

معالجات

جلد اول

(امراض نظام اعصاب و دوران خون و تنفس)

حکیم وسیم احمد اعظمی



قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

وزارت ترقی انسانی وسائل، حکومت ہند

ویسٹ بلاک - 1، آر. کے، پورم، نئی دہلی - 110 066

© قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی

1992	:	پہلی اشاعت
2008	:	تیسری طباعت
1100	:	تعداد
73/-	:	قیمت روپے
675	:	سلسلہ مطبوعات

Moalijat Vol. I
By Wasim Ahmad Azmi

ISBN : 81-7587-255-1

ناشر: ڈائریکٹر قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، ویسٹ بلاک-1، آر. کے. پورم، نئی دہلی۔ 110066
فون نمبر: 26103938، 26103381، 26179657، فیکس: 26108159
ای۔ میل: urducouncil@gmail.com، ویب سائٹ: www.urducouncil.nic.in
طالع: میکاف پرنٹرز، 2847، بلیکلی خانہ، ترکمان گیٹ، دہلی۔ 110 006

پیش لفظ

انسان اور حیوان میں بنیادی فرق نطق اور شعور کا ہے۔ ان دو خداداد صلاحیتوں نے انسان کو نہ صرف اشرف المخلوقات کا درجہ دیا بلکہ اسے کائنات کے ان اسرار و رموز سے بھی آشنا کیا جو اسے ذہنی اور روحانی ترقی کی معراج تک لے جاسکتے تھے۔ حیات و کائنات کے مخفی عوامل سے آگہی کا نام ہی علم ہے۔ علم کی دو اساسی شاخیں ہیں باطنی علوم اور ظاہری علوم۔ باطنی علوم کا تعلق انسان کی داخلی دنیا اور اس دنیا کی تہذیب و تہذیب سے رہا ہے۔ مقدس پیغمبروں کے علاوہ، خدا رسیدہ بزرگوں، سچے صوفیوں اور سنتوں اور فکر رسا رکھنے والے شاعروں نے انسان کے باطن کو سنوارنے اور نکھارنے کے لیے جو کوششیں کی ہیں وہ سب اسی سلسلے کی مختلف کڑیاں ہیں۔ ظاہری علوم کا تعلق انسان کی خارجی دنیا اور اس کی تشکیل و تعمیر سے ہے۔ تاریخ اور فلسفہ، سیاست اور اقتصاد، سماج اور سائنس وغیرہ علم کے ایسے ہی شعبے ہیں۔ علوم داخلی ہوں یا خارجی ان کے تحفظ و ترویج میں بنیادی کردار لفظ نے ادا کیا ہے۔ بولا ہوا لفظ ہو یا لکھا ہوا لفظ، ایک نسل سے دوسری نسل تک علم کی منتقلی کا سب سے موثر وسیلہ رہا ہے۔ لکھے ہوئے لفظ کی عمر بولے ہوئے لفظ سے زیادہ ہوتی ہے۔ اسی لیے انسان نے تحریر کا فن ایجاد کیا اور جب آگے چل کر پھپائی کا فن ایجاد ہوا تو لفظ کی زندگی اور اس کے حلقہ اثر میں اور بھی اضافہ ہو گیا۔

کتابیں لفظوں کا ذخیرہ ہیں اور اسی نسبت سے مختلف علوم و فنون کا سرچشمہ۔ قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کا بنیادی مقصد اردو میں اچھی کتابیں طبع کرنا اور انھیں کم سے کم قیمت پر علم و ادب کے شائقین تک پہنچانا ہے۔ اردو پورے ملک میں سمجھی جانے والی، بولی جانے والی اور

پڑھی جانے والی زبان ہے بلکہ اس کے سمجھنے، بولنے اور پڑھنے والے اب ساری دنیا میں پھیل گئے ہیں۔ کونسل کی کوشش ہے کہ عوام اور خواص میں یکساں مقبول اس ہر دلعزیز زبان میں اچھی نصابی اور غیر نصابی کتابیں تیار کرائی جائیں اور انھیں بہتر سے بہتر انداز میں شائع کیا جائے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے کونسل نے مختلف النوع موضوعات پر طبع زاد کتابوں کے ساتھ ساتھ تنقیدی اور دوسری زبانوں کی معیاری کتابوں کے تراجم کی اشاعت پر بھی پوری توجہ صرف کی ہے۔

یہ امر ہمارے لیے موجب اطمینان ہے کہ ترقی اردو بیورو نے اور اپنی تشکیل کے بعد قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان نے مختلف علوم و فنون کی جو کتابیں شائع کی ہیں، اردو قارئین نے ان کی بھرپور پذیرائی کی ہے۔ کونسل نے ایک مرتبہ پروگرام کے تحت بنیادی اہمیت کی کتابیں چھاپنے کا سلسلہ شروع کیا ہے، یہ کتاب اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جو امید ہے کہ ایک اہم علمی ضرورت کو پورا کرے گی۔

اہل علم سے میں یہ گزارش بھی کروں گا کہ اگر کتاب میں انھیں کوئی بات نادرست نظر آئے تو ہمیں لکھیں تاکہ جغرافیہ روگئی ہو وہ اگلی اشاعت میں دور کر دی جائے۔

ڈاکٹر علی جاوید
ڈائریکٹر

تہریہ

میں اس کتاب کو داد ادا جان جناب اختر علی صاحب مرحوم کے نام۔
منسوب کہنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں، خدا ان کو اپنے جوار
رحمت میں جگہ دے۔ آمین!

وسیم احمد اعظمی

ترتیب

۱۳	ابتدائیہ
۱۵	امراض نظام اعصاب
۱۶	نظام اعصاب کی مختصر تشریح و منافع
۲۳	۱. امراض دماغ
	صداع
۲۴	صداع کی اقسام
۲۶	صداع حار سازج
۲۹	صداع بارد سازج
۳۱	صداع دموی
۳۶	صداع صفراوی
۳۸	صداع بلغمی
۴۰	صداع سوداوی
۴۲	صداع یرقعی عصبی
۴۳	صداع معدی صفراوی
۴۵	صداع معدی بلغمی
۴۷	صداع معدی سوداوی
۴۸	صداع فصعت دماغی
۵۰	صداع حسی
۵۱	صداع خفہ

53	صدراعجمی
54	صدراعجماعی
55	صدراعخاری
56	صدراعبخاری
57	صدراعفری
59	صدراعبیغه خوده
61	صدراعبحرانی
63	صدراعشمی
64	صدراعسدی
65	صدراع دودی
66	صدراعضعف معدی و ذکاوت حس معدی
67	صدراعشرکی
69	عصابه
72	شقیقه
78	سرسام
89	نرسام و مانعی نخاعی
93	سدر
98	دوار
105	قوما
111	جمود و شمنوم
114	سهر
119	مانیا
124	کابوس
128	مالینولیا
136	مالینولیا مراقی

140	قطرب
142	صبارا
143	مرع
154	فالج
158	فالج النصفی
163	استرخاء جم اسفل
168	استرخاء
170	لقوه
176	خدر
178	تشنج
187	رعشه
192	رقاص
195	اختلاج
197	حرقة الشمس
200	سكتة
206	خراج دماغ
209	تليين دماغ
212	تنزيع دماغ
215	استلاء دماغ
217	سلعات دماغ
223	سدة دماغ
226	فقر دماغ
231	فصط دماغ
233	ب، امراض نخاع
234	التهاب نخاع

234	التهاب الغشيد نخاع
243	نزف نخاعی
244	سلو نخاع
246	ہزال نخاع
250	تصلب نخاع
255	ضعف اعصاب
258	التهاب اعصاب
261	وجع الاعصاب
266	امراض نظام دوران خون
267	نظام دوران خون کی مختصر تشریح و منافع
271	د) امراض قلب
272	وجع القلب
279	سرعت قلب
283	بطور قلب
287	ارتعاش اذن قلب
289	استقاء غلاف قلب
291	التهاب بطانة قلب
298	التهاب غلاف قلب
307	التهاب عضلة قلب
311	اتساع قلب
314	عظم قلب
316	میتوت قلب
322	ارتفاع فشار دم
327	خفقانہ
338	غشی

344	دب، امراض صمامات قلب وادویہ خون
345	تقبقر اور لی
348	تفیق اور لی
351	تقبقر صمام تاجی
353	تفیق صمام تاجی
357	میکلس شرایین
360	تعلب شرایین
364	تخثر الدم قلبی
366	انورسا
370	امراض نظام تنفس
371	نظام تنفس کی محقق تشریح و منافع
374	دل امراض ریہ
375	ضیق النفس
384	ذات الریہ
396	ذات الجنب
404	آتاع شعب
408	انتفاخ الریہ
414	تدرن ریہ
424	التهاب شعب
430	نفث الدم
437	شہیقہ
442	دب، امراض صدر
443	تقبقر الصدر
446	جمود الصدر
448	استسقاء الصدر
452	مصادر

ابتداءً

میرے زمانہ طالب علمی میں طب کی نصابی کتابوں کا حصول ایک دشوار گزار عمل تھا، تلاش بسیار کے بعد بالفرض دو چار کتابیں مل بھی جاتیں تو مباحث کے اختصار یا غیر ضروری طوالت کا شکوہ ہر حال رہتا۔ تاہم ادھر چند سالوں میں جہاں یونانی طب کے مختلف شعبوں میں تحقیق و جستجو کے رجحان کا احیا ہوا ہے وہیں اس فن کے حاملین میں نصابی ضرورتوں کی تشکیل کا احساس بیدار ہوا ہے اور ذاتی سطح کے علاوہ ریاستی اکادمیوں کے مالی اشتراک اور ترقی اور دوا بیورو (نئی دہلی) وغیرہ سے نصابی کتابیں شایع ہو رہی ہیں۔ خدا کرے وہ دور جلد آئے جب اس فن کے طالبین کے لیے نصابی کتابوں کا حصول کوئی مسئلہ نہ رہے اور یہ لوگ دیگر طریقہ ہائے علاج کے طالبین کی طرح فنی و نصابی کتابوں کے انتخاب کی لذت سے آشنا اور لطف اندوز ہوں، معالجات (امراض نظام اعصاب و دوران خون و تنفس) کی تالیف میں بھی عوامل کا رفرما ہیں۔

”معالجات“ پر میری یہ دوسری طبی تالیف ہے۔ اس کتاب کی زبان کو آسان اور عام ہم بنانے کی کوشش کی گئی ہے تاہم ایک فنی اور تکنیکی کتاب اور عام موضوع کی کتاب کی زبان میں تفریق کا قائل ضرور ہوں، اور یہ بات تالیف کے ہر محلے میں میرے تحت الشعور میں رہی ہے۔

اس کتاب کی تالیف میں جن کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے ان کی فہرست ”مصادر“ کے ذیل میں تحریر ہے تاہم یہاں چند کتابوں کا تذکرہ خاص طور سے کرنا چاہتا ہوں، قدیم مآخذ

میں کامل المعانہ، المحادی الکبیر فی الطب اور القانون فی الطب کے علاوہ سید اسماعیل جرجانی کی کتاب ذخیرہ خوارزم شاہی اور حکیم محمد اعظم خاں کی اکبر اعظم نے مجھ کو خاص طور سے متاثر کیا ہے، ان کتابوں سے طب یونانی کا نظریہ سمجھنے میں بہت مدد ملی ہے، اردو کتابوں میں حکیم محمد کبیر الدین کا شرح اسباب کا ترجمہ (ترجمہ کبیر)، حکیم غلام جیلانی کی مخزن حکمت، حکیم محمد سعید کی تجربات طبیب، حکیم نذیر الدین احمد کی فروق الامراض اور ڈاکٹر صادق حسین کی کامل تشخیص نے مجھے کافی متاثر کیا ہے چنانچہ اس بات کے اعتراف میں ذرا ابھی بھیج چکا نہیں کہ ان حضرات سے اثر پذیریری کا عکس میری تحریر بھی ہو سکتا ہے۔

صابت مرض، اسباب اور علامات کے لیے جدید طریقہ علاج کی کتابوں سے بھی استفادہ کیا گیا ہے، لیکن علاج کے ذیل میں صرف یونانی طریقہ علاج تحریر کیا گیا ہے اور لکھنؤ طبی اسکول کی پیروی کرتے ہوئے علاج بالمفردات کو ترجیح دی گئی ہے۔

اس کتاب کو طلبہ اور اساتذہ کے لیے مفید بنانے کی اپنی سعی فردر کی ہے تاہم بشری تقاضوں کے تحت غلطیوں کے امکانات بہر حال ہیں، اس سلسلے میں مفید مشوروں کا انتظار رہے گا۔

آخر میں ان تمام بزرگ اور لوجوان دوستوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں، جن کا تعاون کسی نہ کسی صورت میں حاصل رہا ہے۔ ان میں حکیم خوشید احمد شفقت اعظمی، حکیم سید محمد حسان نگرانی، حکیم ملک داسق امین، ڈاکٹر اقبال احمد قاسمی اور برادر عزیز دانش احمد اعظمی خاص طور سے قابل ذکر ہیں، ————— اپنی شریک حیات سلطانہ وسیم کا تذکرہ اس حیثیت سے فردر کر دوں کہ انھوں نے کتاب کی ترتیب و تبویب کی ذمہ داریوں کو بحسن و خوبی انجام دیا۔

وسیم احمد اعظمی

امراض نظام اعصاب

Medulla Oblongata

دماغ راس امتداد

دماغ کے ان حصوں میں چند خلا بھی ہیں، جن کو بطون Ventricles کہتے ہیں۔
درج ذیل ہیں :

Lateral Ventricles { (I) بطن اول
(II) بطن ثانی

Third Ventricles (III) بطن ثالث

Fourth Ventricles (IV) بطن رابع

تشریح :- یہ دماغ کی سب سے بڑی، بیغوی ساخت کا حصہ ہے، اس کا اگلا
مقدم دماغ | حصہ، پچھلے حصہ کے مقابلہ میں کسی قدر تنگ ہوتا ہے۔ یہ فرج مستطیلہ

Longitudinal Cerebral Fissure کے ذریعہ دو حصوں میں منقسم ہے اور ہر ایک
حصہ کو نصف کرہ Hemisphere کہتے ہیں، دونوں نصف کرے ایک سفید ساخت

Corpus Callosum کے ذریعہ ایک دوسرے سے ملے ہوتے ہیں۔ مقدم دماغ

میں بالائی اندرونی اور زیریں تین سطحیں بھی ہیں۔ ہر نصف کرہ کی بیرونی سطح محراب اور اندرونی

سطح کسی قدر متعرج ہوتی ہے۔ ان میں متعدد تیزارید یا تلافیف Convolutions اور

Sulcus Or Fissures ہوتے ہیں، ان کے علاوہ ہر نصف کرہ کی بیرونی سطح

پر پانچ بڑے فصوص (لو تھڑے - Lobes) بھی ہوتے ہیں۔

مقدم دماغ کے منافع درج ذیل ہیں

(I) محیطی نشیبوں اور فرازوں میں بہت بے پیرہ قوہائے منعکس ہوتے ہیں۔

(II) حس کا مرکز (شگاف رولنڈ کے پیچھے)

(III) حرکت کے مراکز (شگاف رولنڈ کے آگے)

(IV) مراکز سماعت (پچھلے حصہ میں)

(V) مراکز شیب و فراز میں (صدغی نشیب و فراز میں)

(VI) مراکز تسلیم (اگلے حصہ میں)

(VII) مراکز خیالات (جانبی نشیب و فراز میں)

(VIII) مراکز مشمومی (شگاف سلوین کی تہ میں)

یہ تمام مراکز عصبی ریشوں کے ذریعہ آپس میں ملے ہوئے ہوتے ہیں۔

تشریح :- یہ عظم و تندی Sphenoid Bone کے جسم اور عظم قحدرہ
اوسط دماغ | Occipital Bone کے زائمرہ مربع پر رکھا ہوا ہے، جس کے ذریعہ اجزاء
 دماغ باہم ملتے ہیں، چنانچہ بالائی طرف مقدم دماغ، نیچے راس النخا اور پیچھے موخر دماغ واقع ہے۔
I، راس النخاع کے افعال میں معاونت، مثلاً سانس لینے، بولنے اور نگلنے میں مدد دینا
منافع | **II،** مرکز اعصاب حرکتی، مثلاً عضلات مصع Mastication عضلات راس

اور مدد لعابہ کے عضلات وغیرہ
III، مقدم راس، منہ، آنکھ، ناک، حنک، زبان دانتوں اور تین لوہر کا مرکز جس۔
IV، ملتحمی اور سامعی حس منعکس ہوتی ہیں۔

تشریح :- یہ بین البطنین کے نیچے قحدرہ کے زیریں حفرہ Posterior
موخر دماغ | Cranial Fossa کے فرش پر واقع ہے۔ ایک درمیانی شکاف کے ذریعہ یہ
 حصہ دماغ بھی دو جانبی لو قہطروں میں منقسم ہے، موخر دماغ کی بالائی سطح کے وسط میں ابھار ہوتا ہے
 جس کے ذریعہ یہ دونوں لو قہطرے باہم ملے رہتے ہیں۔

اس کی سطح کسی قدر چبھٹی ہوتی ہے اور اس میں متعدد متوازی ابھار ہوتے ہیں جو شکافوں کے
 ذریعہ ایک دوسرے سے علاحدہ ہوتے ہیں، شکاف اندر کی طرف اگر شاخ در شاخ تقسیم ہو جاتے
 ہیں اور دماغ کو متعدد دھوٹے بڑے لو قہطروں میں تقسیم کر دیتے ہیں۔

منافع | **I،** حرکات و سکناات کو ترتیب دینا

تشریح :- یہ دراصل نخاع کا بالائی، موٹا حصہ ہے جو گردن کے پہلے مہرہ کے
راس النخاع | بالائی رکن رے سے اوسط دماغ کے زیریں رکن رے تک پھیلا ہوا ہے، اس
 کی اگلی سطح عظم قحدرہ کے زائمرہ مربع کی نالی میں ہوتی ہے اور پچھلی سطح موخر دماغ کے دونوں حصوں کے
 درمیان ہوتی ہے، اس کی شکل مخروطی ہوتی ہے۔ دماغ کے دوڑنے حصوں کے برعکس
 خاکی مادہ مبداء النخاع میں اندر اور سفید مادہ باہر کی جانب ہوتا ہے۔

منافع | راس النخاع کو نظام اعصاب میں بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے اس کی ایک بڑی
 وجہ یہ ہے کہ نخاع سے دماغ تک جتنے بھی عصبی ریشے جاتے ہیں وہ سب اس کے اندر

سے ہو کر جاتے ہیں — چنانچہ یہ

I, حیات انسانی کے لیے نہایت ضروری ہے

II, قوائے نفسانیہ، تنفس، دوران خون، کھانے پینے اور امعاء کی حس و حرکت پر مکمل اختیار رکھتا ہے۔

III, بعض قوسہائے منعکسہ، اسی میں تکمیل پذیر ہوتی ہیں۔ مثلاً مٹکنا، قے کرنا اور کھانا وغیرہ۔

تخاع | دماغ کی طرح یہ بھی تین غشاؤں میں ملفوف ہے اور مجری الفقرات Vertebral Canal میں رہتا ہے۔ یہ راس النخاع سے شروع ہو کر بارہویں صدی

مہرے اور پہلے قطنی مہروں کے زائیدوں کے درمیان تک چلا گیا ہے تاہم اس کی اغشیہ دوسرے عجری مہرے پر ختم ہو جاتی ہیں۔ نخاع، قطنی اور عُنقی فقرات کے بالمقابل زیادہ پھیل جاتا ہے چنانچہ عُنقی پھیلاؤ پانچویں، چھٹے عُنقی فقرے میں زیادہ نمایاں ہوتا ہے۔ اسی طرح قطنی کشادگی دسویں، گیارہویں صدی فقرات کے بالمقابل زیادہ نمایاں ہوتی ہے۔ نخاع دراصل عصبی مادہ کا ایک بڑا ستون ہے جس کے دونوں جانب سے بہت سے ایسے اعصاب خارج ہوتے ہیں جو ارادی اور حسی حرکات میں معاون ہوتے ہیں۔

I, یہ بازوؤں، ٹانگوں، کمر اور گردن کی حرکات پر براہ راست قابو رکھتا ہے۔

II, حشائے افعال کو ترتیب دیتا ہے۔

III, سر کے علاوہ جسم کی تمام عصبی تحریکات کی گذرگاہ ہے۔

IV, حرکات منعکسہ کا مرکز ہے۔

V, جسم کے بہت سے حصوں سے تحریکات قبول کرتا ہے اور ان کو منضبط کر کے ان کے اصل مقام پر پہنچا دیتا ہے۔

VI, عضلات کے تغذیہ پر مضبوط رکھتا ہے۔

اعصاب کی اقسام | مبداء کے لحاظ سے اعصاب کی دو قسمیں ہیں
Cranial Nerves I, اعصاب دماغیہ

II, اعصاب نخاعیہ Spinal Nerves

اعصاب دماغیہ | دماغ کی زیریں سطح سے اعصاب کے بارہ جوڑے نکلتے ہیں جو ناک، آنکھ، زبان، کان اور اس کے دوسرے قریبی اعضاء میں پھیلتے ہیں۔ جن اعضاء کو

یہ عصبی جوڑے پرورش کرتے ہیں ان ہی کے فعل یا نام کی مناسبت سے ان کے نام بھی رکھے گئے ہیں۔ مثلاً عصب شامہ، عصب بصری، عصب محرک العین، عصب بکری وغیرہ وغیرہ۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ دماغی اعصاب میں سے اکثر اعصاب خالصاً حسی ہوتے ہیں اور بعض خالصاً حرکتی اور بعض مرکب ہوتے ہیں۔

اعصاب دماغیہ کے اسماء درج ذیل ہیں:

(I) عصب شامہ :-

یہ ایک حسی عصب ہے جو ناک کی غشا، غاملی میں ختم ہوتا ہے اور خوشبو و بدبو کی حس کو منتقل کرتا ہے۔

(II) عصب بصری :-

عصب کا یہ جوڑا آنکھ کے ڈھیلے میں جاتا ہے، یہ جوڑا بھی خالصاً حسی ہے۔

(III) عصب محرک العین :-

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، یہ آنکھوں کو حرکت دیتا ہے، یہ خالصاً حرکتی ہے۔

(IV) عصب بکری :-

یہ آنکھ کو نیچے اور باہر کی جانب گھمایا کرتا ہے، یہ خالص حرکتی جوڑا ہے۔

(V) عصب مبعده :-

یہ آنکھوں کو باہر کی طرف گھماتا ہے، یہ خالصاً حرکتی ہے۔

(VI) عصب مرکب / توامی ثلاثی :-

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے یہ تین شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے، ان میں سے ایک شاخ حسی ہوتی ہے جو آنکھ کے ڈھیلے، مزہ، ناک، دانتوں اور رخساروں کے گرد پھیلتی ہوئی زبان کی اگلی سطح پر تمام ہوتی ہے۔ یہی عصب چشم اور چہرہ کے عصبی اوجاع اور ذائقہ کا احساس، مرکز کی طرف منتقل کرتا ہے۔ اس کی دوسری، دوشاخیں حرکتی ہیں اور جلنے کے وقت جوڑے کو حرکت دینے والے عضلات میں پھیلتی ہیں۔

(VII) عصب وجہی :-

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے یہ چہرہ کے عضلات سے تعلق رکھتا ہے، یہ خالص حرکتی عصب ہے اور چہرے کے تمام عضلات، زبان، تالو، حلق اور کان کے عضلات کو حرکت میں لاتا ہے۔

واللہ عصب سامعہ :-

یہ حسی عصب ہے اور کان کے اندرونی حصہ میں پھیلتا ہے، اور شنوائی کا خاص عصب ہے۔

واللہ عصب مرکب/عصب لسانی بلعومی :-

اس عصب کی ایک شاخ حسی ہے اور زبان کے پچھلے حصہ میں پھیل کر ذائقہ کے احساس میں معاونت کرتی ہے اور دوسری شاخ حرکت کی ہے جو نکلنے وقت کام کرنے والے تجڑہ کے عضلات میں حرکت لاتی ہے۔

واللہ عصب مرکب/عصب طواف/عصب راجح :-

یہ عصب پیچھڑوں، قلب، جگر اور معدہ میں جاتا ہے اور معدہ کی طرف آکر پھر لوٹا جاتا ہے۔

واللہ عصب نخاعی اضافی

یہ گردن کے بعض عضلات (حلق و تجڑہ) میں پھیلتا ہے اور حرکت کی عصب ہے۔ اس کا ایک اور حصہ عضلہ قفس، حلیمہ اور عضلہ منخرذ کو حرکتی ریشہ دیتا ہے۔

واللہ عصب تحت اللسان :-

یہ زبان کے عضلات میں پھیلتا ہے اور حرکت کی عصب ہے۔

اعصاب نخاعیہ، جیسا کہ نام سے ظاہر ہے نخاع سے خارج ہوتے ہیں اور اعصاب نخاعیہ | یہ ۳۱ جوڑے ہیں — ۸ اعصاب عنقیہ، ۱۲ اعصاب ظہریہ، ۵ اعصاب قطنیہ، ۵ اعصاب عجزیہ، اور اعصاب عصویہ۔

II اعصاب عنقیہ :- Servical Nerves

جیسا کہ مذکور ہوا یہ آٹھ جوڑے ہیں، گردن کے مقام پر نخاع سے نکلتے ہیں اور ان کی شاخیں کھپن کی جلد، فقاہ، چہرے، ترقوہ، کندھے، عضلات صدر، جلد، بازو اور کلائی کے درمیان اور اندرونی عضلات میں حس و حرکت پہنچاتی ہیں۔

III اعصاب ظہریہ :- Dorsal Nerves

یہ بارہ جوڑے ہیں اور مقام پشت پر نخاع سے نکلتے ہیں یہ صدر و شکم کے عضلات اور جلد میں حس و حرکت پہنچاتے ہیں۔

IV اعصاب قطنیہ :- Lumber Nerves

یہ پانچ جوڑے ہیں جو کر کے مقام پر نخاع سے خارج ہوتے ہیں۔ ان کی شاخیں صدر و شکم کے عضلات اور جلد میں حس و حرکت پہنچاتی ہیں۔

دماغ اعصاب عجزیہ :- Sacral Nerves

یہ پانچ جوڑے ہیں جو نخاع سے شکل کر عظم العجز Sacrum سے باہر آتے ہیں۔ ان کی شاخیں فخذ اقصیہ کے عضلات اور جلد میں حس و حرکت پہنچاتی ہیں۔

دماغ اعصاب عصبہ :- Coccyx Nerves

یہ جوڑا عظم العصب میں ہوتا ہے۔

ب) افعال و منافع کے اعتبار سے بھی اعصاب کی دو قسمیں ہیں۔

دماغ اعصاب محسّہ Sensory Nerves

دماغ اعصاب محرک Motors Nerves

یہ وہ اعصاب ہیں جن کے ذریعہ حرارت، برودت اور لینت و صلابت وغیرہ کا اعصاب محسّہ احساس ہوتا ہے، انہی اعصاب کے ذریعہ جملہ خارجی محسوسات دماغ تک پہنچتے ہیں اور عقل کو خارجی اشیاء کا علم حاصل ہوتا ہے۔

ان اعصاب کے ذریعہ عصبی مراکز کے تاثرات ان حصوں تک جلتے ہیں جہاں اعصاب محرک ان کی شاخیں تمام ہوتی ہیں۔ ان اعصاب کے ذریعہ عضلات میں انقباض پیدا ہوتا ہے اور تغذیہ، نمو اور رطوبات کے اخراج کے فعل میں مدد ملتی ہے۔

یہ ایک سلسلہ پر مبنی ہے جس میں کثیر تعداد میں عصبی عقدہ عصبی گریں، بشرکی عصبی نظام ہوتے ہیں۔ یہ سلسلے عمود الفقار کے دونوں جانب اگلے عقدہ میں ہیں۔

ان عصبی عقدہ سے کچھ شاخیں نکل کر عروق دمویہ اور اندرونی اعضا میں جاتی ہیں اور ان کے ریشے بدن کے مختلف حصوں میں حال کی مانند پھیل جاتے ہیں اور قلب، پیپسر، طے، معدہ، مثانہ، امعاء اور جوف شکم کے بعض دوسرے اعضاء پر تھوڑا بہت اقتدار رکھتے ہیں۔

ۛ امراض دماغ

صداع

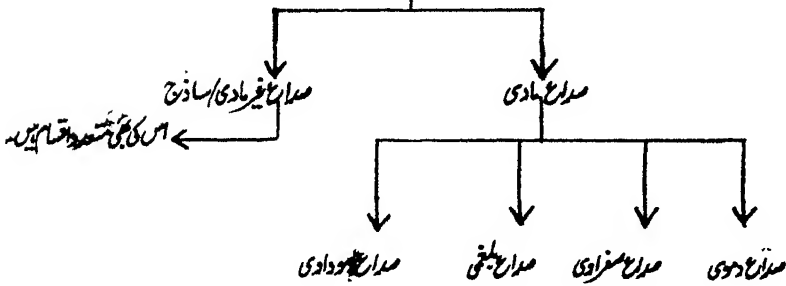
HEADACHE

اس مرض میں سر کے اعضاء میں درد اور الم ہوتا ہے اور ریفلیکس مضطرب و پریشان ہو جاتا ہے
 واضح رہے کہ صداع عام طور سے دوسرے امراض میں بطور عرض پیدا ہوا کرتا ہے۔

اقسام

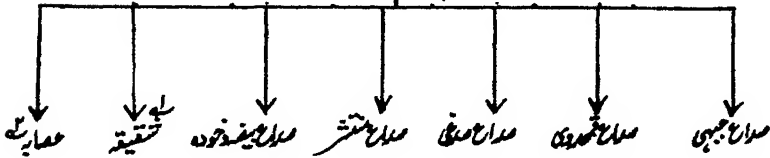
۱، غیر مادہ اور مادہ کے اعتبار سے چند مشہور اقسام

تقسیم اولیٰ



دب، محل وقوع کے اعتبار سے

تقسیم باعتبار محل وقوع



ملحوظ رہے کہ اکثر یہ طریقہ سے آئندہ صفحات میں کیا گیا ہے۔

صداع حار سا دج

SIMPLE HOT HEADACHE

اس مرض میں بغیر کسی مادہ کے محض حرارت پہنچنے یا تفرق افعال سے سر میں درد پیدا ہو جاتا ہے۔

اسباب کی دو انواع ہیں

(II) خارجی

(I) داخلی

(ا) داخلی :-

(I) گرم دواؤں کا استعمال مثلاً :-

(I) فلفل

(II) نانخواہ

(III) حلیہ

(IV) زنجبیل

(II) دماغ کو نقصان پہونچانے والی غذاؤں کا استعمال :

(I) خردل (رائی)

(II) پیاز

(III) انٹروٹ کھنہ

(IV) کلونجی

(V) لہسن

(III) دماغ کی طرف بخارات کا صعود کرنا :

(IV) فساد مزاج دماغ

(V) حدت خون

(ب) خارجی :-

(I) دھوپ میں دیر تک قیام کرنا / زیر اثر رہنا

(II) حرارت کے زیر اثر رہنا

- III, زیادہ دور تا
 IV, کثرت کلام / نعرہ بازی
 V, خلوہ / معذہ / غذا میں تاخیر
 VI, غیض و غضب
 VII, بلند آواز کا سننا
 VIII, جماع

علامات | سر کی جلد چھونے سے گرم محسوس ہوتی ہے، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، منہ اور نچھنے خشک ہوتے ہیں، دوی کی شکایت ہوتی ہے، سرد اشیاء کے استعمال یا سرد تدا بیر سے سکون ملتا ہے، حارہ تدا بیر کی سرگزشت ملتی ہے، گرم دواؤں کے استعمال کی صورت میں اضطراب و بے چینی ہوتی ہے، فہم متاثر ہوتی ہے، نیند کم ہو جاتی ہے اور حواس میں کسی قدر تکدر پیدا ہو جاتا ہے۔

اصول علاج | — دماغ میں برودت پہنچائیں
 — مریض کو معتدل ہوا میں رکھیں

- سرد شمولات و نطول کرائیں
 — سرد ادویہ و اغذیہ استعمال کرائیں

علاج | — سر پر سرد پانی ڈالیں
 — کشتہ خشک، براؤہ صندل سفید ہر ایک ۶ گرام، کافور اگر اگرام کو پانی میں پیس کر پیشانی پر ضماد کریں۔

— سرد روغنیات مثلاً روغن بنفشہ، روغن نیلوفر یا روغن کدو (وغیرہ) کو برف سے ٹھنڈا کر کے سر پر لگائیں

- روغن گل ہر اہ سرکہ، — میں کپڑا تکر کر کے سر پر رکھیں
 — لعاب بھداز ۳ گرام، شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ مغز کدو ۳ گرام، شیرہ تخم کاہو مقشہ کو عرق گاؤزبان ۱۵ ملی لیٹر میں محال کر شیرت نیلوفر ۸ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں، تبرید کے لیے بے مثال ہے۔
 — قبض کی صورت میں قرص ملین ۲ عدد یا اٹریفیل زمانی ۷ گرام، رات میں کھلائیں۔
 — ماء الشیر نوش کرائیں

۔ تلیین کے لیے یہ نسخہ استعمال کریں

نسخہ تلیین کل بنفشہ ۷ گرام، گل نیلوفر، تخم کاسنی ہر ایک ۵ گرام، عناب، آلو بخارا ہر ایک ۵ دانہ، تر ہندی، تر بجبین، مغز فلوس خیار شنبہ، گل قند، ہر ایک ۸ گرام، روغن بادام ۶ ملی لیٹر حسب دستور استعمال کرائیں۔

۔ شدید درد کی صورت میں سعوٹ کا یہ نسخہ مفید تصور کیا گیا ہے۔

نسخہ سعوٹ افیون، کافور ہر ایک ۱۲-۱۳ گرام، لڑکی والی عورت (مال) کے دودھ میں حل کر کے روغن گل کا اضافہ کر کے ناک میں سعوٹ کرائیں۔

۔ درج ذیل نسخہ سنگھانا بھی سودمند ہے۔

نسخہ الحاحند مندل سفید ۶ گرام، کافور ۲ گرام، عرق کیورہ ۱۲ ملی لیٹر میں گھس کر عرق خس کا اضافہ کر کے ایک چوڑے منہ کی شیشی میں محفوظ کر لیں اور حسب ضرورت سنگھائیں۔

صداع بارد ساذج

SIMPLE COLD HEADACHE

اس مرض میں کسی مادہ کے بغیر، محض برودت سے درد سر پیدا ہو جاتا ہے۔

اسباب | اسباب دو انواع کے ہوتے ہیں
(I)، داخلی

(II)، خارجی

(A)، داخلی :-

(I)، زیادہ سرد پانی نوش کرنا

(II)، سرد پانی کی مانند دوسری بالفعل یا بالقوہ سرد چیز استعمال کرنا

(B)، خارجی :-

(I)، سرد ہوا کا لگنا

(II)، خارجی طور پر برف کا استعمال

(III)، سرد پانی میں نہانا

علامات | سر کی جلد، چھونے سے سرد محسوس ہوتی ہے، جو اس میں ٹکدہ پر آگندگی اور سستی ہوتی ہے۔ درد عام طور سے سر کے پچھلے حصہ کی طرف مائل ہوتا ہے، سرد تداویز / اغذیہ کے استعمال کی روک تھام ملتی ہے اور گرم تداویز سے راحت ملتی ہے۔

اصول علاج | — مریض کو گرم مقامات پر قیام کا نظم کرائیں
— تنکید کرائیں

— حمام کرائیں

— ملیّنات استعمال کرائیں

— ادویہ حارہ کا نطول کرائیں

لہ اس درد سر میں کسی قدر خبط الحواس بھی ہوتی ہے، اسی لیے اس کو ”خبط“ بھی کہتے ہیں۔

۔ گرم خوشبو سگھائیں

۔ انکباب کرائیں

۔ سیال یا غیر سیال اشیاء مثلاً گرم پانی یا گرم ریگ وغیرہ کو تھیلی میں رکھ کر اس سے علاج | سمجھ کر لیں۔

۔ حمام حار کرائیں

۔ گرم کپڑے لٹھا کر گرم پانی کا بھپا رہ دیں۔

۔ گرم روغنیاں مثلاً روغن سوسن، روغن مرزنجوش یا روغن چمبیلی میں سے کسی ایک کو نیم گرم کر کے سر پر ڈالیں

۔ بابونہ، اکلیل الملک، مرزنجوش، صعترہ نام، پودینہ، شیخ ارمنی، ہم وزن کو پانی میں جوش دیکر نطول کرائیں۔

۔ روغن قبض کے لیے بنفشہ گرام، سپستان ۱۱ دانہ، تخم کتان ۲ گرام، انجیر ۲ عدد، ان دواؤں کو جوش دیکر ترنجبین حسب ضرورت کا افساد کر کے نوش کرائیں مفید ہے۔

۔ گرم خوشبو میں مثلاً مشک، عنبر، عود، ریحان، نرگس، شگوفہ نارنگی، نسرتین اور موسن سگھائیں۔

۔ گل چمکن ۴ گرام، خاکس، پوست ہیل کلاں، ہر ایک ۳ گرام، جلد دواؤں کو پانی میں پیس کر نیم گرم پیشانی پر ضماد کریں۔

۔ جندبیدستر، حب الغار، قسط کباب چینی اور آب سراب سے تیار کردہ ضماد لگانا بھی سودمند ہے۔

۔ چائے یا قہوہ نوش کرائیں

۔ دارچینی، اسطوخودوس ہر ایک ۳ گرام، ہیل خوردہ ۵ عدد، ان دواؤں کو ۲۵۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دے کر، مل چھان کر نبات سفیدہ ۲ گرام ملا کر بطور چائے نوش کرائیں۔

۔ گاؤزبان، گل گاؤزبان، ہر ایک ۵ گرام، عناب ۵ دانہ اور مصری ۲ گرام کو پانی میں جوش دے کر نوش کرائیں،

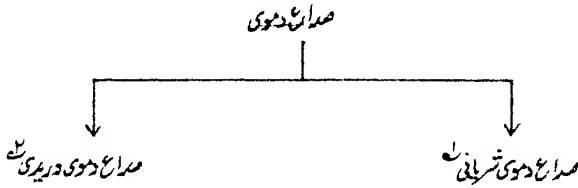
۔ رات میں اطرینفل زمانی ۷ گرام کھلائیں، بہترین طریق ہے۔

صداع دمووی

SANGUINE HEADACHE

اس مرض میں عروق دماغیہ خون سے پر ہو جاتی ہیں اور مرضی عوارض کا سبب بنتی ہیں۔

اقام



اسباب

(۱) شریانی:-

- | | |
|-----|--|
| I | مزاج دمووی |
| II | قلب کے بائیں بطن کا موٹا ہو جانا |
| III | یہ کے بعض امراض |
| IV | دماغی مشاغل کی زیادتی |
| V | درنج و غم |
| VI | شاہانہ زندگی بسر کرنا اور محنت و ریاضت نہ کرنا |
| VII | التهاب کلیہ |

۱۔ اس میں شریانی دوران خون تیز ہوتا ہے جس سے دماغی عروق شعریہ خون سے پر ہو جاتی ہیں اور ان کی بازروی آہستہ آہستہ ہوتی ہے۔

۲۔ اس میں دریدی دوران سست ہو کر دماغی عروق شعریہ خون سے پر ہو جاتی ہیں یعنی دماغ میں خون کی آمد حسب معمول ہوتی ہے لیکن اس کی واپسی یعنی بازروی سست ہوتی ہے۔

(VIII)	قبض
(IX)	حمیات حادہ
(X)	فریہ شمیہ (لوگنا)
(XI)	احتباس طمث
(XII)	سمیات مثلاً
(I)	تمباکو
(II)	ریسائل نائٹریٹ
(ب) دریدی :-	

(I)	درید دماغی میں انسداد
(II)	گردن کی دریدوں پر سلعو یا قمیص وغیرہ کے کالر کا دباؤ
(III)	سلو اجوف فوقانی
(IV)	امراض ریہ مثلاً
(I)	صغیر الریہ
(II)	انتفاخ الریہ
(III)	سعال مزمن

(V) بعض امراض قلب

علامات | چہرہ اور آنکھوں میں سرخی ہوتی ہے، بیسٹوں میں تہج ہوتا ہے، سر میں شدید گرانی ہوتی ہے تمام سر میں خفیف یا شدید نوعیت کا درد ہوتا ہے، یہ درد عام طور سے پیشانی اور گردی میں زیادہ محسوس ہوتا ہے، نبض سریع چلتی ہے مریض پر نیند کا غلبہ ہوتا ہے تاہم گہری نیند نہیں آتی بلکہ غنودگی سے مشابہہ ایک کیفیت طاری رہتی ہے، پیشاب غلیظ ہوتا ہے۔

نازک مزاج اور دماغی مشاغل والے لوگوں اور رنج و غم کی صورت میں شریانوں کی ترپ میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے، آنکھوں کے سامنے کھیاں یا چنگاریاں اڑتی ہوئی دکھائی دیتی ہیں، کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں سنائی دیتی ہیں، نبض سریع چلتی ہے۔

ضعف اور رقت خون کی صورت میں چہرہ زرد، ہونٹ پھیکے، بے رونق اور اطراف مرد

محسوس ہوتے ہیں، حقائق کی یہ کیفیت ہوتی ہے، مدغین کی رگیں / شریانیں ترپتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔

— قیغال کی فصد کھولیں
اصول علاج — سنگھیاں کھنچوائیں

— ملیناں استعمال کرائیں

— کامل تنقیہ کے بعد سرد طلاء استعمال کرائیں

— سعوطات استعمال کرائیں

— سرد لخنو سنگھائیں

— مبردات استعمال کرائیں

— امتلاء کی صورت میں قیغال کی فصد کھولیں، اس بابت مریض کے جسمانی قوی کو
علاج مد نظر رکھیں۔

— پچھنوں کے ساتھ پنڈلیوں پر سنگھیاں کھنچوائیں

— مندل اور کافور کو گلاب میں گھس کر پیشانی پر اس کا ضمد رکھیں

— عرق گلاب / سرکہ / برف آب میں کپڑا تر کر کے سر پر رکھیں

— خون کا دباؤ زیادہ ہونے کی صورت میں زنج اسروں یا چھوٹی چندن کا سفوف اگر ام سادہ

یا ہمراہ شہد استعمال کرائیں

— حرّت خون کی صورت میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

لعاب بہدازہ ۳ گرام، شیرہ تخم کا ہو مقشرہ ۵ گرام، عرق کاکڑیاں ۴۴ ملی لیٹر میں نکال کر

شریت بنفشہ ۲۲ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں — مزید تہریر کی ضرورت ہو تو اسی نسخہ میں

شیرہ عذاب ۵ دانہ اور شیرہ مغز تخم کدو ۵۰ گرام کا اضافہ کر دیں،

— رنہ قبض کے لیے اطرلعل کشنیزئی ۱ گرام، رات میں سوتے وقت کھلائیں

— سبوس گندم ۴۶ گرام، نمک طعام ۰.۸ گرام، کوہ لیٹ پانی میں جوش دیکر اس سے پاشویہ

کر لیں۔

— مندرجہ ذیل مہمل بھی مفید تصور کیا جاتا ہے :

نسخہ ہمسہل ترینجین، شیرخشت ہر ایک ۸ گرام، مغز فلوئس خیار شبنم ۸۴ گرام، ان کو عرق بید
 مشک، عرق بید سادہ، عرق کمو، عرق نیلوفر، ہر ایک ۴۹ ملی لیٹر میں دو گھنٹہ جھگو کر
 ۔ مل چھان کر لعاب اسپنول، شیر و مغز مکدوئے شیریں، شیر و مغز تخم ہند و دانہ ہر ایک ۱۲ گرام،
 روغن بادام ۶ گرام کا اضافہ کر کے نوش کرائیں مفید رہے۔

۔۔۔ درج ذیل نخلخہ نگھائیں

نسخہ نخلخہ آب خیار شبنم، آب کاہوئے سبز، آب کشنیز سبز، مندل سفید گھسا ہوا، روغن گل،
 قدرے سرکہ اور کافور ۱/۲ گرام کو گھس کر ان تمام دواؤں کو ایک کھلے منہ کی
 شیشی میں ڈال کر ہلا ہلا کر نگھائیں۔

۔۔۔ کثرت مشاغل دماغی یا رنج و غم کی صورت میں یہ نسخہ بہت مفید رہے۔

یا کشتہ فولاد ۱/۲ گرام، ہموار مکھن کھلائیں

۔۔۔ خمیرہ مروارید، خمیرہ گاؤڑ باں منبری، اطرینفل اسطوخودوس یا ماء اللحم میں سے کوئی ایک

حسب ضرورت استعمال کرائیں

۔۔۔ کامل تنقیہ کے بعد سرد طلاؤ، جن میں آرد جو، کائی، معصارہ بید سادہ یا سرکہ شامل ہو، استعمال

کرائیں۔

صداع صفراوی

BILIOUS HEADACHE

اس مرض میں معدہ میں صفراء کے اجتماع یا بحیثیت مجموعی جسم میں صفراء کی زیادتی سے درد سر پیدا ہو جاتا ہے۔

اسباب I, غلبہ خلط صفراوی / معدہ میں صفراوی خلط کا اجتماع
II, سوء ہضم

III, کبد کے افعال کی خرابی

IV, شیریں، گرم اغذیہ کا بکثرت استعمال

V, موسم گرما

علامات | سر چھونے پر گرم محسوس ہوتا ہے۔ درد متواتر یا نوبت کے ساتھ ہوتا ہے، چنانچہ متواتر درد ہونا معدی امراض کی علامت ہے اور نوبت کے ساتھ ہونا غذائی

فساد خرابی کی علامت ہے۔ معدہ پر صفراء کے ترشح غیر طبعی کی صورت میں سر میں شدید درد ہوتا ہے، صدغین کی شریانیں تڑپتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں، جی ملتا ہے، ایکاٹیاں آتی ہیں، ذائقہ کڑوا ہوتا ہے پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، نکتے خشک ہوتے ہیں، دماغ میں حرارت اور یہوست کی وجہ سے نیند اڑ جاتی ہے، نبض سریع چلتی ہے، چہرہ زردی مائل ہو جاتا ہے۔ تے یا دست کے ذریعہ صفراوی خلط خارج ہونے پر درد میں خوراک کمین ہو جاتی ہے اسی طرح سرد اشیا کے استعمال سے بھی راحت ملتی ہے، دماغ میں بوجھ اور تناؤ نہیں ہوتا پیشاب اور پاخانہ اعتدال پر رہتا ہے

اصول علاج |۔۔۔۔۔ تنقیہ و استفراغ سادہ کریں
مہر دات استعمال کریں

۔۔۔۔۔ تعدیل مزاج اختیار کریں
۔۔۔۔۔ نطول کریں

— پاشویہ کریں

پانی میں سنگجین ملا کر نوش کرائیں اور حلق میں انگلی ڈال کر تھکے کرائیں تاکہ معدہ علاج سے صفا خارج ہو سکے۔

— سر پر ٹھنڈا پانی دھاریں

— تراش کر رو یا خیار سر پر رکھیں

— مندل اور کافور ۶۰ گرام، گلاب میں گھس کر پیشانی اور صدغین پر لگائیں

— مندل سفید، تخم کاہو، ہر ایک ۶ گرام، کافور ۱ گرام، کو آب کشنیز سبز مروق میں پیس کر پیشانی پر لپیٹ کریں۔

— لعاب ابہدانہ، شیرہ تخم کاہو، ہر ایک ۳ گرام، شیرہ عناب ۵ دانہ کو عرق گاؤزیاں ۱۴۴ ملی لیٹر میں محال کر شربت نیلو فر ۲۲ ملی لیٹر ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے نوش کرائیں۔

— جوارش آمد ۷ گرام، عرق گاؤزیاں ۱۴۴ ملی لیٹر کے ساتھ نوش کرائیں

— گل نیلو فر ۷ گرام، تخم کاسنی نیم کوفتہ ۵ گرام، عناب ۷ عدد، آلو بخارا ۵ عدد، ان دواؤں کو ۲۵۰ ملی لیٹر پانی میں بھگو کر مل چھان کر شربت نیلو فر ۳۶ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

— درج ذیل پاشویہ بھی مفید تصور کیا جاتا ہے۔

بخاری، گل بنفشہ، گل نیلو فر، خطمی، ہر ایک ۱۳ گرام، نمک لاہوری ۱۰۸ گرام،

نسخہ پاشویہ سیوس گندم، تراشہ کدو، ہر ایک ۶۰ گرام، جملہ اشیا کو ۱۰ لیٹر پانی میں جوش دیکر پاشویہ کریں اور درج ذیل نسخہ نوش کرائیں

نسخہ ۱۔

گل بنفشہ، گل نیلو فر، تخم کاسنی نیم کوفتہ، تخم خیارین، مغز تخم کدو ۷ شیریں ہر ایک ۹ گرام، آلو بخارا ۱۱ عدد، تر ہندی ۸ گرام، ان تمام دواؤں کو عرق گلاب، عرق بید سادہ ہر ایک ۳۲ ملی لیٹر میں مل چھان کر شربت لیون کاغذی ۳۶ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں

پانچویں یا چھٹے دن اس نسخہ میں آلو بخارا ۱۰ عدد، ترنجبین ۸ گرام، مغز فلو س خیازنبہ ۶۰ گرام، گلغند ۸ گرام اور روغن بادام شیریں ۶ ملی لیٹر کا اضافہ کر کے مسہل دیں اور دو دن بعد درج ذیل نسخہ تہرید استعمال کرائیں۔

نسخہ: قمبریلہ تخم کاسنی، تخم خیارین، ہر ایک ۹ گرام، تخم کاہو مقشرہ ۵ گرام، بھدازنہ ۳ گرام،
 اول الذکر تینوں دواؤں کا شیرہ اور بھدازنہ کا لعاب و عرق بید سادہ و عرق کاسنی
 ہر ایک ۷ ملی لیٹر، عرق بید مشک ۶۰ ملی لیٹر میں نکال کر شربت انارین یا شربت ترنج ۶ ملی لیٹر
 میں ملا کر پہلے سبوس اسپنول ۶ گرام کھلا کر اوپر سے یہ دوا نوش کرائیں

صداعِ بلغمی

PHLEGMIC HEADACHE

اس مرض میں بلغم کی وجہ سے درد سر ہوتا ہے۔ ملحوظ رہے کہ عام طور سے بلغم، صداع کا باعث نہیں ہوتا۔ اور صداع کی یہ نوع نسبتاً قلیل الوقوع ہے۔

(I) تمام جسم یا صرف سر میں بلغمی خلط کا اجتماع

اسباب (II) بارد المزاج ہونا

(III) بارد اغذیہ و ادویہ کا بحشت استعمال

(IV) تھکے کی زیادتی / پے درپے حملہ

علامات | سر میں گرانی محسوس ہوتی ہے، جو اس میں ٹکدر ہوتا ہے، نیند لمبی اور گہری آتی ہے، صداع دھوی و صفراوی کے مقابلہ میں درد میں خفت ہوتی ہے اور حرارت، چہرہ و آنکھوں کی سرخی مغفود ہوتی ہے۔ نتھنوں اور منہ میں رطوبت آتی رہتی ہے، پیشاب سفید اور غلیظ ہوتا ہے۔ بیض بطنی چلتی ہے اور صداع نسبتاً زیادہ عرصہ تک رہتا ہے۔

..... تنقیہ عام کرائیں، اس کے بعد تنقیہ خاص (تنقیہ راس)

اصول علاج | منفعیات استعمال کرائیں

..... نفج اور تنقیہ کے بعد صمد، نطول اور خوشبوئیات کے ذریعہ تعویل مزاج کی تدابیر اختیار کریں۔

..... عطوسات، قطورات اور ٹکیدر حار کرائیں۔

..... عام طور سے یہ مرض نزلہ و زکام کے بگڑ جانے کی وجہ سے عارض ہوتا ہے

علاج | اس لیے نزلہ بارد کی ادویہ استعمال کرائیں

نسخہ:-

محل بنفشہ، تخم خباری، تخم خطمی، اصل السوس مقشر، جوشاندہ اسطوخودوس ہر ایک ۷ گرام، شربت بنفشہ ۲ ملی لیٹر کے ہمراہ نوش کرائیں۔

..... نفج مادہ بلغمی کے لیے یہ نسخہ مفید ہے۔

نسخہ منقح بادیان، بیج، اذخر، بیج، کاسنی، بیج، کرفس، بیج، بادیان، ہر ایک ۷ گرام، اصل الموسس مقرر پیریا و شاں، اسطوخودوس، ہر ایک ۵ گرام، مونہ منقہ ۹ دانہ، انجیر ۵ دانہ، ان دواؤں کو رات میں گرم پانی سے بھگو کر، صبح مل چھان کر خیرہ بنفشہ ۸ گرام کے ہمراہ نوش کرائیں۔

دس بارہ دن بعد اسی نسخہ میں درج ذیل مسہل دواؤں کا اضافہ کریں۔

نسخہ مسہل سناہلی، ۷ گرام کو مکہ کورہ بالا ادویہ میں رات کو بھگو دیں صبح کو جوش دے کر چھان لیں اور ترنجبین ۸۰ گرام، شکر سرخ ۸ گرام، مغز املتاس ۶۰ گرام، حل کر کے دوبارہ چھان لیں اور روغن بادام شیریں ۳ ملی لیٹر کا اضافہ کر کے نیم گرم نوش کرائیں۔
ایک دن کے وقفے سے ۲، ۳ مسہل دیں، وقفہ کے دن درج ذیل نسخہ تبرید استعمال کرائیں۔

نسخہ تبرید خیرہ گاؤز باں ۱۲ گرام کو ورق نقرہ اعداد میں لپیٹ کر کھلائیں اور پیرے شیرہ مغز بادانہ ۵ دانہ، ورق گاؤز باں ۱۲ ملی لیٹر میں نکال کر تخم بربحان ۷ گرام، شربت بنفشہ ۲۲ ملی لیٹر کے ہمراہ نوش کرائیں۔ اس کے بعد درج ذیل نسخہ دماغ استعمال کرائیں۔

نسخہ منقح دماغ حسب ایارن کو روغن بادام شیریں سے چرب کریں اور اس پر ورق نقرہ اعداد لپیٹ کر رات کے آخری حصہ میں مریض کو نیند سے بیدار کر کے، ورق گاؤز باں، نیم گرم پانی کے ساتھ کھلائیں اور صبح کو نسخہ مسہل سے مغز املتاس اور روغن بادام شیریں خارج کر کے استعمال کرائیں۔
تتبعہ دماغ کے لیے درج ذیل نسخہ بھی مجرب ہے۔

نسخہ منقح دماغ۔

صبر، تربید، انیون، مصطکی، مستقونیا، نمک ہندی کو شہد میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور حسب ضرورت استعمال کرائیں۔

• نمک چکنی، تربید اور چند بیدستر کو باریک پیس کر پوٹلی باندھ کر گھمائیں۔
• سداب، ہاپون، مرزنجوش یا پودینہ وغیرہ کا جوشاندہ ناک میں ٹپکائیں۔

صداع سوداوی

MELANIC HEADACHE

اس مرض میں سوداوی اثرات کی وجہ سے درد سر ہوتا ہے۔

اسباب I دماغ کی طرف سوداوی خلط کا صعود کرنا
II قبض

علامات I سر میں گرانی محسوس ہوتی ہے۔ بیوست کا غلبہ ہوتا ہے۔ نیند غائب ہو جاتی ہے، پہرہ اور جسم نیلگوں ہو جاتا ہے، نبض دقیق اور بلی چلتی ہے، پیشاب سفید اور رقیق ہوتا ہے لیکن نفع کامل کے بعد اس میں غلظت اور سیاہی پیدا ہو جاتی ہے۔

اصول علاج I منفع، مسہل اور تنقیہ کے اصول کو اختیار کریں۔
II کامل تنقیہ کے بعد تعدیل مزاج کی تدابیر اختیار کریں

۔ نظام ہضم کو درست کریں

۔ خوشبوئیات سگھائیں

علاج

منفع، مسہل، تبرید کے اصول پر عمل کرتے ہوئے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ منفع I بسقارغ بادیان، بادرنجبویہ، اسطوخودوس، اقیقون ہر ایک ۷ گرام، مونیر متقی ۹ دانہ
آلو بخارا ۳۱ عدد، جلد دواؤں کا جوشاندہ تیار کر کے ہمراہ ترنجبین ۷ گرام نوش

کرائیں۔ ۱۲۰۱ دن کے بعد درج ذیل نسخہ مسہل استعمال کرائیں

نسخہ مسہل I اقیقون، تربد ہر ایک ۳۶ گرام، بلفاغ ۸۷ گرام، عاریقون، اسطوخودوس ہر ایک ۷ گرام، ایار ج ۱۸ گرام سب دواؤں کو کوٹ چھان کر آب بادیان کھ ساتھ گولیاں بنائیں اور گرم پانی کے ساتھ کھلائیں

حسب ضرورت اس کے ساتھ اولیفل اسطوخودوس ۷ گرام بھی استعمال کرا سکتے ہیں

۔ بابونہ، ناخوند، مرندنجوش اور روغن چنبیلی کا لیپ لگائیں۔

- نرگس، مشک اور غبرگھائیں
- گرم و تر روغنات مثلاً روغن بابونہ، روغن نرگس، روغن مرزنجوش، روغن بابونہ میں سے کوئی ایک ہمراہ روغن بنفشہ و روغن نیلوفر سر پر رکھیں۔
- رفع قبض کے لیے اطفال زمانہ گرم، یوقت خواب کھلائیں۔
- سبوس گندم، نمک طعام، ہموزن لے کر کپڑے کی پٹلی میں باندھ کر ٹکڑ کر لیں۔ اور اس کے بعد درج ذیل ضاد استعمال کرائیں
- نسخہ ضاد برگ بنفشہ، گل چکن، پوست میل کلاں، پوست خشنخاش، ہر ایک ۶ گرام کو پانی میں پیس کر پیشانی اور صدغین پر لیپ کرائیں۔

صداع رسی عصبی

GASEO-NERVOUS HEADACHE

اس مرض میں ریہ کے دماغ کی طرف صعود کرنے سے دردِ سر عارض ہوتا ہے۔ اور مریض مضطرب و پریشان ہو جاتا ہے

اسباب | I. دماغ میں محسوس ریاح
II. معدہ کی غلیظ ریاح
III. نفارخ اغذیہ کا بکثرت استعمال

علامات | سر میں تناؤ محسوس ہوتا ہے، درد منتقل ہوتا رہتا ہے، ثقل اور فریاد منقود ہوتی ہیں، کان بجتے ہیں، تاہم غلیظ ریاح کی صورت میں صدغین میں شدید ٹیسس اٹھتی ہیں۔

اصول علاج | ۱۔ محلل ریاح ادویہ استعمال کرائیں
۲۔ رفع قبض کی تدابیر اختیار کریں

علاج | ۱۔ شیخ الزمینی، صعتر، مرزنجوش، برنجاسف، اکلیم الملک، کرفس اور سویا، کا
جوشانہ بنا کر نطول کرائیں

۲۔ قلعق سیاہ اور چند بیدستر سے عطوس کرائیں

۳۔ صبر، کندرش، زعفران، قلعق سیاہ اور مشک کو آب مرزنجوش میں تیار کر کے سوتا کرائیں،
بہت سودمند ہے۔

۴۔ بادیان، زیرہ سیاہ انیسون کو گلاب اور عرق بادیان میں جوش دیکر ہمارا گلقتند نوش کرائیں۔

۵۔ معدہ کی ریاح غلیظ کی صورت میں حب کبد نوشادری ۲ عدد، جوارش کوئی ۷ گرام بعد غذا
کھلائیں۔

۶۔ رفع قبض کے لیے قرص ملین ۲ عدد، اطرلعل کشیزی ۷ گرام بوقت خواب کھلائیں

صداع معدی صفراوی

GASTRO-BILIOUS HEADACHE

— اس مرض میں معدہ میں صفراوی (بالعموم) اذیت کے اثرات عصب راجع Vegus

Nerve انشعاب دماغ تکسید پہنچ جاتے ہیں اور صداع (درد سر) پیدا ہو جاتا ہے۔

(I) سوء مزاج سادہ

(II) سوء مزاج مادی (صفراوی)

علامات عام طور سے یہ درد باری کے ساتھ ہوتا ہے جن کا انحصار معدہ کی کیفیات اور دماغ کی طرف بخارات اور ردی مواد کے صعود پر ہوتا ہے۔ — سوء مزاج معدی سادہ میں فعل ہضم کی خرابیوں کی علامات موجود ہوتی ہیں، معمولی مقدار میں بھی غذا لینے سے معدہ بوجھل ہو جاتا ہے اور نفخ کی شکایت عارض ہو جاتی ہے، یہی سبب ہے کہ امتلاء معدہ کی صورت میں درد میں شدت ہوتی ہے اور خلوہ معدہ میں درد میں نسبتاً کمی آ جاتی ہے۔

— فم معدہ میں صفراوی خلط کے اجتماع کی صورت میں متلی ہوتی ہے، آنکھیں کسی قدر زرد ہو جاتی ہیں، شکم میں مروڑ اور انہٹمن ہوتی ہے ذائقہ تلخ ہوتا ہے، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، اور صفراوی تھے ہو جانے کے بعد پیاس زائل ہو جاتی ہے اور درد میں کمی آ جاتی ہے۔

ملحوظ رہے کہ سوء ہضم کی وجہ سے عارض ہونے والے صداع میں، درد عام طور سے سر کے اگلے حصہ میں ہوتا ہے۔ بعض اوقات مریض کا چہرہ سرخ ہو جاتا ہے، سر جھکانے سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے اور شریان سبائی کو دبانے سے راحت ملتی ہے، تھے اور امہال سے بھی درد میں کمی آ جاتی ہے۔

— معدہ کی اصلاح کریں

اصول علاج — مقیات کے ذریعہ صفراؤ کا تنقیہ کریں

لہ اس کا دوسرا نام صداع شری معدی ہے۔

_____۔ مطفیات استعمال کرائیں

_____۔ تقویت معدہ کے لیے قابضات استعمال کرائیں

_____۔ تقویت راس کی تدابیر اختیار کریں

_____۔ معدہ کی اصلاح کے لیے جوارش جالینوس کھلائیں

علاج | _____۔ معدہ میں صفراوی خلط کے اجتماع کی صورت میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ:-

سکنجبین ۸ گرام کو گرم پانی میں ملا کرتے کرائیں، اس کے بعد سکنجبین سادہ یا سکنجبین نوعای

استعمال کرائیں۔

_____۔ تقویت معدہ کے لیے رب بہہ، رب انار، رب انگور خام اور رب زعفران بہترین تصور کیا جاتا

ہے۔

۔۔۔ جہدار، خود صلیب ہر ایک اگر ہم، ان کو پیس کر خمیرہ کا دُز باں غنبری جواہر والا ے گرام میں ملا کر
 بوقت خواب کھلائیں۔۔۔ ہفتہ میں دوبار اطلیعل زمانی ے گرام ہمارا آب بوقت خواب کھلائیں۔
 ۔۔۔ شدید درد سر کی صورت میں صندل سفید کو آب کشنیز سبز مروق میں پیس کر پیشانی پر لپک کر لیا

صدراع معدی سوداوی

GASTRO-MELANIC HEADACHE

اس مرض میں معدہ میں سوداوی خلط میں اضافہ ہونے کے باعث درد سر ہوتا ہے۔

اسباب | اس کے معال سے معدہ پر سوداوی خلط کا ترشح

علامات | معدہ میں سوزش محسوس ہوتی ہے۔ اشتہاد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ فم معدہ میں غلغلہ اور لندرج ہوتا ہے۔ سوداوی تے کے بعد درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

اصول علاج | _____ منفع استعمال کرائیں
_____ معدہ کا تنقیہ کریں

علاج | _____ نفع خلط سوداوی کے لیے جو شانہ ایتھون نوش کرائیں
_____ اس کے بعد درج ذیل دواؤں سے معدہ کا تنقیہ کریں

ہیلہ سیاہ، اسطوخودوس، بسفاج، غایلقون، سنگ لاجورد اور سقونیا کو پیس کر آب بادر۔
نخوید میں گوندھیں اور چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر حسب ضرورت استعمال کرائیں۔
_____ تنقیہ معدہ کے تحت کبہ نوشادری ۲ عدد، غذا لینے کے بعد استعمال کرائیں۔

صداع ضعف دماغی

ANAEMIC HEADACHE

اس مرض میں ضعف دماغ کی وجہ سے درد سر ہوتا ہے۔ اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ دماغ میں خون کم مقدار میں پہنچتا ہے جس سے اس کی طبعی پرورش میں خلل پیدا ہو جاتا ہے۔

اسباب | I, دماغ میں دموی رسد کی کمی
II, دماغی مشاغل کی زیادتی

III, شعور و غل

IV, ناک اور حلق کی اعصاب حسیہ کا ضعف

V, جلق

VI, کثرت جماع

VII, نزف دماغی

VIII, رعاف

IX, بحشت جریان خون مثلاً بواسیر، خون حیض

X, مزمن امراض / حاد امراض

XI, ضعف و نقابت

XII, جسم کے کسی حصہ پر چوٹ لگنا، جس سے دماغ بھی متاثر ہو جائے

XIII, بعض امراض دماغ

XIV, جسمانی تحریکات کی زیادتی

عمولی دماغی مشاغل اور ادنیٰ تحریکات سے درد دماغ ہوتا ہے اور مزید تحریکات سے

علامات | درد میں اضافہ ہو جاتا ہے اور استراحت سے درد میں کمی واقع ہو جاتی ہے، نیند

آجانے کی صورت میں درد بالکل معدوم ہو جاتا ہے، ضعف دماغ کے ساتھ اگر قیض بھی ہو تو درد میں

شکرت ہوتی ہے اور بہت جلد جلد واقع ہوتا ہے، حواس میں تکدر ہوتا ہے، دماغی افعال مثلاً

قوت فکر و خیال اور قوت حافظہ میں ضعف پیدا ہو جاتا ہے۔ اختیاری حرکات وغیرہ میں بھی خلل واقع ہو سکتا ہے۔

مقویات دماغ استعمال کرائیں
اصول علاج |۔۔۔ سوء القنیہ کا ازالہ کریں

۔۔۔ مفرحات استعمال کرائیں

۔۔۔ حسب ضرورت مسکنات و فومات بھی دے سکتے ہیں۔

۔۔۔ درد کو فوراً تسکین دینے کے لیے روغن لبوب، سبوسرپر، نکالیں نیز چند قطرے
علاج | تاک اور کان میں بھی ٹپکائیں

۔۔۔ قرص مثلث کو آب کشنیز سبز مروق کے پانی میں گھس کر خما د کریں

۔۔۔ صبح کو خمیرہ کا دواؤں بن مغیری جو اہر والا ۷ گرام، کھلا کر اوپر سے بادیان ۷ گرام، مغز بادام شیریں ۷ عدد، دانہ بیل خورد ۳ گرام، پانی میں پیس کر معری ۲۲ گرام ملا کر نوش کرائیں۔

۔۔۔ شام کو قرص نقرہ مرکب اعدہ، خمیرہ آب ریشم ۷ گرام ملا کر کھلائیں

۔۔۔ درج ذیل حریرہ بادام بھی نہایت مفید ہے۔

نسخہ حریرہ بادام:-

مغز بادام شیریں ۵ دانہ، مغز تخم کدو ۷ شیریں، مغز تخم تربوز، تخم خشتاش سفید ہر ایک

۳ گرام، کو پانی میں پیس کر شیر و نکالیں اور معری ۲۲ گرام ملا کر آگ پر رکھیں اور گھی سے بگھاریں

جب حریرہ کی طرح غلیظ ہو جائے تو نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر صبح کے وقت نوش کرائیں۔

۔۔۔ اور رات میں سوتے وقت جمدار، عود صلیب، ہر ایک اگر ۱ گرام، باریک پیس کر اطر لعل

کشنیز ۷ گرام ملا کر گرم پانی کے ساتھ کھلائیں

۔۔۔ خون کی کمی کی صورت میں کشتہ، فولاد ۶۲ ملی گرام، جوارش جالینوس ۷ گرام کے ہمراہ غذایہ

کے بعد دوپہر، شام کھلائیں۔

صداع حسی

HYPERSENSITIVE HEADACHE

اس مرض میں دماغی حس کے تیز ہو جانے سے درد سر عارض ہوتا ہے۔

اسباب | دماغ کی ذکاوت حس

علامات | دماغ کی ذکاوت حس غیر معمولی ہو جاتی ہے۔ جس کے نتیجے میں وہ معمولی اسباب و تحریکات سے بھی بہت جلد متاثر ہو جاتا ہے اور ان سے اذیت پاتا ہے۔ دماغی افعال صحیح، سالم ہوتے ہیں۔

— غلیظ غذا میں کھلا کر حس کو کمزور کریں اور اس میں کمی لائیں۔

اصول علاج | — خون کو کشیف بنانے والی دوائیں مثلاً مخدرات استعمال کریں

— ضعف قوت ہاضمہ کی صورت میں سرد سبزیاں کھلائیں، بہترین غذائی اصول علاج ہے۔

علاج | — سری دسر، اور کھچے پائے (اکاردع)، ہمراہ آتش جو پکا کر کھلانے کی ہدایت کریں۔ ہریہ، ہمراہ گوشت کا دوا، تیار کر کے کھلائیں۔

— ضعف ہضم کی صورت میں سرد و سبز ترکاریاں مثلاً خرد کا ساگ، کشنیز سبز اور برگ کا ہو، پکا ہوا کھلائیں۔

— کثافت کے لیے مخدرات مثلاً شربت خشخاش نوش کریں

— فلونیا (ایک معجون) استعمال کریں

— تخم کاہو، پوست خنثا، انیون، اجوائن، خراسانی، برگ فلک سیر اور برگ لفاح کا طلاء لگائیں۔ بہترین مخدر ہے۔

— دوا الشفا ۲ گرام ہمراہ آب تازہ کھلائیں، تسکین دماغ اور حس کی کمی کے لیے سود مند ہے۔

— قوی مخدرات سے احتراز لازمی ہے۔

— حریرہ مغز بادام شیریں کھلائیں۔

— سرمہ نیم گرم پانی ڈالیں۔

صداع خفہ

LEVITY HEADACHE

اس مرض میں خفت کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ ایک قول کے مطابق یہ درد سر عورتوں میں کثیر الوقوع ہے۔

- اسباب | I, خلل، نرف
II, بیوست، استفراغ
III, کثرت مشاغل، بیداری، غم
IV, نازک مزاجی
V, خلل و معدہ

یہ درد سر عام طور سے غیر معمولی استفراغ کے بعد عارض ہوتا ہے، آنکھوں کے سامنے علامات | چمکاریاں یا کھیاں اڑتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں، کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں آتی ہیں، نبض سریع چلتی ہے، کمزور اور دقیق ریجن خون والے اشخاص میں اس مرض کی وجہ سے چہرہ زرد ہونٹ پھیکے ہو جاتے ہیں اور برد اطراف کی شکایت ہوتی ہے، صدغی شریانوں میں زپ ہوتی ہے اور دل دھڑکتا ہے۔

قلت خون کی صورت میں سر کے اگلے حصہ میں درد ہوتا ہے چہرہ زرد اور بے رونق ہوتا ہے۔ سر گھومتا ہے۔ سانس پھولتی ہے اور خفقا کی کیفیت ہوتی ہے۔

اصول علاج | صداع ضعف دماغی کے اصول پر علاج کریں۔

علاج | مریض کو مندرجہ ذیل حریرہ پلائیں

نسخہ حریرہ :-

تخم کدوئے شیریں، تخم خفناش، مخزن اخروٹ ہر ایک ۴ گرام، معری ۲۴ گرام، جلا اشیا،
لوشیر کا دین پیس کر گھی کا بھار دیں، جب گاڑھا ہو جائے تو آگ سے اتار کر سرد کر لیں اور

استعمال کرائیں۔۔۔ اس میں حسب ضرورت مغز یا دام شیریں اور مغز تربوز کا اضافہ بھی کر سکتے ہیں۔
 درج ذیل معجون راحت بھی مفید تصور کیا جاتا ہے۔

نسخہ معجون راحت :-

حب الالاس، تخم خرفہ، تخم کاہو، گل سرخ، رب السوس، زرشک صمغ عربی ہر ایک ۲۰ گرام
 تخم کاسنی، کشنیز، بیز، ہر ایک ۱۰ گرام، صندل سفید، تخم خیارین، تخم کدو، تخم شاہترہ، انجبار، ہر
 ایک ۵ گرام، یا قوت، ہیل خورد، ہیل کلاں، طباشیر، ہر ایک ۶ گرام، کافور ۲ گرام، عناب ۲ عدد،
 ترنجبین ۲ گرام، رب بھی، رب انار ہر ایک ۲۰۰ گرام، معری ۲۵۰ گرام، عرق گلاب مقطر ۱۶۸
 ملی لیٹر، کدو ۴ عدد، تربوز کا پنجوڑا ہوا پانی۔۔۔ خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر رب کے پانی
 میں قوام بنائیں اور پھر معجون بنا کر استعمال کرائیں۔
 روغن بنفشہ، روغن نیلوفر اور روغن کدو سحوط کرائیں۔

صداع حمی

PYREXIAL HEADACHE

اس مرض میں حمی کی وجہ سے درد سر عارض ہوتا ہے۔ کیونکہ اس حالت میں فاسد مواد اور گرم بخارات دماغ کی طرف صعود کر جاتے ہیں۔

اسباب | حمی

علامات | درد سر کے ساتھ حمی کی علامات بھی موجود ہوتی ہیں اور حمی کے کم / ختم ہو جانے کی صورت میں درد سر بھی کم / ختم ہو جاتا ہے۔

اصول علاج | حمی کا علاج کریں۔
صداع حار کے اصول علاج کی روشنی میں علاج کریں۔

علاج | حمی کے اصل سبب کو ملحوظ رکھتے ہوئے علاج کریں۔
معالجہ کے لیے صداع حار کی طرف رجوع کریں۔

صداع خاری

ALCOHOLIC HEADACHE

اس مرض میں خالص، غلیظ اور کہنہ شراب نوش کرنے سے سر میں درد عارض ہو جاتا ہے۔

(I) خالص، غلیظ اور کہنہ شراب کی زیادتی

(II) کوئی دوسری نشہ آور چیز

اسباب

غلیظ، خالص اور کہنہ شراب نوشی کے نتیجے میں معدہ اس کو ہضم نہیں کر پاتا اور اس کے علامات بخارات دماغ کی طرف صعود کرتے ہیں اور اپنی حرارت، تہدد اور ردی کیفیات سے دماغ کو اذیت پہنچاتے ہیں چنانچہ اس سے فوراً درد عارض ہو جاتا ہے۔ سر میں ثقل محسوس ہوتا ہے۔ بارد، رطب مزاج والوں میں یہ ثقل اس قدر شدید ہوتا ہے کہ سر کو سیدھا کر کے بیٹھنا بھی دشوار ہوتا ہے۔

اصول علاج ————— معدہ میں باقی بچی شراب کو بذریعہ قے خارج کرنے کی تدابیر اختیار کریں
————— مسہل دیں، اس مقصد کے لیے مسہل بلغم اور مسہل صفرا، دونوں دوائیں

دیں۔

————— تقویت معدہ کی تدابیر اختیار کریں

————— مقوی راس دوائیں استعمال کرائیں

————— پاشویہ کریں

علاج ————— سکنجبین اور جوشاندہ ثنبت کے ذریعہ معدہ کی باقی شراب کو قے کے ذریعہ خارج کریں
————— معدہ کی باقی شراب کے اخراج کے لیے درج ذیل نسخہ مسہل بھی سودمند ہے۔

نسخہ: مسہل :-

ایارج فیقر کھلائیں ————— یا سقونیا / آب انار دیں اور سقونیا نوش کرائیں

————— تقویت و تسکین معدہ کے لیے شربت انار، شربت سیب اور شربت غوره ہمراہ آب سرد استعمال کرائیں۔

————— باجوذا در بنفشہ کسی قدر پانی میں جوش دے کر پاشویہ کریں۔

صدراع بخاری

GASEOUS HEADACHE

اس مرض میں بخارات کے دماغ کی طرف صعود کرنے کی وجہ سے درد سر ہوتا ہے۔

اسباب (I) رومی اخلاط و مواد کی موجودگی میں بدنی و نفسانی تحریکات

علامات: جسم میں خلطی امتلاء کی علامتیں موجود ہوتی ہیں

اصول علاج: — جسم سے متعلقہ خلط کا تنقیہ کریں

— مقوی راس ادویہ استعمال کرائیں تاکہ وہ رومی بخارات کے اثرات سے متاثر نہ ہو۔

علاج: — روغن بادام تلخ ناک اور کان میں ٹپکائیں

— سبوس گندم، گل بنفشہ، نیلوفر، خٹلی سفید، مندل سفید کو عرق گلاب، سرکہ اور روغن گل میں گوندھ کر صاف کر لیں۔

— جوارش طباشیر، کھلائیں۔

— سفوف کشنیز اور آملہ استعمال کرائیں

— خمیرہ خشخاش کھلائیں

— سرپرگرم پانی دھاریں

— گلاب، نیلوفر، بنفشہ وغیرہ خوشبوئیات سونگھائیں

— شدید حرارت کی صورت میں کافور اور مندل سونگھائیں

— جو شانہ خٹلی سے سرکودھوئیں

— برودت کی صورت میں مشک اور چند بیدر ستر سونگھائیں

— آب کدو، آب بید کا بھپارہ کرائیں

— سوہ مزاج کی صورت میں کبیریت اور زرنیخ کی دھونی مفید تصور کی جاتی ہے۔

— ماء الشبعر نوش کرائیں

صداع ضربی

TRAUMATIC HEADACHE

اس مرض میں سر میں چوٹ لگنے سے درد سر عارض ہوتا ہے۔

اسباب | ۱۔ ضربہ و سقط

علامات | سر میں چوٹ لگنے کی سرگزشت ملتی ہے۔ ابتدا میں ضرب کی اذیت کھو پڑی کے اوپر کی جھلی میں ہوتی ہے پھر اس کے بعد دماغی جھلیاں بھی اس میں شریک ہو جاتی ہیں اور ان اغشیہ دماغ میں التهاب ہوتا ہے، بعض اوقات انشقاق کی علامتیں بھی ملتی ہیں، کبھی سر کی ہڈی بھی ٹوٹی ہوئی دکھائی دیتی ہے، جس سے اغشیہ میں تمددی کیفیت پائی جاتی ہے۔

اصول علاج | ۱۔ مسکن درد ادویہ استعمال کرائیں

۲۔ مقویات راس استعمال کرائیں
۳۔ دفع مادہ کے لیے قیفال یا باسلیق کی فصد کھولیں
۴۔ مسہلات استعمال کرائیں

علاج | درج ذیل نسخہ مقوی، مسکن اور مبرد، خصوصیات کا حامل ہے اور صداع ضربی میں بہت مفید تصور کیا جاتا ہے۔
نسخہ:-

آرد جو، گل ارمنی، ملیشا، آرد مسور، رسوت، افاقیا، آس کی شاخیں اور مندل سے تیار کیا ہوا
نماد استعمال کرائیں۔

۱۔ سر پر سرد پانی ڈالیں، برف کی تھیلی رکھیں
۲۔ مسہل کے طور پر جوشانہ عذاب اور مغز امتاس نوش کرائیں
۳۔ ورم کی صورت میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

پوست انار، برادہ کندہ، سرور جھاڑ اور گل سرخ استعمال کرائیں۔
 — کسر کی صورت میں اس کا مناسب عمل باید کریں۔

صدراع بیضہ خودہ

ORGANIC HEADACHE

اس مرض میں کھوپڑی کے اندر اور باہر تمام سر میں یا اس کی بالائی سطح پر درد ہوتا ہے۔

اسباب I، معدہ یا سر کے بخارات
II، اخلاط اربعہ میں سے کسی ایک رداۃت

III، درم خلغمونی

IV، حمہ

V، ریاحات غلیظہ

VI، اورام بارده

علامات تمام سر میں یا سر کے بالائی حصہ میں درد ہوتا ہے اور یہ درد کم و بیش ہر وقت رہتا ہے اور اکثر اوقات مزمن ہوتا ہے، نوبت کی کسی کیفیت کے ساتھ درد میں اضافہ بھی ہوتا رہتا ہے۔ معمولی جسمانی تحریکات، بخارات اور سخت اور ناگوار آوازوں سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات گفتگو بھی ناگوار محسوس ہوتی ہے، تیز روشنی سے اذیت پہنچتی ہے اور تاریکی و تنہائی میں کیگو نہ قرار ملتا ہے۔ درد کی باری کے موقع پر آنکھوں کا کھولنا دشوار ہو جاتا ہے سر پر ضرب کا احساس ہوتا ہے، بخارات سے دماغ کی غلیظہ یا رقیق افشہ کے متاثر ہونے کی صورت میں درد اور تناؤ آنکھوں کی جڑوں تک محیط ہوتا ہے۔ بخارات کے بیرونی غشا و دماغ

لہٰذا جمہور علماء "بیضہ" اور "خودہ" میں کوئی تفریق نہیں کرتے اور اس کا اطلاق سارے سر کے درد پر کرتے ہیں تاہم علامہ انطاکی "بیضہ" اس درد کو قرار دیتے ہیں جو وسط میں ہوتا ہے اور صدراع خودہ کا اطلاق اس درد پر کرتے ہیں جو دائرہ سر کے اندر گرد ہوتا ہے۔ "خودہ" دراصل ایک جنگی لباس ہے، جو سارے سر کو محیط ہوتا ہے، اسی مناسبت سے صدراع کی اس نوع کو Helmet Headache

میں مہکواز ہونے کی صورت میں سر پر ہاتھ رکھنے یا سر کو چھونے سے بھی درد میں اضافہ ہو جاتا ہے
چہرہ پر تندا ہوتا ہے، چہرہ کلاںک بھی متعین ہو جاتا ہے۔

غلیظ دم کی صورت میں سر میں شدید حرارت اور سوزش ہوتی ہے، چہرہ سرخ سیاہی مائل
ہو جاتا ہے، ذائقہ شیریں ہوتا ہے، غلیظ خلط صفراوی کی صورت میں سر میں شدید سوزش ہوتی ہے،
ریض سر پر انکار رکھا ہوا محسوس کرتا ہے، ذائقہ تلخ ہوتا ہے، چہرہ کی رنگت زرد ہوتی ہے، غلیظ خلط
بلغمی کی صورت میں سر میں نقلی دھندلا ہوتا ہے، چہرہ پر تہجی علامت ہوتی ہے چنانچہ رنگت سفید
ہوتی ہے اور منہ میں تری ہوتی ہے، غلیظ خلط سوداوی کی صورت میں جلد میں بوست و خشونت
کی علامات ملتی ہیں، مزاج میں غصہ اور چڑچڑاہٹ ہوتی ہے اور چہرے کی رنگت سیاہی مائل ہو جاتی
ہے۔

غلیظ غلاب کا تنقیہ کریں
اصول علاج ————— مقویات دواس استعمال کریں

۔ غلیظ خلط حار کی صورت میں مسودات اور غلیظ خلط بارد کی صورت میں ادویہ حارہ استعمال
کرائیں۔

غلیظ خلط سرد کی صورت میں
علاج ————— تینیں شکم کے لیے قرص ملیں، قرص صبح، شام کھلائیں

۔ محل کے طور پر باؤنڈ اور اکیلل الملک استعمال کریں

۔ غلیظ خلط حار کی صورت میں روغن گل سر پر رکھیں

۔ اسی مقصد کے لیے مندل، افاقیا، آس اور گل سرخ کا لیپ بھی مستعمل ہے۔

۔ کافور، گلاب اور عرق بید کا غلاب بھی مفید تصور کیا جاتا ہے۔

۔ گل سرخ کے جوشاندہ سے نطول کریں

۔ برگ حنا، اعصاب، سرچھوک، شاہترہ، ہمنون کے جوشاندہ سے تنقیہ کریں

صدراع بحرانی

CRISIS HEADACHE

اس مرض میں کسی دوسرے مرض خاص طور سے امراضِ حادہ میں بحرانِ واقع ہونے کے نتیجہ میں دردِ سر ہوتا ہے۔

عفوئی امراض میں بحران کے وقت انحطاط میں جوش و ہيجان واقع ہوتا

اسباب

علامات | دردِ سر، یومِ بحران میں پیدا ہوتا ہے، بعض اوقات دردِ سر کے ساتھ پیشاب سفید اور رقیق ہوتا ہے، کبھی متلی، اور دھواں سر کی شکایت ہوتی ہے اور کبھی نفخ، قراقرامطراب اور سوزش ہوتی ہے، بعض آنکھوں کے سامنے شعائیں، سرخیالی اور خیالی سرخ یا زرد صورتیں دیکھتا ہے، بعض مریضوں میں گردے میں ثقل اور جھوٹی پیلیوں کے نیچے بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ ان علامتوں سے جہالی مرض کی نوعیت کا سمجھنا آسان ہو جاتا ہے وہیں معالج، معالج کے بارے میں بہت سے نکات سے واقف ہو جاتا ہے۔

اصول علاج | متلی اور دورانِ سر کی صورت میں متلی ادویہ استعمال کرائیں۔
نفخ و قراقرامطراب کی صورت میں مسہل دوائیں کھلائیں۔
نفردوں کے سامنے سرخیالی اور چٹکاریاں اڑنے کی صورت میں رعاف کی تدابیر اختیار کریں۔
گردے اور جھوٹی پیلیوں میں ثقل کی صورت میں مدرات بول استعمال کرائیں۔
اصل السوسین بیج خیلہ ہر ایک ۸ گرام، برگ چقدر ۸ گرام، الی دواؤں کا علاج | جوشاندہ نوش کرائیں اس سے طبیعت تھ کی طرف مائل ہوتی ہے۔
کنجبین ۲۸ گرام ہر گرام پانی استعمال کرائیں، تے آدرا ہے۔
اسہال لانے کے لیے درج ذیل نسخہ معاون ہے۔
نسخہ مسہل :-

غاب، آلو بخارا ہر ایک ۵ دانہ، سپٹان ۱۵ دانہ، مویر منقی ۲۰ دانہ، نیشاندہ ۲۰ دانہ،

۲۸ ملی لیٹ، شیر نشہ ۲۴ ملی لیٹ لاکر نوش کرائیں
درج ذیل نسخہ بھی مفید تصور کیا جاتا ہے۔
نسخہ حقیقہ:-

عقاب، سپستان، آلو بخارہ ہر ایک ۵۰ عدد، برگ چغندر، اس جو ہر ایک ۲۴۰ گرام
آلو بالو ۱۰ دانہ، نیلوفر، بنفشہ ہر ایک ۷ گرام کے چوشاندہ میں ترنجبین ۲۸ گرام، روغن کنجد
۲۴ ملی لیٹ لاکر حقیقہ کریں۔
۔۔۔ رعات لانے کے لیے ناک کو کھجلا میں یا سر کے بھارات کا بھپارہ دیں اس بابت درج ذیل
نسخہ بھی سودمند ہے۔

نسخہ:-
چودینہ دشتی، شگوذہ، ازخہ، کنڈش، ان کو بیل کے پتہ میں گوندھ کر قیلا بنائیں اور ناک
میں رکھیں
۔۔۔ ادراہلول کے لیے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں
نسخہ برائے ادراہلول:-

شیرہ تخم تربوز، شیرہ تخم خیلہ ہر ایک ۶ ملی لیٹ، کنجبین ۲۴ گرام یا شیرہ بنفشہ
۲۴ ملی لیٹ کے ہمراہ نوش کرائیں۔

صداع شمی

SMELLY HEADACHE

اس مرض میں یوکی وجہ سے درد سر عارض ہوتا ہے۔ دراصل یہ یوکی منگ کے ذریعہ صوبہ کے یاسامات کے ذریعہ نفوذ کر کے سر میں اقلید پیدا کر دیتی ہیں۔

(I) خوشبودار اور تیز یوکی حدت مع سوء مزاج دماغ / ضعف دماغ
(II) مزابل کی بو۔

علامات | درد سر کی شکایت ہوتی ہے اور تیز خوشبو یا مزابل / دلانت کے پانی وغیرہ کے قریب ہونے کی روئیداد ملتی ہے۔

اصول علاج | 1۔ تیز، خوشبودار چیز کی صورت میں درد سر عارض ہو تو سرد خوشبویات تو گھائی۔
2۔ سرد و غنیات سر کو لائیں۔

3۔ حمام کرائیں۔

4۔ سر پر پانی دھاریں۔

5۔ اگر صداع کا سبب تیز خوشبو ہو تو سرد خوشبو مثلاً: بنفشہ، نیلو فراد رکا نور وغیرہ
علاج | 6۔ سگھائیں۔

7۔ یہوست اور حرارت کی صورت میں سرد، خوشبودار و غنیات سر کو لائیں۔

8۔ بربودار خشک چیزیں اگر مرض کا باعث ہوں تو بنفشہ اور نیلو فرسگھائیں اور اگر تر ہوں تو گلاب، صندل اور کافور سگھائیں۔

9۔ مسامات کھولنے کے لیے سر پر گرم پانی ڈالیں۔

10۔ سر کو سگھائیں اور اس میں ترکی ہوئی بتی ناک میں رکھیں۔

صدراع سدی

EMBOLIC HEADACHE

اس مرض میں، دماغی عروق میں سدہ پیدا ہونے کی وجہ سے درد سر عارض ہوتا ہے۔ یہ مرض عیش کو شش لوگوں میں کثیر الوقوع ہے۔

اسباب I) اور دہ دماغ میں سدہ ہونا
II) شریان میں سدہ ہونا

III) غلیظ اخذیہ کا استعمال

IV) ترک ریاضت

V) تریک غسل

علامات سر میں بوجھ اور تناؤ محسوس ہوتا ہے، چہرہ میں امتلاء ہوتا ہے۔

اصول علاج I) ملطف اخلاط ادویہ استعمال کرائیں
II) منقیات کھلائیں

علاج III) ملطف مقامد کے لیے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ برائے تلطیف :-

افیمون، زرفا، حاشا، بسفانج، ہر ایک ۵ گرام، ان دواؤں کا جوشاندہ تیار کریں اور

ہمراہ گلغندہ ۸ گرام نوش کرائیں

تلطیف کے بعد حب ایارج کھلائیں

صداع دودی

VERMINAL HEADACHE

اس مرض میں، متغیوں کے انتہائی حقہ سے متعل، مقدم دماغ کے آس پاس کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں جن کی حرکت اور تغیر اعمال پیدا کرنے والے افعال کی وجہ سے سر میں درد عارض ہوتا ہے۔

I. مقدم دماغ میں غلیظ مواد کا بکثرت اجتماع ابدان میں فساد و تعفن پیدا ہو جانا اسباب جس سے کیڑوں کی پیدائش کی صلاحیت میں اضافہ ہو جائے۔

II. کسی اور مقام سے کیڑوں کا اوپر کی طرف ریگ جانا

علامات شدید غارش ہوتی ہے، ناک سے بدبو آتی ہے، استراحت کی حالت میں صدمیں کی ہوتی ہے اور چلنے پھرنے یا متحرک رہنے کی صورت میں درد میں اضافہ ہو جاتا ہے بعض اوقات ناک کے راستے ان کیڑوں کا اخراج بھی ہوتا ہے جو ایک یقینی اور تشخیصی علامت ہے

تغیہ دماغ کریں

اصول علاج قاتل دیدان دوائیں کھلائیں

ایلا راج فیقل، سولہ کرائیں، اس سے دماغ کا تغیر ہو جائے گا

علاج دلت میں سوتے وقت اطفال شاہرہ گرام کھلائیں

برگ نیم کے جوشانہ سے ناک میں پچکاری کریں

عصارہ برگ شفتالو، عصارہ توت اور آفستین نیز درمنہ ترکی کا عصارہ بطور جوشانہ استعمال کرائیں۔

صداع، ضعف معدی و ذکات حس معدی

اسی مریض میں معدہ کے ضعف اور ذکات کی وجہ سے سر میں درد پیدا ہو جاتا ہے اور بعض اوقات اس شدت کے ساتھ ہوتا ہے کہ مریض مضطرب ہو جاتا ہے۔

اسباب I) ضعف فم معدہ کی وجہ سے فاسد مواد کا جذب و قبول
II) تعفن و فساد کی اذیت کا عصبی تعلق کی وجہ سے دماغ تک پہنچنا
III) معدہ میں صفراء کی زیادتی

علامات I) ضعف معدہ کی علامتیں موجود ہوتی ہیں، خلو، معدہ کی صورت میں درد میں غیر معمولی طور پر شدت پیدا ہو جاتی ہے، صبح کو خواب سے بیدار ہونے پر بھی درد میں شدت ہوتی ہے، ترش اشیاء کے استعمال سے بھی درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

اصول علاج I) ہضم کی اصلاح کریں اور مقویات معدہ استعمال کرائیں
II) فاسد و موزی خلط کا تنقیہ و ازالہ کریں

III) مقیات استعمال کرائیں

علاج I) صبح کو بیدار ہونے کے بعد روٹی کا ٹکڑا آب انار یا آب انگور خام میں بھگو کر کھلائیں
II) غذائینے کے بعد چند دنوں تک حب پیپیتہ ۲ عدد / جوارش کوئی / جوارش جالینوس ۷ گرام کھلائیں۔

III) معدہ میں صفراء و موزی خلط کے اجتماع کی صورت میں گرم پانی میں سکنجبین ۸ گرام ملا کر نوش کرائیں۔ اس سے تھکے ہو جائے گی، اس کے بعد درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں
جوارش کوئی ۷ گرام کھلا کر، تخم کنوٹ ۳ گرام، بادیان ۵ گرام، موسیر منقہ ۹ دانہ، عرق بادیان، عرق مکوہ ہر ایک ۲ ملی لیٹر میں پیس چھان کر شربت ورد ۸ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔ اور درد میں افادہ کے باوجود چند دنوں تک جوارش کوئی کا استعمال برقرار رکھیں۔

صداع شرکی

SYMPATHETIC HEADACHE

اس مرض میں مختلف اعضاء کے اشتراک سے درد سر واقع ہوتا ہے، جس سے مریض پریشان اور مضطرب ہو جاتا ہے۔

اقسام

تقسیم باعتبار اعضاء اشتراک

صداع شرکی معدی صداع شرکی رحمی صداع شرکی کلوئی صداع شرکی کبدی صداع شرکی طحالی صداع شرکی قدامی

اسباب

I, قبض

II, سوء ہضم

III, درم رحم

IV, التهاب کبد / التهاب کلیہ

V, درم طحال

VI, التهاب مرق

VII, قدامی امراض

VIII, ولادت کے بعد خون نفاس کا احتباس

IX, وجع المفاصل / سلعات و ماغیر / آنکھوں کی تکلیف

علامات | ابتداء میں درد کا آغاز بالعموم دورے کے ساتھ ہوتا ہے لیکن اس کا مناسب علاج نہ ہو سکنے کی وجہ سے یہی درد در رفتہ رفتہ مزمن صورت اختیار کر لیتا ہے۔

التهاب کلیہ یا نقص فعل کلیہ کی صورت میں متلی اور تھ کی شکایت ہوتی ہے جو بدقت تمام

رکتی ہے، درد کی ٹپیس منتشر طور پر محسوس ہوتی ہیں، سر میں امتلاء محسوس ہوتا ہے، نبض صلب

چلتی ہے، شرائین کی دیواریں دبیں ہو جاتی ہیں، غنودگی سی طاری ہوتی ہے اور دیگر کلوئی علامات

موجود ہوتی ہیں۔ سود، سفیم، قبض اور دیگر عضوی اشتراک کی وجہ سے عارض ہونے والے درد میں ان اعضاء کی مخصوص علامات بھی موجود ہوتی ہیں۔

آنکھوں کی تھکان، وجع المفاصل اور سلعات دماغیہ کی صورت میں ان کی مخصوص علامات اور سرگذشت ملتی ہیں۔

اصول علاج — متعلقہ اعضاء کے امراض کا ازالہ کریں، اس سے مدافع خود بخود ختم ہو جائے گا۔

— درد کی شدت اور المیہ کی کوکم کرنے کی تدابیر اختیار کریں۔

— قدامی صورت میں فصد کھولیں اور سینگھیاں کھینچو ایسے وقتقیہ کریں

علاج — قدامی صورت میں مافق کی فصد کھولیں، پنڈلیوں پر سینگھیاں کھینچو ایسے اور درج ذیل ادویہ سے تنقیہ کرائیں

حب بنفشہ یا ایاراج فیکرا کھلائیں

— پیروں کو کنج ران سے لے کر قدم تک خوب زور سے ہاندھیں اور نمک طعام دروغن فیری سے مالش کریں۔

— وجع المفاصل کی صورت میں اس کے مستقل علاج کے ساتھ نفوع شاہترہ میں سورنجان اور بوزیدان کا اضافہ کر کے استعمال کرائیں۔

— شرکی معدی میں درج ذیل نسخہ مفید ہے۔

نسخہ:-

پوست ہلیلہ کابلن، پوست ہلیلہ زرد، آملہ خشک، ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۴۴ گرام، کشیز خشک مقشر ۴۴ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر ہلیلہ جات کو دروغن یا دام میں چرب کر کے شہد خالص تین گنا ملا کر رکھ لیں اور ۹ — ۴۴ گرام کھلائیں — موسم گرما میں شہد کی بجائے نبات سفید تین گنا ملا لیں۔

وجہ اٹھتا ہے اور مقام درد کو بار بار ملتا اور دباتا ہے، بعض اوقات درد کی شدت سے لیوں کو دانتوں سے کاٹا اور چباتا ہے اور خود کشی تک کی کوشش کر ڈالتا ہے، کبھی کبھی عضلات ایمنٹ جاتے ہیں تاثر جانب کی آنکھ بھی بند ہو سکتی ہے، درد کا دورہ معمولی تحریکات اور انقلابات نفسانی سے بھی واقع ہو سکتا ہے چنانچہ کھانسی یا چھتک آنے، سرد ہوا کا جھونکا لگنے یا خوشی و مسرت یا رنج و غم کی خبر سننے سے بھی دورہ پڑ سکتا ہے۔

حالات شدید حالات میں مرض کا دورہ بہت جلد جلد پڑتا ہے لیکن مزمن صورت میں ہفتوں ہینوں بعد واقع ہوتا ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے شقیقہ کا بیان ملاحظہ کریں۔

غلیہ دم یا فساد دم کی صورت میں پہلے فصد کھولیں اس کے بعد میثانی

اصول علاج | پر جو نکیں لگائیں

پنڈلیوں اور پیروں پر دنگ کریں۔

مفراوی، بلغنی وغیرہ اخلاط کے غلبہ کی صورت میں منفعج و مسہل کے ذریعہ تنقیہ کریں،

اس کے بعد تبرید کریں،

حسب ضرورت فساد کریں

ناک میں دوا ٹپکائیں

علاج | بزرالینج کا فور، افیون، ہر ایک ۲ گرام، باریک پیس کر عرق کلاب میں مسور کے برابر گولیاں بنائیں اور حسب ضرورت عورت کے دودھ میں حل کر کے ناک میں ٹپکائیں۔

— اخلاط کی رعایت سے منفعج، مسہل اور تبرید کا اصول علاج اختیار کریں جن کا تفصیلی بیان سابق میں ہو چکا ہے۔

— تخم کاہو، گل نیلوفر، آرد جو، کشنیز خشک، مندر سفید، ہر ایک ۱۲ گرام، عرق کلاب میں پیس کر روغن گل ۲۴ ملی لیٹ، افادہ کر کے فساد کریں۔

— الیوا، چرائیہ شیریں ہر ایک ۱ گرام، کشنیز خشک، تخم کرفس زیرہ سفید ہر ایک ۳ گرام، جلد دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق کنڈرش سبز میں تمام دواؤں کی ۱۴ گولیاں بنائیں اور صبح، شام ۱۔ اگولی ہمراہ آب تازہ نوش کرائیں۔

— شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم خربسہ، شیرہ کشنیز خشک، ہر ایک ۳ گرام، عرق کاؤ زبان

۴۴ املی لیٹر، میں نکال کر شربت نیلو فرم ۲۴ ملی لیٹر کا اضافہ کر کے نوش کرائیں۔ اور درج ذیل نسخہ صفا استعمال کرائیں۔

نسخہ فساد:-

آرد جو، تخم خطمی، مندل سفید، گل سرخ، ہر ایک ۳ گرام، انیون اگر ام، جلد دواؤں کو عرق کھانا میں باریک پیس کر، مزہ ۳۴ ملی لیٹر شامل کر کے نیم گرم صفا کریں۔

۱۔ احتباس نزلہ کی صورت میں ترنجبہ ساحلی تین مرتبہ شہر مدار میں تراور خشک کر کے باریک پیمیں کر سفوف بنائیں اور بطور ہلاس نفوخ کریں۔

۱۔ اگر حرارت ساذج مرض کا باعث ہو تو کافور پیس کر روغن گل میں ملا کر ناک میں پڑھائیں۔
 ۲۔ یا یہ فساد استعمال کرائیں۔

نسخہ و تصاد :-

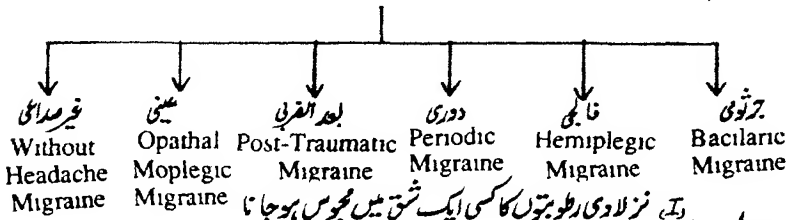
برگ کا سنی تازہ ، پیس کر متاثر مقام پر فساد کریں ۔

شقیقہ

MIG-RAINE

اس مرض میں، نصف سر میں، دائیں یا بائیں جانب اور کبھی سارے سر میں باری کے ساتھ شدید درد ہوتا ہے، سارے سر میں درد کی صورت میں بھی ایک طرف درد کا احساس نسبتاً زیادہ ہوتا ہے، درد کے ساتھ متلی، تھ، اور آواز درد شنی کے ٹیسٹس بہت زیادہ حس انگیزی بھی ہوتی ہے، چنانچہ طلوع آفتاب کے ساتھ درد میں اضافہ ہونے لگتا ہے اور زوال آفتاب کے ساتھ اس کی شدت میں تخفیف ہونے لگتی ہے اور غروب آفتاب کے ساتھ ہی درد ختم ہو جاتا ہے اور مریض اپنے آپ کو بالکل صحت مند محسوس کرتا ہے۔

اقسام



اسباب (I) نزلاوی رطوبتوں کا کسی ایک شق میں محسوس ہو جانا (II) بخارات کا تمام جسم، یا اسی شق کی جانب کے اعضاء سے سر کی طرف صعود کرنا

(III) سرد یا گرم اخلاط

(IV) کثرت جماع

(V) کثرت حیض

(VI) عرصہ تک دو دو پلانا

(VII) اختناق الرحم

(VIII) قبض

(IX) سورہمغم

عام جسمانی ضعف	(X)
دماغی مشاغل کی کثرت	(XI)
طیریاوی سمیت	(XII)
خون کی کمی	(XIII)
صداع	(XIV)
نقرس	(XV)
وجع المفاصل	(XVI)
سوء مزاج عصبی	(XVII)
ضعف بھارت	(XVIII)
تیز روشنی	(XIX)
آئینہ یو	(XX)
وراثت	(XXI)
بے خوابی	(XXII)
ستکان	(XXIII)
فادہ کشی	(XXIV)
سریع الاشتعال ہونا	(XXV)
بیش حساسیت	(XXVI)
اشقیقہ کی مکمل نوبت، درج ذیل تین خصوصی علامتوں پر منحصر ہے :	
علامات	(I) ایک نمبر

(II) درد سر

(III) حشائی اختلال، جو متلی، تھکے یا بعض اوقات اسہال کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

دورہ شروع ہونے سے قبل عام طور سے ضعف، ماندگی، سستی اور نقل و حرکت کی شکایت ہوتی ہے، آنکھوں کے سامنے چمکائیاں اڑتی ہوئی نظر آتی ہیں، یہ علامات عام طور سے طلوع آفتاب کے ساتھ ہی رونما ہونے لگتی ہیں، اس کے بعد مدینین، البرود اور آنکھ کے پچھلے حصہ میں سودیما درجہ شروع ہو کر رفتہ رفتہ تیز تر ہو جاتا ہے اور مدینین کی عروق تیزی کے ساتھ ترپنے لگتی ہیں،

آواز اور تیز روشنی کی برداشت نہیں ہوتی، حرکت سے عوارض میں شدت آجاتی ہے، بعض اوقات بینائی میں بھی خلل واقع ہوتا ہے اور معمولی غفلت سے بھارت کے ناکل ہو جانے کا بھی امکان رہتا ہے، بصورت دیگر نزول المار ہو سکتا ہے۔

درد عام طور سے سرکے ایک ہی جانب ہوا کرتا ہے اور بعض اوقات سارے سر میں بھی ہونے لگتا ہے تاہم درد کی شدت ایک ہی جانب زیادہ ہوتی ہے، سر چھونے سے گرم محسوس ہوتا ہے، چہرے کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے، جسم کانپتا ہے، نبض ضعیف چلتی ہے، شدت مرض میں متنی اور دقہ ہوتی ہے، جس میں ابتدا میں غذائی مادہ خارج ہوتا ہے اس کے بعد فاسد اخلاط خارج ہوتی ہیں۔

خلط فاسد کے، افشئہ دماغ میں اثر انداز ہونے کی صورت میں درد میں غصب کی شدت ہوتی ہے اور اس کی ٹیسس آنکھ اور کونے کی طرف نکلتی محسوس ہوتی ہیں، بعض اوقات درد کی شدت سے مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔

اگر مادہ باہر کی شرائین میں ہو تو عوارض میں خفت ہوتی ہے نیز شرائین پر ہاتھ رکھنے سے عوارض میں خفت آتی ہے، طنین کی صورت میں سر ہلکا اور مقام درد پر ہاتھ رکھنے سے گرم محسوس ہوتا ہے، بخارات کی صورت میں سرد ہوا یا سرد پانی سے درد میں سکون آ جاتا ہے۔ برعکس کی صورت میں سر ہلکا محسوس ہوتا ہے، تاہم ملمس سرد ہوتا ہے۔

اخلاط بارہ کی صورت میں گرانی سر ہوتی ہے، ملمس سرد ہوتا ہے، مرض کا دورہ دیر تک رہتا ہے اور عام طور سے نزلہ و زکام کی شکایت رہتی ہے، نیز سردی و تندرستی سے راحت ملتی ہے اور اخلاط عارہ کی صورت میں درد میں غیر معمولی شدت ہوتی ہے ملمس عارہ ہوتا ہے، نبض سریع چلتی ہے نیز سردی و تندرستی سے استعمال سے راحت ملتی ہے۔

دورہ کی مدت ۲-۳ گھنٹہ سے ۲۴ گھنٹہ تک اور بعض اوقات تین یوم تک ہو سکتی ہے لیکن عام طور سے غروب آفتاب کے ساتھ نوبت بھی ختم ہو جاتی ہے، دورہ ختم ہونے پر مریض کو نیند آ جاتی ہے اور بیدار ہونے پر مریض اپنے آپ کو صحت مند محسوس کرتا ہے۔

دافع رہے کہ تحقیق عام طور سے سن بلوغ کے قریب شروع ہوتا ہے اور مردوں کی نسبت عورتوں میں کثیر الوقوع ہے، تحقیق کرنے پر اکثر بچپن میں صفراوی حملوں کی سرگزشت ملتی ہے، یہ مرض بوڑھوں یا ادھیر عمر والوں میں نادر الوقوع ہے، پچاس سال کی عمر کے بعد اس کی نوبت عام طور سے ختم ہو جاتی ہے، تحقیق کی نوبت اور حیض میں قریبی تعلق کا بھی پتہ چلتا ہے کیونکہ سن ایاس کے بعد

عورتوں میں اس کا حمل شاہدہ میں نہیں آیا ہے۔

تفریقی علامات

عصاب

شقیقہ

- ۱۔ درد عام طور سے نصف سر کے طول میں ہوتا ہے۔
- ۲۔ صبح کے وقت، طلوع آفتاب سے شروع ہو کر زوال آفتاب اور پھر غروب آفتاب کے بعد بالکل ختم ہو جاتا ہے اور مریض مرضی کوائف فراموش کر دیتا ہے۔
- ۳۔ مادہ مرض افزہ دماغ یا شرائین میں ہوتا ہے۔
- ۴۔ متلی یا تھکے ہو سکتی ہے۔
- ۵۔ نبض سریع اور پیشاب اتر جی یا تھنی ہوتا ہے۔
- ۶۔ اکثر عورتوں کو ہوتا ہے۔
- ۱۔ درد سر کے عرض میں ابرو کے علاوہ آنکھ، نثار، تھوڑی اور زیریں، جبر طے میں بھی محسوس ہوتا ہے۔
- ۲۔ اگرچہ علی الصباح شروع ہوتا ہے تاہم زوال یا غروب آفتاب وغیرہ کا اس پر کوئی اثر نہیں ہوتا، بلکہ رات و دن مسلسل یا غیر مسلسل طور پر ہوتا ہے۔
- ۳۔ مادہ مرض عضلات میں ہوتا ہے۔
- ۴۔ تھکے وغیرہ نہیں ہوتی۔
- ۵۔ نبض صلب اور متدنیز پیشاب غلام اور غلیظ ہوتا ہے۔
- ۶۔ ادھیر طرے کے مردوں میں اکثر وقوع ہے۔

اصول علاج | غلبہ دم یا فادام کی صورت میں یا سلیق یا قیغال کی فصد کھولیں اور دو تین یوم بعد پیشانی یا صدغین پر جو نیکیں لگائیں۔

۔ بخارات کے نزول کے لیے پنڈلیوں اور پیروں کی مالش کریں۔
 ۔ دھوی اخلاط کے علاوہ دوسرے اخلاط کے غلبہ کی صورت میں خلط غالب کا منفع و مسہل کے ذریعہ تنقیہ کریں اس کے بعد تبرید کریں۔

۔ حالت سکون میں پاک و صاف و خوش و نرم رہنے کی تاکید کریں۔
 ۔ کثرت مشاغل اور دماغی کاموں سے احتیاط کریں۔

۔ طلوع آفتاب سے قبل کھلی فضا میں سیر و تفریح کی ہدایت کریں۔
 ۔ طلوع آفتاب کے بعد ہی خود ا کھانا کھانے کی تاکید کریں، بشرطیکہ نوبت کی وجہ غلوہ محسوس ہو۔

بصورت دیگر غذا اور پانی کم استعمال کرائیں۔

علاج ۲۔ فبت کے وقت غذا نہ دیں اور قبض ہو تو اطمینان زمانی ۷ گرام کھلائیں اور اگر مزید ضرورت ہو تو درج ذیل ادویہ کا حقہ دیں۔

نسخہ حقہ:

شہک طعام ۱۲ گرام، صابن ۱۲ گرام، — ایک لیٹر گرم پانی میں ملا کر روغن بیدارنجیر ۳۶ ملی لیٹر شامل کر کے حقہ کرائیں۔

۔ اگر درد کا حملہ غذا کے بعد ہو تو حقہ کرائیں۔

۔ منوم کے طور پر روغن بنفشہ، روغن کدو یا روغن کاہو سر پر رکھیں

۔ تخفیف درد کے لیے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ:

صمغ عربی ۳ گرام، افیون ۷ گرام، زعفران ۵۷ ملی گرام، جلدہ داؤں کو باریک پیس کر مگلاب یا سفیدی بیضہ مرغان میں گوندھیں اور کاغذ پر لٹا کر صدغین پر رکھیں
۔ تنقیہ معاء کے لیے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:

شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم خرفہ، شیرہ کشنیز، خشک ہر ایک ۳ گرام، عرق بادیان ۴۴ ملی لیٹر میں
حل کر کر شربت نیلو فرفرہ ۲ ملی لیٹر کے ہر لہ نوش کرائیں — اگر صفراوی علامات موجود ہوں تو
اسی نسخہ میں شیرہ زرشک ۳ ملی لیٹر اور عناب ۵ دانہ کا اضافہ کریں — تربیب کے لیے اور
مسکن کے طور پر اس نسخہ میں شیرہ مغز کدو ۷ شیریں، اور شیرہ تخم کاہو ہر ایک ۳ ملی لیٹر کا بھی اضافہ
کر سکتے ہیں۔

۔ مزمن نزلہ کی صورت میں گل بنفشہ، تخم خلمی، تخم خبازی ہر ایک ۷ گرام، گاؤزبان، شاہترہ
ہر ایک ۵ گرام، عناب ۵ دانہ، سپستان ۹ دانہ، جلدہ داؤں کو شام کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر
غیرہ بنفشہ ۸ گرام ملا کر نوش کرائیں اور ایک دن کے وقفے سے رات میں اطمینان زمانی ۷ گرام ہر لہ آب گرم نوش کرائیں
۔ شدت درد کی صورت میں سیندر کو سفید کاغذ پر لٹا کر قید بنائیں اور سورج نکلنے سے قبل
اس کے ایک سہ کے آگ دکھا کر مخالفت جانب کے نفع میں سونچائیں۔

۔ بندوق ہندی (دریٹھ) کو کسی قدر پانی میں گھس کر متاثر جانب کے مخالفت ناک میں سوجھا کر لیں۔

— نوشادر، چونا، تھوڑے پانی میں حل کر کے ایک شیشی میں محفوظ کر لیں اور مریض کو سٹکھائیں۔

— قرص مثلث اعداد، پانی میں گھس کر کنپٹی دمنغین، اور پیشانی پر طلا کر لیں۔

— درج ذیل نسخہ بھی سودمند تصور کیا جاتا ہے۔

قرص دوار الشفا ۲ عدد، خمیرہ گاؤ زبان مغبری جو اہر والا میں ملا کر کھلائیں اور اوپر سے مغز بادام شیریں، مغز کدو سے شیریں، مغز تخم تربوز، مغز تخم کاہو، مغز تخم خشتی شش سفید، ہر ایک ۲ گرام، جلد دواؤں کو پانی میں پیش کر چھان لیں اور معری ۲۴ گرام ملا کر نوش کر لیں۔

— قرص نقرہ جبرید اعداد، خمیرہ گاؤ زبان جبردار عود صلیب والا ۲ گرام، صبح کو کھلائیں

اور جب جبردار اعداد بوقت خواب دودھ کے ساتھ استعمال کر لیں۔

— معجون نانخواہ بعد از طعام کھلائیں

— جمال گوٹ ایک عدد، پانی میں گھس کر درد کے مخالف جانب کی کنپٹی پر ایک روپیہ کے برابر

ضما د کریں۔

— شقیقہ کے مرمن ہونے کی صورت میں درج ذیل نسخہ ضما د استعمال کر لیں

نسخہ ضما د :-

برگ جنا، شحم حنظل، اشق، اکلیل الملک، کباب چینی، زبرجد، ہموزن کو بار ایک پس لیں

اور سرکہ میں ملا کر ضما د کریں۔

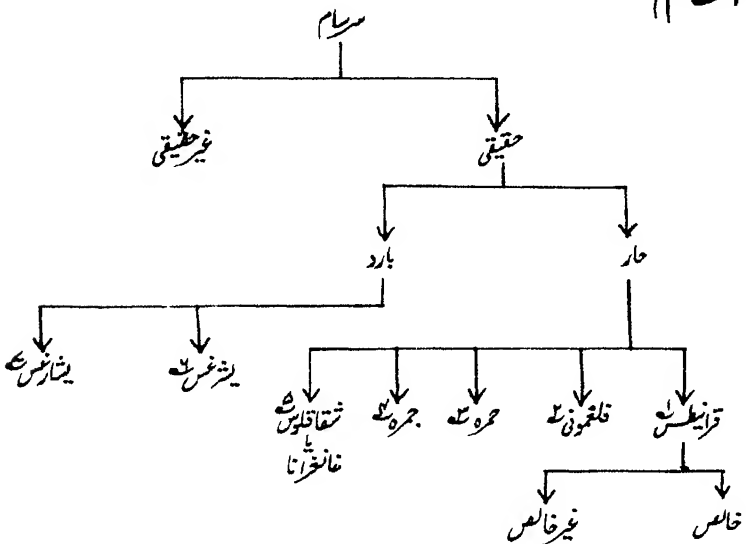
سرسام

(التهاب اعشیرہ دماغ)

MENINGITIS

اس مرض میں دماغ کی دو اعشیرہ، ام رقیق [Piamater] اور ام خلیط / ام جاقیرہ - Dura mater میں سوزش و التهاب پیدا ہو جاتا ہے۔ ملحوظ رہے کہ اطباء التهاب دماغ - Meningitis اور ہر دو اعشیرہ دماغ اور التهاب دماغ [Cerebro Meningitis] کو سراسام کے ذیل میں بیان کرتے ہیں۔

اقسام



۱۔ اس میں مادہ مرض حاد ہوتا ہے اور مرض اعشیرہ دماغ میں ہوتا ہے، چنانچہ اگر مادہ مرض صفا ہے تو اس کو قرائینس کہتے ہیں اور مادہ مرض خالص ہے تو قرائینس غیر خالص۔ یہاں یہ وضاحت ضرور ہے کہ بعض اطباء مادہ دھوی کی صورت کو صفا قرائینس اور مادہ صفا دھوی کی صورت کو "قراینس خالص" قرار دیتے ہیں۔

اسباب | اخلاط :-

اسباب | اخلاط اربعہ میں سے کسی کا غلبہ یا فساد

تدابیر جاریہ

- I دھوپ کی تمازت
 - II آگ کی تمازت
 - III کثرت سے نوشی
 - IV شدید ریاضت
 - V گرم اشیاء کا استعمال
- حمیات حادہ / متعدی امراض :-

- I حمی مہرقہ
 - II جدری
 - III حصبہ
 - IV طاعون
 - V آنکس
 - VI مادہ سل
 - VII انف العنزہ
- امراض مفاصل :-

وجع المفاصل

- ۱۔ اس نوع میں فاسد خون متعفن ہو کر جوہر دماغ میں التهاب کا باعث ہوتا ہے۔
- ۲۔ اس نوع میں صفراوی یا صفراوی خون، جوہر دماغ میں التهاب کا باعث ہوتا ہے۔
- ۳۔ اس نوع میں جوہر دماغ میں، غلیظ سودا و محترق، التهاب کا باعث ہوتا ہے۔
- ۴۔ اس نوع میں رسی، فاسد اور محترق خون کی وجہ سے دماغی شرائین میں التهاب پیدا ہو جاتا ہے۔
- ۵۔ اس نوع میں بلغم کی وجہ سے مجاری جوہر دماغ یا نفس دماغ میں ورم پیدا ہو جاتا ہے۔
- ۶۔ اس نوع میں سودا کی وجہ سے مجاری جوہر دماغ یا نفس دماغ میں ورم پیدا ہو جاتا ہے۔

	II	نقرس
		امراض راس :-
	I	خرویدماغ
	II	عظام تحف کا دم
		جراثیم :-
	I	مینگوکوکس
	II	نیوموکوکس
	III	اسٹیفلوکوکس
	IV	کرائیڈوکوکس نیوفامنس
		امراض قشبی :-
	I	پولیو
	II	درم اصل الاذن
Viral Hepatitis	III	التهاب کبد قشبی
Herpes Simplex	IV	نمل سادہ
	V	حمی غدویہ
Lymphogranuloma Venereum	VI	
Variola-Zoster Virus	VII	
		طفیلی امراض :-
Amoebiasis	I	
Trichiniasis	II	
Trypanosomiasis	III	

منفردات :-

I	کان یا ناک کی سوزش کی سرایت
II	امراض جلد کے مادہ کا دماغ کی طرف انتقال

کثرت مطالعہ	۱۵۱
احتباس بول	۱۵۲
التهاب کلیہ مزمن	۱۵۳
قبض	۱۵۴
احتباس طث	۱۵۵
غیض و غضب	۱۵۶
ورم مثانہ	۱۵۷
نم بعدہ میں اجتماع خلط	۱۵۸
ورجع الاصلاب	۱۵۹
ورم رحم	۱۶۰

”معمولی:-

علامات | سرسام کی مخصوص علامتوں کے ظہور سے قبل سستی، کمبندی اور مزاج میں چڑچڑاہٹیں ہوتی ہیں، سر میں شدید درد ہوتا ہے اور سر گھومنے لگتا ہے۔ اس کے بعد مرض کی علامات مخصوصہ کا آغاز ہوتا ہے، چنانچہ نوجوانوں میں سردی سے اور بچوں میں تشنج کے ساتھ بخار آتا ہے، جو ابتدا میں ۱۰۲ درجہ تک ہوتا ہے۔ اضطراب اور بے چینی ہوتی ہے پھر پرے پھٹ کر ہوتا ہے، نیند غائب ہو جاتی ہے۔ سر میں شدید درد اور بار بار تشنج کے دورے پڑنے کی وجہ سے مریض پیچھا چلاتا ہے، دانت پیستے، عضلات میں پھڑکن ہوتی ہے، ہڈیاں اور اختلاط عقل ہوتا ہے، آنکھیں سرخ، نمک ہوتی ہیں، اور اکثر ہلکی بانہو دیکھا کرتا ہے، اطراف میں تشنج ہوتا ہے، قبض اور احتباس بول ہوتا ہے، گردن اور پشت میں صلابت آجاتی ہے، شدید ہڈیانی صورت میں مریض بستر سے اٹھ کر بھاگنے کی کوشش کرتا ہے اور کبھی بستر اور کپڑوں کو سختی سے پکڑ لیتا ہے، بعض اوقات بستر اور کپڑوں کو چھنے اور دیوار یا ہوا میں کسی غیر مری کی چیز کو تلاش کرتا یا پکڑنے کی کوشش کرتا ہے۔ آخر کار ہڈیاں کی بجائے مکمل بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے، عضلات مفلوج ہو کر مسترخ ہو جاتے ہیں اور بول و برار بغیر ارادہ

نوٹ:- سرسام غیر حقیقی کے اسباب بھی کم و بیش یہی ہیں تاہم اس میں دماغ اور افشیدہ دماغ میں التهاب نہیں ہوتا، سر کے بیرونی اعضاء، درم بعدہ اور عمومی درد وغیرہ اس کے اسباب محرم میں شامل کئے جاسکتے ہیں۔

خارج ہو جاتے ہیں، ہاتھ پاؤں سرد پڑ جاتے ہیں چہرے پر مردنی چھا جاتی ہے تنفس خرابے سے آتا ہے اور مریض بے ہوشی ہی کی حالت میں فوت ہو جاتا ہے۔
(ب) خصوصی:-

غلط خلط دموی کی صورت میں ناک سے خون کے قطرے آتے ہیں، آنکھیں سرخ اور بھیگی ہوتی ہیں، ان سے پانی خارج ہوتا ہے، ان میں بل بھی ہوتا ہے، زبان سیاہی مائل سرخ ہو جاتی ہے، پیشانی کی عروق خون سے بھری ہوتی ہیں۔ نبض اور تنفس کی حرکتیں عظیم ہوتی ہیں، مریض اضطراب کی وجہ سے اٹھتا بیٹھتا رہتا ہے، بے خوابی زیادہ نہیں ہوتی، اور ندریان کے اشتنا میں مریض خوب ہنستا ہے۔ غلط خلط صفراوی کی صورت میں بخار نہایت شدید ہوتا ہے۔ ندریان اور اختلاط عقل خلط دموی کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔ شدید بے خوابی ہوتی ہے۔ زبان نہایت خشک ہوتی ہے، پیاس لگتی ہے، منہ اور آنکھوں کی رنگت زرد ہو جاتی ہے، ناک کے سرے پتلے ہو جاتے ہیں پیشانی کی جلد پیچھے کی طرف کھینچ جاتی ہے، عصب بعری کے التهاب کی وجہ سے روشنی ناگوار گذرتی ہے، آواز سے بھی نفرت ہوتی ہے، پتلیاں پھیل جاتی ہیں، صفراوی تے آتی ہے ہمیشہ سرخ رنگ کا خارج ہوتا ہے، نبض ریل چلتی ہے تاہم حمی کی شدت کے تناسب سے نبض میں اس قدر سرعت نہیں ہوتی اور یہ علامت صرف سراغ صفراوی کے ساتھ ہی مختص ہے، قبض ہوتا ہے۔

غلط خلط بلغمی کی صورت میں منہ سے بخار لعاب خارج ہوتا ہے، جالیاں آتی ہیں، زبان سفید ہوتی ہے، مریض خاموش پڑا رہتا ہے اور بات کا جواب مشکل سے دیتا ہے، بلکوں میں ثقل محسوس ہوتا ہے، براز نرم اور پیشاب غلیظ ہوتا ہے، ثقل و کسندی ہوتی ہے، نیند کا غلبہ ہوتا ہے۔

غلط خلط سوداوی کی صورت میں بخار خفیف ہوتا ہے، زبان خشک ہوتی ہے، آنکھوں میں بھی خشکی ہوتی ہے، آنکھیں کھلی رہتی ہیں، مریض دیوانہ سا معلوم ہوتا ہے، خوفزدہ رہتا ہے، گریہ فزاری اور حزن فزع کرتا ہے۔ موت کا ذکر اکثر کرتا رہتا ہے۔ نیند میں چونک جاتا ہے، تنفس میں کابو کی کیفیت ہوتی ہے، نبض بلی، مختلف اور مغیر و صلب چلتی ہے۔

مقام مرض کے اعتبار سے بھی علامات مختلف ہوتی ہیں۔ چنانچہ نفس دماغ میں التهاب کی صورت میں ابتدا میں تسلی ہوتی ہے، ابلکالیاں آتی ہیں۔ اس کے بعد توجوش میں نہایت شدید درد ہوتا ہے، سر میں ثقل محسوس ہوتا ہے۔ اس کے بعد حواس میں کمزور اور اختلاط عقل ہوتا ہے، مادہ مرض کے صفراوی ہونے کی صورت میں بخار نہایت شدید ہوتا ہے، نبض عظیم اور موجی چلتی ہے۔

مقدم دماغ میں التهاب کی صورت میں خیالات میں فساد پیدا ہو جاتا ہے لہٰذا وہ غیر موجود اور غیر مری چیز کو موجود اور مری خیال کر کے اسے پکڑنے کی کوشش کرتا ہے، چنانچہ کبھی لباس اور بستری کچھ چھنے کی کوشش کرتا ہے اور کبھی کبھی ہاتھ اٹھاتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔

وسط دماغ میں التهاب کی صورت میں فکری فساد رونما ہوتا ہے، مریض ہلکی ہلکی باتیں کرتا ہے اور پیشاب غیر ارادی طور پر خارج ہو جاتا ہے۔

موخر دماغ میں التهاب کی صورت میں شدید نسیان ہوتا ہے غشا و صلب میں التهاب کی صورت میں افشئہ میں درد اور تشنج ہوتا ہے نبض صلب اور متاری چلتی ہے۔

غشا الین میں التهاب کی صورت میں ابتداء مرض میں قحط اور پیشانی میں شدید درد ہوتا ہے، اور نبض موجی چلتی ہے۔

جملہ افشئہ دماغ اور دماغ میں التهاب کی صورت میں سابق میں مذکور (عمومی) علامات رونما ہوتی ہیں۔

ذیل میں سرسام اور اس سے مشابہ بعض امراض کی تفریقی علامات تحریر کی جا رہی ہیں

تفریقی علامات

تسم بول

سرسام حار

- | | |
|--|--|
| ۱۔ درم کلیہ کی سرگزشت ملتی ہے۔ | ۱۔ فرب یا کسی مرض حار کی سرگزشت ملتی ہے۔ |
| ۲۔ عام تبہج ہوتا ہے | ۲۔ تبہج نہیں ہوتا۔ |
| ۳۔ حرارت ابتدا میں بہت زیادہ ہوتی ہے۔ | ۳۔ حرارت دن بدن زیادہ ہوتی ہے۔ |
| ۴۔ تشنج لازمی ہے۔ | ۴۔ تشنج فردری نہیں۔ |
| ۵۔ صلابت اور اگر انہیں ہوتی۔ | ۵۔ گردن کے عضلات میں صلابت اور ارٹ |
| | ہوتی ہے۔ |
| ۶۔ مریض کے پاس سے پیشاب کی بو آتی ہے۔ | ۶۔ مریض کے پاس سے بو نہیں آتی۔ |
| ۷۔ پیشاب میں رطوبت بیغیہ اور قشور خارج ہوتے ہیں۔ | ۷۔ پیشاب طبعی، خارج ہوتا ہے۔ |

- ۸۔ ہڈیاں اور اختلاط عقل بہت زیادہ ہوتا ہے۔ ۸۔ ہڈیاں غیر موجود یا نہایت خفیف ہوتے ہیں۔
 ۹۔ چہرہ سرخ ہوتا ہے۔ ۹۔ چہرہ مومی ہوتا ہے۔

تفریقی علامات

سرام حاد [Acute Meningitis]	ہڈیاں سکاری [Delirium Tremens]
--------------------------------	-----------------------------------

- | | |
|---|---------------------------------------|
| ۱۔ حرارت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ | ۱۔ حرارت طبعی ہوتی ہے۔ |
| ۲۔ ہڈیاں غیر مسلسل اور نسبتاً زیادہ شدید نہیں ہوتا۔ | ۲۔ ہڈیاں شدید اور مسلسل ہوتا ہے |
| ۳۔ لمس جاریاں ہوتا ہے۔ | ۳۔ لمس بارود طب ہوتا ہے۔ |
| ۴۔ پتلیاں منقبض ہوتی ہیں۔ | ۴۔ پتلیاں طبعی ہوتی ہیں۔ |
| ۵۔ مریض منترے اُٹھ کر بھاگنے کی کوشش کرتا ہے۔ | ۵۔ یہ کوائف نہیں ہوتے۔ |
| ۶۔ شدید درد ہوتا ہے۔ | ۶۔ کسی طرح کے درد کی شکایت نہیں ہوتی۔ |
| ۷۔ گردن میں صلابت اور درد نمایاں ہوتا ہے۔ | ۷۔ صلابت اور درد نمایاں نہیں۔ |
| ۸۔ روشنی سے نفرت ہوتی ہے۔ | ۸۔ آنکھیں پھٹی ہوتی ہیں۔ |
| ۹۔ نبض نسبتاً بلی چلتی ہے۔ | ۹۔ نبض سریع چلتی ہے۔ |

تفریقی علامات

سرام حاد [Acute Meningitis]	مانیا [Mania]
--------------------------------	------------------

- | | |
|-----------------------------------|-------------------------------------|
| ۱۔ زبان گدلی ہوتی ہے۔ | ۱۔ زبان صاف ہوتی ہے۔ |
| ۲۔ تھقی ہے اور شدید بخار ہوتا ہے۔ | ۲۔ دونوں ہی علامتیں مفقود ہوتی ہیں۔ |
| ۳۔ درد ہوتا ہے۔ | ۳۔ درد نہیں ہوتا۔ |
| ۴۔ نبض بلی چلتی ہے۔ | ۴۔ نبض زیادہ بلی نہیں چلتی۔ |

تفریقی علامات

سرام حاد [Acute Meningitis]	سرام انسی [Pachy Meningitis Interna]
۱۔ حرارت بہت زیادہ ہوتی ہے۔	۱۔ حرارت معمولی ہوتی ہے۔
۲۔ تمام سر میں شدید درد ہوتا ہے۔	۲۔ درد مقامی اور صرف یا فوخ میں ہوتا ہے۔
۳۔ ہڈیاں شدید ہوتا ہے۔	۳۔ ہڈیاں خفیف ہوتا ہے، یا محض غل ہوش
۴۔ بے ہوشی کے دورے نہیں پڑتے	۴۔ یکایک بے ہوشی کے دورے پڑتے ہیں۔
۵۔ جلد پر ناخن پھیرنے سے سرخی دوڑ جاتی ہے۔	۵۔ جلد پر ناخن پھیرنے سے سرخی نہیں دوڑتی۔

(ج) سرسام غیر حقیقی کی علامات :-

جیسا کہ سابق میں مذکور ہوا، اس میں بھی سرسام حقیقی کی تینوں مخصوص علامات ہڈیاں، تپ محرقہ اور اختلا و عقل پائی جاتی ہیں، تاہم اس میں اغشیہ دماغ یا دماغ میں کسی بھی طرح کا التهاب نہیں ہوتا۔ اگر اس مرض کا سبب حجاب عاجز اور عضلات صدر کی مشارکت ہو تو اطباء اس نوع کو برسام اور ذات الجنب کا تقدم تصور کرتے ہیں اور اس میں درد پہلو، سعال یا پس اور ضیق النفس جیسی علامات پائی جاتی ہیں، اس صورت میں حرارت، سر کی بجائے نواحی صدر میں زیادہ محسوس ہوتی ہے، اگر کوئی معدی خلط اس مرض کا سبب ہو تو فہم معدہ پر سوزش، متلی اور پیاس محسوس ہوتی ہے، ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔ امراض رجم، امراض مثانہ، آتشک، نفرس یا کسی دوسرے عضو کے درم کی صورت میں ان امراض کی اپنی مخصوص علامات بھی موجود ہوتی ہیں۔

اصول علاج | رکھیں اور اس کے نزدیک شور و غل نہ ہونے دیں۔

- مکنات استعمال کرائیں۔
- بے خوابی رفع کرنے کے لیے مرطبات استعمال کرائیں۔
- سرسام دموی میں قصد کھولیں، دماغ میں بردت پہنچائیں اور خوشبوئیات بارہ نگہائیں۔
- سرسام صفراوی میں ماء الفوکر سے دست لائیں اور سرسام دموی کے اصول علاج کو اختیار کریں۔

تاہم فصد سے احتراز کریں۔

علاج | سرسام حار میں پہلے حقنہ کریں۔

نسخہ حقنہ :-

محل بنفشہ، محل سرخ ہر ایک ۲۰ گرام، عناب، پستال ہر ایک ۱۵ دانہ، جملہ دواؤں کو ۱۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور نمک طعام ۶ گرام، روغن بیدرنجیر ۳۶ ملی لیٹر شامل کر کے حقنہ کریں۔ حقنہ کے بعد درج ذیل نسخہ کا پاشورہ کریں۔

نسخہ پاشورہ :-

محل بنفشہ، محل نیلوفر، محل غطی، ہوس گندم ہر ایک ۲۰ گرام، برگ سناوکی، نمک طعام ہر ایک ۶ گرام، جملہ دواؤں کو ۳ لیٹر پانی میں جوش دیں جب ۲ لیٹر پانی رہ جائے تو نیم گرم پاشورہ کرائیں۔ اس کے بعد درج ذیل نسخہ لعلخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ لعلخہ :-

منزل سفید، محل ازمنی، خس ہر ایک ۳۰ گرام، آب کشنیزبز، عرق گلاب ہر ایک ۱۲ ملی لیٹر، جملہ دواؤں کو حل کریں اور تھوڑا کافور ملا کر ایک شیشی میں محفوظ کر لیں اور مریض کو خوش رکھائیں۔ نسخہ لعلخہ کے بعد درج ذیل نسخہ تبریدہ راس استعمال کرائیں۔

نسخہ تبریدہ :-

شیرہ عناب ۵ دانہ، لعاب بیدانہ، شیرہ تخم کاہو مقطر، شیرہ تخم کدوے، شیریں ہر ایک ۳۰ گرام کو عرق بیدمشک، عرق گلاب ہر ایک ۳۶ ملی لیٹر، عرق گاؤزبان ۵۷ ملی لیٹر، میں نکال کر شربت نیلوفر ۴۴ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

اگر نسخہ حقنہ کی دوائیں میسر نہ ہوں تو درج ذیل نسخہ مسہل استعمال کرائیں۔

نسخہ مسہل :-

تمر ہندی، تربنجمین، شربت دنیار، شربت دردکمر، ہر ایک ۸۰ گرام / ملی لیٹر، عرق گاؤزبان ۴۴ ملی لیٹر، اول الذکر دونوں دواؤں کو عرق گاؤزبان میں جگنو کر حل کریں اور مل چھان کر شربت ملائیں اور حسب ضرورت ایک مرتبہ میں یا تھوڑے تھوڑے وقفے سے نوش کرائیں۔

۔۔۔ بعض اوقات مذکورہ نسخہ حقنہ و مسہل کی بجائے درج ذیل نسخہ تلیسین استعمال کرنا زیادہ سودمند

نستہ ہوتا ہے۔

نسخہ تیلیس :-

اگلو بخارے دانہ، تہندی ۶۰ گرام کو عرق گاؤ زبان نوق مکو، ہر ایک ۷۲ ملی لیٹر، عرق کلاب ۳۶ ملی لیٹر میں بھگو کر زال حاصل کریں اور اس میں ترنجبین خراسانی، گلقد ہر ایک ۸ گرام، شیر خشک ۲۴ گرام ملا کر چھائیں اور عمارہ ریونڈ ۵۰۰ ملی گرام ہر ایک پس کر اوپر سے چھوٹ کر نوبش کرائیں۔

— تقویت کے لیے درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں۔

خمیرہ گاؤ زبان عنبری جواہر والا، خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا، خمیرہ ابریشم خمیرہ مناب والا، ان میں سے کوئی ایک خمیرہ، ۵ گرام کھلائیں۔

۔ خارجی طور پر تبرید راس کے لیے سر کے بال منڈوا کر عرق کلاب، سرکہ ہر ایک ۲۴ ملی لیٹر ملا کر برف سے سرد کر کے، اس میں کپڑا بھگو کر بار بار یا فوخ پر رکھیں۔

— غلبہ خلط سوداوی کی صورت میں ہلید، بسفاریک، گاؤ زبان، برگ بادرنجوبیہ ہر ایک ۵ گرام، پستان ۵ دانہ، ترنجبین کے جوشاندہ سے مادہ کو نفع پہنچائیں اس کے بعد مخزج سودا، ادویہ مثلاً ہلید سیاہ، ہلید کابلی، سنا، سکی، شابرہ، افنیمون، بادرنجوبیہ، گاؤ زبان، بسفاریک، سمبوس گندم موزینتی، مغز خلوس خیار شنبہ اور روغن بادام سے تیار کردہ جوشاندہ سے حقہ کریں ماہ الشعبہ نوش کرائیں اور سکنجبین دیں۔

— اخراج مادہ سوداوی کے بعد مغز تخم کدو، مغز تخم تربوز، نیلوفر، بنفشہ اور شیر زن کا تیار کردہ ضاد سر پر رکھیں۔

۔۔۔۔۔ گل سرخ، ناخونہ، برگ خشخاش، برگ چقندر کو پانی میں جوش دیکر سر پر دھاریں۔

۔۔۔۔۔ سرسام بارد/بلغنی میں عام طور سے قبض بھی ہوتا ہے۔ اس لیے ابتدا میں سرسام حار کے ذیل میں بیان کردہ حقہ اور ازالہ قیض کی تدابیر اختیار کریں، اس کے بعد حسب ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ :-

دوا المسک معتدل ۵ گرام پہلے کھلائیں اس کے بعد عرق بادیاں، عرق گاؤ زبان ہر ایک ۷۲ ملی لیٹر نیم گرم، شربت بنفشہ ۲۴ ملی لیٹر میں ملا کر شام کو نوش کرائیں — اور صبح کو درج ذیل نسخہ ۱ منفع استعمال کرائیں۔

نسخہ و نسخہ :-

گل بنفشہ، بیز کا سنی ہر ایک ۷ گرام، موہر متقی ۹ داز، گاڈ زبان، تخم خطمی، تخم خیارین، نیم کوفتہ اسطوخودوس، ہر ایک ۵ گرام، جملہ دواؤں کو رات کو گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر غمیرو بنفشہ ۶ گرام ملا کر نوش کرائیں۔

آٹھ دن بعد اسی نسخہ میں برگ سناؤ کی ۷ گرام، مغز فلوں خیار تنبر، ترنجبین، تمر ہندی، ہنکر سرخ ہر ایک ۸ گرام، شیر خشت ۲۴ گرام، شیر و مغز بادام خیریں ۷ گرام کا اضافہ کر کے تین، چار مسہل دیں۔ اس کے بعد حب ایاراج کے ساتھ ایک مسہل اور دیں۔
— مونگ کی روٹی سر پر رکھوائیں۔

— تحلیل درم کے لیے مرغ یا کوتر کا شکر چاک کر کے گرم گرم سر پر بندھائیں۔
— مذکورہ بالا تندرہ میرے جب عوارض میں تخفیف پیدا ہو جائے تو تقویت دماغ کے لیے کشتہ خبت الحمدیرہ کشتہ و مرجان جو اہر والا، ۵۰۰ ملی گرام، دوا المسک معتدل ۵ گرام میں ملا کر کھلائیں۔
— درج ذیل نسخہ بھی مجرب ہے۔

نسخہ نماد :-

گل بنفشہ، گل نیلوفر، گل خطمی، برگ گل سرخ، سیوس گندم، برگ بید، برگ خشتخاں سفید، جملہ دواؤں کو پیس کر شیر زن یا شیر بز میں دوبارہ اس قدر پیس کر غمیرو کی مانند ہوئے اور اس کا خول سا بنا کر سر پر رکھیں۔

سرسام دماغی نخاعی

CEREBRO-SPINAL FEVER

اس مرض میں دماغ اور نخاع کی افشہ میں التهابی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، غشی یا بے ہوشی ہوتی ہے اور جسم پر سرخ سرخ دھبے پڑ جاتے ہیں موسم سرما یا بہار میں ۵-۲۵ سال کی عمر میں کثیر الوقوع ہے۔

Meningococcus Infection

اسباب
(I) نبقہ سحائیہ کا تعدیہ
(II) تھکان

(III) دھوپ میں چلنا پھرنا

(IV) رنج و غم

(V) غربت کی زندگی

(VI) نبقہ سحائیہ سے متاثر شخص سے خلط ملط

ملفوظ رہے کہ نبقہ سحائیہ کا تعدیہ بالعموم ناک اور حلق کے ذریعہ ہوتا ہے، یہ جرثومہ اسی راستہ سے جسم انسانی میں داخل ہوتا ہے اور اسی راستہ سے خارج بھی ہوتا ہے۔

علامات
مرضی علامات یک بیک رونما ہوتی ہیں، چنانچہ سر کے پچھلے حصہ میں شدید درد ہوتا ہے جس کی ٹیسس گردن اور پشت تک پہنچتی ہیں، معمولی جسمانی تحریک سے درد میں اضافہ ہوتا ہے، گردن اور پشت کے عضلات میں شدید اسپنٹمن ہوتی ہے، سر پیچھے کی جانب اس قدر کھینچ جاتا ہے کہ گردی و دونوں شانوکے درمیان پہنچ جاتی ہے، اسی کے ساتھ کم و بیش تمام جسم اکڑ جاتا ہے، بعض اوقات اکڑا کی شدت کی وجہ سے ٹانگوں کا کھولنا دشوار ہو جاتا ہے اور بعض گھٹنے سکیڑے، پہلو پر خمیرہ، پڑا رہتا ہے، بعض اوقات مفاصل متورم ہو جاتے ہیں، شدید ہڈیاں ہوتا ہے، ابکائی اور تے آتی ہے ابتداء سے ہی درجہ حرارت ۱۰۲-۱۰۴ تک ہوتا ہے، عمر البعل کی

شکایت ہوتی ہے۔ دانتی بھی لگ سکتی ہے، قبض، بے خوابی، اور نقابت ہوتی ہے، غنودگی، بے ہوشی یا سکتہ کی سی کیفیت ہو سکتی ہے، بچوں میں مرع کی مانند دورے پڑتے ہیں، فالج بھی ہو جاتا ہے، بخار کے ۶، ۵ دن بعد جسم کے مختلف حصوں میں خاص طور سے زیریں اعضا میں سرخ یا سیاہی مائل سرخ دھبے پڑ جاتے ہیں، پتلیاں سکر جاتی ہیں، آنکھ کے ڈھیلے کے بعض عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں۔ عام طور سے دائیں آنکھ میں التهاب ہو کر میپ پڑ جاتی ہے۔ آواز اور روشنی سے شدید نفرت ہوتی ہے۔ خفیف حالتوں میں ۱۰، ۱۲ دن میں مرضی علامات میں کمی آنے لگتی ہے، اگرناہٹ اور تشنج کم ہو جاتا ہے، بخار بھی کم ہونے لگتا ہے اور ہوش و حواس بحال ہو جاتے ہیں۔ اس مرض کی مدت حفات ۱-۵ یوم ہے۔

حمی دماغی نغاعی / سرسام دماغی نغاعی اور حمی تیغویہ میں اشتباہ ہو سکتا ہے، ذیل میں ان کی تفریقی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

حمی تیغویہ	سرسام دماغی نغاعی
۱۔ درد سر جہی ہوتا ہے اور نہریان کی صورت میں درد رنج ہو جاتا ہے۔	۱۔ درد سر قہر دی ہوتا ہے اور نہریان کے ساتھ بھی درد موجود ہوتا ہے۔
۲۔ عضلاتی صلابت نہیں ہوتی۔	۲۔ عضلاتی صلابت پہلے نمودار ہوتی ہے۔
۳۔ بھینگا پن نہیں ہوتا۔	۳۔ بھینگا پن ہوتا ہے۔
۴۔ تشنج اور فالج نہیں ہوتا۔	۴۔ عام طور سے تشنج اور فالج ہوتا ہے۔
۵۔ نقابت نسبتاً زیادہ ہوتی ہے۔	۵۔ نقابت زیادہ نہیں ہوتی
۶۔ نبض سریع چلتی ہے۔	۶۔ نبض بطی چلتی ہے۔
۷۔ قے نہیں ہوتی	۷۔ اکثر قے ہوتی ہے۔
۸۔ بحران ہوتا ہے۔	۸۔ بحران نہیں ہوتا
۹۔ جہر سے حق اور بے خبری کا پتہ چلتا ہے۔	۹۔ جہر سے اضطراب و تردد کا اظہار ہوتا ہے۔
۱۰۔ حرارت ابتدا سے ہی غیر معمولی ہوتی ہے۔	۱۰۔ حرارت میں آہستہ آہستہ اضافہ ہوتا ہے۔

اس کے مرض کے نتیجہ میں بعض اوقات فالج، ثقل سماعت، اندھا بین، دم اصل الاذن الف العنز

التهاب اذن، ذات الریه، ذات الجنب، درم مفاصل، الف، قم اور کلیہ سے نزل اور التهاب غلاف القلب وغیرہ کی شکایت بھی ہو جاتی ہے اور بعض اعضا میں میتوت پیدا ہو جاتی ہے۔

دافع عفونت اور قاتل جراثیم و قشب دواؤں کے محلول سے حنجرہ اور ناک اصول علاج | دھوئیں۔

— سر پر برف یا سرد پانی کی تھیلی رکھیں۔

— مبرد نماد لگائیں۔

— لخلخہ استعمال کرائیں۔

— سرم حار کے اصول علاج کو اپنائیں۔

— ست کافور، ست پودینہ اور ست اجوائن کے چند قطرے پانی میں حل کر کے اس علاج | سے حنجرہ اور ناک کو صاف کریں۔

— سر کے بال منڈوا کر مندل کو گلاب میں گھس کر، اس میں کافور اور سرکہ کا اضافہ کر کے ایک

کپڑے میں بھگو کر بار بار مریض کے سر پر رکھیں

— سر پر برف کی ٹوپی یا سرد پانی کی تھیلی رکھیں۔

— درج ذیل نماد کو پیشانی پر لگائیں۔

نسخہ نماد:-

کشتیز خشک، گل بنفشہ، رسوت، مندل سفید، تخم کاہو مقشر، ہر ایک ۳ گرام، جلد دواؤں کو عرق کوہ ۴ ملیٹر میں پیس کر پیشانی پر نماد کریں اور اس کا اعادہ کرتے رہیں، سود مند ہے۔

— درج ذیل لخلخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ لخلخہ:-

مندل سفید، تخم کاہو، گل ارمنی ہر ایک ۳ گرام، عرق بید مشک، عرق گلاب، آب سیب آب بھی، آب خیار، آب کشتیز، سبز، ہر ایک ۲ ملی لیٹر، کافور، اگر ۱ گرام، ان دواؤں کو ترتیب دے کر

مریض کو سونگھائیں۔

اس کے بعد اس نسخہ کو استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

شیرہ مذ شک، شیرہ مغز تخم کدو، شیریں، شیرہ مغز تخم خیارین، شیرہ تخم کاسنی، ہر ایک

۳ ملی لیٹ، عرق نیلوفر، عرق کیوڑہ، عرق بید مشک ہر ایک ۸ ملی لیٹ، میں پیس چھان کر شربت لیموں
 ۲۴ ملی لیٹ اور شربت مند ل ۲۴ ملی لیٹ کا اضافہ کر کے بوقت صبح نوش کرائیں۔ شام کو
 آب انار ۵ ملی لیٹ، شربت نیلوفر ۲ ملی لیٹ ملا کر نوش کرائیں۔
 — مریض کے قویٰ کو مد نظر رکھتے ہوئے درج ذیل نسخہ حقتہ استعمال کرائیں۔
 نسخہ حقتہ:-

گل بنفشہ، گل سرخ ہر ایک ۱۲ گرام، عناب، پیتاں، ہر ایک ۱۵ دانہ، جملہ دواؤں کو
 ۱۵۰۰ ملی لیٹ پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور نمک طعام ۶ گرام، روغن بیدرنجیر ۳۶ ملی لیٹ شامل
 کر کے حقتہ کے بطور استعمال کرائیں۔

درج ذیل مسہل بھی فائدہ مند ہے اور حقتہ کی بجائے مستعمل ہے۔
 نسخہ مسہل:-

تمر ہندی، تربجین ہر ایک ۸ گرام، شربت دنیا، شربت ورد کمر ہر ایک ۸ ملی لیٹ،
 عرق گاؤ زبان ۴ ملی لیٹ، تمر ہندی اور تربجین کو عرق گاؤ زبان میں بھگو کر حل کر لیں اور چھان کر
 مذکورہ بالا شربتوں کے ہمراہ تھوڑے تھوڑے وقفے سے نوش کرائیں اور نصف تا ایک گھنٹہ میں ساری
 دوا نوش کرادیں۔ اسہال ہو جانے پر تقویت دماغ کے لیے درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں۔
 خمیرہ گاؤں زریاں غبری جو اہر والا، خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا، خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا،
 ہر ایک ۵ گرام میں سے کوئی ایک کھلائیں۔

سرد

GIDDINESS

اس مرض میں سر میں ثقل اور گرانی محسوس ہوتی ہے اور مریض جب کھڑا ہوتا ہے تو آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے اور کانوں میں بھنبناہٹ کی سی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔
 (I) روح نفسانی کا دماغی بطون اور دماغی عروق میں طبعی طور پر حرکت کرنے سے رک
 اسباب | جانا

(II) سرد اور غلیظ اخلاط

(III) سر پر خفیف چوٹ لگنا

(IV) سداہ دماغ

(V) درم دماغ

(VI) ضعف دماغ

(VII) عام جسمانی نقاہت

(VIII) دموی امراض

(IX) ضعف معدہ

(X) سوء ہضم

(XI) بعض امراض قلب

(XII) بعض امراض کبد

(XIII) بعض امراض اذن

(XIV) بعض امراض چشم

۱۔ سرد کے لغوی معنی بینائی کے متحیر اور منتشر ہونے کے ہیں اور اس مرض میں چونکہ بینائی پریشان اور پرآگندہ ہو جاتی ہے، اسی مناسبت سے یہ نام رکھا گیا ہے۔

XXV. منشیات / سمیات

XXVI. امراض رحم

XXVII. غلبہ اخلاط الاربعہ

علامات | سر میں گرانی محسوس ہوتی ہے اور کھڑے ہونے پر آنکھوں تلے اندھیرا چھا جاتا ہے اور کانوں میں طنین کی سی کیفیت ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ شیخ الرئیس ابن سینا کا خیال ہے کہ سدر، دوار کا تقدم ہے، اس کے برخلاف ابو بکر محمد بن زکریا رازی کا خیال ہے کہ اس مرض میں مریض متحیر رہ جاتا ہے۔ اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا اور سر میں گرانی ہوتی ہے، کبھی کانوں میں سنسنہٹ محسوس ہوتی ہے اور عقل کام نہیں کرتی۔۔۔۔۔۔ اور یہ کیفیت دوار کے بعد پیش آتی ہے۔۔۔۔۔۔ بوجہ شیخ الرئیس ابن سینا کا قول صحیح معلوم ہوتا ہے۔

تفریق علامات

صدر	مربع
۱۔ جسم میں تشنج اور اینٹھن نہیں ہوتی۔	۱۔ تشنج، اینٹھن اور پریشان حرکتیں ہوتی ہیں۔
۲۔ سدر، دوار کے بعد واقع ہوتا ہے	۲۔ یکبارگی واقع ہوتا ہے۔
۳۔ منہ سے جھاگ نہیں آتا۔	۳۔ منہ سے جھاگ خارج ہوتا ہے۔
۴۔ خرخرہٹ کی آواز نہیں ہوتی۔	۴۔ خرخرہٹ کی آواز ہوتی ہے۔

اصول علاج |۔۔۔۔۔۔ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں
۔۔۔۔۔۔ خلط کے موافق تنقیہ کریں

۔۔۔۔۔۔ فصد کھولیں

۔۔۔۔۔۔ ریجی بخارات میں کا سر ریاح ادویہ استعمال کرائیں

۔۔۔۔۔۔ ضعف کی صورت میں مقویات کھلائیں

۔۔۔۔۔۔ خلط دموی کے غلبہ کی صورت میں سرارویا قیصال کی فصد کھولیں۔۔۔۔۔۔ ترمہندی اور

علاج | غلاب کا نقوع، ہمراہ سکنجبین نوش کرائیں۔۔۔۔۔۔ روغن بنفشہ کی سرپر مالش کریں

۔۔۔۔۔۔ سرکہ، آب کشنیز ملا کر ناک میں نشوونق کر کریں۔۔۔۔۔۔ درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

آملہ کشنیز ہر ایک ۲۰ گرام، نیلوفر ۲۰ گرام، شکر تری ۲۰ گرام، جلد دواؤں کو کوٹ چھان کر
سفوف بنائیں اور ۲۰ گرام، صبح شام کھلائیں۔
درج ذیل نسخہ بھی مفید پایا گیا ہے۔
نسخہ:-

گل نیلوفر، کشنیز خشک، تخم کاسنی، منڈی، ہر ایک ۷ گرام، گل سرخ ۵ گرام، عناب ۵ عدد
_____ جلد دواؤں کو رات میں پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر تربت عناب ۸ ملی لیٹر یا شربت
نیلوفر ۲۰ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔
_____ غلبہ صفراء کی صورت میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں
نسخہ:-

پوست ہلبہ، گل بنفشہ ہر ایک ۲۰ گرام _____ دونوں دواؤں کو پانی میں جوش دے کر شربت
۲۰ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔
درج ذیل نسخہ مفرح بارہ بھی سودمند ہے۔
نسخہ مفرح بارہ:-

صندل سرخ، طباشیر، گل ارمنی، بادرنجبویہ، پوست ترنج، پوست بیرون بستہ، ہر ایک ۹ گرام،
زرد خشک، بہدانہ فوفل، ہر ایک ۵، ۳۰ گرام، کشنیز خشک، تخم خرفہ، گل گاؤزبان ہر ایک ۵، ۲۰ گرام،
گل سرخ ۲۰ گرام، شربت سیب ۵۰۰ ملی لیٹر حسب دستور معجون تیار کریں اور ۹ گرام کھلائیں۔
نسخہ:-

مکھہ خشک، گل سرخ، گل بنفشہ، تخم عطلی، تخم کاسنی نیم کوفتہ، گل نیلوفر ہر ایک ۷ گرام،
عناب ۲۰ گرام، آلو بخارا ۵ دانہ _____ جلد دواؤں کو رات میں پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر
شربت نیلوفر ۲۰ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔
_____ غلبہ غلط بلغمی کی صورت میں حب ایبارج ہمراہ ماء العسل استعمال کرائیں _____ روغن بابونہ
کی سرپر مالش کریں _____ اور درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔
نسخہ:-

گل بنفشہ، بیج کاسنی، بادیان ہر ایک ۷ گرام، اسطوخودوس، اصل السوس مقشر، گاؤزبان ہر

۵ گرام، مویہ منقہ ۹ دانہ — جلد دواؤں کو رات میں گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل پھان کر خیرہ بنفشہ
۸ گرام شامل کر کے نوش کرائیں۔
نسخہ:-

خاکسی ۳ گرام، آب کشنیز بزم روق میں پیس کر نیم گرم پیشانی پر نما د کریں
نسخہ:-

برگ خبث، سائے پھل ہر ایک ۳ گرام، دونوں کو باریک پیس کر نسوار بنا کر سونگھائیں
— غلابوداؤں کی صورت میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں
نسخہ:-

شاہترہ، چرا تیرہ، گل سرخ، بادیان ہر ایک ۷ گرام، بلفاج — ۵ گرام، مویہ منقہ ۹ دانہ
— جلد دواؤں کو صبح کو پانی میں جوش دیکر خیرہ بنفشہ ۸ گرام ملا کر نوش کرائیں۔
نسخہ:-

جوشاندہ بلفاج، اسطوخودوس، ساڈ زبان، زریب، آلو بخارا، بادرنجبویہ، اقیقہ ہون میں
ترنجبین ملا کر نوش کرائیں
— ضعف دماغ کی صورت میں درج ذیل نسخہ حریرہ استعمال کرائیں۔
نسخہ حریرہ:-

منفز بادام شیریں ۵ عدد، منفز تخم کدوئے شیریں، منفز تربوز، تخم خشخاش سفید، کشنیز خشک
ہر ایک ۶ گرام — جلد دواؤں کو پانی میں پیس کر نبات سفید ۲ گرام ملا کر حریرہ بنائیں اور گرم
گرم کھلائیں۔
— فساد خون کی صورت میں یہ نسخہ مفید تصور کیا جاتا ہے۔
نسخہ:-

چراغت، اجوائن دیسی، ہلیلہ کلان، ہر ایک ۸ گرام — جلد دواؤں کو کوٹ کر سفوف
بنائیں اور ۶ گرام سفوف کو ۴۰ ملی لیٹر پانی میں بھگو کر صبح کو جوش دیں، جب ۲۵۰ ملی لیٹر پانی رہ جائے
تو صاف کر کے تین مرتبہ نوش کرائیں۔
— درج ذیل نسخہ بھی مجرب ہے۔

نسخہ:-

پوست ہلیدہ کابلی ۳ گرام، تربید صاف کردہ ۵ گرام، نمک الہوری، غالیقون مغزلیں ہر ایک —
 اگر گرام، اسطو خود رس ۳ گرام — جملہ دواؤں کو کوٹ کر چند گولیاں بنالیں، یہ ایک خوراک ہے۔

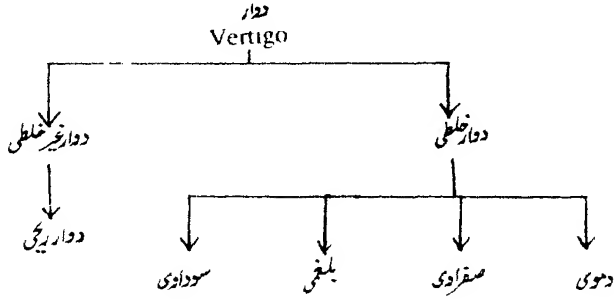
دوار

VERTIGO

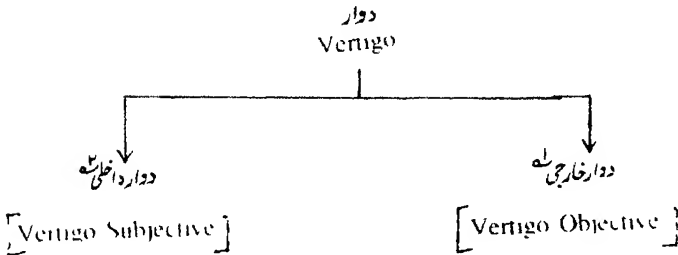
اس مرض میں مریض اُس پاس کی چیزوں اور اپنے بعض اعضاء کو گھومتا ہوا محسوس کرتا ہے اور قوتِ توازن کے متاثر ہونے کی وجہ سے کھڑے رہنے یا بیٹھنے پر قاصر نہیں ہوتا اور گر پڑتا ہے۔

اقسام

ا) اسباب کے اعتبار



ب) کیفیت کے اعتبار سے



لے دوار کی اس نوع میں مریض اور گرد کی ساکن چیزوں کو گھومتا ہوا محسوس کرتا ہے

سے دوار کی اس نوع میں مریض اپنا سر یا بعض دوسرے اعضاء گھومتا ہوا محسوس کرتا ہے

اسباب

غلبہ اخلاط الاربعہ :-

I,	خون	{	دماغی عروق و بطون میں ان اخلاط کا اجتماع اور غیر طبعی حرکت ۔
II,	صفراء		
III,	بلغم		
IV,	سوداء		

امراض الرأس :-

I,	امراض موخر دماغ
II,	سوء مزاج دماغ
III,	ضعف دماغ
IV,	نزف دماغی
V,	فربہ و سقط
VI,	سکتہ
VII,	صرع
VIII,	شقیقہ
IX,	سلعہ دماغ

امراض چشم :-

I,	ارتعاش چشم
----	------------

امراض اذن :-

I,	جوہ میں پیپ پڑ جانا
II,	اندرونی کان کی نیم دائرہ نالیوں میں کوئی نقص

ادویات / سمیات :-

I,	کونین
----	-------

II, اسٹپٹومائی سن

III, سلی سائی لائٹ

IV, شراب نوشی

V, افیون

VI, تمباکو نوشی

متفرقات:-

دہ معده، مثانہ، کلیہ، قلب، کبد، رحم، مرق اور اطراف وغیرہ اغشاء میں سے کسی ایک سے اخلاط دریاں کا دماغ کی طرف صعود کرنا اور عروق دماغی، شرایین اور تباوینت میں روح کا تمووج اور روح باصرہ کا حرکت میں آنا۔

II, سوء مزاج قوی کا ایک بیک ظاہر ہونا

III, کسی چیز کا نظروں کے سامنے دیر تک گردش کرنا

IV, امراض حادہ کے بعد کی نقاہت وضعف

V, معده امعاء کے بعض مزمن امراض

VI, تھکس شریانی

VII, بول زلالی

VIII, کثرت حیض

IX, کثرت نفاس

X, استخاضہ

XI, کثرت مطالعہ

XII, کثرت مباشرت

XIII, فشار خون کا غیر طبعی ہونا

علامات | غلبہ خلط صفردی میں رنگ زرد ہو جاتا ہے، ذائقہ تلخ ہوتا ہے، زرد رنگ کے خیالات آتے ہیں، نبض سریع چلتی ہے، سرد اشیاء کے استعمال سے دوار ختم ہو جاتا ہے۔

غلبہ خلط دوسری صورت میں دوار کے وقت خون کی حرکت اور جوش کے باعث چہرہ اور آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں، عروق متلی ہوتی ہیں، سر جھونے سے گرم محسوس ہوتا ہے، دوار کی ابتداء

میں آنسو بہتے ہیں، دوار کی نوبت بہت جلد ختم ہو جاتی ہے — غلیظ غلط بلغمی کی صورت میں سر میں گرانی اور نقل محسوس ہوتا ہے، منہ سے بخرت تھوک خارج ہوتا ہے، پیاس کم لگتی ہے، حواس کمزور ہوتے ہیں، نیند زیادہ آتی ہے، پیشاب سفید رنگ کا خارج ہوتا ہے، نبض لیں چلتی ہے جو دباؤ پر طے پر باسانی دب جاتی ہے، گرم تدابیر اختیار کرنے سے دوار میں تخفیف ہوتی ہے — غلیظ غلط سوداوی کی صورت میں دوار کا خیالات آتے ہیں، دوسرے میں مبتلا رہتا ہے، خاموشی ہوتی ہے، بیداری کی حالت میں سامنے کی اشیاء کو سیاہ تصور کرتا ہے، نبض ملب اور ضعیف چلتی ہے — غلیظ ریاخ / دوار یخی میں بیشتر علامات دوار بلغمی سے مشابہ ہوتی ہیں، صرف نقل نہیں ہوتا — اخلاط ریاخ حارہ کی صورت میں اخلاط حارہ (دوسری، صفراوی) کے ذیل میں بیان کردہ علامات موجود ہوتی ہیں، فرق صرف اس قدر ہے کہ اس میں دوار نہایت شدید ہوتا ہے، تاہم زیادہ دیر تک برقرار نہیں رہتا، ہر وقت چھینکیں آتی ہیں، ناک خشک ہوتی ہے، دوار کی شدت کے باعث مریض گر پڑتا ہے، اس وقت اس کے سر میں پسینہ آجاتا ہے — ملحوظ رہے کہ دوار کی یہ نوع مستقل اور نوبتی ہو سکتی ہے، نوبت ۲۴ گھنٹہ سے ایک ماہ تک کی ہو سکتی ہے۔ دوار کے ساتھ متلی، تھے اور فشار دہمی ضعیف ج. ۵. ۷۰ کی شکایت ہوتی ہے۔

معده سے اخلاط / ریاخ بارہ کے دماغ کی طرف صعود کرنے کی صورت میں سابق میں مذکور سرد اخلاط سے مشابہ علامات پائی جاتی ہیں، متلی ہوتی ہے، سوز، ہضم ہوتا ہے، ترش دھاریں آتی رہتی ہیں، درد سر ہوتا ہے جو بالعموم سر کے اگلے حصہ سے شروع ہو کر یا فوراً تنک اور کبھی سر کے پچھلے حصہ تک چلا جاتا ہے۔ دوار کبھی موقوف ہو جاتا ہے اور کبھی اس میں اضافہ ہو جاتا ہے، اس کی کمی و زیادتی معده کے امتلاء اور خلو، پر خمر، پٹیا پر خلو، معده کی صورت میں دوار موقوف ہو جاتا ہے اور امتلاء کی صورت میں دوار میں اضافہ ہو جاتا ہے، معده سے گرم ریاخ کے، دماغ کی طرف صعود کرنے کی صورت میں بھوک زائل ہو جاتی ہے، سانس بگڑ جاتا ہے، اختلاج ہوتا ہے، دوار کے حملہ سے قبل متلی ہوتی ہے اور صفراوی تھے خارج ہوتی ہے، خلو، معده کی حالت میں مرضی عوارض میں شدت پیدا ہو جاتی ہے، معده میں سوزش اور چھین محسوس ہوتی ہے، ناف میں درد ہوتا ہے۔

شریان صدغی، شریان اذنی موثر یا دونوں شریان سابق سے مادہ کے دماغ کی طرف صعود

کی صورت میں متعلقہ شریانوں میں امتلا کی کیفیت پائی جاتی ہے اور ٹیسر بھی محسوس ہوتی ہے، شریانوں پر دباؤ ڈالنے سے عوارض میں تخفیف پیدا ہو جاتی ہے۔

فربہ و مقطہ کی صورت میں موج کی مانند حرکات پیدا ہو جاتی ہیں۔ سو مزاج مختلف کی صورت میں دماغ ہلکا محسوس ہوتا ہے، خارجی طور پر گرمی یا سردی پہنچنے کی سرگزشت ملتی ہے۔

کان کی نیم دائرہ نالیوں میں نقص کی صورت میں اگر باہر کی نیم دائرہ نالی متاثر ہو تو دو ارنقی لکیر میں ہوتا ہے اور مریض، متاثر جانب ہی گرتا ہے اور بائیں نالی میں نقص ہے تو دوا ارنقی ہوتا ہے اور مریض سامنے کی طرف گرتا ہے۔

سلو دماغ کی صورت میں دو ارنقیات شدید ہوتا ہے اور موثر دماغ میں سلو کی صورت میں عوارض اور بھی شدید ہوتے ہیں۔ ملحوظ رہے کہ دوا کی تشخیص میں عصب بصری کے معائنہ کو بھی مد نظر رکھنا چاہیے۔

اصول علاج | حلقہ، حبوب اور غرغره کرائیں۔

_____ استعمال کرائیں

_____ صوط کرائیں

_____ طلا، بھپارہ اور شمو مات استعمال کرائیں

_____ امتلا، دم کی صورت میں فصد کھولیں، سنگھیاں لگائیں۔

_____ مطقات استعمال کرائیں

_____ رقع قبض کریں

علاج | نفس دماغ میں اخلاط بارہ کے نلی کی صورت میں حسب ایارج ۹ گرام کھلائیں، اس کے بعد اعلیٰ نلی صغیر، اعلیٰ نلی اسطوخودوس یا اعلیٰ نلی اقیقہ میں سے کوئی ایک ۲۰ گرام کھلائیں، بصورت دیگر درج ذیل نسخہ منفع استعمال کرائیں

نسخہ منفع بلغم۔

گل بنفشہ، بادیان، یخ کاسنی، ہر ایک ۷ گرام، اسطوخودوس، اصل السوس مقشر، گاؤزبان ۵ گرام، جملہ دواؤں کو رات میں گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل جھان کر خمیرہ بنفشہ ۸ گرام ملا کر

نوش کرائیں، شام کو شیرہ بادیان ۷ گرام، موہر منقہ ۹ دانہ، شیر و تخم کنوٹ ۵ گرام، عرق بادیان ۱۲ ملی لیٹر میں نکال کر خیرہ بنفشہ ۸ گرام ملا کر نوش کرائیں۔

آٹھ دس دن یہ نسخہ استعمال کرنے کے بعد اسی میں برگ سنار کی ۷ گرام، مغز فلوس خیار شنبہ، تمر ہندی، ترنجبین، شیر خشک، شکر سرخ ہر ایک ۸ گرام، شیرہ مغز بادام شیریں ۵ دانہ ملا کر دو، تین مسہل و قند سے دیں ۱۳ کے بعد تقویت دماغ کے لیے قرص مرجان جواہر والا یا قرص مرجان سادہ اعداد، خیرہ گاڈرباں مغزی ۵ گرام کے ساتھ کھلائیں۔

درج ذیل نسخہ حریرہ مغز بادام بھی مستعمل ہے :-
نسخہ حریرہ مغز بادام :-

مغز بادام شیریں ۵ دانہ، مغز تخم کدو ۷ شیریں، مغز تخم تربوز، تخم خشکاش ہر ایک ۲ گرام، جلد دواؤں کو پانی کی مدد سے پیس کر تھو نکالیں، نبات سفید ۲ گرام ملا کر آہنی پر رکھیں، جب گاڑھا ہو جائے تو گھی کا بجار دیکر استعمال کرائیں۔

— قبض اور سورہ، ہضم، اگر اس کا سبب ہو تو اطفال زمانہ، اطفال ملین یا اطفال کشنیزی، ۱۲ گرام، کلقتہ ۲ گرام یا خیرہ بنفشہ ۲ گرام استعمال کرائیں۔

— جوارش جالینوس ۷ گرام یا حب پیچیدہ ۲ عدد کھلائیں۔

— غلبہ خون کی صورت میں قیغال کی قصد کھولیں اور پنڈلیوں پر سنگھیاں لگائیں

— مطلقیات کے طور پر لعاب اسپنول، شربت عذاب، آتش جو وغیرہ استعمال کرائیں

— گرم ریاح اور بخارات کی صورت میں قیغال یا باسلیق کی قصد کھولیں

— دماغ میں صفادی اخلاط کے غلبہ کی صورت میں مغز فلوس خیار شنبہ اور شیر خشک آمیزہ چوشاندہ ہلید و شاہترہ استعمال کرائیں۔

نسخہ چوشاندہ ہلید :-

ہلید زرد، آلو بخارا، سپستان، تخم کاسنی، تمر ہندی جلد دواؤں کو چوش دیکر چھان لیں اور

ترنجبین اور سقمونیا ملا کر نوش کرائیں

— بخارات کی صورت میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ :-

پوست ہلید کابل، کشنیز معشر، آملہ منقہ ہر ایک ۸ گرام، طبائیر سفید، تخم حاقص کل گاڈرباں

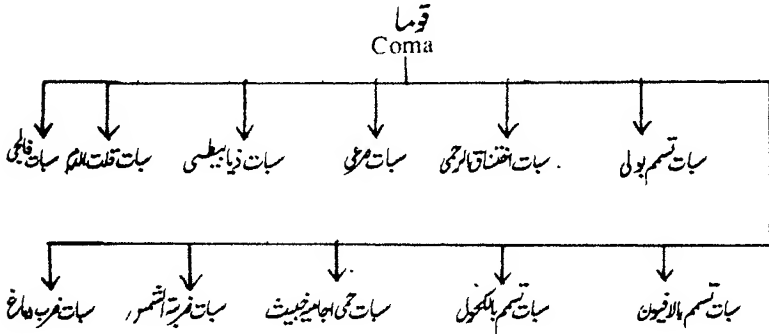
ہر ایک ۵۵ گرام، پودست ترخ ۱۸ گرام، نبات سفید تین گن، عرق کلاب، عرق بید مشک، ہر ایک ۲۵ ملی میٹر، درق نقرہ ۵۵ گرام — جلد دواؤں کا حسب دستور معجون بنائیں اور ۶ گرام کھلائیں۔
 — غلبہ خلط سوداوی کی صورت میں پیرایہ، شاہترہ، گل سرخ، بادیان ہر ایک ۷ گرام، بسفاریج،
 فستق ۵ گرام، مویہ منقہ ۹ دانہ — جلد دواؤں کو پانی میں جوش دیکر نیمیرہ بنفشہ ۸ گرام ملا کر
 نوش کر لیں۔

قوما

COMA

اس مرض میں گہری، طویل، مفرط اور غیر طبعی نیند آتی ہے، مریض بہت مشکل سے بیدار ہوتا ہے، خواہ کتنا ہی سوئے، غنودگی برقرار رہتی ہے، اور اسباب کے مستحکم ہونے کی صورت میں جس و حرکت اور ادراک و شعور کی ساری قوتیں باطل ہو جاتی ہیں، تاہم تنفس اور قلب کی حرکات برقرار رہتی ہیں۔

اقسام ————— اس کی متعدد اقسام ہیں، ذیل میں اس کی چند مشہور اقسام تحریر کی جا رہی ہیں۔



اسباب

امراض راس :-

I. ترغوع الدماغ

II. ضغط الدماغ

۱۔ یہ دراصل یونانی زبان کے لفظ "کوما" کی تفسیر ہے جس کے معنی "گہری نیند" کے ہیں، عربی زبان میں اس کا مترادف "سبات" ہے، چنانچہ اقسام کے ذیل میں سبات کو ہی عنوان کا درجہ دیا گیا ہے۔

درم دماغ	III,
دمل دماغ	IV,
سلجہ دماغ	V,
زیادتی خون دماغ	VI,
سوء مزاج دماغ حار	VII,
سوء مزاج دماغ بارہ غیر مادی	VIII,
خام رطوبتوں کا مقدم دماغ میں اجتماع	IX,
ضربہ و سقوط دماغ	X,
ضعف دماغ	XI,
قلت خون دماغ	XII,
دماغی تھکان کی افراط	XIII,
استسقاء الدماغ	XIV,
مرع	XV,
سکتہ	XVI,
اختناق الرحم	XVII,
لیٹرغس	XVIII,
تشنج	XIX,
ضربت الشمس	XX,
ضعف الاعصاب	XXI,
نزولہ و زکام	XXII,
امراض معدہ و امعاء:-	
اسہال	I,
فساد ہضم	II,
معدہ کے اجزات کا دماغ کی طرف صعود کرنا	III,
دیدان امعاء	IV,

ادویات و سمیات :-

خون میں سہی مواد کا شامل ہو جانا ، خواہ وہ سمیات خارجی ہوں مثلاً —

- I, افیون
 - II, کثرت سے نوشی
 - III, بھنگ
 - IV, کاربن مونو آکسائیڈ
 - V, کاربن ڈائی آکسائیڈ
 - VI, پے قہی ڈن
 - VII, مارفین
 - VIII, آرگینو فاسفورس مرکبات — یا
- خون میں شامل ہونے والے سہی مواد داخلی ہوں مثلاً —

- I, ذیابیطس
- II, احتباس بول
- III, تسم بول

متفرقات :-

- I, سردی لگنا
- II, فاقہ کشی
- III, استفراغ مغوط
- IV, رنج و غم
- V, شدید ریاضت
- VI, قلت دم
- VII, صدر، ریہ یا رحم سے مواد کا دماغ کی طرف صعود کرنا
- VIII, نقص استعمال
- IX, بیماری سے پیدا شدہ نقاہت
- X, غذا کی زیادتی

وہ روح کا ضعیف اور عمل تحلیل کا سرلیح ہوتا

علامات | دماغ میں رطوبات کے اجتماع کی صورت میں سر میں بوجھ محسوس ہوتا ہے، چہرے پر برصراط اور پوٹے کسی قدر چھوٹے ہوئے اور بوجھل ہوتے ہیں، ناک اور منہ سے رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔ مقدم دماغ میں خام رطوبتوں کے اجتماع کی صورت میں سر کے اگلے حصہ میں نقل محسوس ہوتا ہے، آنکھوں کی حرکت میں گرافنی ہوتی ہے، ابروؤں میں اختلاجی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، زبان پر لیسرار رطوبت جمی رہتی ہے اور تنھوں سے غلیظ رطوبت بہتی رہتی ہے۔

دماغ کے شدید سود مزاج بار دسادہ غیر مادی کی صورت میں سر میں بیرونی طور پر شدید سردی لگنے کی سرگزشت ملتی ہے۔ چہرہ پر تہیج نہیں ہوتا، چہرہ کی رنگت سبزی مائل ہو جاتی ہے، نبض میں تنہد، کسی قدر صلابت اور تغاوت ہوتا ہے۔

سر میں استلا، دوسری کی صورت میں آنکھیں خمار آلود، سرخی مائل ہوتی ہیں، سر بھاری ہوتا ہے، نبض سرلیح اور متملی ہوتی ہے، اطراف ڈھیلے ہو جاتے ہیں، دماغ میں خون اور دیگر رطوبات کے اجتماع کی صورت میں نیند کا شدید غلبہ ہوتا ہے، مریض کو بڑی مشکل سے جگایا جاسکتا ہے، تنفس اور نبض محسوس ہوتی ہے، گفتگو بھی سمجھ سکتا ہے، ہاتھ پیر کو حرکت دے سکتا ہے۔ اس طرح غنودگی اور غفلت کا تسلسل برابر قائم رہتا ہے۔

معدہ سے اجزات ردیہ کے معدود کی صورت میں سبات سے پہلے سدر اور دواہ ہوتا ہے، کان بجتے ہیں اور آنکھوں کے سامنے مختلف قسم کی شکلیں نظر آتی ہیں، معدہ معدہ کی حالت میں ان عوارض میں تخفیف ہوتی ہے۔

صدر سے اجزات کے معدود کی صورت میں ذات الجنب یا ذات الریہ کی علامات پائی جاتی ہیں، اسی طرح ادویات و سمیات کے استعمال کی صورت میں ان کی مخصوص علامات پائی جاتی ہیں۔

تقریبی علامات

سبات تسم بالانیمون

سبات تسم بالکحول

- ۱۔ پتلیاں مقبض اور آپس کی ٹوک کی طرح چھوٹی۔
- ۲۔ نہیں پھیلتیں۔

- ۱۔ پتلیاں طبعی یا منبسط ہوتی ہیں
- ۲۔ طانچہ مارنے سے پھیل جاتی ہیں۔

- | | |
|--------------------------------------|--------------------------------------|
| ۳۔ ملمس سرد ہوتا ہے۔ | ۳۔ ملمس حار ہوتا ہے۔ |
| ۴۔ تنفس بلی ہوتا ہے | ۴۔ تنفس سریع اور عمیق ہوتا ہے۔ |
| ۵۔ تنفس غیر منتظم اور اقل ہوتا ہے۔ | ۵۔ تنفس منتظم اور بھکاری ہوتا ہے۔ |
| ۶۔ مریض کے پاس سے ایون کی بو آتی ہے۔ | ۶۔ مریض کے پاس سے شراب کی بو آتی ہے۔ |
| ۷۔ چہرہ زرد و نیلگوں ہوتا ہے۔ | ۷۔ چہرہ سرخ ہوتا ہے۔ |
| ۸۔ نبض بلی چلتی ہے۔ | ۸۔ نبض سریع ہوتی ہے۔ |

سات قسم بالکھول

- ۱۔ مریض کو بیدار کیا جاسکتا ہے
- ۲۔ پتلیاں مسادی ہوتی ہیں۔
- ۳۔ مریض کے پاس سے شراب کی بو آتی ہے۔
- ۴۔ تنفس بھکاری ہوتا ہے
- ۵۔ فالج یا تشنج نہیں ہوتا۔
- ۶۔ حرارت کم ہوتی ہے
- ۷۔ انعکاسی تحریکات طبعی ہوتی ہیں۔
- ۸۔ نبض سریع چلتی ہے۔

سات فالجی

- ۱۔ مریض کو بیدار نہیں کیا جاسکتا۔
- ۲۔ پتلیاں غیر مسادی ہوتی ہیں۔
- ۳۔ تنفس میں کسی قسم کی بونہیں ہوتی
- ۴۔ تنفس خراطے دار ہوتا ہے۔
- ۵۔ فالج و تشنج بالعموم ہوتا ہے
- ۶۔ حرارت زیادہ ہوتی ہے۔
- ۷۔ انعکاسی تحریکات اکثر ایک جانب
- ۸۔ مفقود ہوتی ہیں۔
- ۸۔ نبض بلی چلتی ہے۔

اصول علاج | غلبہ دم کی صورت میں فصد کھولیں

..... تنقیہ دماغ کریں

..... غلبہ بلغم کی صورت میں جسمانی تحریکات سودمند ہیں۔

..... برف کی تھیلی رکھنا، پاشویہ اور ضاد کریں۔

..... پنڈلیوں پر خالی سنگیاں کھنچوائیں

علاج | پانی دھاریں۔

..... صندل، کافور، کوکلاب میں گھس کر اس میں کپڑا تکر کر کے سر پر رکھیں۔

— برودت کی صورت میں جندیدہ ستر، ماقرقحہ، پیاز دشتی، کوسر میں پیس کر سرپرلیپ

کریں۔

— فصد کھولیں اور پتلیوں پر سنگیاں کھینچیں۔

— پاشویہ کریں۔

— درج ذیل نسخہ حقتہ استعمال کرائیں

نسخہ حقتہ:-

بنفشہ، خلی، نیلوفر، ہر ایک ۹ گرام، سنا، کھی، ہر سیاہ و شاہ ۶ گرام، بابونہ، اعلیل الملک، ہر ایک ۵ گرام، سبوس گندم، حلیہ، ہر ایک ۲۲ گرام، آخر الذکر دونوں دواؤں کو ایک پوٹلی میں باندھ کر اور جلد دواؤں کو ۱۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں پکائیں۔ جب الیٹر باقی رہ جائے تو مغز-فلوس خیار نمبر ۸ گرام، روغن کنجد و شہد، ہر ایک ۶۰ ملی لیٹر، نمک اور بورہ ارمنی ہر ایک ۳ گرام، آخر الذکر تینوں دواؤں کو گھینپ کر ان کو نمکودہ جوشانہ میں ملا کر حقتہ کریں — مریض کو جب ہوش آجائے تو درج ذیل حب مسہل استعمال کرائیں۔

نسخہ حب مسہل:-

محل بنفشہ ۷ گرام، بلیلہ زرد، ہر گرام، تربید، تخم کرفس، بادیان، نمک نفطی ہر ایک ۳ گرام، سقمونیائے ریشوی ۵۰۰ ملی گرام، جلد دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق بادیان کی عدد سے گولیاں بنائیں اور ہر عرق گلاب ۸۵ ملی لیٹر نوشن کرائیں۔

— جندیدہ ستر، قفل سیاہ، ہر ایک ۱۰ گرام، ان کو ہر ایک پیس کر چھان لیں اور سونگھائیں

— فریون، جندیدہ ستر، ہر ایک ۱۰ گرام کو روغن قسط ۱۲ ملی لیٹر میں ملا کر سر پر مالش کریں

— دماغ میں بلغم کی زیادتی کی صورت میں اطرافل کشنیزی یا اطرافل زمانی ۷ گرام ہر آب تازہ کھلائیں اور صبح کو شام خبث الحدید، کشتہ مر جاں ہر ایک ۲۰ ملی گرام ہمارہ جوارش سبب سہ کھلائیں۔

مرده کی طرح معلوم ہوتا ہے۔۔۔۔۔ بعض اوقات حملہ مرض سے قبل درد سر، دوران سر اور فواق وغیرہ علامات مندرہ پائی جاتی ہیں، اور باری کے وقت مریض بے حس ہو جاتا ہے، اختیاری حرکتیں مفقود اور عضلات بے عمل ہو جاتے ہیں، قوت گویائی سلب ہو جاتی ہے اور قریہ کی حس نہایت کم ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔ یہ باری چند ثانیہ سے چند گھنٹے تک رہ سکتی ہے۔
اشتبہ سے بچنے کے لیے ذیل میں جمود اور سبات کی تفریقی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

سبات

جمود

- | | |
|---|---------------------------------|
| ۱۔ حالت صحت میں مریض کی وضع اور ہیئت | ۱۔ آنکھیں بالعموم بند ہوتی ہیں۔ |
| ۲۔ اعتبار سے آنکھیں کھلی یا بند ہوتی ہیں۔ | |
| ۲۔ مرض کا حملہ یک بیک ہوتا ہے۔ | ۲۔ عوارض بتدریج پیش آتے ہیں۔ |
| ۳۔ تھوڑی مدت میں ختم ہو جاتا ہے | ۳۔ مدت دراز تک رہتا ہے۔ |
| ۴۔ نبض صلب چلتی ہے۔ | ۴۔ نبض لین چلتی ہے۔ |
| ۵۔ سردی و خشکی کی وجہ سے وقوع پذیر ہوتا ہے۔ | ۵۔ سردی و گرمی سے پیدا ہوتا ہے۔ |
| ۶۔ مریض گفتگو کرنے پر قطعی قادر نہیں ہوتا۔ | ۶۔ مریض بمشکل گنگو کر سکتا ہے۔ |
- دورہ کے وقت مریض کو ہوش میں لانے کی تدابیر کریں، اس سلسلے

اصول علاج

میں نسوار اور حقنہ مفید ہے۔

۔۔۔۔۔ محلل ضماد رکھیں۔

۔۔۔۔۔ حسب ضرورت گرم روغنیات کی مالش کریں۔

۔۔۔۔۔ مذکورہ بالا تدابیر اختیار کرنے کے بعد مقویات دماغ و اعصاب استعمال کریں۔

۔۔۔۔۔ دورہ کی حالت میں چہرہ اور سر پر سرد پانی کے چھینٹے ماریں۔

علاج۔۔۔۔۔ عاقرقرا باریک پیس کر اسی کی ذرا سی نسوار دیں۔

۔۔۔۔۔ مریض اگر قوی ہو تو درج ذیل ادویہ کا حقنہ دیں

نسوز، حقنہ۔۔۔

گل سرخ، انقیطون، شحم حنظل، بسفلیج، بابونہ، خطمی، ہیلہ، کابلی، غاریقون، پودینہ شتی،

ہر ایک ۹ گرام، دو لیٹر پانی میں جوش دیکر اس میں روغن بید انجیر ۳۶ ملی لیٹر ملا کر حقہ کریں
 — مریض اگر کمزور ہے تو درج ذیل نسخہ حقہ استعمال کرائیں۔
 نسخہ حقہ لینے :-

سیوس گندم، برگن چغندر کو پکا کر یا بھگو کر پانی حاصل کریں اور اس میں تھوڑا شحم
 منقل، پورہ ارمنی اور روغن کنجد ملا کر حقہ کریں۔
 — دودھ ختم ہونے پر زوفا، بالونہ، الکلیل الملک، تخم ثبوت اور سرکہ منقل شامل کر کے سرکہ
 پھلے حقہ پر لیسپ کریں۔

— روغن خیری، روغن سداب، روغن مرزنجوش میں کسی قدر چند بیدرستر ملا کر مالش کریں۔
 — زوال مرض کے مرحلے میں کلقد علی کھلائیں اور پانی کی بجائے ماء العسل نوش کرائیں۔
 — تدابیر حارہ اگر مرض کا سبب ہوں تو دورہ ختم ہونے کے بعد مریض کے سر کو شیر زن، روغن
 کدو، روغن گل یا روغن بنفشہ سے تر کر کہیں نیز یہی روغنیاں تلو دس، ہتھیلیوں، نخیلیوں
 اور ناف پر ملیں اور ناک میں ٹپکائیں۔

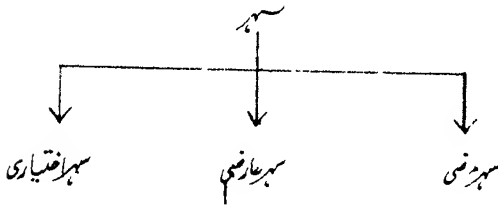
— بعض اہلہائے گہری میں داغ دینا، مفید بتایا ہے۔
 — تقویت کے لیے خمیرہ کاؤ زبان، خمیرہ آبریشم عودہ معطکی ہر ایک ۵ گرام اور دوا الملک
 معتدل جواہر دالی میں سے کوئی ایک دوا عرق کاؤ زبان یا عرق بادیاں کے ہمراہ کھلائیں اور شب
 میں اطرینل کشنیزی استعمال کرائیں۔



اس مرض میں مریض بیدار رہتا ہے اور یہ بیداری طبعی حالت سے بڑھ جاتی ہے۔

اقسام

اسباب اور کیفیات کے اعتبار سے اس کی درج ذیل قسمیں ہیں :-



اسباب

امراضِ راس :-
(I) سرسام

- | | |
|---------------------------------|--------|
| جنون | (II) |
| دماغ میں شور و طو بات کا اجتماع | (III) |
| دماغی کاموں کی کثرت | (IV) |
| دماغ کا سوہ مزاج سرد و خشک سازج | (V) |
| دماغ کا سوہ مزاج گرم و خشک سازج | (VI) |
| دماغ کا سوہ مزاج سرد و خشک مادی | (VII) |
| دماغ کا سوہ مزاج گرم و خشک مادی | (VIII) |
| آتشک دماغی | (IX) |

IX, مالیخولیا

X, مراق

امراض قلب :-

I, بعض امراض قلب

امراض ریہ :-

I, نفثۃ الریہ

II, دیلہ الریہ

III, ضیق النفس

IV, التهاب قصبی

V, سعال

امراض کبد :-

I, سوء مزاج کبد

II, یرقان

امراض کلیہ :-

I, بعض امراض کلیہ

امراض معدہ و امعاء :-

I, خلو معدہ

II, شکم سیری

III, سوء ہضم

IV, نفخ شکم

V, قبض

VI, غذا کی زیادتی جو معدہ پر بار گزرتے

VII, تخمہ

عادات اور حفظان صحت سے بے پروائی :-

- I, نظام زندگی میں یکساںگی تبدیلی
 II, سونے سے قبل مفرصحت مقام پر دیر تک رہنا
 III, جذبات کا برا نیگختہ ہونا
 IV, خواب گاہ کا زیادہ گرم ہونا/ ہوا کا کم گزر ہونا
 V, شور و غل
 VI, بستر کا بہت زیادہ یا بہت کم ہونا
 VII, سوتے وقت گرم اور محرک مشروبات استعمال کرنا
 VIII, بکثرت تمباکو نوش کرنا
 IX, شدید درد
 X, حمی کا آغاز
 XI, غذا کی مقدار کا کم کر دینا جس سے دماغ میں یہ بوسمت پیدا ہو جائے
 XII, ثقیل اور نفاخ اغذیہ و اشربہ
 حاد/ متعدي امراض :-

- I, نفرس
 II, بعض حمیات
 III, سوزش پیدا کرنے والے بخارات
 متفرقات :-

- I, پیری
 II, قلت خون
 III, جسم میں اخلاط فاسدہ کا اجتماع
 IV, کثرت مطالعہ
 V, مستقبل کا فکر
 VI, خوف/ خوشی
 VII, اعتناق الرحم
 VIII, سوز القنیہ

— بال ترشو کر تا لو پر درج ذیل نماد لگائیں

نسخہ نماد :-

تخم خرفہ، تخم کاہو، تخم نیلوفر، مندل سفید ہر ایک ۳ گرام، کافور اگرام، افیون، زعفران ۵۰۰ ملی گرام
جلد دو اؤں کو پیس کر روغن گل ۶ ملی لیٹر میں ملا کر آب کشنیز سبز مروقی کا افساد کر کے استعمال کرائیں۔
— مقامی درد وغیرہ کے سبب مہر واقع ہونے کی صورت میں حب جلد دار اور برشتعال استعمال
کر سکتے ہیں۔

— ۶ ملی لیٹر شراب میں کسی قدر گرم پانی ملا کر نوش کرانے سے بھی مہر کے عوارض جاتے رہتے ہیں۔
— جمی کی حالت میں ہتھیلی اور تلوے مہلانا اور پاشویر مفید ہے، لمحوں دار ہے کہ اس حالت میں
سر میں تیل ڈالنا، اطباء کے نزدیک سود مند نہیں ہے۔

— روغن گاؤ یا روغن بادام کو ہتھیلیوں اور تلوؤں پر ملنے سے بھی نیند آ جاتی ہے۔ اس سلسلے
میں روغن گاؤ کو پانی میں دھولینا سود مند ہے۔
— درج ذیل قرص مہر بھی فائدہ مند ہے۔

نسخہ قرص مہر :-

تخم کاہو، تخم خشتخاش، تخم چولائی، کاسنج، آرد باطلا، ہر ایک ۴ گرام، افیون ۵۰۰ ملی گرام کوٹ
چھان کر لعاب اسپغول میں گوند کر قرص بنائیں اور شربت خشتخاش ۸ ملی لیٹر کے ہمراہ رات میں
استعمال کرائیں۔

درج ذیل طلا بھی اطباء کے معمولات میں سے ہے۔

نسخہ طلا :-

برگ بنفشہ، نیلوفر، تخم کاہو، برگ خطمی، پوست خشتخاش ہر ایک ۱۲ گرام، لغاج ۶ گرام،
جلد دو اؤں کو کوٹ چھان کر آب کاہو سبز کے ساتھ ملا کر پیشانی پر لپیپ کریں۔

— چوٹی چندن، گل سیوہلی کا سفوف بنا کر ۱/۲ گرام کھلائیں۔

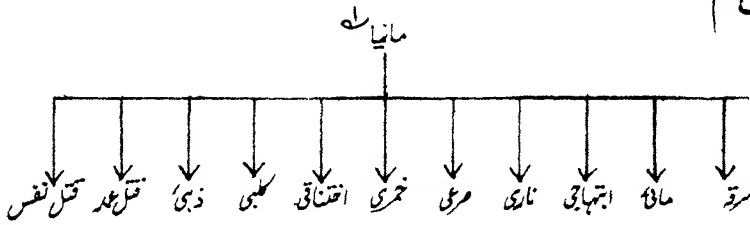
— فلک سیر سبز بھنگ سبز، ۴ گرام، کسی قدر شیرے گاؤ میں پیس کر مہندی کی طرح تلوؤں پر
لگائیں۔

مانیا

MANIA

اس مرض میں مریض غصہ ناک اور مضطرب رہتا ہے، بھاگتا، دوڑتا ہے۔ اس میں غیر فردی جوش اور عمارت و اطوار و اخلاق میں درندگی ہوتی ہے۔

اقسام



اسباب

- | | |
|-------|---------------------------|
| I, | احتراق صفراء |
| II, | صفراء آمیز سودا کا احتراق |
| III, | بے اعتدالی طبع |
| IV, | زہد و تقویٰ |
| V, | غذہی تعصب |
| VI, | جوش ملی |
| VII, | دماغی محنت کی زیادتی |
| VIII, | جلو |

(۱) مانیا کی اور بھی متعدد انواع ہیں جیسے نفاسی، عشق، سرسای وغیرہ، طوالت کی وجہ سے ان کا ذکر نہیں کیا جا رہا ہے۔

کثرت مباشرت	IX,
کثرت مے نوشی	X,
خوف	XI,
رغ و غم	XII,
حل اور وضع حمل کی تکالیف	XIII,
رحم اور خصیۃ الرحم کے امراض	XIV,
ایام رضاعت	XV,
سن ایاس	XVI,
آتشک	XVII,
بعض حیات حادہ	XVIII,
مرع	XIX,
نفاس	XX,

علامات | جواب میں تغافل اور بے پرواہی کا مظاہرہ کرتا ہے اور کچھ سوچنے لگتا ہے، لیکن بار بار کے امرار پر اس قدر بولتا ہے کہ سوال کرنے والے کا نا طقد بند ہو جاتا ہے۔ بدن لاف اور سیاہی مائل ہوتا ہے۔ طبیعت میں شرارت اور فساد کے عناصر زیادہ ہوتے ہیں اور یہ کیفیت بہت جلد رفع ہو جاتی ہے۔ غم اور اضطراب بہت زیادہ ہوتا ہے۔

۱۔ مانیاء سرقہ :-

مریض کی طبیعت بے اختیار چوری کی طرف مائل ہوتی ہے اور اس کے باوجود یہ قانون اور ساج کی نظر میں سرقہ قابل تعزیر جرم ہے اس کا برملا اعتراف کرتا ہے اور بتا کر مسرور ہوتا ہے بعض مریض دولت مند ہوتے ہوئے بھی پیسے، دو پیسے کی چیز بھی چرانے کا موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔ بعض مریض دوکان وغیرہ پر ایک دوکاندار کی چیز چرا کر دوسرے دوکاندار کے سامان میں ڈال دیتے ہیں بعض مریض چوری کی روک تھام کے لئے احتراز کرتے ہیں۔

۲۔ مانیاء مافی :-

مریض کی طبیعت میں پانی میں ڈوب مرنے کا رجحان پیدا ہو جاتا ہے اور موقع پاتے ہی

وہ پانی میں ڈوب جاتا ہے۔

۳۔ مانیہ ادا ہوتا ہے۔

مریض کو خوش کن مناظر دکھائی دیتے ہیں، جس کے سبب وہ ہر وقت شلاواں و فرحان رہتا ہے، تاہم اس کی حرکات اور گفتگو میں مجنوں کی سی کیفیت ہوتی ہے۔ بالعموم مسکرات و فشیات کے استعمال کی روئیداد ملتی ہے۔

۴۔ مانیہ ناری۔

مریض آگ کا تماشہ دیکھنے کا شائق ہوتا ہے اور اس میں اس کو بڑا لطف آتا ہے اور وہ خود بھی آگ سے کھیلنے سے گریز نہیں کرتا۔

۵۔ مانیہ مرغی۔

مریض، مرغ کے باعث مجنونانہ حرکت کرتا ہے۔

۶۔ مانیہ خمری۔

مریض کثرت سے شراب نوشی کرتا ہے، اس کے باوجود اس کو سیری نہیں ہوتی اور اس کی شراب نوشی کی حرص میں آئے دن اضافہ ہوتا رہتا ہے، ذہنی اختلال کی وجہ سے اکثر کام غیر اخلاقی ہوتے ہیں، غدار، بدچلنی اور فریب دہی کا عادی ہو جاتا ہے۔

۷۔ مانیہ اختناقی۔

اختناق الرحم کی مریض عورتوں میں ہوتا ہے۔

۸۔ مانیہ کلبی۔

مریض کتوں جیسی حرکت کرتا ہے، غضب کے ساتھ طبیعت میں کھیل کود کی طرف بھی میلان ہوتا ہے، اور ایذا رسانی کے ساتھ مہربانیاں بھی ہوتی ہیں۔ بعض اطباء کا خیال ہے کہ مانیہ کلبی کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اس کا مریض اگر کسی صحت مندانہ ان کو کاٹ کھائے تو مرجاتا ہے، جیسا کہ باؤلے کتے کے کاٹے میں ہوتا ہے۔

۹۔ مانیہ ذہنی۔

مریض خود کو بھیڑیا تصور کرتا ہے اور اسی طرح کی زندگی پر آمادہ رہتا ہے۔ مانیہ کی اس نوع اور قطرب میں بہت زیادہ فرق نہیں ہے، اس میں درندگی کے عناصر ہوتے ہیں اور غوارض نسبتاً شدید ہوتے ہیں۔

۱۰۔ مانیہ قتل نفس :-

مریض اپنے آپ کو ہلاک کر دینے کے درپے رہتا ہے، اور خبر گیری اور نگہداشت کے باوجود موقع پاتے ہی خود کو ہلاک کر لیتا ہے۔

۱۱۔ مانیہ قتل عمد :-

یہ مانیہ کی بدترین قسم تصور کی جاتی ہے، مریض کی عقل و شعور میں بظاہر کسی طرح کا فتور نہیں معلوم ہوتا، تاہم مریض خاموشی اور مضطرب رہتا ہے۔ جب کسی اندرونی تحریک، یا کسی خاص بات سے اس میں جنون کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے تو وہ قتل کے لیے آمادہ ہو جاتا ہے، لیکن وہ اپنے اس خوفناک ارادے کو کسی پر ظاہر نہیں ہوتے دیتا اور بہت خاموشی سے اس جرم کا ارتکاب کر گزرتا ہے۔ اس کو اس سے سروکار نہیں کہ اس کے جرم کا نشانہ اپنا کوئی عزیز بن رہا ہے یا غیر۔

عصبی ہیجان کے ازالہ کے لیے مسکن اعماب ادویہ استعمال کرائیں۔
اصول علاج — فوٹات استعمال کرائیں

— رفع قبض کے لیے ملنیا دیں

— مواد کے تغیر کے نتیجہ میں عارض ہونے والے مانیہ میں منفع اور مسہل کا اصول اپنائیں۔

— جوش و ہیجان کے ازالہ کے لیے قعدہ کھولیں

— شہید عوارض میں سر پر ٹھنڈا پانی ڈالیں، سرد ضماد رکھیں۔

— نیند لانے کے لیے شربت خشتاش نوش کرائیں، یا نہایت قلیل مقدار میں اینون
علاج | ماء الشبوع میں ملا کر نوش کرائیں

— دوا الشفاء، اگرام، صبح، دوپہر، شام کھلائیں۔

— درج ذیل ضماد سے تبرید براس کریں۔

نسجہ ضماد :-

گل نیلوفر، گل بنفشہ، گل سرخ، ریشہ عطلی، کوکنار، ہر ایک ۴۴ گرام، برگ خیابان،

برگ بید، برگ کاہو، برگ عنب الثعلب، ہر ایک ۶۰ گرام، جلد دواؤں کو ۳ لیٹر پانی میں جوش

دیں جب نصف رہ جائے تو روغن کدو، روغن گل ہر ایک ۴۴ ملی لیٹر میں ملا کر اس میں سپر انڈر کر کے

پیشانی پر رکھیں۔

۱۔ حب ضرورت ۱۰۔ ۲۰ یوم تک درج ذیل نسخہ منفعی استعمال کرائیں۔
نسخہ منفعی:-

عذب الشعلب، گل گاؤ زبان، بادرنجبویہ، اسطوخودوس، ابریشم خام مقصوف، اقسیمون
ولایتی، بسفلیج، فستقی، برگ کاؤ زبان، ہر ایک ۵ گرام، گل بنفشہ، نیلوفر، شابرہ ہر ایک
۷ گرام، آلو بخارا۔ عذاب ہر ایک ۵ دانہ، جلد دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر، صبح کو
مل چھان کر گلغندر ۸ گرام حل کر کے نوش کرائیں۔ جب مادہ میں منہج کے آثار پیدا ہو جائیں
تو اسی نسخہ میں سناؤ کی ۷ گرام، بھگو دیں اور صبح کو ترینجبین، شیر خشک، مغز فلوس خیار شیریں ہر ایک
۴۸ گرام، شیر مغز بادام شیریں ۵ دانہ ملا کر ایک ایک دن کے وقفے سے ۳، ۴ مہ سہل دیں اور وقفہ کے
دن درج ذیل نسخہ تہرید استعمال کرائیں۔

نسخہ تبرید :-

خیرہ گاؤں ۱۲ گرام، ورق نقرہ میں پلیٹ کر کھلائیں اس کے بعد شیرہ عذاب ۵ دانہ، ورق گاؤں ۱۴ ملی لیٹر میں نکال کر شربت، منفذ ۲۲ ملی لیٹر ملا کر، تخم ریاحین ۱۰ گرام، کرکوش ۱۰ گرام، منفعیہ مسہل اور تربید کا نسخہ استعمال کرنے کے بعد درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔

تسخن:-

مردارید، لاجورد مغسول، طباشیر، زہر جہرہ ہر ایک ۵۰۰ ملی گرام، جملہ دواؤں کو باہر یک میس کر
غیرہ ابریشم شیعہ عناب والا ۱۵ گرام ملا کر کھلائیں، اس کے بعد شیریز ۵۷ ملی لیٹر شربت عناب ۲۲ ملی لیٹر
ملا کر ۳۲ دن تک استعمال کریں، پھر رقتہ رقتہ دودھ اور شربت کی مقدار بڑھائیں یہاں تک کہ
دودھ کی مقدار ۲۸۰ ملی لیٹر اور شربت کی مقدار ۶۰ ملی لیٹر ہو جائے، پھر اس طرح بتدریج مقدار کم
کریں یہاں تک کہ ابتداء کی مقدار تک آجائے۔
— روغن لبوب سبعہ کی سریر مالش کریں۔

کابوس

NIGHT MARE

اس مرض میں مریض کو ڈراؤنے خواب دکھائی دیتے ہیں اور اس کو محسوس ہوتا ہے کہ کوئی اس کا گلا دبا رہا ہے یا سینے پر بیٹھا ہے، اور پھر اسی گھبراہٹ میں بیدار ہوتا ہے، جس سے وہ کابوسی / ضاعوطی کیفیت تو زائل ہو جاتی ہے تاہم اضطراب و توحش کچھ دیر تک باقی رہتا ہے۔
(I) غلیظ بخارات کا جوہر دماغ پر دباؤ ڈالنا (یہ بخارات، دموی، بلغمی یا سوداوی اسباب ہو سکتے ہیں)،

(II) اعصابی تاثر، جس سے عضلات تنفس متاثر ہو جائیں۔

(III) سوکھ، ہضم

(IV) دیدارِ امعاء

(V) مغلط غذائیں کھانا

(VI) ریاضت کی کمی

(VII) عرصہ تک غسل نہ کرنا

(VIII) دماغی محنت کی زیادتی

(IX) (بچوں میں) دانت نکلنا

(X) دماغی تردد و تفکر

(XI) غذائی بے اعتدالی

(XII) حفظانِ صحت کے اصولوں کی عدم پابندی

(XIII) چائے اور تمباکو کی زیادتی

علامات | نیند کی حالت میں، ڈراؤنے خواب دیکھنے کی وجہ سے مریض سینہ پر بوجھ محسوس کرتا ہے، یہ بوجھ کسی تصوراتی انسانی جسم یا کسی وزنی شے کا ہوتا ہے، یا مریض محسوس کرتا ہے کہ کوئی اس کے گلے یا جسم کو دبوچ رہا ہے، جس سے اس کا دم گھٹا جاتا ہے۔ بولنے اور حرکت کرنے سے

عاجز ہوتا ہے، اسی اضطراب و کشمکش میں چونک کر جاگ اٹھتا ہے۔ بیدار ہونے پر کابوس /
 فاضول کی کیفیت زائل ہو جاتی ہے۔ تاہم اضطراب و توحش کچھ دیر تک باقی رہتا ہے۔
 اگر مرض کا سبب دوسری بخارات ہوں تو چہرہ اور آنکھیں سرخ ہوتی ہیں، نیند کا غلبہ ہوتا
 ہے تاہم نیند گہری نہیں آتی۔۔۔۔۔ بلغمی بخارات کی صورت میں حواس میں کمزور ہوتا ہے،
 ریٹھ اور تھوک بخارت خارج ہوتا ہے، جسم میں استرخائی کیفیت اور کسلی نہی ہوتی ہے۔۔۔
 سوداوی بخارات کی صورت میں نیند کم آتی ہے، آنکھیں دھنس جاتی ہیں، موہوم اور
 خیالی شے سیاہ دکھائی دیتی ہے اور غلیظ سودا کی دوسری مخصوص علامات پائی جاتی ہیں۔۔۔
 بردت کی صورت میں یکبارگی سر میں سردی لگنے اور ضعف دماغ کی علامتیں پائی جاتی ہیں۔
 اطباء کابوس کو صرع کا مقدمہ قرار دیتے ہیں۔

اصول علاج۔۔۔۔۔ امتلا، دم کی صورت میں قصہ کھولیں، پنڈلیوں پر سنگھیاں کھینچیں
 غلط غلیظ کے ازالہ و تنقیہ کی تدابیر اختیار کریں۔
 بردت کی صورت میں گرم روغنیاں و منادات استعمال کرائیں۔
 فعل ہضم کو درست کریں۔

علاج۔۔۔۔۔ چونکہ فعل ہضم کا خلل اس مرض کا کثیر الوقوع سبب ہے لہذا فعل ہضم کو درست
 کرنے کی خاطر درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

جوار شس جالینوس ۷ گرام کھلانے کے بعد شیرہ بادیان ۷ ملی لیٹر، شیرہ تخم کشوت ۵ ملی لیٹر، شیرہ
 کشنیز خشک ۳ ملی لیٹر، عرق بادیان ۴۴ ملی لیٹر میں نکال کر خیرہ بغشتہ ۸ گرام ملا کر صبح کے
 وقت کھلائیں اور غذائینے کے بعد معجون نانخواہ ۷ گرام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں
 ۔۔۔۔۔ شدید ضعف کی صورت میں خیرہ گاؤز باں مغیری جواہر والا ۵ گرام ہمراہ آب تازہ کھلائیں
 ۔۔۔۔۔ قبض کی صورت میں قرص ملین ۲ عدد، یا طریفل زمانی ۷ گرام بوقت خواب کھلائیں۔
 ۔۔۔۔۔ بلغم اور سودا کے اجتماع کی صورت میں درج ذیل مسہل استعمال کرائیں۔
 نسخہ مسہل:-

ککلی ۷ گرام، سقمونیا، شحم حنظل ہر ایک ۱۲ گرام، انیون اگرام، جلد دواؤں کو کوٹ چھان
 کر سفوف بنائیں اور حسب ضرورت استعمال کرائیں۔۔۔۔۔ تنقیہ کے بعد درج ذیل نسخہ
 ۔۔۔۔۔ یاغ استعمال کرائیں۔

نسخہ مقوی دماغ :-

حریرہ مغز بادام میں ہیل خورد ۳ عدد بیس کر کھلائیں۔

۔ دیدان امعاء کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ دیدان :-

کلیلہ، سرخس، ہر ایک اگر ام، گلغندہ ۱۲ اگر ام میں ملا کر صبح کے وقت کھلائیں اور رات میں

اطریفیل دیدان ۹ اگر ام کھلائیں

۔ تخم زبھال نیم کو قہ، شکر، ہموزن کھلائیں، مفید ہے۔

۔ اطریفیل کشنیزی ۱۲ اگر ام، اسطوخودوس اگر ام ملا کر کھلائیں نافع ہے۔

۔ درج ذیل معجون آزمودہ ہے۔

نسخہ معجون ہلیلہ :-

پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، آملہ، گاؤ زبان، افسنتین، بادرنجوبہ ہر ایک ۷ گرام، انیون، بادیان

دارچینی، عود ہندی، فرغون، فادانیا، ہر ایک ۳ گرام، سکنج ۱۰ اگر ام، گلغندہ ۵ گرام، شہد خالص

۳۶ ملی لیٹ، گلغندہ اور شہد کو گلاب اور عرق بادیان ہر ایک ۲۵۰ ملی لیٹ میں جوش دیں اس کے

بعد جملہ دواؤں کو روغن بادام میں چرب کر کے ملائیں اور ۷ گرام بوقت خواب کھلائیں۔

۔ بادرنجوبہ ۵ گرام، پیس کر شہد خالص ۹ ملی لیٹ کے ساتھ کھلائیں، سودمند ہے۔

۔ خلط دومی کی صورت میں فصد کھولیں اور پنڈلیوں پر گکیاں کھینچیں۔

۔ بلغمی بخارات کی صورت میں جوشاندہ تخم ترب اور شہد کے ذریعہ قے کرائیں اور جوشاندہ

بادیان، عود، گل سرخ، مصطکی اور گلغندہ کے ذریعہ دست لائیں۔ جب قوت پایا اور

حب ایارج فیکر ابھی استعمال کر سکتے ہیں۔ سر کی طرف سے بلغم کے انحرار کے لیے

کندثر سگھائیں اور غرغره، طلا، نطول وغیرہ تدریج اختیار کریں، پاؤں کی مالش بھی مفید تصور کی

جاتی ہے۔

۔ سوداوی بخارات کی صورت میں ماء الجبن اور جوشاندہ اقیتمون نوش کرائیں۔

۔ غلبہ بردت کی صورت میں گرم روغنیات مثلاً روغن اذخر، روغن سداب اور روغن

مصطکی استعمال کرائیں۔

۔ اسی مقصد کے لیے محمد فسادات شد خردل، جواکار، جندبیدہ ہمہ اسکر دیباہ دستی لگانا

سودمند ہے۔

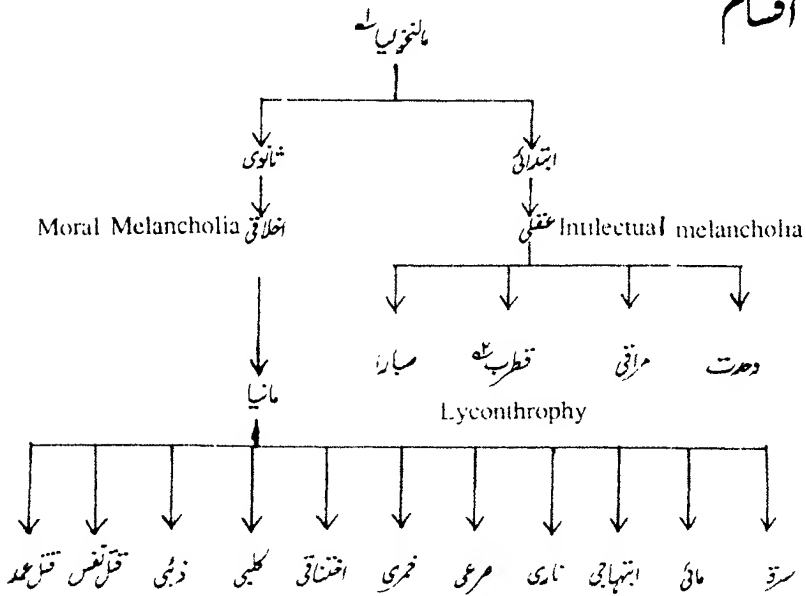
— غلبہ خون کی صورت میں فصد کے علاوہ زلال تہہ ہندی ۲۴ ملی لیٹر یا سکنجبین ۴۸ ملی لیٹر
ہمراہ ماہی اعلیٰ نوشن کرانا بھی فائدہ مند ہے۔

مانخولیا

MELANCHOLIA

اس مرض میں افکار و خیالات پریشان اور فاسد ہو جاتے ہیں، یہ پریشانی یا فساد عام طور سے ان عادتوں، وضعوں اور شکلوں کے موافق ہو کر تباہ ہے، جو حالت صحت میں مریض کے خیال میں راسخ ہوتی ہیں۔

اقسام

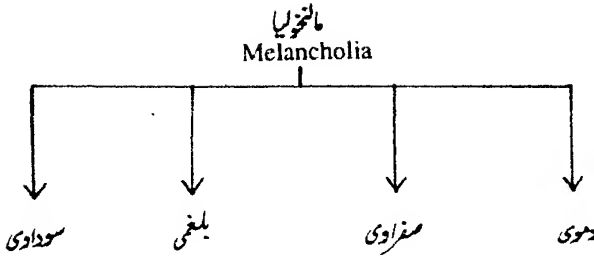


۱۔ مانخولیا کی اس تقسیم سے اختلاف کیا جاسکتا ہے تاہم میرے نزدیک یہی تقسیم درست ہے۔

۲۔ بعض اطباء نے قطرہ اور مانیا ذبی کو ایک ہی بیماری قرار دیا ہے۔

(مترتب)

محترق خلط کے اعتبار سے



اسباب

خلط محترق :-

- I, دموی احتراق کے سبب مزاج میں سوداویت
- II, صفراوی احتراق کے سبب مزاج میں سوداویت
- III, بلغی احتراق کے سبب مزاج میں سوداویت
- IV, سوداوی احتراق کے سبب مزاج میں سوداویت

امراض دماغ :-

- I, ضعف دماغ
- II, دماغی کام کی زیادتی

نفسانی عوارض :-

- I, رنج و غم
- II, فرحت و مسرت

حاد/متعدی امراض :-

- I, حمیات حادہ
- II, آتشک
- III, سوزاک

امراض اعفاء تناسل :-

- I, جلق

II, کثرت مباشرت

III, عمر الطمث

متفرقات :-

I, بواسیری خون کا بند ہو جانا

II, بے خوابی

III, اختناق الرحم

IV, سوہ ہضم

V, سوہ مزاج کبد

VI, سوہ مزاج طحال

VII, کثرت مے نوشی

علامات چہرہ بے رونق، زردی یا سیاہی مائل ہو جاتا ہے، آنکھیں بھی بے رونق ہوتی ہیں، جلد خشک ہوتی ہے، سوہ ہضم اور قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ معدہ و کبد کے مقام پر نقل محسوس ہوتا ہے، ذہنی اور فکری انتشار ہوتا ہے۔ ہر چیز کو اندیشہ بھری نگاہوں سے دیکھتا ہے، گویا عجیب و غریب توہمات کا شکار ہوتا ہے کبھی تو غریب و ناداری سے ڈرتا ہے اور کبھی خود کا تشلہ تصور کرتا ہے، کبھی خود کو بہت بڑا عالم، فاضل اور بعض اوقات پیغمبر تصور کرتا ہے اور اپنے اتفاقی واقعات کو بطور معجزہ پیش کرتا ہے، بعض اوقات اس کو اندیشہ ہو جاتا ہے کہ اس کے کھانے میں زہر ملا دیا جائے گا اور اس خوف سے وہ کھانا، پینا چھوڑ دیتا ہے۔ بدگمانی اس حد تک بڑھ جاتی ہے کہ وہ گھر والوں اور رشتہ داروں تک کو اپنا دشمن تصور کرتا ہے۔

بعض مریضوں کو یہ وہم ہو جاتا ہے کہ وہ آدمی نہیں رہے بلکہ گدھا، مرغ یا مٹی کا برتن ہو گئے ہیں اس لیے گدھے کی طرح رینگنے، مرغ کی طرح بانگ دینے اور ٹوٹنے بکھرنے کے خوف سے لوگوں سے کتر کر چلتے ہیں، بعض مریض خوب ہنستے بعض روتے اور بعض بالکل خاموش رہتے ہیں، نبض ابلی چلتی ہے۔

خلط محرق کے اعتبار سے اس کی مختلف علامات رونما ہوتی ہیں، چنانچہ احتراق دموی میں اختلاط عقل ہوتا ہے، ہنسی اور مرست کا اظہار ہوتا ہے، عروق جسمانی کشادہ اور ابھری ہوئی ہوتی ہیں، رنگ گندم گوں یا مائل برسخی ہوتا ہے اور بالعموم گرم و تر اشیاء کے استعمال کی، اور اخراج خون

کے مادی ہونے کی سرگزشت ملتی ہے۔

احتراق صفراوی کی صورت میں کسی قدر جنونی کیفیت ہوتی ہے، مریض چڑچڑا، حیران و پریشان اور مضبوط الحواس ہوتا ہے اور دماغ پر حرارت کے غلبہ کی وجہ سے ہریان اور اضطراب ہوتا ہے، نیند غائب ہو جاتی ہے، رنگت زرد ہوتی ہے اور شدت غصہ کے باعث مریض کی نگاہیں درندوں کی مانند معلوم ہوتی ہیں، ملمس جار ہوتا ہے۔

احتراق بلغمی کی صورت میں سستی، ماندگی اور سکون کا غلبہ ہوتا ہے، تاہم ملمس جار ہوتا ہے۔ احتراق سودا طبعی کی صورت میں دوراز کا تفکرات کا غلبہ ہوتا ہے اور کوئی نہ کوئی فکر اور خوف دامن گیر رہتا ہے، تنہائی پسند ہو جاتا ہے کم آمیز ہوتا ہے اور اکثر رویا بھی کرتا ہے۔

سودائے سر کی صورت میں اندیشہ ہائے دور دراز کے ساتھ آنکھیں گہری ہوتی ہیں۔ نظر کسی ایک چیز پر یا زمین پر مرکوز ہوتی ہے، سراوہرہ سے لاغری اور خشکی ظاہر ہوتی ہے۔ دوسرے تمام بدن کا گوشت معتدل ہوتا ہے اور عام طور سے وقوع مرض گہرے فکر و تدبیر، طویل بیداری، دھوپ میں چلنے پھرنے گرم اور مفرد مائع غذاؤں کے استعمال کی روئیداد ملتی ہے، پیشاب رقیق ہوتا ہے اور بغض بطل، صغیر اور مختلف چلتی ہے۔

اصول علاج | علاج میں بھرپور دلچسپی اور عجلت دکھائیں اور مرض کو مستحکم ہونے دیں، کیونکہ ابتداء میں اس کا علاج آسان ہوتا ہے اور مستحکم ہو جانے کے بعد نہایت دشوار ہو جاتا ہے۔

— اسباب کو مد نظر رکھتے ہوئے علاج کریں

— فعل ہضم کو درست کریں

— مفرحات، خوشبوئیات اور حسب ضرورت فومات استعمال کرائیں۔

— تنقیہ مواد کریں

— ترطیب و تبرید کریں

— حسب ضرورت فصد کھولیں۔

علاج | دموی: — مالنخویاے دموی میں اکحل کی فصد کھولیں، بصورت دیگر باسلیق کی فصد

کھولیں، اور بندش جیض کی صورت میں مافق کی فصد کھولیں۔
 — فصد کھولنے کے بعد تین دن تک مندر خیز ذیل نسخہ، تبرید استعمال کرائیں
 نسخہ تبرید :-

خمیرہ گاؤ زبان ۱۲ گرام کو ورق نقرہ اعدہ میں پیسٹ کر کھلائیں، اس کے بعد عذاب ۵ عدد،
 عرق گاؤ زبان ۴۴ ملی لیٹر میں نکال کر شربت بنفثہ ۲۴ ملی لیٹر ملائیں اور تخم ریحاں مسلمہ گرام
 چھڑک کر نوش کرائیں۔

صبح، و شام درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔
 نسخہ برائے صبح :-

مفرح باردے گرام، کھلا کر زرشک، ۳ گرام، آلو بخارہ ۵ عدد، عرق کاسنی ۱۲ ملی لیٹر
 میں نکال کر شربت انارین ۳۶ ملی لیٹر کا اضافہ کر کے نوش کرائیں۔
 نسخہ برائے شام :-

مرئی آملہ اعدہ، پانی سے دھو کر ورق نقرہ اعدہ پیسٹ کر کھلائیں اس کے بعد آلو بخارہ ۵ عدد،
 کشنیز خشک، تخم خرفہ ۳ گرام، عرق گاؤ زبان ۹۶ ملی لیٹر میں پیس چھان کر شربت نیلوفر ۳۲ ملی لیٹر
 ملا کر نوش کرائیں۔

— بصورت دیگر درج ذیل نسخہ منفعی سات دن نوش کرائیں۔
 نسخہ منفعی :-

اقتیمون ولایتی، بسفاج، فستقی، گاؤ زبان، آبریشم مقرض، عنب الثعلب، اسطوخودوس،
 بادرنجبویہ، ہر ایک ۵ گرام، گل نیلوفر، تخم کاسنی، تخم خطمی، ہر ایک ۷ گرام، گل گاؤ زبان ۳ گرام دانہ موہا
 ۵ عدد، جلد دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو لچھان کر گلقتہ ۸ گرام ملا کر نوش
 کرائیں۔

آٹھویں دن اسی نسخہ میں سناہ کی ۷ گرام، تمر ہندی، ۱۰ گرام شامل کر کے رات میں بھگو دیں
 صبح کو ترنجبین، شیر خشت، ہر ایک ۸ گرام، مغز فلو س خیار شنبہ ۶ گرام، شیرہ مغز بادام شیریں
 ۵ عدد شامل کر کے ایک دن کے وقفہ سے نوش کرائیں، اور وقفہ کے دن نسخہ تبرید استعمال کرائیں۔
 نسخہ تبرید :-

خمیرہ گاؤ زبان ۱۲ گرام، ورق نقرہ اعدہ میں پیسٹ کر کھلائیں اس کے بعد دانہ عذاب ۵ عدد،

عرق گاؤزبان ۴۴ ملی لیٹ میں پیس کر مل چھان کر شربت بنفشہ ۲۴ ملی لیٹ ملا کر تخم ریحان مسلم
۷ گرام پھر مک کر نوش کرائیں۔

صفراوی :-

— مالنخویا صفراوی میں فصل کی چنداں فروت نہیں ہوتی، اور مالنخویا دھوسی کے ذیل میں بیان
کردہ نسخہ منفع استعمال کرائیں، اگر اس سے خاطر خواہ فائدہ حاصل نہ ہو رہا ہو تو اس نسخہ سے خود دس
اسطوخودوس اور بادرنجبویہ صدف کر دیں۔

— شام کو مغرج باردا استعمال کرائیں۔

— سرپر روغن لبوب سبوع کی مالش کریں۔

— مذکورہ بالا منفع و مسهل دینے کے بعد صبح، شام درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔
نسخہ برائے صبح :-

لاجور و معنصول ۵۰ ملی گرام، بنسلوچین، زہر مہرہ ہر ایک اگر ام، مردارید ۲۵ ملی گرام، جلد دواؤں
کو باریک پیس کر خمیرہ ابریشم شیرہ عذاب والے گرام ملا کر نوش کرائیں، اس کے بعد بطریق بیہ مشک
ماوا حبیبین ہر ایک ۶۰ ملی لیٹ میں شربت انار شیریں ۲ ملی لیٹ ملا کر نوش کرائیں۔
نسخہ برائے شام :-

قرص دواء الشفاء عدد ۲ ہمراہ آب تازہ کھلائیں اور بوقت خواب اطریفل زمانی ۷ گرام کھلائیں
اور سرپر روغن لبوب سبوع کی مالش کریں۔

سوداوی :-

— نفع مادہ کے لیے ۲۱ دن تک یہ نسخہ نوش کرائیں۔
نسخہ منفع :-

شاہتہ، چراغ، سرچوکر، برگ فرنجشک، گل سرخ، تخم کاسنی، بادرنجبویہ، ہر ایک ۷ گرام
عذاب عدد ۵ عدد، جلد دواؤں کورات میں گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت عذاب ۱۸ ملی لیٹ
ملا کر نوش کرائیں۔

شام کو مندرجہ ذیل مادہ استعمال کرائیں۔

لاجور و معنصول، بنسلوچین ہر ایک ۵۰ ملی گرام، دونوں کو پیس کر خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا
۵ گرام ملا کر کھلائیں، اوپر سے عرق شاہتہ، عرق گزر ہر ایک ۶ ملی لیٹ، شربت گردصل ۲۴ ملی لیٹ

ملا کر نوش کرائیں۔

۲۱ دن تک یہ نسخہ پلا کر عرق مطبوخ ہفت روزہ ۱۰۰ ملی لیٹر صبح کو سات دن تک استعمال کرائیں۔ تنقیہ جسم کے بعد تین دن درج ذیل نسخہ تہیہ پلائیں۔
نسخہ تہیہ:-

خمیرہ ابریشم شیر و عناب والا ۷ گرام کھلا کر شیر و عناب ۵ عدد، لعاب ریشہ خطمی، ۷ گرام، عرق شاہرہ ۲۰ ملی لیٹر میں نکال کر شربت عناب ۲۴ ملی لیٹر ملائیں اور تخم ریحاں مسلم، ۷ گرام چھراک کر نوش کرائیں۔

— تہیہ کے بعد صبح کو قرص دوا، الشفا ۲ عدد، ہر شہر، معمولی کمی بیشی سے استعمال کرائیں۔
شام کو خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا اور غذا کے بعد دوا، المسک معتدل جواہر والی کھلائیں۔
— سر پر روغن کیوب سبھ رکھیں۔

— ایاراج فیکرا، ۱۰ قیمیون ہر ایک ۱۲ گرام حجبہ بود، غاریقون ہر ایک ۷ گرام، مقونیہ مشوی ۱۶ گرام، قرنفل کھلا ۲۰ عدد، جلد دواؤں کو خوب بائیک بیس کر ریشمی کپڑے سے چھائیں اور شربت بھی یا شربت پوست اترج میں ملا کر معجون بنائیں اور ہفتہ میں ایک بار ۱-۷ گرام کھلائیں بلغی:-

— چند دنوں، صبح، شام درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔
نسخہ:-

دوا، المسک معتدل، ۷ گرام کھلانے کے بعد شیرہ بادیاں ۵ گرام، شیرہ انیسون، شیرہ تخم کشو ہر ایک ۳۰ ملی لیٹر، عرق گزر، عرق عنبر، عرق ماء اللہم ہر ایک ۸ ملی لیٹر میں نکال کر کلقتہ ۲۰ گرام، شربت گرد حل ۲۴ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔ اگر اس نسخہ سے خاطر خواہ فائدہ نہ ہو تو مالتویاے سوداوی کے ذیل میں بیان کردہ منفع ۱۵ دن استعمال کرائیں، سوہوس دن اس میں صندل، کمی، تربید سفید، گل سرخ، ہر ایک ۷ گرام ملا کر رات میں بھگو دیں اور صبح کو مفر قلو س خیانتنبر ۱۰ گرام، شکر سرخ، ترنجبین، خمیرہ بنفشہ ہر ایک ۸ گرام، شیرہ مغز بادام شیریں ۷ عدد ملا کر ایک دن کے وقفہ سے نوش کرائیں اور وقفہ کے دن مالتویاے سوداوی کے ذیل میں بیان کردہ نسخہ تہیہ استعمال کرائیں۔

— حسب ضرورت حسب ایاراج سے تنقیہ دماغ کریں اور اس کے بعد قرص دوا، الشفا اور

دواء المسک معتدل والا نسخہ استعمال کرائیں ۔
 ۔۔۔ مالنخویاے بلغمی اور سوداوی میں مریض کے قویٰ کو مالنخوڑ رکھتے ہوئے فصد کھولنا سود مند
 ہے، اس کے بعد نسخہ تبرید و ترطیب استعمال کرائیں ۔

مانخولیا مرقی

HYPOCHONDRIASIS

اس مرض میں افکار و خیالات غیر طبعی ہو جاتے ہیں اور ان میں انانیت اور تکبر کے عناصر شامل ہو جاتے ہیں مریض زیریں مارتا اور خود کو سب سے اعلیٰ و برتر تصور کرتا ہے اور معمولی معمولی باتوں کو مبالغہ کے ساتھ بیان کرتا ہے — مادہ مرض کے مراق میں پائے جانے کی وجہ سے ہی اس کو مانخولیا مرقی کہتے ہیں۔

اسباب

امراض کبد :-

I, سوء مزاج کبد

II, صفر الکبد

III, دبیلہ کبد

امراض معدہ و امعاء :-

I, سوء ہضم

II, بواسیر

متفرقات :-

I, ضعف اعصاب

II, دماغی محنت کی زیادتی

III, مقاصد میں ناکامی

IV, رنج و غم کی زیادتی

V, کثرت مباشرت

VI, خوف و دہشت

VIII جریان

VIII محنت کی عادت کے بغیر عیش و آرام

IX سو مزاج قلب

امراض حادہ کی نفاہت

آتشک

عظم طحال

علامات اسستق اور اضمحلال کا غلبہ ہوتا ہے، انانیت اور مبالغہ آمیزی اس کی فطرت ثانیہ ابن جاتی ہے۔ معمولی سی بات کو بھی خوب بڑھا چڑھا کر بیان کرتا ہے، سو، ہضم کی وجہ سے ترش، دھانی ڈکاریں آتی ہیں، تھوک کثرت سے خارج ہوتا ہے، اورم اور بیک کی وجہ سے نفخ و قراقر اور درد کی شکایت ہوتی ہے۔ پسلیوں کے سروں کے نیچے تناؤ محسوس ہوتا ہے۔ شانوں کے درمیان درد محسوس ہوتا ہے۔ معدہ میں سوزش اور بے چینی محسوس ہوتی ہے، معدہ سے اچر کی طرف، بخارات چڑھتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں، ضیق الصدر ہوتا ہے، پاخانہ نرم ہوتا ہے۔

شدت مرض کی صورت میں خود اعتمادی زائل ہو جاتی ہے اور مریض کو اپنی مبالغہ آمیز باتوں میں غلطی کا گمان ہوتا ہے اور وہ ہمہ وقت اپنے خیالات پر نظر ثانی کرتا رہتا ہے۔ اندرونی اعضاء میں کسی شدید و مہلک بیماری کے داہمہ میں گرفتار ہوتا ہے اور دریافت حال پر اپنے مرضی کوائف کو خوب بڑھا چڑھا کر بیان کرتا ہے، پڑھے لکھے ہونے کی صورت میں اکثر طبی کتابیں زیر مطالعہ رہتی ہیں اور اپنے اس مطالعہ کی روشنی میں معالجین اور تیمار داروں سے بحث و مباحثہ پر آمادہ رہتا ہے۔ مرضی داہمہ کی وجہ سے اپنی غذا پر خصوصی توجہ دیتا ہے لیکن سوہضم کی وجہ سے غذا اس قدر سودمند ثابت نہیں ہوتی اور مریض پریشان ہو جاتا ہے

احساس کمتری کو ختم کرنے کے لیے اپنے لباس پر بھی خصوصی توجہ دیتا ہے فشار دم ضعیف ہوتا ہے اطراف سرد ہو جاتے ہیں، دورہ کی حالت میں احتشاء شکم اور صدر میں درد کی شکایت کرتا ہے۔

اصول علاج مریض کو پُر فضا مقام اور صحت بخش آب دہوا میں لے جائیں اور رنج و غم اور فکر و تردد سے آزاد رکھیں۔

— روزانہ غسل کرائیں اور کپڑوں کی پاکیزگی کا بھی خیال رکھیں۔

— رفع قبض کریں

— منومات مسکات اور مفرحات استعمال کرائیں

— قوت کے قوی ہونے اور امتلاء خون کی صورت میں فصد کھولیں تاہم قوی درجہ کے استغراق سے احتراز کریں۔

— دیگر اعضاء میں خرابی کی وجہ سے مرض ہو تو ان کا علاج کریں

— اصلاح ہضم کریں

— رفع قبض کے لیے اطرینفل زمانی ۵ گرام کھلائیں — یا درج ذیل نسخہ تلخیص
علاج استعمال کرائیں۔

نسخہ تلخیص :-

ترنجبین خراسانی، شیر خشک ہر ایک ۲۰ گرام، مغز خلوس خیانتبر ۶۰ گرام، گلشنہ ۶۰ گرام
جلد داؤں کو ۵۰۰ ملی لیٹر ماء الجبن میں مل چھان کر نوش کرائیں۔

۔ یہ نسخہ بھی مفید و مجرب ہے۔

نسخہ :-

جوارش آملہ یا انوشدار دلولوی ۵ گرام کھلانے کے بعد شیرہ میل خوردہ ۵۵ عدد، شیرہ کشنیز
خشک، شیرہ تخم خرفہ، ہر ایک ۵۰ ملی لیٹر پانی میں نکال کر شربت انارین یا رب بھی ۲۰۰ ملی لیٹر ملا کر
نوش کرائیں۔

۔ درج ذیل نسخہ بھی سودمند ہے۔

طباشیر، دانہ، میل، زہرہ، خطائی، ہر ایک اگر ۱۰ گرام، آملہ مربی اعدد، ورق نقرہ اعدد، جلد
داؤں کو باہم ملا کر کھلائیں، اس کے بعد شیرہ گروساق، شیرہ انار دانہ، شیرہ کشنیز خشک، ہر ایک
۵ گرام، شیرہ زیرہ سفید ۳ گرام، پانی میں نکال کر شربت انارین ۲۰۰ ملی لیٹر اضافہ کر کے نوش
کرائیں۔

— اطرینفل زمانی ۲۰ گرام، مربی ہلید اعدد، دھوکہ ورق نقرہ لپیٹ کر کھلائیں اس کے بعد

قہیرہ بادیان، شیرہ تخم کاسنی ہر ایک ۶ گرام، عرق کاؤ زبان ۲۰۰ ملی لیٹر میں نکال کر گلشنہ سنوتی

۲۰۰ گرام اضافہ کر کے نوش کرائیں — قبض کے لیے مجرب ہے۔

۔ نفخ، قراقر اور درد شکم کی حالت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ :-

جوارشس کوئی ۱۲ گرام کھلا کر شیرہ بادیان ۶ گرام، شیرہ مونیر منقی ۱۰ ادا، پانی میں نکال کر گلقتند، سکنجبین ہر ایک ۲۴ گرام ملا کر نوش کرائیں۔

۔۔۔ غلبہ و امتلاء خون کی صورت میں باحلیق یا بائیں ہاتھ کی اسلیم کی قصہ کھولیں، التهاب معدہ و احشاء کی صورت میں ان کا معقول علاج کریں۔

۔۔۔ التهاب جگر کی صورت میں صندل سرخ، آرد جو، تخم کاسنی، گل ارمنی، گل سرخ، ہر ایک ۶ گرام، کو محرق گلاب میں پیس کر مقام جگر پر لپیٹ کریں۔

۔۔۔ اس بابت درج ذیل نسخہ بھی کارآمد ہے۔

شیرہ تخم کاسنی، شیرہ تخم خیاریں، شیرہ تخم خرنیزہ، شیرہ خار خشک خورد، ہر ایک ۶ گرام، پانی میں نکال کر شربت بزدی معتدل ۲۴ ملی لیٹر، آب کاسنی بزمروق ۴۸ ملی لیٹر اضافہ کر کے نوش کرائیں۔۔۔ مزید ترتیب و تبریہ کی ضرورت ہو تو آب خیارشوی ۸ ملی لیٹر کا اضافہ کریں۔

۔۔۔ درج ذیل ترکیب بھی کارآمد تصور کی جاتی ہے۔

نسخہ قرص آرد ماش کبیر :-

آرد ماش ۲۵۰ گرام، کو حسب ضرورت شیرہ بزم میں گوندھ کر نمک طعام ۱۲ گرام، حلیتیت زنجبیل، ہر ایک ۶ گرام، برگ ثبوت ۱۲ گرام پیس کر ملائیں اور ایک طرف سے نکیہ کو بچا کر خام جانب روغن اذنہ چڑھ کر نیم گرم باندھیں۔

۔۔۔ مفرج کے طور پر درج ذیل ادویہ کھلائیں۔

مفرج باردے گرام کھلا کر لعاب گاؤ زبان ۵ گرام، شیرہ بہمن سفید، شیرہ کشنیز خشک ہر ایک ۳ گرام، پانی میں نکال کر گلقتند سیوقی ۲۴ گرام ملا کر نوش کرائیں۔

قطرب

LYCONTHROPHY

اس مرض میں مریض ہر وقت متوحش، متفکر اور حیران و پریشان پھر کرتا ہے، آبادی اور انسانی صورت سے متوحش ہوتا ہے اور درد بھاگتا ہے، دیران اور غیر آباد مقامات پر چھپا رہتا ہے اور صرف رات ہی میں باہر نکلتا ہے۔

اسباب

(I) دماغ میں سودا اور صفراء محترق کا اجتماع

علامات مریض ترش رو ہوتا ہے، جسم کا رنگ زرد یا سیاہی مائل زرد ہوتا ہے۔ آنکھیں تاریک، سوکھی ہوئی اور حرقہ چشم میں دھنسی ہوئی ہوتی ہیں، زبان اور منہ خشک ہوتا ہے، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے۔ آنکھوں میں حزن، تاسف اور غصہ بنا کی ہوتی ہے۔ چہرہ گرد آلود ہوتا ہے بھوکہ پیاس اور درد کا احساس کسی حد تک ختم ہو جاتا ہے۔ مریض کسی ایک جگہ زیادہ دیر تک ٹک نہیں سکتا، ہمیشہ متدرد رہتا ہے۔ اس کا یہ درد اس کی چال سے بھی ظاہر ہوتا ہے آبادیوں اور انسانی صورت سے دور بھاگتا ہے اور بالفرض کوئی شخص اچانک سامنے پڑ جائے تو اس سے بدگمان ہو جاتا ہے اور متوحش رہتا ہے۔ دن میں کھنڈرات، دیرانوں یا قبرستان میں چھپا رہتا ہے اور رات میں باہر نکلتا ہے۔ پنڈلیوں پر زخم ہوتے ہیں، جو تازہ ہوتے رہنے کی وجہ سے مندمل نہیں ہو پاتے، چہرے پر بھی چوٹیں لگی ہوتی ہیں۔ اس کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے، رات میں

یہ شخص اگر کس ابن سینا کے بقول ”قطرب پانی میں اسہنے والے ایک چھوٹے سیاہ کپڑے کا نام ہے جو سطح آب پر جلد جلد اور بے ترتیب حرکتیں کرتا رہتا ہے، کبھی ڈوبتا غوطہ لگاتا اور کبھی ابھرتا ہے“ اسی مناسبت سے اس مرض کا نام قطرب رکھا گیا ہے۔

لیکن قول کے مطلق قطرب ایک چھوٹا کپڑا ہے جو رات میں اترتا پھرتا ہے اور چمکتا ہے (جسکی اسی مناسبت سے اس مرض کا نام قطرب رکھا گیا ہے۔

جب یہ نکلتا ہے تو اس کی مترد چال اور ہیئت کنزانی دیکھ کر کہتے بھونکنے لگتے ہیں جس سے یہ خوش ہو کر بھاگنے کی کوشش کرتا ہے اور اپنی فطرت کے عین مطابق ایسے میں کہتے اس کی پنڈلیاں منہ میں دبالیے ہیں، اور زخم ہو جاتا ہے، بعض اوقات مریض گرتا پڑتا بھاگنے کی کوشش میں خود کو لہولہان کر لیتا ہے۔

اصول علاج۔۔۔۔۔ حسب فردت فصد کھولیں
تعدیل مزاج کی تدابیر اختیار کریں
ملطقات، غومات اور مبردات و مرطبات استعمال کرائیں۔

علاج۔۔۔۔۔ فصد کھولیں
تیلین شکم کی غرض سے قرص ملین ۲۰۲ مکیہ دیں
نیند لانے کے لیے جوشاندہ تخم خضخاش اور گل بابونہ کا، سر پر نطول کریں
آب کا ہو، آب پوست خضخاش، بابونہ، شیر بنہ ہم وزن، ان میں تھوڑا سا روغن ملائیں اور
کپڑا ترک کر کے سر پر رکھیں، اور تھوڑے وقفے سے بدلتے رہیں۔
آملہ ہلید سیاہ، اقیقہ، بسفاج ہر ایک ۶ گرام، لاجورد معسول ۴ گرام، جلد دواؤں کا
سٹوف بنائیں اور ۷ گرام، ہمراہ ماہ الجبین نوش کرائیں۔

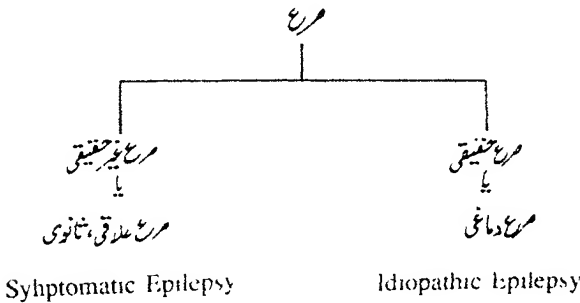
صرع

EPILEPSY

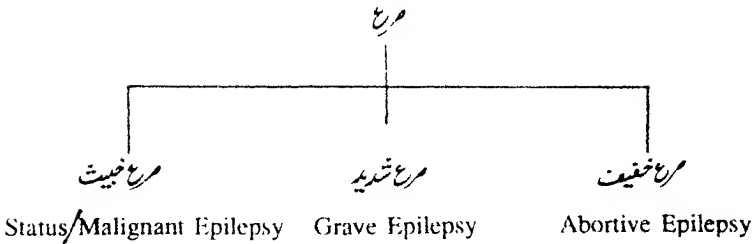
یہ ایک عصبی نوعیت مرض ہے جس میں مریض بے ہوش ہو کر اور عام طور سے ایک چمچ کے ساتھ گر پڑتا ہے اور اس کے اختیاری عضلات میں تشنج اور غیر منظم حرکات ہونے لگتی ہیں۔

اقسام

۱۔ بنیادی اقسام



دب، مرض کی شدت و خففت کے اعتبار سے



اسباب

Intracranial Causes

۱۔ درون دماغی اسباب

	I, دہاؤ کی زیادتی
	II, سلو
Hydrocephalus	III, اجتماع الماء فی الراس
Subarachnoid Heorrhage	III, تحت العنكبوتی جریان
دماغ یا اغشیہ دماغ کی التهابی کیفیت :-	
	I, سرسام
Encephalitis	II, التهاب دماغ
Neurosyphilis	III, آتشک عصبی
Cerebral Cysticercosis	IV,
فرب :-	
Intracranial Hemorrhage	I, درون دماغی جریان
Head Injuries	II, ضربات راس
	IV, اوجھاتی امراض :-
Cerebral Atheroma	I, دماغی تعصد
	II, نرغ
Thrombosis	III, تخثر الدم
Embolism	IV, انسداد
Hypertensive Encephalopathy	V, بیش طنائی مرض دماغ
Stokes-Adam's Syndrome	VI, اسٹوک آدم کا علائمیہ
Degeneration	انحطاط :-
Cerebromacular Degeneration	I, 1
Diffuse Sclerosis	II, تعصب عمومی
Lipidosis	III, شحمیت
	V, خلقتی بے اعتدالیاں :-

Cerebral Diplegia	I
Porencephaly	II
Tuberous Sclerosis	III، تھلب درن
Extracranial Causes	دبہ بروں دماغی اسباب I، سمیات :- II، شرب
	III، کوکین
	III، سبہ
	IV، سکمی
	V، کارڈیازول
Nikethamide	VI، نیکیتھامائیڈ VII، کافور داخل :-
Eclampsia	I، انشناج
Uremia	II، تسم پولی
Cholemia	III، صفرائیہ
Hypoglycemia	IV، قلت شکریت V، قلت کیشیم II، قلت نسیم
Anoxemia	I، دم کشی
Asphyxia	II، کاربن مونو آکسائیڈ کا تسم III، استھالی نقص :-
Alkolosis	I، قلاء IV، اندرونی ترواش کی بے اعتدالی :-

(V) مفلج ہمد :-

I,	دانت نکالنا
II,	کساح
III,	نقص حیاتین

Pyridoxine Deficiency

(ج) متفرقات :-

I,	غلیہ اخلاط
II,	دیدان امعاء
III,	رنج و غم
IV,	کثرت مباشرت
V,	جلق
VI,	دماغی محنت کی زیادتی
VII,	نقرس
VIII,	حیض کی خرابیاں
IX,	دراشت
X,	خارج المہنسیات پوٹاسیم کی کمی

علامات

عمومی :-

مرض میں مذکورہ علامات روزنامہ ہوتی ہیں۔

I,	سر سر ہٹ
II,	پے ہوشی
III,	تشنج
IV,	مرغ کے بعد کی حالت

(I) سر سر ہٹ :-

مریضوں میں دورہ سے قبل اس کی چند مخصوص علامتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ جن سے مریض دورہ

کے وقوع کا قبل از وقت تعین کر لیتا ہے چنانچہ بعض مریضوں کو دورہ سے قبل درد سر یا ضعف کا احساس ہوتا ہے۔ کسی مریض کو مختلف رنگ کے دائرے نظر آتے ہیں یا کسی خاص قسم کی بو، کوئی ڈراؤنی شکل یا آنکھوں کے سامنے چمکائیاں اڑتی ہوئی نظر آتی ہیں کبھی تعدد الموضع کے طور پر ذائقہ میں مخصوص تلخی، بے خوابی، یا جسم کے خاص مقام سے اور عام طور سے پاؤں، ہاتھ کی انگلیوں یا شکم پر سرسراہٹ معلوم ہوتی ہے جو سر کی طرف صعود کرتی ہے اور بعض مریضوں میں بخار کی شکایت ہوتی ہے، کبھی مفاصل سرد ہو جانے اور غم مجددہ پر پھر دکن کے بعد دورہ پڑتا ہے۔

(II) بے ہوشی/دورہ مرض:-

مذکورہ بالا علامتوں میں سے کوئی مخصوص علامت ظاہر ہونے کے بعد ایک چیمبر کے ساتھ مریض بے ہوش ہو جاتا ہے اور کھڑے ہونے کی صورت میں پشت کے بل زمین پر گر پڑتا ہے،

(III) تشنج:-

ہاتھ پیروں میں تشنج شروع ہو جاتا ہے، آنکھوں کے ڈھیلے اوپر کو گھوم جاتے ہیں اور اکثر اوقات غیر متحرک ہو جاتے ہیں۔ چہرہ زرد پڑ جاتا ہے، منہ سے جھاگ نکلنے لگتا ہے بعض اوقات زبان دانتوں کے نیچے آجاتی ہے۔ ملحوظ رہے کہ تشنجی اثرات پہلے چہرہ اور سامعہ باہر سے متعلق عضلات پر مرتب ہوتے ہیں، اس کے بعد اطراف متاثر ہوتے ہیں اور تشنج متواتر کے بعد تشنج ارتجاجی شروع ہو جاتا ہے، دورہ ختم ہونے کے وقت ایک طرف کے ہاتھ یا پاؤں کو جھٹکا لگ کر تشنج رفع ہو جاتا ہے اور مریض ایک آہ کھینچ کر تھوری دیر تک بے حس و حرکت پڑا رہتا ہے اور دورہ موقوف ہو جاتا ہے۔ پھر رفتہ رفتہ ہوش آجاتا ہے ہوش آنے کے بعد بھی کسی قدر بے خبری کی کیفیت رہتی ہے اور تکان، درد سر، سواہم متقی تشنج وغیرہ کی معمولی شکایت ہوتی ہے اور کچھ عرصہ بعد یہ عوارض بھی رفع ہو جاتے ہیں۔

(IV) دورہ کے بعد:-

جیسا کہ سابق میں مذکور ہوا، دورہ مرض کے ختم ہونے کے بعد جہاں تکان و معمولی بے خبری اور درد سر، سواہم اور مقامی تشنج کی شکایت ہوتی ہے وہیں بعض مریض ہذیان بکتے ہیں اور مارپیٹ شروع کر دیتے ہیں۔ فالج ہو سکتا ہے اور قوت گویائی بھی متاثر ہو سکتی ہے۔

دورہ کی عورت:-

دورہ کی مدت ۵۰ سکندڑ سے دس منٹ تک ہو سکتی ہے، شاذ و نادر ۳۰ منٹ تک ہو سکتی ہے، بعض مریضوں میں ایک دن میں کئی بار دورہ پڑتا ہے اور کبھی چند یوم کے وقفہ سے دورہ پڑتا ہے۔
 خصوصی علامات :-
 مرع خفیف :-

یہ معینہ وقت پر ماہ، دو ماہ یا سالوں بعد واقع ہوتا ہے علامات مندرجہ یعنی دورہ سے قبل کی علامات ایسی خفیف ہوتی ہیں کہ اگر ہوشیاری سے مشاہدہ نہ کی جائیں تو نظر انداز ہو جاتی ہیں، مثلاً مریض اکثر بات کرتے کرتے رک جاتا ہے یا مریض چہرہ سے مہوت نظر آتا ہے، یا کسی ایک جانب ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے لگتا ہے یا وقتی طور پر اس کی پٹلیاں پھیل جاتی ہیں، چہرہ زرد پڑ جاتا ہے۔ بعض اوقات مرن سرگھومتا محسوس ہوتا ہے۔
 بہر حال چند ثانیہ کے لیے مذکورہ بالا صورتوں میں سے کوئی صورت پیش آتی ہے اور اس کے بعد ہی مریض بالکل ٹھیک ہو جاتا ہے۔
 مرع شدید :-

عمومی علامات کے ذیل میں مذکورہ علامات مرع شدید سے تعلق رکھتی ہیں۔
 مرع خفیت :-

اس کی علامات مرع شدید کی علامتوں سے بھی کسی قدر شدید ہوتی ہیں، دورہ پے در پے پڑتا ہے چنانچہ ابھی ایک دورہ ختم نہیں ہوتا کہ دوسرا شروع ہو جاتا ہے اور مریض بالکل ٹوٹ جاتا ہے۔

ذیل میں مرع اور اعتناق الرحم و قلبی غشی کی تفریقی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

اعتناق الرحم
Hysteria

مرع
Epilepsy

۱۔ مریض دفعتاً قطعی طور پر بے ہوش ہو جاتا | ۱۔ دورہ بتدریج واقع ہوتا ہے مریض اگرچہ بے اور اس کو کسی کی آواز سنی نہیں دیتی، دورہ بظاہر بے ہوش ہوتی ہے تاہم وہ تیار داروں ختم ہونے کے بعد، اثنائے بے ہوشی کے واقعات کی آواز سن لیتی ہے مگر جواب نہیں دے پاتی،

سے ناداقت ہوتا ہے۔

۱۔ بیز ہوش میں آنے کے بعد دوران بے ہوشی کے واقعات کو بیان کر سکتی ہے۔

۲۔ چہرہ نیلگوں ہو جاتا ہے، دانت پیستا ہے اور بعض اوقات زبان دانتوں کے نیچے اکر کٹ جاتی ہے۔

۳۔ آنکھوں کے ڈھیلے باہر کی طرف نکلے ہوئے اور نیم کشادہ ہوتے ہیں اور پتلیاں روشنی سے متاثر نہیں ہوتیں۔

۴۔ منہ سے جھاگ خارج ہوتا ہے۔

۵۔ تشنج منظم طور پر ہوتا ہے جو ابتدا میں خفیف اور بعد میں شدید ہو جاتا ہے اور جسم کے ایک طرف زیادہ نمایاں ہوتا ہے اور چہرہ خاص طور سے بدنما ہو جاتا ہے۔

۶۔ دورہ کی مدت زیادہ طویل نہیں ہوتی، نرسا خروٹے سے آتی ہے اور مریض کے ہنسنے یا رونے کی صورت بھی پیدا نہیں ہوتی۔

۷۔ علامت مندرہ کے طور پر ہاتھ، پیر یا تشکم سے ایک قسم کی سرسراہٹ سر کی طرف صعود کرتی ہوئی محسوس ہوتی ہے اس کے بعد دورہ شروع ہو جاتا ہے۔

۸۔ دورہ مریض کے ختم ہونے کے بعد نیند نہیں آتی، مریض پست ہمت ہو جاتی ہے اور پیشا زیادہ آتا ہے۔

۹۔ مریض بے ہوش ہونے کی حالت میں چیختی چلاتی ہے۔

- ۱۰۔ بے ہوشی کی حالت میں پیشاب پاخانہ ۱۰۔ ایسی صورت پیش نہیں آتی۔
 غیر ارادی طور سے خارج ہو جاتا ہے۔
 ۱۱۔ دورہ از خود زائل ہو جاتا ہے۔ ۱۱۔ بالعموم سرد پانی کے چھینٹے سے دورہ زائل ہو جاتا ہے۔

تفہیمی علامات

قلبی غشی

۱۔ کوئی ظاہری سبب مثلاً شدید گرمی یا شدید صدمہ وغیرہ اسباب موجود ہوتے ہیں نیز عضلات میں تشنجی حرکات نہیں ہوتیں بلکہ مریض مردہ کی مانند پڑا رہتا ہے۔

۲۔ کوئی مخصوص علامت مندرہ نہیں ہوتی، مریض صاف متلی، ضعف یا دوران سر کی شکایت کرتا ہے۔

۳۔ چہرہ زرد پڑ جاتا ہے۔

۴۔ بے ہوشی بتدریج زائل ہوتی ہے۔

۵۔ تنفس ضعیف ہوتا ہے اور جھاگ خارج نہیں ہوتا۔

۶۔ دل کی حرکت میں ضعف ہوتا ہے، نبض ضعیف اور بلی چلتی ہے۔

مرع

۱۔ بغیر کسی ظاہری سبب کے، غشی لاحق ہوتی ہے اور عضلات میں تشنجی حرکات پائی جاتی ہیں۔

۲۔ دورہ سے قبل کوئی نہ کوئی علامت مندرہ پائی جاتی ہے۔

۳۔ چہرہ نیلا پڑ جاتا ہے۔

۴۔ بے ہوشی اچانک لاحق ہو کر دفعتاً زائل ہو جاتی ہے۔

۵۔ سانس خراٹے سے آتی ہے اور منہ سے جھاگ خارج ہوتا ہے۔

۶۔ دل دھڑکتا ہے، نبض غیر منظم اور قوی ہوتی ہے۔

اصول علاج — اصل سبب کو مدنظر رکھتے ہوئے منہج مسہل، تبرید اور تنقیہ کرائیں۔
 عطوسات استعمال کرائیں۔

۰۔ غلبہ دم کی صورت میں قصد کھولیں سنگھیاں لگائیں۔

— دیدان کی صورت میں قاتل و مخرج دیدان دوائیں استعمال کرائیں

— تنقیہ مواد کے بعد مقوی دماغ و اعصاب ادویہ و اخذیہ کھلائیں۔

— دیگر عمومی اشتراک کی صورت میں ان اعضا، اور امراض کی رعایت سے علاج کریں۔

علاج | دورہ کے وقت مریض کو کثادہ اور ہوادار کرہ میں لٹائیں گلے، سینہ اور شکم کی بندش کو ڈھیلی کریں، سر کو اونچا رکھیں اور دانتوں کے نیچے زبان نہ آنے کے لیے منہ میں لاک یا کپڑے کی گولی وغیرہ رکھ دیں۔

— ہوش میں لانے کے لیے جندبیدستر، عود صلیب اور برگ سداب کو چھان کر عرق پیاز میں حل کر کے ناک میں ٹپکائیں۔

— تخم منقل، مرکبی، زنجبیل، کھنوجی، جندبیدستر یا فلفل سیاہ میں سے کوئی ایک دوا، پانی میں گھس کر یا پیس کر ناک میں قطور کرنا بھی سودمند ہے۔

— رفع تشنج کے لیے — روغنیات حارہ مثلاً روغن سرخ، روغن بابونہ، روغن کچلہ، روغن کلاں اور روغن قسط وغیرہ کی جسم پر مالتش کریں۔

— دورہ ختم ہونے کے بعد درد سر کے لیے قرص مثلث کو آب کشنیز بزمروق میں گھس کر پیشانی پر ضاؤ کریں۔

— غلیظ رطوبت بلغمی کی صورت میں منفع مسہل، تبرید اور تنقیہ کا اصول بہت مفید تصور کیا جاتا ہے۔
نسخہ منفع :-

گل بنفشہ، ۷ گرام، اسطوخودوس، بادرنجبویہ، بادیان، افیون، کاکوزبان، زرد فاشک، زنج بادیان، زنج کاسنی، اصل السوس، زنج اذخر، زنج کرفس، ہر ایک ۵ گرام، مویہ منقہ ۹ دانہ، انجیر زرد ۳ عدد، جدوار ۳ گرام، ان تمام دواؤں کو رات میں گرم پانی میں جگودیں، صبح کو مل چھان کر کلقتند مسللی ۸ گرام ملا کر نوش کرائیں۔

۷ دن تک یہی نسخہ استعمال کرائیں، آٹھویں دن اسی نسخہ میں درج ذیل مسہل دواؤں کا اضافہ کر دیں۔

نسخہ مسہل :-

سنا، مکی، گل سرخ، تبرید سفید، ہر ایک ۷ گرام، ان دواؤں کو مذکورہ بالا دواؤں کے ہمراہ

رات میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر مغزِ امتاس ۰۶ گرام، شکر سرخ ۸۰ گرام، تیزنجبین ۸۰ گرام، حل کر کے دوبارہ چھان لیں اور عرقِ گلاب ۸۰ ملی لیٹر، روغن بادام شیریں ۶ گرام کے ساتھ نوش کرائیں۔

تیسرے دن نسخہٴ تبرید استعمال کرائیں۔
نسخہٴ تبرید:-

خمیرہ گاؤزبان مغربی ۷ گرام، ورقِ نقرہ میں لپیٹ کر کھلائیں اور پیرے شیرہٴ عناب ۵ دانہ، عرقِ گاؤزبان ۲۲ ملی لیٹر میں نکال کر شربت بنفشہ ۲۲ ملی لیٹر ملا کر تخمِ یہ بجان ۷ گرام اور پیرے چھڑک کر نوش کرائیں۔

دوسرے دن کے بعد تیسرے مہل میں حبِ ایارج ۷ گرام، روغن بادام سے چرب کر کے ورقِ نقرہ میں لپیٹ کر رات کے آخری پہر، مریض کو نیند سے بیدار کر کے عرقِ گاؤزبان ۲۲ ملی لیٹر کے ساتھ کھلائیں، صبح کو مغزِ امتاس اور روغن بادام کے علاوہ سابق میں مذکورہ جملہ دوائیں استعمال کرائیں۔

اسی طرح ایک دن کے وقفہ سے دوسرے مغزِ امتاس کے اور دوسرے مہل حبِ ایارج کے نوش کرائیں، اور وقفہ کے دن نسخہٴ تبرید استعمال کرائیں۔

مہل اور تبرید کے بعد تقویت دماغ کے لیے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔
نسخہٴ تقویت دماغ:-

معدنِ فلاسفہ، اطرینفل اسطوخودوس، جوارشِ جالینوس، ہر ایک ۷ گرام، خمیرہ گاؤزبان، جدوارِ عود صلیب والا، دوارِ المسک معتدل جواہر والی یا دوارِ المسک معتدل ہر ایک ۵ گرام ان دواؤں میں سے کوئی ایک دوا کشتہٴ خبث الحدید یا کشتہٴ ہر جان جواہر والا کے ہمراہ کھلائیں۔
— تنقید کے بعد یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

— جدوارِ عود صلیب، خمیرہٴ آبِ ریشم حکیم ارشد والا میں ملا کر کھلائیں، اس کے بعد شیرہٴ بادبان، شیرہٴ عمودِ منقہٴ پانی میں نکال کر خمیرہٴ بنفشہ ۸۰ گرام ملا کر نوش کرائیں، شام کو قرصِ دوارِ الشفا اعداد، ہمراہ آبِ تازہ کھلائیں۔

— غلبہٴ خلطِ سوداوی کی صورت میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں
نسخہٴ منفع:-

زیچ کاسنی، بیج بادیان، بادیان، شاہزہ، چرائے، ہر ایک ۷ گرام، پر سیاہ و شاہ، اصل لکڑی
مقشر، اسطوخودوس، ہر ایک ۵ گرام، مویز منقہ ۹ دانہ، عناب ۵ دانہ، تمام دواؤں کو رات میں
گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر مخلقتہ ۸ گرام اضافہ کر کے استعمال کرائیں۔
پندرہ دن تک یہ نسخہ استعمال کرائیں، اس کے بعد مرعہ بلغمی کے ذیل میں بیان کردہ
نسخہ، مسہل استعمال کرائیں، دو مسہل کے بعد تیسرا مسہل حب ایارج کا دیویہ مغز املتاس
در روغن بادام، دیں، اور وقفہ کے دن نسخہ، تبرید نوش کرائیں۔ ان نسخہ جات کے
بعد درج ذیل دوائیں استعمال کرائیں۔

صبح: دوا، مسک معتدل جواہر والی ۷ گرام ہمراہ شیر گاؤ ۲۰ ملی لیٹر نوش کرائیں۔
شام: دوا، شفا ۲ عدد ہمراہ شیر گاؤ ۲۰ ملی لیٹر نوش کرائیں۔
— درج ذیل نسخہ بھی مفید ہے۔

نسخہ حب مرعہ:-

جدوار خطائی ۲ گرام، ہلید سیاہ اگر ام، عود صلب اعدد، مویز منقہ ۳۶ گرام، تبرید مجموعہ
خزائیدہ ۲ گرام، بادیان ۳ گرام، اسطوخودوس ۲ گرام، عرق کلاب میں ایک دن خوب کھل
کریں اس کے بعد جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور روزانہ اگولی کھلائیں۔
— رفع قبض کے لیے درج ذیل نسخہ مفید ہے۔

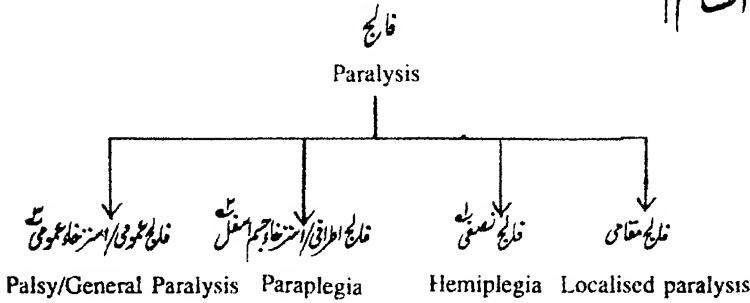
اسپیول مسلم ۷ گرام، پھانک کراؤ پر سے شیر گاؤ ۲۵۰ ملی لیٹر میں روغن بادام شیریں
۱۲ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

فالج

PARALYSIS

اس مرض میں جسم کے نفع یا بعض حصہ کی حرکت / حس یا حس و حرکت دونوں مفقود ہو جاتی ہیں۔

اقسام



اسباب

اعضاء کا ایک بیک مفلوج ہو جانا:-

I, مقدم دماغ کی شریان وسطیٰ میں سدہ

II, غلیظ اور لزج رطوبتوں کا اعصاب میں جمع ہو کر قوت حس و قوت محرکہ کو بند کر دینا۔

III, التهاب اعصاب

IV, قرحہ و مدہ اعصاب

رفقہ رفقہ، جلد فالج ہو جانا:-

لے لے سے ان اقسام کی تفصیل، علاحدہ سے آئندہ صفحات میں ملاحظہ کریں۔

- I, مقدم دماغ میں نزف
 II, مقدم دماغ کی شریان وسطیٰ میں سدہ دموی
 III, آتشک کی وجہ سے التهاب بطانتہ الشریان
 IV, اعضاء کے مزاج کا فساد
 V, غلبہ برودت / بطوبت
 قلیل الوقوع اسباب :-

- I, سلوات دماغیہ
 II, خراج دماغیہ
 III, تعصب منتشر
 IV, اختناق الرحم
 V, مرع
 VI, داء الرقص
 VII, سرسام حاد
 VIII, یشغس

علامات | عام طور سے فالج کی تشخیص میں کوئی دقت پیش نہیں آتی، تاہم بعض اوقات فالج بالکل معمولی ہوتا ہے اور مریض جسم کے کسی حصہ میں مروت کمزوری محسوس کرتا ہے، ایسی صورت میں مریض سے کہیں کہ وہ اپنی دونوں آنکھیں زور سے بند کرے، فالج ہونے کی صورت میں ایک طرف کی آنکھ زور سے نہیں بند ہو پاتی، مریض سے بیک وقت دونوں ہاتھوں سے معاقلہ کریں اور مریض سے کہیں کہ وہ زور سے دبا لے، دونوں بازوؤں کی قوت میں فرق پایا جائے گا۔

سطح دماغ پر انصباب خون کی صورت میں مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ تشنج ہوتا ہے اور متاثر عضلات بہت جلد اکڑ جاتے ہیں اور مفلوج اطراف کے مخالفت جانب لقوہ ہوتا ہے۔ وسط دماغ میں خلل کی صورت میں عضلات بہت جلد اینٹھ جاتے ہیں۔ جسمانی حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے، آنکھیں اوپر اور باہر کی جانب پھر جاتی ہیں، پتلیوں میں سکڑن آ جاتی ہے

ایک جانب کے پاؤں مفلوج ہو جاتا ہے اور اس کے مخالف جانب لقوہ ہو جاتا ہے۔
 سلعات دماغ کی صورت میں مرض کا اثر رفتہ رفتہ ہوتا ہے، ابتدا میں تشنج ہوتا
 ہے اس کے بعد لقوہ ہو جاتا ہے، اور پھر ہاتھ، پیر مفلوج ہو جاتے ہیں۔ درد سر اور
 دوران سر ہوتا ہے، قے آتی ہے اور ضعف بعارت عارض ہو جاتا ہے۔
 شریائین دماغ میں انجماد موی کی صورت میں مرض کے حملہ سے قبل مریض سرد
 اور دوار کی شکایت کرتا ہے، مزاج میں چڑچڑاہٹ آ جاتا ہے، قوت گویائی میں فرق
 آ جاتا ہے اس کے بعد بیہوش ہو کر بیاہوش ہوئے بغیر فالج ہو جاتا ہے۔
 شریائین دماغ کے مسدود ہونے کی صورت میں یک بیک فالج ہوتا ہے،
 بے ہوشی نہیں ہوتی۔ فالج اثر عام طور سے دائیں جانب ہوتا ہے اور قلب کا معائنہ کرنے
 پر صامت قلب کے امراض کا پتہ چلتا ہے۔

ساق المشخ کے متاثر ہونے کی صورت میں چہرے کا بچلا حصہ اور ایک جانب کے
 ہاتھ پیر اور دوسری جانب کی پیشانی نیز تیسرا دماغی عصب مفلوج ہو جاتا ہے۔
 پیدائشی طور پر مفلوج ہونے کی صورت میں بھی عام طور سے دماغ کے دونوں جانب
 ضرب یا دماغ کی ساخت میں نقص یا دیگر دماغی امراض کی موجودگی ہوتی ہے۔
 حملہ کے اگر ۷-۷ دن نہ ہوئے ہوں تو قوی درجہ کا علاج نہ کریں
اصول علاج | اور شدید حملہ کی صورت میں ۱۴ دن تک قوی علاج سے احتراز
 کریں۔

۔۔۔ علاج کا آغاز خفیف منفعج مثلاً ماء الاصول حقنہ لیتن اور ملطف مشروبات سے کریں۔
 ۔۔۔ مسہل بھی خفیف، ایارج فیقرا والا استعمال کرائیں۔
 ۔۔۔ پانی نہ پینے دیں، اس کے بدلے ماء العسل نوش کرائیں۔
 ۔۔۔ غر، موسم، مزاج اور قوائے جسمانی وغیرہ اگر موافق ہوں تو علاج کا آغاز فصد سے
 کریں۔
 ۔۔۔ بلغمی مواد کی صورت میں فصد سے قبل تر یاق نوش کرائیں اور اس کے ایک گھنٹہ
 بعد فصد کھولیں۔

علاج — ۵۔ ۸ دن تک شہر خالص ۲۲ گرام، عرق گاؤ زبان ۲۲ ملی لیٹر میں
جوش دے کر نوش کرائیں اور اس کے علاوہ دوسری اشیاء قطعی طور پر کھلائیں
— ۹ دن درج ذیل نسخہ منفعی استعمال کرائیں۔
نسخہ منفعی:-

بادیان، بیج بادیان، پرسیا دشاں، تخم خباری، تخم خلی، بیج بکرس، ہر ایک ۷ گرام
اصل السوس، اسطوخودوس، گاؤزباں ہر ایک ۵ گرام، موسیق ۹ دانہ، انجیر زرد ۳ دانہ،
جملہ دواؤں کو رات میں گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر خیرہ بنفشہ ۸ گرام
ملا کر نوش کرائیں۔
آٹھ دن تک یہی نسخہ استعمال کرائیں، نویں دسویں دن اس میں درج ذیل ادویہ
کا اضافہ کر دیں۔

نسخہ سہل:-

سناہکی، تربد سفید، ان دواؤں میں شامل کر کے بھگو دیں اور صبح کو مغز فلو س
خیار شنبہ ۶ گرام، شیرخت ترجمین، شک سرخ، گلغند ہر ایک ۸ گرام شامل کر کے شیرہ
مغز بادام شیریں ۵ ملی لیٹر کا اضافہ کر کے نوش کرائیں — دوسرے دن نسخہ تبرید
استعمال کرائیں، پھر غہ کورہ بالا نسخہ منفعی ۵ دن نوش کرائیں پھر اس کے بعد حب ایاراج
۹ گرام کے دو سہل بغیر مغز فلو س خیار شنبہ اور روغن مغز بادام کے اسی نسخہ کے ہمراہ
استعمال کرائیں — سہل کے بعد درج ذیل روغنیات کی ماش کریں
نسخہ روغن سرخ:-

۲۵ گرام، تاج، کاٹھل، چٹیلہ ہر ایک ۸ گرام، سعد کوفی، برادہ صندل سفید،
کچلہ، میدہ چوب، سنبل الطیب ہر ایک ۲ گرام، قزقل، سادج ہندی، دارچینی، زرد چوب،
داربلد، عود غرقی ہر ایک ۲ گرام، زنجور ۹ گرام، میل خورد ۳ گرام، زعفران ۸ گرام، جاودہری،
مشک خالص، ہر ایک ۶ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ کر ایٹر گلاب میں بھگوئیں، اس کے
بعد قلعی دار دہی میں ڈال کر نرم آئینہ پر جوش دیں، جب نفع رہ جائے تو اتار کر پیڑے سے
چھان کر محفوظ کر لیں اور ایک ہفتہ زمین میں دفن کریں اس کے بعد نکال کر استعمال کرائیں۔
نسخہ روغن بادام:-

قسط، فلفل، ہر ایک نیم کو فنڈے گرام، عاقرقرہ، جند بیدستر ہر ایک ۷ گرام
 فریفون، اگر گرام، شراب کہنہ ۳۰ ملی لیٹر، روغن زیتون ۲۵۰ ملی لیٹر ————— قسط اور
 فلفل کو شراب میں رات میں بھگو دیں صبح کو اس قدر جوش دیں کہ نصف باقی رہ جائے،
 اس کے بعد روغن زیتون شامل کر کے دوبارہ اس قدر جوش دیں کہ ثلث باقی رہ جائے اور صرف
 روغن، روغن باقی رہ جائے تو فریفون اور جند بیدستر کو کوٹ چھان کر ملائیں اور آگ سے اتار
 کر محفوظ کر لیں اور حسب فرد دست نیم گرم کر کے مالش کریں۔

— تقویت کے لیے قرص مرجان جواہر عدد، خمیرہ گاؤ زبان جواہر والا ۵ گرام میں ملا کر صبح
 کو کھلائیں اور شام کو قرص خبث الحديد عدد، اظیفیل اسطوخودوس ۵ گرام میں ملا کر کھلائیں
 اور سوتے وقت بعد از غذا معجون اذراقی ۲ گرام کھلائیں
 — قسط اور روغن سیر کی پشت پر مالش مفید تصور کی جاتی ہے۔
 — درج ذیل روغن کی مالش مفید ہے۔

نسخہ:-

روغن بید انجیر میں کچلے کو اس قدر بریاں کریں کہ سیاہ ہو جائے اس تیل سے عفو کی
 مالش کریں اور اس کے بعد برگ بید انجیر نیم گرم باندھیں۔

— فلفل سیاہ، عاقرقرہ، جند بیدستر، فریفون، حب بلساں، برگ بادرنجوبہ، عود بلساں،
 اسطوخودوس، ریوندر چینی، اسارون، فلفل سفید، ہر ایک ۶ گرام، بیڑہوٹی ۳۲ گرام، رات
 میں شراب کہنہ میں بھگو دیں اور صبح کو جوش دیں جب نصف باقی رہے، صاف کر کے روغن
 دارچینی، روغن معطلگی، روغن قرنفل ہر ایک ۳۶ ملی لیٹر، روغن جلو ترسی، روغن بلساں
 ۱۳ ملی لیٹر میں ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ شراب جذب ہو جائے، اس کے بعد ہڑتال دوتی
 مالکتنی ہر ایک ۳ گرام، جند بیدستر ۶ گرام، ہر ایک پیس کر روغن میں ملا کر آگ سے اتار
 لیں اور صاف کر کے محفوظ کر لیں اور نیم گرم مالش کریں۔

فالج نصفی

HEMIPLEGIA

اس مرض میں جسم کے طولانی نصف حصہ کی قوت حس / قوت حرکت / دونوں قوتیں

ناقص یا زائل ہو جاتی ہیں۔ البتہ سر کا حصہ مرض سے متاثر نہیں ہوتا، تاہم چہرہ کا نچرہ حصہ بھی بعض اوقات متاثر ہو جاتا ہے۔

اقسام



اسباب I, غلیظہ، لزج خلط کے باعث اعصاب کے مسامات کا بند ہو جانا
II, اعصاب کا لمبائی میں کٹ جانا

Rupture Of Arteriosclerotic Vessel	(III)
Mycotic Aneurysm	(IV)
حادیہ	(V)
سمی مواد	(VI)
Trauma	(VII) ضرب
Angiomatous Malformation	(VIII)
سلوڈمی	(IX)
Thrombosis	(X) تخثر الدم
Embolism	(XI) انسداد
Encephalitis	(XII) التهاب اغشیہ دارغ
سر سام	(XIII)
بیش طنائی مرض دماغ	(XIV)
Post-Epileptic Paralysis	(XV) بعد مرضی فالج
Disseminated Sclerosis	(XVI) منتشر تصلب

وضع حمل	XXVII,
تسم بول	XXVIII,
سلو دماغی	XXIX,
خراج دماغی	XXX,
دار الرقص	XXI,
مزمن تحت اُم جافیہ سلو دموئہ	XXII,
Chronic Sub-Dural Hematoma	
یشرغس	XXIII,
اختناق الرحم	XXIV,

دماغ کے متاثر ہونے کی صورت میں [Cerebral Hemiplegia] علامات عام طور سے صبح میں بیدار ہونے کے بعد درد سر عارض ہوتا ہے اس کے بعد دو، ایک تھے آتی ہے پھر جسم کے نصف اعضاء مفلوج ہو جاتے ہیں، بعض اوقات یہ صورت سکتے ساتھ عارض ہوتی ہے۔ ماؤٹ جانب کے ہاتھ کو اٹھا کر چھوڑ دیں تو خود بخود گر پڑتا ہے۔ چہرے پر بھر بھرا ہٹ ہوتی ہے۔ پیشاب غلیظ اور سفید ہوتا ہے۔ ذائقہ بھکا ہوتا ہے، عام طور سے ہوش و حواس قائم رہتا ہے۔ بعض اوقات حواس میں تکدر بھی ہوتا ہے متاثر حصہ بدن کے ہاتھ پیر کی حرکت کے مفقود ہو جانے سے حس بھی جاتی رہتی ہے اور بعض اوقات حس میں اضافہ ہو جاتا ہے لیکن یہ صورت شاذ ہی پیش آتی ہے ورنہ بالعموم حس و حرکت دونوں زائل ہو جاتی ہے۔ اگر مرض مزمن صورت اختیار کر لے تو مفلوج ہاتھ، پاؤں لاغر اور سرد ہو جاتے ہیں، ضعف امعاء کی وجہ سے قبض کی شکایت ہوتی ہے، رویہ صحت ہونے کی صورت میں ابتداء میں پیر میں طاقت آتی ہے اور مریض کسی طرح چلنے کی کوشش کرتا ہے، تاہم ہاتھ مفلوج رہتا ہے، فالج نصفی دماغی عام طور سے جسم کے بائیں حصہ پر اثر انداز ہوتا ہے۔

اعصاب نخاع کے متاثر ہونے کی صورت [Spinal Hemiplegia] میں سر، چہرے اور زبانیہ پر مرض کا اثر نہیں ہوتا مریض کے ہوش و حواس پر بھی خراب اثر نہیں پڑتا اور جس جانب کی حس جاتی رہتی ہے اس کی مخالف جانب کی حرکت معدوم ہو جاتی ہے۔

ہر ایک ۲۰ گرام، مغز بادام شیریں ۷ دانہ کا اضافہ کر کے نوش کرائیں — تیسرا اور چوتھا مسہل، رات کو جب ایارج فیقرا ۹ گرام کھل کر صبح کو مذکورہ مسہل میں سے مغز بادام اور مغز فلوئس خیارشنبہ حذف کر کے نوش کرائیں۔

— حلیت اگر ام ہمراہ ماء العسل روزانہ کھلائیں سودمند ہے۔

— متاثر حصہ پر جینے کی چربی کی مالش کریں۔

— روغن بادام تلخ میں تھوڑا سا جندبیدرستہ حل کر کے ناک میں ٹپکائیں

— تنقیہ کے بعد درج ذیل نسخہ مفید تصور کیا جاتا ہے۔

نسخہ:-

میعون فلاسفہ ۵ گرام، دواء المسک حار ۳ گرام ملا کر کھلائیں اس کے بعد برگ بادرنبوبہ، دارچینی قلمی، اسطوخودوس، ہر ایک ۳ گرام، پانی میں جوش دیکر مل چھان کر شہد خالص ۲۰ گرام ملا کر نوش کرائیں۔

— مرض کے مزمن ہونے یا مذکورہ دواؤں سے صحت پابی نہ ہونے کی صورت میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ حب بیش:-

بیش ۵۰ گرام، عاقرقرا، فلفل، زنجبیل جوڑوا، بسا، ایک ۵ گرام، جمد دواؤں کو باریک پیس کر اچھی طرح ملا کر قند سیاہ اور روغن زرد، حسب ضرورت ملا کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور روزانہ اگولی کھلائیں۔

— اطباء درج ذیل حب کو بھی استعمال کراتے ہیں

نسخہ حب اذراقی:-

اذراقی مدبر، فلفل سیاہ ہموزن۔ اذراقی کو خوب باریک کریں اور اس کے بعد فلفل سیاہ کے ساتھ باریک پیس کر فلفل سیاہ ہی کے بقدر حبوب بنائیں اور ایک حب بعد از طعام کھلائیں۔

— سم السفار ۲۹۰ ملی گرام، کات سفید، طباشیر ہر ایک ۵ گرام، جملہ دواؤں کو باریک پیس کر گلاب میں گھینپ دیں اور ماش کے بقدر گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی بعد از طعام کھلائیں۔

استرخاء جسم اسفل

PARA PLEGIA

اس مرض میں جسم کے زیریں اعضاء مثلاً ٹانگیں، مثانہ اور مقعد وغیرہ مسترخئی ہو جاتے ہیں۔

اسباب

Upper Motor Neuron Lesion

۱۔ فوقانی حرکی عصبی تضرر۔

Intracranial Causes I,

Tumour Of The Flax Cerebri II,

Thrombosis Of Superior Sagittal Sinus III,

Cerebral Diplegia IV,

Internal Hydrocephalus V,

Thrombosis Of Unpaired Anterior Cerebral Artery VI,

Spinal Causes اب، نخاعی اسباب

Sub-Acute Combined Degeneration I,

Disseminate Sclerosis II,

Amyotrophic Lateral Sclerosis III,

Syringomyelia IV,

Friedreichs Ataxia V,

فریڈاٹکس کا امیکسیا

کسرو خلع

Kummel's Disease VII,

مرض کیلیس

Acute Transverse Myelitis VIII,

حاد مستعرض التهاب عصبلات

	آتشک	(IX)
	نزف	(X)
	تخثر الدم	(XI)
	سلعہ نخاعی	(XII)
	سرسام نخاعی	(XIII)
Cervical Spondylosis	التهاب فقاری عنقی	(XIV)
Spinal Caries	نخر شوکی	(XV)
Aortic Aneurysm	انور سملے اور طی	(XVI)
	بلا جرا (نقص تغذیہ کے ذیل میں)	(XVII)
	سمیات :-	
Lathyrism	تسم جُبانی	I
Fluorosis	تسم فلور	II
Lower Motor Neuron Lesion	۲۔ تحتانی حرکی عصبی تفریر	
Poliomyelitis	التهاب عضلات استرخائی	I
Peripheral Neuritis	محیطی التهاب عضلات	II
Acute Infective Polyneuritis	حاد سراپتی التهاب عصبی کثیر	III
Myasthenia Gravis	شدید نہاکت عضلات	IV
Familial Periodic Paralysis	خاندانی دوری قالج	V
Myopathies	عصبی امراض	VI
	متفرقات :-	
	عرا الطث	I
	حمل	II
	سردی لگنا	III
	قلبی صدمہ	IV
	اسمار اور مسوڑھوں میں لرزع	V

۷۷ کثرت جماع

علامات مرضی علامات بتدیریح / اچانک نمودار ہوتی ہیں، بتدیریح رد نہا ہونے کی صورت میں ابتداء میں ٹانگوں کے عضلات میں کمزوری، خدر اور چوٹیوں کے ریگنے کا احساس ہوتا ہے، پشت اور کمر میں درد ہوتا ہے، پیروں میں جھنجھاہٹ اور سنناہٹ ہوتی ہے، مریض کی چال میں لرزہ کھڑا ہٹ ہوتی ہے اور بعض اوقات مریض چلتے میں گر پڑتا ہے۔ اس کے بعد ٹانگوں کے عضلات کی قوت حرکت بتدیریح کم ہو کر زائل ہو جاتی ہے اور پیر سخت، بھاری اور متشنج ہو جاتے ہیں یا پھر ان میں استرخائی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور پھر رفتہ رفتہ قوت حس بھی زائل ہو جاتی ہے، مریض کے دست پر پڑے رہنے کی وجہ سے زخم بتری ہو جاتا ہے اور نقابت وضعف کی وجہ سے ہلاکت ہو جاتی ہے۔

التہاب نخاع کی صورت میں جب زیریں نخاع مبتلا مرض ہو تو دونوں پیروں کی حس و حرکت دونوں زائل ہو جاتی ہے۔ مثلاً اور معاً مستقیم بھی مفلوج ہو جاتے ہیں، احتباس بول کی شکایت ہوتی ہے، مثلاً بھر کر تن جاتا ہے اور اس سے قطرہ قطرہ پیشاب ٹپکتا ہے اور اس میں سے تیز امونیا کی بو آتی ہے۔ رفتہ رفتہ ہاتھ، سینہ اور تنفس کے عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں اور مریض فوت ہو جاتا ہے۔

نخاع یا اغشیہ نخاع میں التہاب کی صورت میں اعصاب محرک کی خراش کی علامتیں مثلاً اختلاج اور عضلات میں تشنج، وغیرہ پائی جاتی ہیں، اسی طرح اعصاب حسیہ میں خراش کی صورت میں خارش، سردی، گرمی یا کانٹا چبھنے کی سی علامتیں ملتی ہیں۔ تلین نخاع کی صورت میں درم حار کی علامتیں مفقود ہوتی ہیں تاہم زیریں اعصاب مسترخ ہو جاتے ہیں۔

تفریقی علامات

استرخاء جسم اسفل التہاب نخاعی عفوی
Organ Paraplegia Due To
Myopathies

استرخاء جسم اسفل انکاسی
Reflex Paraplegia

۱۔ آغاز مرض سے قبل مثلاً، کلیہ، غدہ قدامیہ ۱۔ اس میں اعصاب بول کے امراض کی سرگزشت

- اور سوزاک وغیرہ امراض کی سرگزشت ملتی ہے۔ نہیں ملتی۔
- ۲۔ عام طور سے دونوں ٹانگیں مفلوج ہوتی ہیں۔
- ۳۔ عام طور سے استرخاء اوپر کی طرف نہیں بڑھتا۔
- ۴۔ عام طور سے فالج / استرخاء نامکمل ہوتا ہے۔
- ۵۔ استرخائی کیفیت عضلات میں کم دیش طور پر نمایاں ہوتی ہے۔
- ۶۔ استرخاء کا اثر مثانہ اور رودہ مستقیم پر بہت کم ہوتا ہے۔
- ۷۔ مفلوج عضلات میں تشنج شاذ و نادر ہوتا ہے۔
- ۸۔ دباتے، سینکے اور برف لگانے سے شاذ و نادر درد ہوتا ہے۔
- ۹۔ سینہ یا شکم میں بندھن اور جکڑن محسوس نہیں ہوتی۔
- ۱۰۔ متاثرہ اعضاء میں جیونٹیاں ریگیتی ہوئی یا سوزیوں کی سی چھن محسوس نہیں ہوتی۔
- ۱۱۔ اعضاء کی حرارت یا بردت نمایاں نہیں ہوتی۔
- ۱۲۔ حس عام طور سے زائل نہیں ہوتی۔
- ۱۳۔ اعضاء بول کے امراض کی عدم موجودگی کی صورت میں پیشاب اکثر ترش ہوتا ہے۔
- ۱۴۔ عام طور سے متاثرہ اعضاء کے عضلات لاغر ہو جاتے
- ۱۔ ٹانگوں کے علاوہ دیگر اعضاء جسم میں مفلوج ہو جاتے ہیں۔
- ۲۔ استرخائی کیفیت رفتہ رفتہ اوپر کی طرف صعود کرتی ہے۔
- ۳۔ اکثر مکمل ہوتا ہے۔
- ۴۔ عضلات یکساں طور پر مسترخئی ہوتے ہیں۔
- ۵۔ مثانہ اور رودہ مستقیم عام طور سے مفلوج ہوتا ہے۔
- ۶۔ ہمیشہ تشنج ہوتا ہے۔
- ۷۔ پشت میں کم دیش ہمیشہ درد بہتا ہے۔
- ۸۔ مریض کو اپنا بدن رسی سے جکڑا ہوا محسوس ہوتا ہے۔
- ۹۔ ہمیشہ جیونٹیاں ریگیتی ہوئی اور سوزیاں چبھتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔
- ۱۰۔ عام طور سے اعضاء میں حرارت یا بردت واضح طور پر نمایاں ہوتی ہے۔
- ۱۱۔ حس زائل ہو جاتی ہے۔
- ۱۲۔ پیشاب ہمیشہ کھاری ہوتا ہے۔
- ۱۳۔ متاثرہ اعضاء کے عضلات لاغر ہو جاتے

- لاغز نہیں ہوتے اور ان کی حرارت میں بھی ۱۵۔ ہانہمہ خراب رہتا ہے۔
 ۱۶۔ شفا یابی جلد ہو جاتی ہے۔
 ۱۷۔ ہانہمہ درست رہتا ہے۔
 ۱۸۔ شفا یابی شاذ و نادر ہوتی ہے۔
 ۱۹۔ ہاں، اور حرارت میں نمایاں طور سے کمی واقع ہوتی ہے۔

اصل سبب مرض کا ازالہ کریں

اصول علاج۔ امتلاء، نخاع کی صورت میں فصد، ملیحات، مسہلات، مقلات اور مسکنت استعمال کرائیں، منفعج، مسہل اور تبرید کا اصول اختیار کریں۔
 ۲۰۔ کرب و اضطراب کے ازالہ کے لیے مسکنت اعصاب کھلائیں تاہم افیون اور اس کے مرکبات سے احتراز کریں۔

۲۱۔ حسب ضرورت مقویات نخاع کھلائیں۔

۲۲۔ عضلات کی تقویت کے دلک اور محرکات کی مالش کریں۔

۲۳۔ مریض کو آرام سے بستر پر لٹائیں اور نقل و حرکت سے منع کر دیں۔ سر کو اونچا رکھیں۔

علاج۔ بیج بادیان، غلب الثعلب خشک، اسطوخودوس، بوزیدان، سورنجان، ہر ایک ۵ گرام کو کوٹ کر رات ہی میں جوش دیں اور شربت اسطوخودوس یا شربت اصول سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔ دو ہفتہ بعد تریاق فاروق یا خمیر اسطوخودوس استعمال کرائیں۔

۲۴۔ متاثرہ اعضاء پر روغن قسط کی مالش کریں۔

۲۵۔ مرض کے مزمن ہونے کی صورت میں حسب کچلہ استعمال کرائیں۔

۲۶۔ چار دن تک پانی اور غذا نہ دیکر صرف مارا العلل نوش کرائیں، اس کے بعد پانچویں دن جنگلی کبوتر کا شوربہ نوش کرائیں، آٹھویں دن منفعج کا نسخہ شروع کریں اور مادہ مرض کا خیال رکھیں، چنانچہ غلیظ بروقت کی صورت میں حار ادویہ اور غلیظ حرارت کی صورت میں قاطع حرارت ادویہ شامل کریں، پندرہ دن تک منفعج دینے کے بعد سو لہویں دن مسہل دیں، دو مسہل کے بعد پھر نسخہ منفعج نوش کرائیں اور دماغ کا تنقیہ کریں اس کے بعد تبرید کریں، پھر مقوی دوا استعمال کرائیں، ذیل میں جملہ نسخہ جات تحریر کیے جا رہے ہیں۔

نسخہ منفعج:-

نیچہ بادیان، بیج کیرن بیج کرفس نیچہ بادیان، اصل السوس، اسطوخودوس، تخم خطمی، تخم خجاری، ساڈزبان، ہر ایک ۵ گرام، انجیر زرد ۳ عدد، موہن منقہ ۹ دانہ، جملہ دواؤں کو رات میں گرم پانی میں جھگو کر صبح کو مل چھان کر شہد خالص ۸ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

نسخہ: مسہل :-

نسخہ: منفج میں ترنجبین، شکر سرخ، مغز فلوکس خیانتبر ہر ایک ۸ گرام، شیرہ مغز بادام شیریں ۷ عدد اضافہ کریں۔

نسخہ: تبرید :-

خمیرہ گاڈزبان سادہ ۲۰ گرام، ورق نقوہ میں لپیٹ کر کھلائیں اس کے بعد لعاب ہمدانہ مغز تخم کدوئے شیریں، ہر ایک ۳ گرام، شیرہ عناب ۵ دانہ، پانی میں نکال کر شربت بنفشہ ۲۴ لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

۔۔۔ تقویت کے لیے قرص نقوہ مرکب اعداد، خمیرہ گاڈزبان جواہر والا ۵ گرام میں ملا کر کھلائیں اور شام کو قرص خبث الحدید اعداد اطیفیل اسطوخودوس ۵ گرام ملا کر کھلائیں اور غذا کے بعد معجون اذراقی ۲ گرام یا معجون فلاسفہ میں چند بیدستر اگر ام پیس کر ملا کر کھلائیں۔
۔۔۔ تنقیہ کے بعد درج ذیل حبوب بھی مستعمل ہے۔

نسخہ: حبوب :-

عاقرقرا، پیپل، فلفل سیاہ ہر ایک ۳ گرام، پیپلامول ۶ گرام، ترنجبین، پھنک، ہر ایک ۲ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر قند سیاہ ۲۴ گرام، روغن زرد ۳ ملی لیٹر میں ملا کر مونگ کے برابر حب بنائیں اور ۴ عدد بوقت خواب ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔
۔۔۔ تنقیہ کے بعد روغن موم اور روغن کچلہ میں سے کسی ایک کی گراہ گرم مالش کریں۔

استرخاء

PALSY

اس مرض میں جسم کا کوئی خاص عضو یا سارا جسم مسترخ ہو جاتا ہے۔

اسباب

- I, قطع عصب
- II, التهاب نخاع / ورم نخاع بارد
- III, زوال فقار
- IV, ضربہ و سقطہ
- V, انخلع مفاصل
- VI, سوء مزاج
- VII, اندفاع مادہ بحرائی

علامات | قطع عصب اور التهاب نخاع کی صورت میں درد اور تناؤ کے ساتھ جمی ہوتا ہے ورم نخاع بارد کی صورت میں درد اور جمی میں خفت ہوتی ہے۔ زوال فقار کی صورت میں پشت اندر کی طرف چلی جاتی ہے اور سینہ باہر نکل آتا ہے اور بعض اوقات گردن میں یہ طبعی خمیدگی پیدا ہو جاتی ہے۔ انخلع مفاصل میں اسس کی مخصوص علامات موجود ہوتی ہیں مثلاً زائندہ باہر نکل آتا ہے۔ سوء مزاج کی صورت میں چھوٹے سے عضو میں برودت اور لینت کا احساس ہوتا ہے اور خارجی یا داخلی طور پر برودت کے زیر اثر رہنے کی روئےداد ملتی ہے۔ اندفاع مادہ بحرائی کی صورت میں امعاء یا رحم کے امراض کی سرگزشت ملتی ہے اور یہ مرض ایام بجران میں عارض ہوتا ہے۔

اصول علاج | — التهاب نخاع کی صورت میں فصد کھولیں۔
— ازمنہ مرض کے مطابق ضما د لگائیں۔
— ضربہ و سقطہ کی صورت میں فصد اور اسپال دونوں کرائیں۔
— محملات اور مقویات استعمال کرائیں۔

— سوء مزاج کی صورت میں تبدیلی مزاج عضو کی تدبیر اختیار کریں۔

علاج | — التهاب نخاع کی صورت میں فصد کھولیں اور ازمنہ مرض کے اعتبار سے درج ذیل ضما دات لگائیں۔

نسخہ ضما د رادع :-

ابتدا مرض میں چھالید، افاقیا، مندل، ہمراہ آب کاسنی کا ضاد لگائیں۔
 زمانہ تیز اید میں ادویہ رادعیہ کے ساتھ مرخی ادویہ کا اضافہ کریں مثلاً آرد جو ہمراہ آب کشنیز
 سبز اور روغن،
 زمانہ انتہاء میں مرخی و محلل دوائیں مثلاً بابونہ، برگ چقندر، ہمراہ موم مصفی و روغن آس
 کا ضاد لگائیں۔
 — فریہ و سقط کی صورت میں قصہ اور امہال کے ذریعہ جسم کا تنقیہ کریں اور محلل اور مقوی
 دوائیں مثلاً جوا شیر، مرکبی، جندبید، ستر، فریون، ہمراہ موم مصفی اور روغن زیرتون مقام درم
 پر لگائیں — ملحوٹا رہے کہ مرخی اعضا، پر اس کا ضاد مغفرت رساں ہے۔
 — درم باد کی صورت میں حب الغار، جوز السرو، زعفران، شب یافانی، مرکبی، جندبید
 ستر، ہمراہ موم، جو روغن قسط میں پگھلایا گیا ہو، لگائیں
 — دفع بحران کی صورت میں خفیف گرم روغنیات مثلاً روغن ازہد، روغن سوسن اور
 روغن زنگس کی مالش کریں، ان میں روغن بابونہ، روغن اکلیل الملک اور روغن مرزنجوش
 کا اضافہ، مادہ کو اس عضو کی طرف آنے سے روکتا ہے۔ چنانچہ ان روغنیات کا اضافہ کریں۔

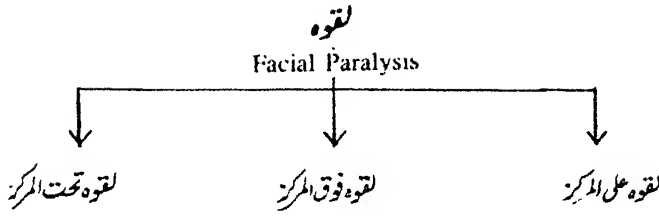
لقوہ

FACIAL PARALYSIS

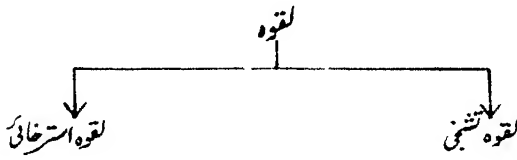
اس مرض میں عصب وجہی اور عصب سہ شاخہ کے ثقل ہو جانے سے چہرہ کا ایک
 پہلو غیر طبعی طور پر دوسری جانب پھرتا ہے جس سے چہرہ کی طبعی حالت اسبیت بدل
 جاتی ہے اور دونوں لبوں کے باہم ملنے کی خوبی زائل ہو جاتی ہے۔

اقام
 د،

د، مقام مرض کے اعتبار سے



(ب، کیفیت کے اعتبار سے



اسباب

لقوہ علی المركز :-

I, وسط دماغ کے مرکزہ وجہی پر سلعہ کا دباؤ

II, نوزف دماغی

III, تلمین دماغ

لقوہ فوق المركز :-

I, مقدم دماغ کی سطح یا کیس باطن میں فتور واقع ہونا

II, سلعہ دماغ

III, تلمین دماغ

IV, نوزف دماغ

لقوہ تحت المركز :-

I, تلمین کے اعصاب میں خلط غلیظ کا اجتماع۔

II, عصب وجہی پر چوٹ لگنا۔

III, عصب وجہی کے پاس سلعہ ہونا

IV, برودت

لقوہ تشنجی :-

- I, غلبہ بیہوشی
II, محی محرقة
III, بعض امراض حادہ

لقوہ استرخائی :-

- I, غلبہ بردت
II, قرحہ عظام الاذن
III, بعض دماغی امراض
IV, تامل الاذن
V, ورم اصل الاذن
VI, آتشک
VII, کنج دہن کا مسترخی ہونا جانا

علامات | مرض کے حملے سے دو، تین دن پہلے، کان کے پیچھے گردن کے عضلات میں درد اور ذکاوت حس ہوتی ہے۔ بعض اوقات غدہ کنفیہ میں التهابی کیفیت بھی پیدا ہو جاتی ہے، یا سیلان الاذن کی شکایت موقوف ہو جاتی ہے جس کے نتیجہ میں مدیدی سیلان کا دباؤ عصب کی طرف ہو جاتا ہے اور یہ التهاب بڑھتے بڑھتے عصب تک محیط ہو جاتا ہے اور عصب قفل ہو جاتا ہے، مشلول جانب کے عضلات مسترخی ہو جاتے ہیں اور چہرے کے حرکات میں کوئی حصہ نہیں لیتے، منہ کا زاویہ اور ابرو نیچے کی طرف مائل ہو جاتے ہیں، پیشانی کا نصف حصہ بالکل مسطح ہو جاتا ہے، آنکھ کے زیریں پوٹے میں استرخاء ہو جاتا ہے، اور آنکھ بند کرنے کی کوشش میں اوپر کا پوٹہ نیچے گر پڑتا ہے تاہم دونوں پوٹے آپس میں نہیں ملتے اور آنکھ کھلی کی کھلی رہ جاتی ہے، نیند کی حالت میں بھی یہی ہیئت ہوتی ہے، پانی نوش کرتے وقت متاثر جانب سے پانی باہر گرتا رہتا ہے، پھونک مارنے اور گالوں کو اچھی طرح پھلکانے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے، کھانا کھاتے وقت، کھانا دانٹوں اور گالوں کے درمیان جمع ہو جاتا ہے۔

عصب عظم الصدر کے متاثر ہونے کی صورت میں زبان کے ٹوک والے حصے کی دہائی

حسِ ذائقہ بھی زائل ہو جاتی ہے۔ عصبِ وجہی کے کسی اور مقام پر ماؤف ہونے کی صورت میں حسِ ذائقہ میں بطلان نہیں آتا تاہم طینین کی شکایت ہوتی ہے۔

عصبِ رشاخہ کے حرکتی حصہ کے شل ہو جانے کی صورت میں احساسات طبعی حالت میں رہتے ہیں۔ اگر ایک جانب ماؤف ہو تو چبلنے اور نکلنے میں کوئی دشواری نہیں ہوتی تاہم صحت مند جانب کے بیرونی عضلہ جناحیہ [External Pterygoid Muscle] کے انقباض کے نتیجہ میں منہ کھولتے وقت، وہ ماؤف حصہ کی طرف کھینچ جاتا ہے اور منہ کو زور سے بند کرنے کی سعی میں عضلہ مضییوہ اور عضلہ مدغیہ سخت نہیں ہوتے، اسی طرح منہ کو زور سے کھولنے کی سعی میں ماؤف جانب زیریں سطح سخت نہیں ہوتی۔

عصبِ رشاخہ کے حسی حصہ کے شل ہو جانے کی صورت میں چہرہ، آنکھ اور زبان بے حس ہو جاتی ہیں، چنانچہ مریض پانی پیتے وقت گلاس ٹوٹا ہوا محسوس کرتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ ہونٹ کے نصف حصہ میں قوت حس ہوتی ہے اور نصف حصہ کی قوت حس زائل ہو جاتی ہے۔ زبان کے نصف حصہ کی حس ذائقہ بھی متاثر ہوتی ہے، آنکھ میں کسی چیز کے پڑ جانے کا بھی احساس نہیں ہوتا۔

لقوہ علی مرکز کی صورت میں ماؤف جانب کے عضلات میں ہرالی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ ————— لقوہ فوق مرکز کی صورت میں مریض آنکھ بند کر سکتا ہے، ہنسنے اور رونے سے متاثر جانب حرکت ہوتی ہے، تاہم کھانا چبانے اور گفتگو کرنے میں حرکت نہیں ہوتی لقوہ تحت مرکز کی صورت میں چہرے کی طبعی ہیئت برقرار نہیں رہتی، متاثر جانب کا چہرہ صحت مند جانب کھینچ جاتا ہے، منہ کا ایک گوشہ زیریں جانب ٹھک جاتا ہے منہ سے رال بہتی ہے، ہونٹ کی مدد سے ادا ہو جانے والے حروف کی ادائیگی دشوار ہوتی ہے، متاثر جانب کی آنکھ کھلی رہتی ہے اور اس سے پانی بہتا رہتا ہے۔

لقوہ تشنجی کی صورت میں حواس میں تکدر نہیں ہوتا۔ منہ کے عضلہ کی جلد سخت ہو جاتی ہے۔ متاثرہ حصہ کی جانب پیشانی میں صلابت، تناؤ اور کھنچاؤ ہوتا ہے۔ جس کے سبب اس طرف کی پیشانی کے خطوط اور شکنیں غائب ہو جاتی ہیں۔ اس کے برخلاف سر اور گردن کے اطراف میں سلوٹیں نمایاں ہوتی ہیں، شدید درد ہوتا ہے، چہرے کے عضلات میں عارضی تشنج اور تجاجی کی شکایت ہوتی ہے اور اعراض نفسانیہ نیز اختیاری

حکات سے اس میں اضافہ ہوتا ہے۔ لہٰذا یہ صورت بوڑھوں میں کثیر الوقوع ہے۔
اور مشکل علاج پذیر ہے۔ لہٰذا استرخائی میں جو اس کند اور کند رہتے ہیں، متاثر جانب
کے عضلات میں استرخاء ہوتا ہے۔

اصول علاج — ۱۔ ۷ دن تک مروت، ماء الاصول اور ماء العسل نوش کرائیں۔
پانچویں یا آٹھویں دن منفع دیں اور فالج کا اصول علاج اختیار
کریں۔

— اگر ایسی علامات رونما ہو رہی ہوں، جو فالج یا سکتہ کا قدمہ قرار پائیں، تو قوی
مہل سے مواد کا تنقیہ کریں۔
— فردرت کے مطابق غرغہ، ہنکید اور چھینک لانے والی دوائیں استعمال کرائیں۔
— تعلیق کرائیں۔

علاج — جب تک چوتھا یا ساتواں دن نہ گزر جائے، ماء الاصول اور ماء العسل
کے سوا کوئی اور چیز استعمال نہ کرائیں۔
— پانچویں یا آٹھویں دن مندرجہ ذیل منفع استعمال کرائیں۔
نسخہ منفع:-

یادیان، یخ یادیان، یخ کرفس، پریاوشاں، تخم خطمی، تخم خباری ہر ایک ۷ گرام،
اسطوخودوس، اصل السوس ہر ایک ۵ گرام، مغیر منقہ ۹ دانہ، انجیر زرد ۵ دانہ، جلد دواؤں
کو گرم پانی میں رات میں بھگو کر، صبح کو مل چھان کر نمیرہ بنفشہ ۸ گرام ملا کر نوش کرائیں،
آٹھ دن تک یہ منفع پلا کر دسویں دن اسی نسخہ میں درج ذیل ادویہ کا اضافہ کر کے بطور مہل
نوش کرائیں۔
نسخہ مہل:-

سناہکی، تر بد سفید، ہر ایک ۷ گرام، ان دواؤں کو بھی بھگو دیں اور صبح کو مغز فلووس
خیار شنبہ ۶ گرام، ترنجبین، گلقد، شکر سرخ، شیر خشت ہر ایک ۸ گرام شامل کر کے نیرو
مغز بادام شیرہ ۵ گرام کے ہمراہ نوش کرائیں — اگلے دن نسخہ تبرید استعمال کرائیں۔
اس کے بعد پانچ دن تک نسخہ منفع مزید استعمال کرائیں، پھر بغیر مغز فلووس خیار شنبہ اور
مغز بادام کے، حب ایاراج ۹ گرام کے دو مہل دیں — اور اس کے بعد روغن سرخ،

روغن خشخاش یا روغن موم کی مالش کریں۔

— دماغی رطوبتوں کے اخراج کے لیے کباب جینی، عاقرقحا، دارچینی، جوزبوا وغیرہ چیلنے کی ہدایت کریں — یا مذکورہ دواؤں میں فلفل سیاہ، خردل اور نوشادر کا اضافہ کر کے باریک سفوف بنالیں اور زبان پر ملیں اور جوزبوا ثابت ہمہ وقت زبان پر رکھیں۔

— کلونجی پیس کر سرکہ میں ملا کر ناک میں ٹپکائیں

— درج ذیل طلا، استعمال کرائیں۔

نسخہ طلا :-

خردل کو روغن زیتون یا روغن کنجد میں پیس کر چہرہ کی ماٹ جانب طلا کریں۔

— درج ذیل روغن لقوہ سے مالش کریں۔

روغن لقوہ :-

موم سفید ۲ گرام، روغن بیدانجیر ۳ ملی لیٹر میں پگھلا کر فرنیون، مصطکی، سورنجان تلخ، جند بیدستر، ہر ایک ۳ گرام، جملہ دواؤں کو باریک پیس کر اس پگھلائے ہوئے حصہ میں ملا دیں اور متاثرہ حصہ کی اس سے مالش کریں۔

اطباء کرام مندرجہ ذیل نسخہ غرغہ بھی مفید تصور کرتے ہیں۔

نسخہ غرغہ :-

مرزنجوش، صمغتر، خردل، پوست یح کبر، زنجبیل، عاقرقحا، انار دانه ترش، ہموزن، جملہ دواؤں کو کوٹ کر پانی میں جوشش دیں اور سکنجبین غصلی ۸ ملی لیٹر ملا کر غرغہ کرائیں۔

— کندش کو باریک پیس کر ناک میں پھونکیں

— درج ذیل نسخہ دوا، المسک حار مفید ہے۔

نسخہ دوا، المسک حار :-

مشک خالص، جند بیدستر ہر ایک ۳ گرام، بہمنین، سنبل الطیب، قرنفل، قاقہ، پسا ذریج ہندی، ہر ایک ۷ گرام، بسدر سرخ، زرنباد، ابریشم مقرر، مسرورید ناسفتہ، کبریا شمع ہر ایک ۹ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر، تین حصہ شہد خالص کے ساتھ معجون بنائیں اور ۳-۴ گرام استعمال کرائیں۔

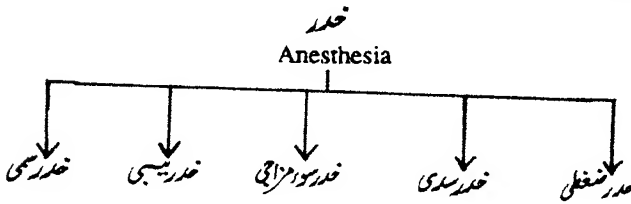
خدر

ANESTHESIA

اس مرض میں سبب کی قوت وضعف کے مطابق عضو کی حس میں فتور یا بطلان واقع ہو جاتا ہے اور حرکت بھی احوال طبعی سے پھر جاتی ہے اور بغیر درد کے چوڑیاں ریگنے اور سوئیاں چھینے جیسی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

اقام

اسباب کے اعتبار سے اس کی مندرجہ ذیل اقسام ہو سکتی ہیں:



اسباب

- | | |
|-------|----------------------------------|
| I, | عصبی دباؤ (مثلاً کسر، خلع وغیرہ) |
| II, | ہیپوسٹ اعصاب |
| III, | برودت اعصاب |
| IV, | خلیفہ خلط کا غلبہ |
| V, | استلاء دموی |
| VI, | تنگی اعصاب |
| VII, | سرد یا گرم سمیات |
| VIII, | قوت حیوانی کا ضعف |

۱۷۷	ریاح
۱۷۸	سود مزاج اعصاب
۱۷۹	بلغنی / دموی سده

عصبیں دباؤ کی صورت میں اس کی مخصوص علامات موجود ہوتی ہیں۔ برودت
اعصاب میں خشک تشنج کی علامتیں موجود ہوتی ہیں۔ برودت اعصاب کی
صورت میں بارہ علامتیں ملتی ہیں، سود مزاج میں اعصاب کثیف اور سخت ہوتے ہیں۔
سده بلغنی میں بدن ڈھیلا ہوتا ہے، جسم کارمک سفید اور حواس کند ہوتے ہیں، استلاء
دموی میں جسم میں غلبہ خون کی مخصوص علامتیں موجود ہوتی ہیں۔

بجائیت مجموعی، جس عضو میں خدر واقع ہوتا ہے، اس کے عضلات پرشوں میں کمی
مگر گرمی محسوس ہوتی ہے اور کبھی حرارت اور برودت کا احساس کم ہو جاتا ہے اور بعض
اوقات قوت حس اس قدر متاثر ہو جاتی ہے کہ مقام ماذق کو قطع کر دینے پر بھی درد وغیرہ
کا احساس نہیں ہوتا اور بعض اوقات عضو میں حیوانیائیں سی رہتی محسوس ہوتی ہیں۔

اصول علاج — برودت کی صورت میں گرم روغنیات سے مالش کریں۔
— مادہ بلغنی کے غلبہ کی صورت میں فالج کے ذیل میں مذکور منفع مسہل
اور اس کے بعد تقویت کی تدابیر اختیار کریں۔

— استلاء دموی میں قصد کھولیں۔

علاج — غلبہ برودت میں گرم روغنیات مثلاً روغن شونیز یا روغن قسط کی مالش
کریں۔ یا گرم فساد مثلاً کائپل کو پس کر سرکہ میں ملا کر متاثر عضو پر لگوائیں۔
— روغن تلخ میں ماقروحہ، جالفل، زنجبیل، خردل، قسط، ہم وزن جلا کر اس سے مالش کریں۔
— اگر مرض کا سبب مادہ بلغنی ہو تو فالج کے ذیل میں مذکور منفع مسہل استعمال کریں
اور تنقید کے بعد عجون فلاسفہ یا معجون اذراقی استعمال کریں، حسب کچلہ بھی مفید ہے۔

— استلاء دم کی صورت میں قصد اور تغلیل غذا کی تدابیر اختیار کریں۔

— درج ذیل نسخہ، خدر بلغنی اور سودادی میں مفید تصور کیا جاتا ہے۔

نسخہ:

دروغ عرقی، زرنہاد، مصلیٰ روی، ابریشم مقرر، بوزیران، کاؤزبان، قافلہ صغار،

تخم بادرنجبویہ، ہر ایک ۳ گرام، جردوار خطائی، عود غرقی ہر ایک ۱ گرام، سلیخہ، دارچینی، سنبل الطیب، برگ فرنجیشک، عود صلیب، ہر ایک ۲ گرام، بہمن سفید، بہمن سرخ ہر ایک ۶ گرام، سورنجان شیریں ۱۶ گرام، جلد دواؤں کو کوٹ چھان کر ہموزن معری ملا کر سفوف بنائیں اور کسی مناسب بدرقہ کے ہمراہ ۶ گرام کھلائیں۔
— مندرجہ ذیل نسخہ خدر سودادی میں مجرب ہے۔
نسخہ:-

چراستہ، شاہترہ، آملہ، فلفل سیاہ، پوست ہلیلہ زرد، گلومبز، پوست ہلیلہ ہر ایک ۱۲۵ گرام، جلد دواؤں کو کوٹ کر، تھوڑی سی دوا پوٹلی میں باندھیں اور رات کو پانی میں ڈال دیں، صبح کو پانی پھینک دیں اور پوٹلی کی دواؤں کو دوسرے صاف پانی میں پس کر چھان لیں اور فلفل سیاہ ۱ گرام پیس کر اس پر چھڑکیں اور نوش کر لیں، ۱۰۰ یوم تک یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

— مرارہ گاڈ، روغن کنجد، ہموزن ملا کر حسب ضرورت کھلائیں۔
— اگر مرض کے سبب کی تعیین نہ ہو پا رہی ہو تو درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔
نسخہ:-

ابتداء میں معجون خدر ۱ گرام کھلائیں اور اس کے بعد ہلیلہ سیاہ، عشبہ مغربی، سرچھوکر، منڈی، چراستہ، شاہترہ، ہر ایک ۵ گرام، عناب ۵ دانہ جلد دواؤں کو رات میں پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر شربت عناب ۸۸ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔
— عاقرقرا ۱ گرام، شراب ۱۲ ملی لیٹر میں پیس کر فساد کریں۔

تشنج

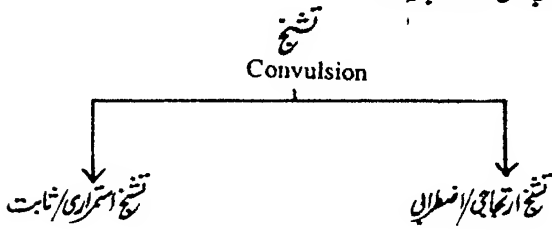
CONVULSION

اس مرض میں ارادی عضلات، غیر اختیاری طور پر اپنے مبادی کی طرف شدت کے ساتھ منقبض ہوتے ہیں۔ جس سے متعلقہ عضوں میں غیر معتاد حرکت پیدا ہو جاتی ہے اور

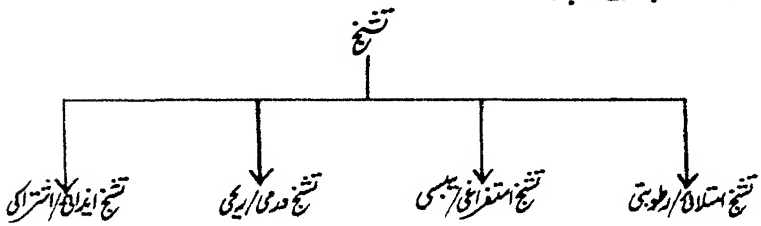
وہ عضو ٹپٹھا ہو جاتا ہے یا کسی طرف پھرتا ہے۔ ساتھ ہی مریض کو کسی قدر بے ہوشی بھی ہوتی ہے
 _____ لمحوں پر ہے کہ تشنج بذات خود کوئی مرض نہیں ہے بلکہ بعض امراض میں عرضہ کے طور پر
 واقع ہوتا ہے۔

اقسام

(ا) نوعیت انقباض کے اعتبار سے



(ب) اسباب کے اعتبار سے



اسباب

دماغ و اعصاب:-

- | | |
|-----|-------------------------------|
| I | صدوم |
| II | دماغ پر جوت لگنا |
| III | دماغ میں خون کی زیادتی یا کمی |
| IV | التهاب اغشیہ دماغ |
| V | فریہ الشمس |
| VI | مرع |

- VII, کزاز
 VIII, سکتہ
 IX, سلوہ دماغ
 X, ضعفِ قوت دماغ
 XI, بیہوشی دماغ
 XII, آتش دماغ
 XIII, طیر یا دماغی
 XIV, تلین دماغ
 XV, ترزع دماغ
 XVI, التهاب اعصاب
 XVII, غلیظ بلغمی مادہ کا اعصاب کے فرج (خلل) میں نفوذ کرنا
 XVIII, بیہوشی اعصاب
 XIX, اعصاب کا نامکمل طور پر کٹ جانا / داخلی و خارجی طور پر ایندراپہنچنا
 XX, اعصاب و عضلات میں امتلاء
 XXI, سرسام
 XXII, شلل عمومی
 XXIII, ضعف اعصاب
 XXIV, فالج الاطفال
 امراضِ قلب :-
 I, پیدائشی امراضِ قلب
 امراضِ معدہ و امعاء :-
 I, دیدان امعاء
 II, اسہال
 III, ہیضمہ
 IV, سوء ہضم

- ۱۵۴ درد قویح
 ۱۵۵ قبض
 امراض کلیه و مثانه :-
 I سمیت بول
 II حصاة مثانه
 امراض اعفاء تناسل :-
 I ضیق غلفه
 II جلق
 III کثرت مباشرت
 IV اختناق الرحم
 V فتور حیض و نفاس
 VI ایام حمل
 VII درم دم
 امراض اذن و انف و اسنان :-
 I التهاب جوبه
 II بعض امراض دندان
 III بچوں میں دانت نکالنا
 IV رعاف
 حاد/متعدی امراض :-
 I حمی محرقہ
 II جدری
 III حصیہ
 IV آتشک مولودی
 V حمی اجمالیہ
 VI شہیقہ

ادویات/سمیات :-

- | | |
|-----|--------------|
| I | افیون |
| II | شوکران |
| III | تسم الکوحل |
| IV | تسم کیمچلہ |
| V | ہوام گرگیدگی |

الفعالات نفسانیہ :-

- | | |
|-----|--------------|
| I | غصہ درخ |
| II | تعب |
| III | دفعۃً ڈرجانا |
| IV | کثرت بیداری |
| V | کثرت مطالعہ |

متفرقات :-

- | | |
|------|-----------------------|
| I | شدید سردی لگنا |
| II | شدید استفراغ |
| III | بھوکا رہنا |
| IV | غدرہ تیموریہ کا تفسخ |
| V | قلت الدم (خون کی کمی) |
| VI | کساح |
| VII | جنون |
| VIII | نقص تغذیہ |
| IX | تشخہ حنجوہ |
| X | اعضاء میں اذیت و خراش |
| XI | انسداد شرائین |
| XII | انجماد خون عروق |

۳۳۳ خون میں صفراء اور بخارات دھانیہ کی زیادتی

علامات |

(۱) عمومی :-

تشنج میں عام طور سے تمام جسم، چہرہ، گردن، بازو، کمر اور اطراف، یکساں طور پر متاثر ہوتے ہیں، لیکن بعض اوقات جسم کا پہلوی حصہ ہی متاثر ہوتا ہے، دورہ کے یک ایک شروع ہونے کی صورت میں مریض (اگر کھڑا ہو تو) گر پڑتا ہے، قدرے بہوشی طاری ہو جاتی ہے، جسمانی اعضاء کے عضلات جلد جلد اینٹپٹتے ہیں، چہرہ بدبیت ہو جاتا ہے اور اس کا رنگ نیلگوں یا سیاہ ہو جاتا ہے، منہ سے جھاگ خارج ہوتی ہے اور اگر زبان دانتوں میں اگئی ہو تو جھاگ خوں آلود ہوتی ہے، آنکھیں پھر جاتی ہیں اور ڈھیلے اوپر کی طرف گھوم جاتے ہیں، پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور روشنی سے غیر متاثر ہوتی ہیں، منہ کے شدت سے بند ہو جانے کی وجہ سے سانس تکلیف سے آتی ہے اور کسی قدر خراشا شامل ہوتا ہے۔ عضلات تنفس کے تشنج کی صورت میں چہرہ اور گردن میں احتقان الدم ہوتا ہے، تشنجی حرکات جو عموماً ارتجاجی ہوتی ہیں، ان کا کوئی مقصد نہیں ہوتا، عضلات میں صلابت آجاتی ہے اور صلابت کی زیادتی پر ہی حرکات کے دائرہ کی کمی منحصر ہوتی ہے، چنانچہ شدید صلابت کی صورت میں تشنج استمراری/ثابت/مواتر ہوتا ہے۔ جسم کمان کی طرح اکڑ جاتا ہے، بول بول براز غیر اختیاری طور پر خارج ہو جاتے ہیں۔ یہ حالت کچھ دیر تک ہی قائم رہتی ہے۔ اس کے بعد اطراف ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور سباتی کیفیت طاری ہو جاتی ہے اور پھر مریض ہوش میں آجاتا ہے، تاہم جسم کے تمام احساسات کند ہو جاتے ہیں اور رفتہ رفتہ ہی اعتدال پر آتے ہیں۔ بعض اوقات دورے کے بعد مریض بہت برا فروختہ ہوتا ہے اور یہ کیفیت گھنٹوں برقرار رہتی ہے،۔ ابتدا میں تشنجی نوبت جلد آتی اور جلد ہی رفع ہو جاتی ہے مگر بعد میں دورے جلد جلد پڑتے ہیں اور تشنجی حالت دیر تک قائم رہتی ہے۔ دودھوں کے جلد جلد پڑنے اور دیر تک قائم رہنے کو ردی تصور کیا جاتا ہے۔ اس صورت میں جسمانی درجہ حرارت میں بھی غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے۔

دب/مخصوصی :-

تشنج ارتجاجی/افطرابی :-

اس میں عضلات بار بار سکرٹتے اور پھیلتے ہیں ۔

تشنج استمراری/ثابت :-

اس میں عضلات دیر تک اور مسلسل منقبض رہتے ہیں، جس کے نتیجے میں مقلد و متعلقہ اعضاء ایٹھ جاتے ہیں اور اسی حالت پر دیر تک قائم رہتے ہیں ۔

تشنج امتلائی/رطوبتی :-

تشنج فوراً پیدا ہوتا ہے اور امتلا، مواد کی علامتیں موجود ہوتی ہیں، مثلاً ثقل اور حرکت میں سستی ہوتی ہے بدن اور اعصاب میں استرخائی کیفیت ہوتی ہے، پیشاب میں سفیدی اور غلاظت ہوتی ہے، پیاس میں کمی اور نیند کی زیادتی ہوتی ہے، جلد میں تناؤ ہوتا ہے اور چھونے میں نرم و مرد محسوس ہوتی ہے، نبض ممتلی چلتی ہے — آغاز مرض سے قبل بلغم پیدا کرنے والی تدابیر گزر چکی ہوتی ہیں ۔

تشنج بیسی/استغرافی :-

تشنجی علامات بتدریج نمایاں ہوتی ہیں اور بیہوشی پیدا کرنے والی تدابیر کی رو سے ملتی ہے جیسے استغافات، ریاضت کی زیادتی، طویل بیداری، شدید بھوک اور جی محرقہ وغیرہ، عضولانغز اور پتلا ہوتا ہے — اطباء کے یہاں تشنج کی یہ نوع لاعلان تصور کی جاتی ہے ۔ بعض اطباء کے بقول بچوں اور جوانوں میں یہ نوع کسی قدر علان پذیر ہے ۔

تشنج درمی/ریجی :-

متاثرہ عصب میں التہابی کیفیت ہوتی ہے درد اور تناؤ ہوتا ہے ۔

تشنج ایڈائی/اشترکی :-

قطع عصب کی صورت میں، اس کی رو بیداد ملتی ہے تیز اکال اور گرم غلاظ کی صورت میں متاثرہ حصہ میں سوزش اور خارش کے ساتھ درد ہوتا ہے، ہوام گزیدگی کی صورت میں اس کی مخصوص علامات موجود ہوتی ہیں ۔ معدہ سے مشارکت کی صورت میں متلی، بے قراری اور سوزش معدہ کی علامات سابقہ کی سرگزشت ملتی ہے، بعض اوقات مزلبول کی بھی شکایت ہوتی ہے ۔ پیشاب خواناب اور جھاگدار خارج ہوتا ہے،

بے خوابی، درد سر، نواق، رعشہ اور گردن، شانہ اور کمر میں درد ہوتا ہے۔

حمیات حادہ اور مزمن امراض کی صورت میں چہرے کا رنگ متغیر ہوتا ہے فزع فی النوم ہوتا ہے۔ زبان سیاہ، پیشانی اور سر کی جلد میں تناؤ ہوتا ہے۔ ابتدائیں پیشاب سرخ اور بعد میں سفید ہوتا ہے حول ہوتا ہے، دانت کھٹکتے ہیں۔

سم بول میں شدید درد سر ہوتا ہے، فشار خون زیادہ ہوتا ہے۔ قلب کی تغیم ہوتی ہے پیشاب میں زلال خارج ہوتا ہے۔ قلت الدم کی شکایت ہوتی ہے اور تشنجی دورے کے بعد بھی مریض بے ہوش رہتا ہے۔

سوزش دماغ کی صورت میں تشنج کے علاوہ دیگر علامات مخصوصہ بھی موجود ہوتی ہیں اور عصبی مریض میں دم کی بھی علامات موجود ہوں تو تشخیص نہایت آسان ہو جاتی ہے، نراج اور سلو دماغیہ میں اگرچہ عام طور سے تشنج نہیں ہوتا، پھر بھی بعض اوقات تشنج کے دورے دماغ کی غیر طبعی حالت کا پتہ چلتا ہے اور تشنج کے بعد شدید درد سر ہوتا ہے جو بہت دیر تک قائم رہتا ہے، ہر سام کی صورت میں دماغی افعال میں کسی قدر نقص ہوتا ہے، آنکھیں بھیگی اور اعضا مترنجی ہو جاتے ہیں، نبض غیر قلم چلتی ہے۔ سدہ قلب کی صورت میں نبض کی رفتار اعتدال سے زیادہ ہو جاتی ہے۔ دماغ میں خون کی کمی کے باعث بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے، چہرہ کا رنگ زرد پڑ جاتا ہے۔ یہ صورت زیادہ عمر والوں میں کثیر الوقوع ہے، چنانچہ پہلے دورے پر سکینہ لگانا ہوتا ہے، لیکن دورہ ختم ہونے پر کسی قسم کا شل یا استرخا باقی نہیں رہتا۔

یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ عام طور سے جوانوں میں تشنج سے موت واقع نہیں ہوتی، تاہم دماغی اور کلیوی امراض کی موجودگی میں انجام خطرناک بھی ہو سکتا ہے۔

اصول علاج | مریض کو پشت کے بل سیدھا لٹائیں اور سر اور شانوں کو کسی قدر اونچا کر دیں۔

۔۔۔ گلوبند یا سینہ بند یا تنگ لباس ہو تو اس کو ڈھیلا کر دیں۔

۔۔۔ داغ تشنج اور منوم ادویہ سنگھمائیں

۔۔۔ تشنج اعضا کی ہلکی مالش کریں۔

۔۔۔ سارے جسم میں تشنج کی صورت میں ایک مرتبہ آب سرد میں آبن کرانا سودمند ہے۔

اس بابت ملحوظ رکھیں کہ مریض جوان اور محیم ہو، موسم تابستانی نیز جسم پر کسی طرح کا زخم وغیرہ نہ ہو۔

— بصورت دیگر آب گندھک اور جوشاندہ روہاہ میں آہن کرالیں۔

— حقنہ، قے یا کسی اور طریقے سے جسم کا تنقیہ کریں۔

— اعتلا، خون یا شراب کی صورت میں مریض کے قویٰ کی رعایت سے فصد کولیں۔

— تشنج رطب کی صورت میں ماء الاصول اور ایاراج فیرا وغیرہ سے بدن کا تنقیہ علاج کریں۔

— نفع مادہ کے لیے ماء الاصول، ہمراہ گلقد صبح کو نوش کرالیں۔

— تنقیہ کے بعد روغن قسط، روغن چنبیلی اور روغن سداب کی مالش کریں، اس میں فریون، جندبیدستر اور عاقر قرقا کا اضافہ سودمند تصور کیا جاتا ہے۔

— تشنج یا بس کی صورت میں متشج عضو کی تریب کی تدابیر اختیار کریں، مثلاً

گدھی، بکری وغیرہ کا دودھ پلائیے، ماء البشیر، لعاب بہداز، روغن کدو، روغن بادام شیریں، شربت نیلوفر اور شربت بنفشہ نوش کرالیں۔

— بنفشہ، برگ کاہو، جو مقشر، برگ خلمی، برگ بید سادہ، برگ کدو اور نیلوفر کے جوشاندہ سے نطول کریں۔

— روغن بنفشہ، مرغ کی چربی، موم سفید، گائے کی پنڈلی کا گودہ، شیر زن میں گینپ کر لگائیں۔

— خلمی، آرد جو، لعاب اسپغول، بنفشہ خشک کو ہمراہ روغن (مناسب) ملا کر لگائیں

— تشنج کی وجہ سے دو الینا دشوار ہو تو درج ذیل ادویہ کا حقنہ دیں۔
نسخہ حقنہ:-

صابون ۳ گرام، کتر کر نمک طعام ۳ گرام، دولیٹ پانی میں حل کر کے روغن بید انجیر ۲۸ ملی لیٹر کا اضافہ کر کے حقنہ کریں۔

— بلغم کی صورت میں نفع مسہل اور تنقیہ وغیرہ تدابیر استعمال کرنے کے بعد عاقر قرقا،

جاویر حلتیت، جندبیدستر، قطنل سیاه، قسط شیریں، ہر ایک ۳ گرام، جلد دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر چنے برابر گولیاں بنائیں اور ۳، ۳ گولیاں صبح، شام کھلائیں۔

- جند بیدستر، حلیت ۵۰۰ ملی گرام، پیس کرشہد میں ملا کر صبح، شام چٹائیں
- آکاس بیل کو ردغن کنجد اور پانی میں پکا کر گرم گرم، عضو پر باندھیں۔
- موم سفید ۱۲ گرام، ردغن سوسن ۶۰ ملی لیٹر میں پگھلا کر زیرتون ۶ گرام، جند بیدستر ۱ گرام، باریک پیس کر ملائیں اور موم سا بلند ۶ گرام کا اضافہ کر کے متاثرہ عضو پر لپیپ کریں۔
- نسخہ درج ذیل معجون تشیج کی بیشتر اقسام میں مفید تصور کیا جاتا ہے۔

نسخہ معجون :-

جانفعل، دارچینی، عود غرقی، باببر، زنجبیل، سعد کوفی، اسطوخودوس، بادرنجبویه، سنبل الطیب، ہر ایک ۳ گرام، مغز بادام، مغز ناریل، ہر ایک ۵ گرام، تریاق حب الغراب ۱۸ گرام جملہ دواؤں کو پیس کر تین گناہ شہد ملا کر معجون بنائیں اور صبح، شام ۶، ۶ گرام نوش کرائیں۔

— جند بیدستر، عود صلیب، جدوار اور مشک وغیرہ کھلائیں۔

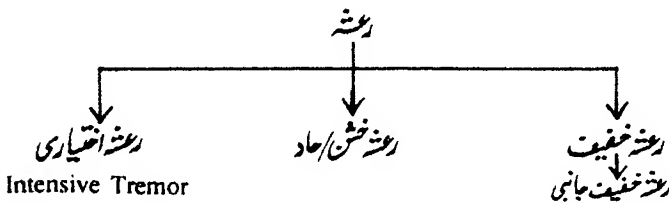
— مہلات کے بعد تقویت کے لیے قرص مرجان جواہر والا عدد، خیرہ گاوڑیاں جواہر والا ۷ گرام میں ملا کر صبح کو کھلائیں اور شام کو خیرہ ابیشم حکیم ارشد والا ۵ گرام، قرص اعظم العدد میں ملا کر کھلائیں۔

رعشہ

TREMOR

اس مرض میں عضو متعش کی قوت محرکہ کمزور ہو جانے کی وجہ سے مرکب اعضاء کے ایک یا دونوں جانب کے اختیاری عضلات میں غیر اختیاری اور غیر منظم حرکات پیدا ہو جاتی ہیں۔

اقام



اسباب

۱۔ اس کے تین بنیادی اسباب ہیں

۱۔ ضعف قوت محرکہ

۲۔ ضعف آلہ حرکت

۳۔ ضعف قوت محرکہ و ضعف آلہ حرکت

اب نظامی امراض بھی اس کے اسباب میں شامل ہیں
امراض راس :-

۱۔ ضعف اعصاب

۲۔ سلو دماغ

۳۔ شلل نصفی

۴۔ داء الرقص

۵۔ اختلاج الحوتہ موروثی

۶۔ مقدم دموفردماغ کے بعض امراض

۷۔ سرہ اعصاب

۸۔ اعصاب کا سود مزاج بارد

۹۔ یبوست اعصاب / احتراق

اخلاط :-

۱۔ لیسہ دار غلیظ اخلاط

امراض اعصاب و تناسل :-

۱۔ کثرت جماع

۲۔ امتلاء شکم کی حالت میں جماع کرنا

۳۔ قسم بول

بہمیات :-

۱۔ کثرت سے نوشی

- II, کونین کا بکثرت استعمال
 III, ہوام گزیدگی
 IV, تمباکو نوشی
 V, افیون خوردنی
 نفسانی انفعالات :-

- I, غم و غصہ
 II, فرحت و مسرت
 III, شدید ندامت
 IV, مددہ

متفرقات :-

- I, تصلب منتشر
 II, غلبہ بردت
 III, بیجان و بے قراری
 IV, شدید امراض کے بعد نقاہت
 V, غوطہ
 VI, حمیات حادہ
 VII, اختناق الرحم
 VIII, مشلخ کے بدن میں غیر معمولی ضعف
 IX, استفراغ
 X, اخراج اخلاط
 XI, سوء القنیہ
 XII, وجع المغاصل
 XIII, دیدان امعاء
 XIV, ایام کی بے اعتدالی
 XV, پہلی بار حمل قرار پانا

(XVI) بے وقت اور بکثرت پانی پینا

مشاعر عضو میں غیر اختیاری پھر کس ہوتی ہے اور وہ اپنی کارکردگی پوری طرح علامات انجام نہیں دے پاتا۔ ملحوظ رہے کہ ہر ریض میں رعشہ کے وقت، اس کی مقدار اور اس کی عام کیفیات مختلف ہوتی ہیں۔ چنانچہ بعض اوقات رعشہ بالکل ناچیز اور خفیف ہوتا ہے اور بعض اوقات اس قدر زیادہ کی اس کی موجودگی میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہوتی، نیز کبھی اس کی غیر اختیاری حرکات منظم ہوتی ہیں اور کبھی بالکل بے قاعدہ۔

یہ مرض ایک ایک اور رفتہ رفتہ شروع ہو سکتا ہے، مرضی علامات رونما ہونے سے قبل جسمانی اور ذہنی حالت متغیر ہو جاتی ہے، مزاج میں چڑچڑاہٹ آ جاتا ہے۔ مرض کی خفیف صورت میں ہاتھ سے چیز کے گر جانے، چلنے میں قدم ڈنگانے اور کسی چیز کے اٹھاتے وقت ہاتھوں کے کانپنے جیسی شکایات ہوتی ہیں، حاد صورت میں ہیر ہیر بازو اور پیروں کے عضلات میں غیر منظم حرکات ہوتی ہیں ہاتھ میں بھی شدید کپکپی ہوتی ہے کہ کسی چیز کو اٹھا کر پینا دشوار ہو جاتا ہے، بعض اوقات پورا یا نصف جسم ہلتا ہے۔ عصب کے سوا مزاج بار دیا نامکمل سترہ کی صورت میں ان کی مخصوص علامات موجود ہوتی ہیں۔ سوا مزاج یا بس یا بیہوش کی تدابیر کی صورت میں بیہوشی پیدا کرنے والا سبب گذر چکا ہو گا۔ نیز رعشہ والا عضو اور عضلہ لاغر ہو جاتا ہے اور رونمیاں کو بہت جلد جذب کر لیتا ہے۔

خفیف رعشہ میں عضلات کے انقباض کا تناسب بالعموم ایک سکند میں نو (۱۱) ہوتا ہے، یہ رعشہ عموماً اطراف میں پایا جاتا ہے لیکن پیری میں اور لیٹرس کے بعد گردن اور سر میں بھی ہوتا ہے۔ بعض اوقات یہ کیفیت صرف اسی وقت ہوتی ہے جب مریض کوئی اختیاری حرکت کرے اور کبھی مکمل استراحت کے باوجود ہوتا رہتا ہے، نیز حالت میں موقوف اور ہیجان میں زیادہ ہو جاتا ہے۔

پیدائشی اور موروثی رعشہ عام طور سے بچوں میں ہوتا ہے، اس میں اطراف، منہ اور زبان خاص طور سے متاثر ہوتی ہے، قوت ارادی کو بروئے کار لاتے ہوئے رعشہ پر تھوڑی حد تک قابو پایا جاسکتا ہے۔

یشترغس کے بعد رشتہ خفیف، اہترازی اور خشن و منظم، ہر دو طرح کا ہوتا ہے، شدید صورت میں حالت خواب میں رشتہ ہوتا ہے نیز حرکت کرنے اور ہيجان کی صورت میں اضافہ ہو جاتا ہے، رشتہ کے ساتھ ضعف عضلات، چہرے سے بے کفی، فساد حس، سرد پیمہ آنے اور رک رک کر چلنے جیسی علامات موجود ہوتی ہیں۔

عظم غده درقیہ کی صورت میں رشتہ دقیق، سریع اور ریاضت کے وقت ہوتا ہے، ہاتھ کی انگلیوں اور بازو کو پھیلانے پر، انگلیوں میں خفیف رشتہ نظر آتا ہے تاہم ہاتھ اور بازو پر اکثر رشتہ نہیں ہوتا، ہيجان کے وقت رشتہ میں اضافہ ہو جاتا ہے، دیگر علامات مثلاً عظم غده درقیہ، غوطہ جھوٹی اور نوبتی خفقان، وغیرہ پائی جاتی ہیں، لانگری بھی ہوتی ہے۔

کثرت سے نوشی کی صورت میں صبح کے وقت رشتہ زیادہ ہوتا ہے نیز بے خوابی، اضطراب، نہار منہ تھ، غم مودہ پر درد، فساد حس اور عضلات اور دماغی قوتوں میں ضعف کی شکایت ہوتی ہے۔

تفریقی علامات

تعلب دماغی نخاعی Cerebro-Spinal Sclerosis	رشتہ Tremor
۱۔ نوجوانوں میں کثیر الوقوع ہے۔	۱۔ بچوں میں کثیر الوقوع ہے۔
۲۔ حرکات ارادی اختیار سے باہر ہوتی ہیں	۲۔ حرکات ارادی میں بالعموم اختیار ہوتا ہے تاہم عدم نظم کی شکایت ہوتی ہے۔
۳۔ انقباض وتری زیادہ ہوتا ہے۔	۳۔ انقباض وتری، طبعی ہوتا ہے۔
۴۔ سکون کی حالت میں رشتہ نہیں ہوتا۔	۴۔ بحالت سکون اور دوران نیند بھی بعض اوقات رشتہ ہوتا ہے۔
۵۔ دونوں جانب یکساں ماؤف ہوتی ہیں۔	۵۔ دونوں جانب یکساں ماؤف نہیں ہوتی بلکہ بالعموم ایک جانب محدود علامات ہوتی ہیں۔
۶۔ حرکات کی رفتار یکساں ہوتی ہے۔	۶۔ حرکات غیر منظم اور جلد جلد متغیر ہوتی ہیں۔

اصول علاج | سو مزاج سرد و فیو کی صورت میں ان کے ازالہ و تبدیل کی تدابیر اختیار کریں۔

- اعراض نفاثی کی صورت میں تسکین نفس کا سامان کریں
- ہیوست کی صورت میں تڑپیلی تدابیر اختیار کریں
- شراب نوشی اور جماع کی صورت میں مقویات استعمال کرائیں
- دیگر اصول، نقوہ اور فالج جیسے ہی ہیں۔

(سو مزاج بارد)

علاج | غلبہ برودت کی صورت میں حلیت، عاقر قرحا، جذبیہ منزہ، ایک ۳ گرام، جلد دواؤں کو میس کر روغن زیتون میں حل کر کے غلو تعش پر مالش کریں۔

— غلبہ خلط بارد کی صورت میں نفج مادہ کے بعد حب توقایا سے تنقیہ کریں اور اس کے بعد تقویت کے لیے معجون فلاسفہ ۵ گرام، معجون اذراقی ۳ گرام، دواء المسک حار ۴ گرام، میں ملا کر استعمال کرائیں۔

— کثرت جماع دے نوشی کی صورت میں کشتہ کلال ۲۰ ملی گرام، لبوب کبیر، دواء المسک معتدل جو اہروالی ۵ گرام کے ہمراہ صبح کو استعمال کرائیں، شام کو کشتہ مرجان، ۲۰ ملی گرام ہمراہ خمیرہ گاؤز باں عنبری جو اہر والا ۵ گرام کھلائیں۔

— تازہ جوز کھلائیں۔

— تریاق کبیر ۹ گرام ایک دن میں چند مرتبہ کھلائیں۔

— سو مزاج سادہ اور سو مزاج استلائی میں روغن قسط اور روغن زنبق کی مالش کریں۔

رتاص

CHOREA

اس مرض میں ارادی حرکات، غیر ارادی حرکات کے ساتھ مختلط ہو جاتی ہیں اور جسم کے ایک یا دونوں جانب کے اختیاری عضلات، بالخصوص ہاتھ، پیر اور چہرہ کے عضلات

میں بلا ارادہ غیر منظم حرکات واقع ہوتی ہیں۔ چونکہ یہ غیر منظم حرکات کم و بیش ”رقص“ کی حرکات سے مشابہ ہوتی ہیں۔ اس لیے اس بیماری کا نام ”داء الرقص“ یا ”رقاص“ رکھا گیا ہے۔

ملاحظہ فرمائیے کہ اس مرض کی ماہیت هنوز نامعلوم ہے، تاہم اطباء کا خیال ہے کہ کوئی سمی، فاسد خلط دماغ میں جاگزیں ہو کر ترکیب دماغی میں کچھ ایسی غیر نمایاں خرابی پیدا کر دیتی ہے جس سے اس کے طبعی افعال میں فتور پیدا ہو جاتا ہے اور بظاہر دماغ میں التهاب یا اجتماع خون و تصلب و تلخین وغیرہ کی کوئی علامت بھی نظر نہیں آتی۔ — یہ مرض ۸-۱۶ سال کی عمر میں کثیر الوقوع ہے۔

اسباب

I,	عصبی المزاج ہونا
II,	اختناق الرحم
III,	ضعف دماغ
IV,	فرجہ راسس
V,	التهاب بطانة قلب
VI,	وجع المفاصل حار
VII,	حمیات متعدیہ
VIII,	دیدان امعاء
IX,	الفعالات نفسانیہ
X,	سوء القنیہ
XI,	حفظان صحت کے اصولوں کی عدم پابندی

علامات | ابتداء میں مریض مضطرب رہتا ہے اور ایک مقام پر تک کر نہیں دیتا، ڈراڈرا اور خوفزدہ سا دکھائی دیتا ہے، چلنے پھرنے میں لڑکھڑاہٹ سی ہوتی ہے، پاؤں گھسٹتے ہیں، کسی چیز کو اٹھاتے ہوئے ہاتھ کانپتا ہے، سوء ہضم کی شکایت ہوتی ہے، مزاج میں چڑچڑاہٹ ہو رہی ہے، ہفتہ دس دن بعد مرض کی درج ذیل

خصوصی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

عام طور سے دائیں جانب کے عضلات بے قاعدگی سے جھٹکے کے ساتھ سکڑتے ہیں، یہ تشنجی حرکت عام طور سے جسم کے ایک ہی جانب تک محدود رہتی ہے لیکن بعض اوقات دونوں طرف کے عضلات میں بھی ہونے لگتی ہے۔ نیند کی حالت میں حرکتیں معدوم ہو جاتی ہیں، مریض کی نقل و حرکت پر نظر رکھنے پر ان حرکتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے، مریض ٹھہر ٹھہر کر گفتگو کرتا ہے۔

تشدید حالات میں تمام غیر ارادی حرکات جلد جلد اور شدید تر ہو جاتی ہیں، چہرہ کے عضلات اور آنکھیں ادھر ادھر پھیر جاتی ہیں، مریض دانت بیتا ہے اور بعض اوقات زبان دانتوں کے نیچے آکر کٹ جاتی ہے، گفتگو کرنا اور کھانا پینا دشوار ہو جاتا ہے، بول و براز غلط ہونے لگتے ہیں، حرکات قلب اور تنفس میں بے قاعدگی ہو جاتی ہے۔ یہ مرض عام طور سے دو، ڈھائی ماہ تک رہتا ہے اور بیشتر مریض صحت یاب ہو جاتے ہیں، لیکن اگر تین ماہ سے زیادہ کا عرصہ گزر جائے تو یہ مرض مزمن صورت اختیار کر لیتا ہے اور ۲، ۳ سال تک رہتا ہے، بعض اوقات یہ مرض از خود رفع ہو جاتا ہے تاہم اعادہ کے امکانات بہر حال رہتے ہیں۔

— ملینات استعمال کرائیں۔

اصول علاج — دیدان امعاء کی صورت مخرج دیدان ادویہ استعمال کرائیں۔

— مقویات کھلائیں

— حفظان صحت کے اصولوں کی پابندی لازمی طور پر کرائیں۔

علاج — سوء القنیہ کی صورت میں سیرج البہم اور جید الکیموس، مقوی غذائیں کھلائیں۔

— گندھک، شور پانی یا سمندر کے پانی سے غسل کرائیں

— غلبہ بردت کی صورت میں سارے جسم پر، بالخصوص کانپنے والے اعضاء پر درج ذیل روغن کی مالش کریں۔

جندبیدستر، حلیت، عاقر قرہ، ہر ایک ۳ گرام، ان کو روغن زیتون ۲۰ ملی لیٹر میں ملا کر مالش کریں — اور صبح کو جندبیدستر اگر ۱۰ گرام، العسل ۲۰ ملی لیٹر کے ساتھ نوش

کرائیں۔

— روغن سرخ کی مالش کریں۔

— تریاق کبیر ۳ گرام، دن میں ۳ بار استعمال کرائیں

— تازہ اخروٹ کھلائیں۔

— سنبل الطیب ۳ گرام، پانی ۳۰ ملی لیٹر میں ۲۳ گھنٹے تک بھگوئے رکھیں اس کے بعد

مل چھان کر ۲۵ ملی لیٹر، دن میں ۳ بار نوش کرائیں۔

— تقویت دماغ و اعصاب کے لیے معجون فلاسفہ یا حب اذراقی کھلائیں۔

اختلاج

TREMBLING

اس مرض میں عضلات میں غیر معتاد، عارضی، ارتجاجی (اضطرابی) حرکت پیدا ہو جاتی ہے جو جھٹکوں کی شکل میں ہوتی ہے اور بہت ہی سریع الزوال ہوتی ہے۔

اسباب

I, حسی اعصاب میں نقص پیدا ہو جانا

II, غیر حسی اعصاب میں مرض پیدا ہو جانا

III, مقدم دماغ کا فعلی نقص

IV, موخر دماغ کی ماؤفیت

V, غلیظ بخاری ریاحات

VI, بارد المزاج ہونا

VII, سرد موسم

VIII, سرد تدابیر اختیار کرنا

IX, جسم میں غلہ و خلط بلغمی

علاج غم و غصہ / فرحت و خوشی

اس کے اسباب چونکہ خفیف ہوتے ہیں اس لیے یہ فوراً پیدا ہوتا ہے علامات اور فوراً ہی زائل ہو جاتا ہے۔ متاثر عضو مختلف جانب حرکت کرتا ہے اور اس کا میلان اوپر کی جانب ہوتا ہے۔ اختلاج اگر برابر قائم رہے تو اس کو لقوہ، مرع، سکتہ، تشنج، خدر اور مالیخولیا کا مقدمہ تصور کرنا چاہیے۔

تفریقی علامات

اختلاج	رعشہ
۱۔ انبساط اور انقباض کی استعداد رکھنے والے ہر عضو میں ہو سکتا ہے مثلاً اعصاب کبد طحال اور رحم وغیرہ۔	۱۔ اختیاری حرکت والے مرکب اعضاء میں ہوتا ہے۔
۲۔ ایک، یک پید ہوتا ہے اور فوراً زائل ہوتا ہے۔	۲۔ بتدریج پیدا ہوتا ہے اور مشکل سے جاتا ہے۔
۳۔ عضو مختلف جانب حرکت کرتا ہے اور اس کا میلان اوپر کی طرف ہوتا ہے۔	۳۔ میلان نیچے کی طرف ہوتا ہے۔

اصول علاج۔ متاثر عضو کو محلل ملکوروں سے سینکیں۔

گرم روغنیات کی مالش کریں

۔ حسب ضرورت مسہلات استعمال کریں۔

۔ تلطفی تدابیر اختیار کریں

۔ مزمن صورت میں لقوہ کا اصول علاج اختیار کریں۔

علاج۔ متاثر عضو کو محلل ملکور مثلاً گرم نمک سے سینکیں

گرم روغنیات مثلاً روغن بابونہ، روغن قسط اور روغن خیری کی مالش کریں، مالش ابتدا میں آہستہ آہستہ پھر تیز تیز کریں۔

۔ اگر مذکورہ بالاتدابیر سے افادہ نہ ہو تو مسہل استعمال کریں اور رعشہ کے ذیل میں

بیان کردہ اصول علاج اختیار کریں۔

ضربت الشمس

SUNSTROKE

اس مرض میں شدت حرارت سے خون میں جوش اُجاتا ہے جس سے دماغ اور راس النخاع کو شدید اذیت پہنچتی ہے اور نہایت کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات غشی اور سباتی کیفیت بھی طاری ہو جاتی ہے اور جس تنفس ہو کر مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔

اسباب

I, تیز دھوپ

II, شدت حرارت

III, ہوا کا بند ہو جانا

IV, موسم گرم میں سیاہ کپڑے پہننا

V, کثرت سے نوشی

VI, جسمانی محنت کی زیادتی

مرضی علامات بالعموم تین طرح سے رونما ہوتی ہیں
علامات I, عام طور سے پہلے شدید گرمی اور تپش کی وجہ سے درد سر کی شکایت ہوتی ہے،
 دوار ہوتا ہے جسم کا درجہ حرارت غیر معمولی طور پر ۱۰۸° تک پہنچ جاتا ہے۔ شدید کرب و
 اضطراب ہوتا ہے، بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ شدت کی پیاس لگتی ہے۔
 ہریان کی شکایت ہوتی ہے۔ چہرہ اور آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ خفقانی کیفیت ہوتی ہے
 تنفس میں تکلیف ہوتی ہے اور اس سے خراٹے کی آواز آتی ہے۔ اس کے بعد مریض
 بے ہوش ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات اسی حالت میں شدت ضعف کی وجہ سے مریض

ہلاک ہو جاتا ہے۔

بعض حالات میں شدید نقاہت اور ضعف محسوس ہو کر بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے، عضلات مترخی ہو جاتے ہیں، نبض دقیق اور ضعیف چلتی ہے۔ قلب کی حرکات نہایت ضعیف ہوتی ہیں، متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے، تمام جسم پسینہ میں تریز ہو جاتا ہے، قلبی حرکات کے بند ہو جانے سے مریض ہلاک ہو جاتا ہے، یا رفتہ رفتہ عوارض میں تخفیف ہو کر مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔

III دماغ، نخاع اور اس انخاناع میں حرارت کی وجہ سے شدت مفرت پہنچ کر بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے اور جس تنفس ہو کر مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔

تفریقی علامات

سبب فالجی	سبب فریۃ الشمس
۱۔ لو لگنے یا شدت حرارت سے گزرنے	۱۔ کی سرگذشت ملتی ہے
۲۔ مرضی علامات رفتہ رفتہ رونما ہوتی	۲۔ یکایک رونما ہوتی ہیں۔
۳۔ سبب سے قبل حرارت ہوتی ہے۔	۳۔ سبب سے قبل حرارت نہیں ہوتی۔
۴۔ پتلیاں منقبض ہوتی ہیں	۴۔ پتلیاں غیر مسادی ہوتی ہیں۔
۵۔ حقیقی فالج نہیں ہوتا۔	۵۔ حقیقی فالج ہوتا ہے۔
۶۔ اہمال غیر ارادی طبع پر ہوتا ہے۔	۶۔ قبض ہوتا ہے
۷۔ بالعموم تنفس معدوم یا پست	۷۔ تنفس بلند، خراٹے درد ہوتا ہے
۸۔ سر اور آنکھیں نہیں پھرتیں	۸۔ سر اور آنکھیں پھرتی ہیں۔
۹۔ نبض سریع اور اکثر ضعیف چلتی ہے	۹۔ نبض بطی اور قفل چلتی ہے۔
۱۰۔ مناسب علاج سے سبب میں کمی آتی جاتی	۱۰۔ سبب میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔

ہے۔

اصول علاج | مریض کو سرد اور ہوا دار مکان میں رکھیں اور گداز بستر پر
سلائیں۔

— بے ہوشی کی صورت میں سرد پانی یا اسی قبیل کی دوسری اشیاء کے چھینٹے ماریں۔

— سر پر برف وغیرہ کی تھیلی رکھیں۔

— مفرجات استعمال کرائیں۔

— پیاس بجھانے والی دوائیں استعمال کرائیں۔

علاج | بے ہوشی دور کرنے کے لیے سرد پانی یا عرق کیوڑہ و عرق گلاب کے
چھینٹے ماریں۔

— عرق گلاب و عرق کیوڑہ میں سا فور ملا کر سونگھائیں۔

— سر منڈا کر مذکورہ بالا عقیات میں کپڑا تر کر کے سر پر رکھیں اور اس کا بار بار
اعادہ کرتے رہیں۔

— برف کی ٹوپ، سرد پانی کی تھیلی، پیشانی اور گردی پر پھیرنا بھی سودمند ہے۔
اور شدید حمی کی صورت میں سارے جسم، بالخصوص سر، گردن اور پشت پر سرد پانی
ڈالیں۔

— پیاس دفع کرنے کے لیے برف کی ڈلی چوسنے کی ہدایت کریں — یا
آم کے پنے میں عرق کیوڑہ یا عرق گلاب اور معری ملا کر برف سے سرد کر کے
تھوڑا تھوڑا نوش کرائیں۔

— تقویت کے لیے درج ذیل نسخہ سودمند تصور کیا جاتا ہے۔
نسخہ :-

مفرج بارد، مفرج یا قوتی ہر ایک ۷ گرام کھلانے کے بعد لعاب ہمدان، شیرہ
مغز تخم کدوے شیریں، شیرہ تخم خرفہ سیاہ، ہر ایک ۳ گرام، شیرہ عنب ۵ دانہ،
عرق گلاب، عرق کاؤڈزبان ہر ایک ۴۸ ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر ۸۸ ملی لیٹر
کا اضافہ کر کے نوش کرائیں۔

— سر کو روغن شیریں میں ملا کر جسم پر ملیں۔

— عرق فالسہ ۴۸ ملی لیٹر، عرق گلاب ۴۸ ملی لیٹر، — میں تھوڑا سا سرد پانی ملا کر

برف سے مزید سرد کر لیں اور نوش کرائیں۔
 — زرشک، بہدانہ پانی میں نکال کر شربت آلو بخارا سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔
 — درجن ذیل نخلۃ سونگھائیں۔
 نسخہ نخلۃ :-

روغن گل، عرق بید مشک، بھلاب دوا آتش، سرکہ انگوڑی، ہر ایک ۸ ملی لیٹر،
 تازہ عرق بھلاب ۹۲ ملی لیٹر، مندل سفید ۴ گرام، کافور ۱ گرام، جلد دواؤں کو باہم ملا کر
 نخلۃ بنا کر سونگھائیں۔

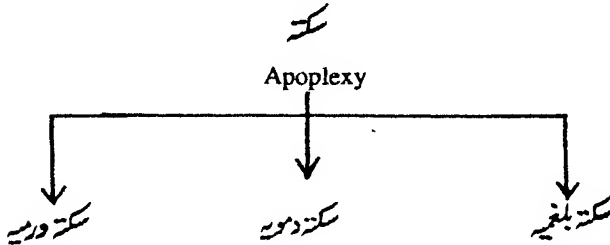
سکتہ

APOPLEXY

اس مرض میں قلب اور اعضاء تنفس کے سوا جسم کے تمام اعضاء کی حس و حرکت
 موقوف ہو جاتی ہے اور مریض پر کامل سکوت طاری ہو جاتا ہے، قلب اور اعضاء
 تنفس کی حرکات بھی نہایت درجہ خفیف ہوتی ہیں۔

اقسام

بنیادی اسباب کے اعتبار سے



اسباب

۱۔ بطون دماغ میں کامل شدہ، خواہ یہ بلغی ہو یا دموی

II,	دماغ کا درم حار / بار د
III,	امتلاء دماغ، دمو
IV,	عروق دماغ میں انسداد
V,	عروق دماغ میں انجماد خون
VI,	نفس دماغ یا انشیر دماغ میں نزف
VII,	سرد و تر اشیاء کا بکثرت استعمال / سرد تمد ابیر
VIII,	عیش و عشرت کی زندگی
IX,	کثرت مے نوشی
X,	کثرت جماعت
XI,	اختلاج قلب
XII,	شحمیت عروق قلب
XIII,	امراض صمامات قلب
XIV,	صلابت عروق دماغ
XV,	غیر معمولی جسمانی تحریکات
XVI,	تسم بول
XVII,	نقر کس
XVIII,	تسم ایون
XIX,	اخراج فضلات جسم میں خلل واقع ہونا

علامات | ابتداء میں درد سراور دوران سر کی شکایت ہوتی ہے۔ دوی وطنیں جیسی علامات ملتی ہیں، نقل راس ہوتا ہے، مریض گفتگو کے دوران چند ثانیہ کے لیے رک جاتا ہے، اعصاب کی شکایت ہوتی ہے، متلی اور تے آتی ہے، مزاج میں غیر معمولی چڑا چڑا پن آجاتا ہے، نسیان ہوتا ہے، قوت بعارت میں خلل واقع ہو جاتا ہے، حول بھی ہو سکتا ہے۔ فزع فی النوم جیسے عوارض رونما ہوتے ہیں۔ بعض اوقات اعصاب حمی میں فتور اور خلل واقع ہو جاتا ہے اور جسم کے کسی عضو میں غیر معمولی پھر کن، خدر یا مفلوجیت ہوتی ہے۔

(۱) عمومی علامات :-

مذکورہ بالا علامتوں کے رونما ہونے کے بعد مریض بالکل بے حس و حرکت ہو جاتا ہے اور اس کی کیفیت مردوں جیسی ہو جاتی ہے کہ اگر ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دیں تو گر پڑتا ہے۔ تنفس اس قدر بلی اور خفیف ہوتا ہے کہ تشخیص دشوار ہو جاتی ہے، اطراف مسترخ ہو جاتے ہیں، مرض کی نوبت عام طور سے ۵ منٹ سے ۲ گھنٹے تک ہوتی ہے، تاہم ۲۴ گھنٹے تک بے ہوشی کا برقرار رہنا اور تنفس خراٹے کے ساتھ آنارڈی علامتوں میں شمار کیا جاتا ہے، اور ان حالات میں عام طور سے مریض فوت ہو جاتا ہے اور ہوش میں آنے کی صورت میں فتور عقل یا فالج کی شکایت ہو جاتی ہے۔

(ب) خصوصی علامات :-

سکتہ بلیغیہ میں جسم میں استرخانی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، رنگت سفید ہوتی ہے، منہ اور ناک سے رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔ سکتہ بلیغیہ کی غلطی (ذخراہٹ) صورت ردی تصور کی جاتی ہے۔ سکتہ بلیغیہ کی غیر غلطی صورت میں تنفس کی حرکات معدوم ہوتی ہیں اور مریض مردہ کی مانند ہوتا ہے۔ سکتہ دمویہ میں چہرہ سیاہی مائل سرخ ہوتا ہے اور خناق قلبی جیسی کیفیت طاری ہو جاتی ہے، گردن کی عروق ابھر جاتی ہیں، ذخراہٹ کے بغیر تنفس ہوتا ہے۔ سکتہ ڈرمیہ میں جمی ہوتا ہے، اور سکتہ سے قبل درد سر، گردائی سر اور اضطراب وغیرہ علامات رونما ہوتی ہیں۔

امتلاء دموی کی صورت میں سکتہ سے قبل متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے، درد سر اور دوران سر ہوتا ہے، اضمحلال اور کسکندگی ہوتی ہے۔ بہر جیسی کیفیات ہوتی ہیں، ہوش آنے پر جو اس میں کسی طرح اختلال نہیں ہوتا۔

دامنی عروق کے اندر کی صورت میں سکتہ یک لخت واقع ہوتا ہے، اور دموی انجماد خون کی صورت میں مذکورہ بالا علامات رونما ہوتی ہیں اور ہوش آنے پر جسم کا کوئی حصہ مفلوج ہوتا ہے۔

اغشیہ دماغ میں نزف کی صورت میں بے ہوشی کے وقت شدید تشنج عارض

ہوتا ہے اور اوسط دماغ میں نرف کی صورت میں پتلیاں منعقبض ہو جاتی ہیں اور حرارت جسمانی میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے۔

عمومی طور پر نرف دماغی کی صورت میں سابق میں مذکور علامات پائی جاتی ہیں تاہم مقدم دماغ کی سطح یا کیس باطن میں نرف کی صورت میں سر اور آنکھیں ایک جانب کو پھیر جاتی ہیں، بائیں جانب عروق کے اشتقاق کے نتیجہ میں نرف الام کی صورت میں تو سر اور آنکھیں بائیں جانب اور اس کے برعکس جانب نرف الدم کی صورت میں سر اور آنکھیں دائیں جانب پھیر جاتی ہیں۔

اور نرف الدم اگر اوسط دماغ کی ان عروق سے ہوا ہے جو دائیں حصے کی پرورش کرتی ہیں تو بے ہوشی کے وقت سر اور آنکھیں بائیں جانب اور اس کے برعکس صورت میں دائیں جانب پھیر جاتی ہیں۔

شرائین بطون دماغ کے اشتقاق کے نتیجہ میں عارض ہونے والے نرف الدم میں بے ہوشی کے وقت عضلات میں انٹھیں ہوتی ہیں۔
ذیل میں سکتے اور موت کی تفریقی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

موت	سکتہ
1۔ روئی کے ٹکڑے، پر، پانی میں کسی بھی خوب دھنی ہوئی روئی کا ٹکڑا، کسی پرندے کا ملائم پرلے جائیں، یا کسی چھوٹے برتن میں پانی بھر کر مریض کے سینہ پر رکھیں، دھنی	1۔ سکتے کے مریض کے نعتنوں کے پاس روئی کے ٹکڑے، پر، پانی میں کسی بھی
طرح کی تحریک نہیں ہوتی۔	خوب دھنی ہوئی روئی کا ٹکڑا، کسی پرندے کا ملائم پرلے جائیں، یا کسی چھوٹے برتن میں پانی بھر کر مریض کے سینہ پر رکھیں، دھنی

۱۔ جالینوس کا ایک سالہ اس موضوع پر ہے جس کا عربی ترجمہ قسطا بن لوقا نے ”تحریم الدفن“ کے نام سے کیا ہے، اس میں جالینوس نے سکتے کے ریض کو ظاہری موت آئے گھنٹے بعد دفن کر دینے کے عمل کو مذہب و دین کرنے کا عنوان دیا ہے۔ راقم الحروف نے اس مخطوطہ کو حکیم سید شجاع الدین حسین ہمدانی، جلالی (علی گڑھ) کے ذائقہ فکرت میں ملاحظہ کیا ہے اور ان کے ایما پر مرع تعلیقات اردو ترجمہ بھی کیا ہے۔ (مرتب)

ہوئی روئی کے ٹکڑے، پر، یا پانی میں خفیف
حرکت دکھائی دے گی۔

۲۔ زبان کے نیچے حلیل کینج ران یا خیموں
پر ہاتھ رکھنے سے شریان کی حرکت محسوس
ہوتی ہے۔

۳۔ مقعد میں انجلی داخل کر کے پشت کی
طرف دباؤ، شریان کی حرکت محسوس
ہوتی ہے۔

۴۔ آنکھیں روشن اور چمکدار ہوتی ہیں۔

۵۔ چراغ یا اس طرح کی روشنی کے سامنے
مریض کی آنکھ کا معائنہ کرنے سے اس میں
اس شے کی شبیہ دکھائی دیتی ہے۔

اصول علاج | فالج کے اصول پر علاج کریں
سکتہ کی حالت میں مریض کے سر کو گرم رکھنے کے لیے ادویہ حارہ
سوناٹھائیں۔

— مویطات استعمال کرائیں

— ٹیکور کریں

— قے کرائیں۔

— دورہ کے بعد مریض کے قوی بدنی کی رعایت سے جسم و دماغ کے تنقیہ کی تلقین
کریں،

— سکتہ دعوہ میں نصد کھولیں، پچھنوں کے ساتھ سنگھیاں کھجوائیں۔

— سکتہ دعوہ میں اورام دماغیہ کا علاج کریں۔

— سر کے مادہ کو تیز حقنہ کے ذریعہ جذب کرنے کی تدابیر کریں۔

علاج | سکتہ بلغمیہ میں سر کو گرم رکھنے کے لیے مشک، قرفل اور سداب جیسی
ادویہ حارہ سنگھائیں۔

• — کندش، خلفل سیاہ اور جند بیدستر کو معطس کے طور پر استعمال کرا میں
• — بابونہ، برنجاسف، چھڑیلہ، معطر، بودینہ اور عاقر قرحا کے جوشانہ سے ٹھیک
کریں۔

۱۔ پرا میں روغن سوسن تعین کر حلق میں پھیریں اور اس تدبیر سے قے لائیں یا روغن گاؤ میں مرغ کا پرچہ کر ایا راج فقرا یا صرف ایلو امیں تیسطر کر حلق میں پھیریں، اور قے کے بعد تریاق اربو، یا تریاق فاروق کو ماء العسل میں حل کر کے حلق میں ٹپکا لیں۔

۰۔ مریض کو ہوش میں لانے کے لیے درج ذیل نسخہ حقنہ، نفوخ، فساد اور تکمید استعمال کرائیں۔
نسخہ حقنہ:-

ترید سفید، برگ چقدر، قنطور یون دقیق، برگ ثبت، حب الخروع، حب قرطم
سورنجان شیریں، ہر ایک ۵ گرام، بھنجانے فستقی، سنا، مکی ہر ایک ۷ گرام، سپتال ۱۱ دانہ،
عنا ب ۹ دانہ، جملہ دواؤں کو ۱۲ لیٹر پانی میں جو شس دیں، پانی جل کر جب نصف
رہ جائے تو روغن بید انجیر اور روغن بادام شیریں، ہر ایک ۲۲ ملی لیٹر کا اضافہ کر کے
استعمال کرائیں۔ مابین کا سادہ حقنہ بھی مفید ہے۔

نسخہ نفوخ :-

برگ ثبت، کانپل ہر ایک ۲ گرام، جند بیدستر ۲ گرام، مشک خالص اگر ام،
جلد دواؤں کو باریک پیس کر نقتنوں میں نفوخ کریں۔
نسخہ تکمید :-

قرنفل، جانیقل، بیل خورد، دج ترکی، جادو تری، ہموزن کونیم کوب کر کے پٹے
کی پوٹلی میں باندھ کر گرم کر کے سر کی تکمید کریں، یہ عمل بار بار کرتے رہیں۔
نسخہ: قصاد:-

کندش، فرقیون، زنجبیل، کلونجی، قرفل، ہل خود، عاقر قرحا، فلفل سیاہ،
جذیرہ ستر، ہوزن کو عرق بادیان میں پیس کر، سرکے بال ترشوا کر، نیم گرم نماد کر ایسے۔
— سکتہ دموہ میں قیصال کی فصد کولیں اور پینڈلیوں پر پچھنے کے ساتھ سنگھیاں کھینچو ایسے۔

۔ ان تدابیر کے بعد فالج کے اصول علاج کو اختیار کرتے ہوئے منہج، سہل، قریب و غیر استعمال کرائیں۔

خراج دماغ

CEREBRAL ABSCESS

اس مرض میں دماغ میں ریم دار التهاب پیدا ہو جاتا ہے۔

اسباب

I	ریم پیدا کرنے والے اعضاء کی بلا واسطہ سرایت
II	التهاب وسطی الاذن تقبی
III	Suppurative Otitis Media
IV	جہمی اور مصفاقی ہوائی جو فوں کی سرایت
V	تھقف کے مرکب کسور
VI	جہبہ یا تھقف کا دمل
VII	حدہ چشم کے امراض
VIII	اتساع شغف
IX	سرخبادہ

علامات کا انحصار بیشتر سرایت رساں Infective نوعیت پر ہوتا ہے اور کسی حد تک خراج کے محل وقوع پر التهاب اذن سے پیدا ہونے والی حالتوں ابتدائی علامات خفیف ہوتی ہیں اور بالعموم تقبی التهاب یا التهاب حلمہ Mastoiditis کی صورت میں یہ علامات دوسری علامتوں کی وجہ سے دب جاتی ہیں۔ بصورت دیگر حمی، حدہ سر اور قے نیز غنودگی وغیرہ علامات موجود ہوتی ہیں تقبی عل کے بے روک پھیلنے کی صورت میں یہ علامات شدید طور پر، سرعت کے ساتھ نمودار ہوتی ہیں، خراج کے کیمہ بند ہونے کی صورت میں، ابتدائی علامات زائل ہو جاتی ہیں،

اور خراج مزمن صورت اختیار کر لیتا ہے اور اس صورت میں انفجاری یا انتفاقی نوعیت کا درد سر ہوتا ہے۔

اطباء نے اس مرض کی علامتوں کو تین درجوں میں تقسیم کیا ہے۔

I، انتہائی درجہ:-

یہ درجہ ۱۲-۱۷ گھنٹے پر محیط ہوتا ہے اور مریض کو بالعموم اس مرحلے کا علم نہیں ہو پاتا۔ اس درجہ میں درد مزاق اور لرزہ نہایت اہم علامات ہیں، درد سر کی نوعیت جلن یا ٹیس جیسی ہوتی ہے۔ درد نوبتی یا مسلسل ہو سکتا ہے، خراج کے مقام پر تکلیف ہوتی ہے، متلی کے بغیر قے خارج ہوتی ہے اور اس میں غذائی اجزاء شامل نہیں ہوتے۔ تیسری اہم علامات لرزہ ہے، لرزہ کی کیفیت معمولی سے تھوکر کا پینے تک ہو سکتی ہے۔

II، درجہ ضعف:-

یہ درجہ ۱۵-۵ ہفتہ پر محیط ہوتا ہے، انتہائی درجہ کی علامتیں زیادہ نمایاں ہوتی ہیں تاہم درد کم ہو جاتا ہے، مریض کراہتا اور ماؤف حصہ پر ہاتھ رکھے رہتا ہے سر پر کسی طرح کے دباؤ سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ درد میں اضافہ سے مقام مرض کی تعیین میں معاونت حاصل ہوتی ہے۔ معمولی جسمانی حرکت سے قے اور دوا کی شکایت ہوتی ہے۔ دماغی افعال میں فتور پیدا ہو جاتا ہے۔ مریض سوال کے جواب دیر میں دیتا ہے اور کسی جملے کو ادا کرتے ہوئے درمیان میں غنودگی آ سکتی ہے۔ خراج میں کسی طرح کی پیچیدگی کے نہ ہونے کی صورت میں جسمانی حرارت طبعی ہوتی ہے۔ نبض بطنی اور متلی چلتی ہے۔ تنفس ست ہوتا ہے۔

III، درجہ فالج:-

فالج کی نوعیت سے مقام ماؤف کی صحیح تعیین میں مدد ملتی ہے۔ چنانچہ خراج کے حرکتی رقبہ یا اس کے قریب ہونے کی صورت میں تشنج یا فالج ہوتا ہے۔ نقص صدغی کی صورت میں وہ دماغ کے درمیانی حصہ کی بلندی کے نچلے حصہ پر دباؤ ڈالتا ہے جس کے نتیجہ میں اطراف اور چہرہ مفلوج ہو جاتا ہے۔ خراج کے بائیں جانب ہونے کی صورت میں بطلان تکلم کی شکایت ہوتی ہے۔ فص جہی میں بڑے خراج کی صورت میں دماغ

میں نقل اور جو اس میں کندی ہوتی ہے، موخر دماغ میں خراج کی صورت میں بالعموم قے خارج ہوتی ہے، موخر دماغ کے درمیانی فص میں خراج کی صورت میں مریض لڑا کھڑا کر چلتا ہے اور اس جانب کے اعضاء کے افعال میں سستی ہوتی ہے۔

خراج کے سطح دماغ پر پھوٹ جانے کی صورت میں جسمانی حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے، سرسامی علامتیں رونما ہوتی ہیں، نبض سریع چلتی ہے۔ قے آتی ہے اور تشنج ہوتا ہے۔ خراج کے بطون دماغ میں پھوٹنے کی صورت میں رتلیاں پھیل جاتی ہیں، جسم نیلگوں ہو جاتا ہے، تنفس خراٹے دار آتا ہے، جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے، تشنج ہوتا ہے اور سبات کے بعد موت واقع ہو جاتی ہے۔

تفریقی علامات

سلسلہ دماغ	خراج دماغ
۱۔ کسی طرح کی سرگزشت نہیں	۱۔ ضربہ مقطر اس یا امراض اذن کی سرگزشت موجود ہوتی ہے۔
۲۔ لاغری جلد نہیں آتی	۲۔ لاغری ہوتی ہے۔
۳۔ لرزہ اور پسینہ نہیں آتا	۳۔ لرزہ اور پسینہ آتا ہے۔
۴۔ التهاب عصبہ مجوفہ ہوتا ہے	۴۔ التهاب عصبہ مجوفہ نہیں ہوتا
۵۔ درد سر میں رفتہ رفتہ اضافہ ہوتا ہے	۵۔ درد سر یکایک شدید ہو جاتا ہے۔
۶۔ مخصوص عضلات میں صرف تشنج ہوتا ہے۔	۶۔ تشنج مرعی کے بعد فالج ہوتا ہے
۷۔ مرض کی رفتار سست ہوتی ہے۔	۷۔ مرض کی رفتار تیز ہوتی ہے

یقینی تشخیص ہو جانے کے بعد عمل بالید اصول علاج کریں۔

— عوارض میں تخفیف کی تدابیر اختیار کریں
— کان سے سرایت کی صورت میں دافع تعفن ادویہ استعمال کریں

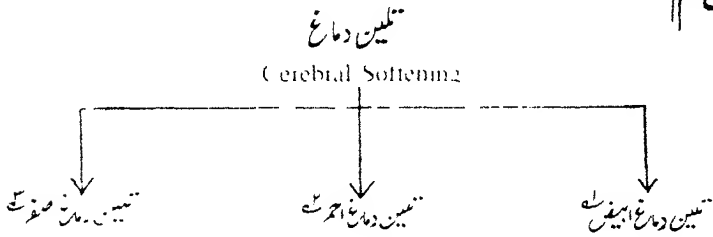
علاج — مرض کی یقینی تشخیص کے بعد دست کاری (عمل بالیدہ = Operation) کریں۔

تکلیں دماغ

CEREBRAL SOFTENING

اس مرض میں جو ہر دماغ کی ساخت نرم پڑ جاتی ہے اور دماغی افعال میں بتدریج نقص پیدا ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔ یہ مرض بوڑھوں اور دماغی کام کرنے والوں میں کثیر الوقوع ہے۔

اقسام



۱۔ یہ نوع نسبتاً نثر الوقوع ہے مادہ مرض دماغ کے سفید جوب میں ہوتا ہے لیکن دماغ میں رگوں کی حالت بہت براہ راست ہے۔
۲۔ وزن حقہ، صحت کی حالت کی نسبت کمزور ہوتا ہے اور شدید طور پر دماغ، مکھن کی طرح نرم اور سفید دکھائی دیتا ہے۔

۳۔ مادہ مرض دماغ کے خاکری و سفید جوب میں ہوتا ہے اور نثر حقہ دماغ، مگھولی دھماں دینا ہے۔
دموی دباؤ کی وجہ سے بعض اوقات اس کی ماحت اس قدر رقیق ہو جاتی ہے کہ تشریت بعد الموت کے وقت کھوپڑی کے اوٹھانے سے دماغ گر کر بہہ سکتا ہے۔

۴۔ اس نوع میں مقدم دماغ، سریرہ پیری اور جسم مضاع متاثر ہوتے ہیں، مقام ماؤف نرم اور گڑھک کی مانند نرم ہوتا ہے۔ تشگاف دینے سے زردی مائل صاف و شفاف رطوبت خارج ہوتی ہے
یہ نوع ادھیڑ و بوڑھوں میں کثیر الوقوع ہے اور نہایت مہلک تصور کی جاتی ہے

قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ بعض اوقات بلا ارادہ براز خارج ہوتا ہے، عسر الیول ہوتا ہے، تنفس خراطیے دار ہوتا ہے، مرض کے ترقی کرنے کے ساتھ ساتھ تنفسی دشواریوں میں بھی اضافہ ہوتا جاتا ہے اور آخر کار ہڈیاں، تشنج یا سبات کے بعد مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔ تبلیں دماغ ابیض کی صورت میں سر میں کم و بیش درد ہوتا ہے، یکا یک دوار ہوتا ہے جو تھوڑی دیر بعد از خود رفع ہو جاتا ہے، بعض اوقات آنکھوں کے سامنے اندھیرا آ جاتا ہے۔ ہوش و حواس میں فرق پڑ جاتا ہے، قوت حافظہ متاثر ہوتی ہے، اطراف میں سوئیاں چھینے کا احساس ہوتا ہے، قوت سامعہ اور بامہ خاص طور سے متاثر ہوتی ہیں، بعض اوقات عصب بصری میں ذہول بھی ہو جاتا ہے، غذا لینے کے بعد غنودگی جیسی حالت ہو جاتی ہے، ضعف قلب ہوتا ہے اور ذرا سی بات سے دل بیول اچھٹا ہے۔

• علاج کو بڑی حد تک علامات کا تابع ہونا چاہیے۔
• تسکان، بالخصوص دماغی تسکان سے احتراز لازم ہے۔

- چڑچڑاہٹ اور بے خوابی کے تدارک کے لیے مسکنات و منومات استعمال کریں۔
- ضعف قلب کی صورت میں محرکات و مقویات استعمال کریں۔
- مفلوج اعضاء کی مالش کا اہتمام کریں
- امعاء کا تنقیہ کریں تاہم قوی مسہلت سے احتراز کریں۔
- مریض کا سر اونچا رکھیں اور جسم کو گرم رکھنے کا اہتمام کریں
- ملحوظ رہے کہ یہ مرض ابتدائی مراحل میں ہی علاج پذیر ہے۔

• علامات مرض کو مد نظر رکھتے ہوئے علاج کریں
• پیروی کی صورت میں مریض کو آرام و سکون فراہم کریں اور اطراف کو گرم رکھیں
• فالج کے بعد اس مرض کے عارض ہونے کی صورت میں درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔

نسخہ:-

صبح کو معجون اذراقی ۳ گرام کھل کر عرق بادیان، عرق گاؤ زبان ہر ایک ۶۰ ملی لیٹر
نوش کریں۔ شام کو درج ذیل مقوی قلب نسخہ استعمال کریں
نسخہ برائے تقویت قلب:-

دوا، الک معتدل ۵ گرام کھلا کر عرق بادیان، عرق گاؤر بان ہر ایک ۶۰ ملی لیٹر
بوقت شام نوش کرائیں۔ اور مغلوج مضمون کی مناسب روغنیات سے مالش
کرائیں۔

۴۔ منوم کے طور پر درج ذیل نسخہ مفید و مجرب ہے۔
نسخہ ضما۔

تخم کاہو، تخم نیلوفر، مندل سفید، ہر ایک ۳ گرام، افیون، زعفران ہر ایک ۲۵۰ ملی گرام،
کافور اگرام، جملہ دواؤں کو باریک پیس کر روغن گل ۶ ملی لیٹر ملائیں اور آب کشنیزبز
۲۴ ملی لیٹر کا اضافہ کر کے ضما کریں۔

۵۔ معجون فلاسفہ گرام، عرق گاؤر بان، عرق بادیان ہر ایک ۵ ملی لیٹر کے ہمراہ کھلائے۔
۶۔ خمیرہ مرداریدہ ۳ گرام ہمراہ منڈی، ۱۲ گرام، شربت گردہل ۲۴ ملی لیٹر استعمال کرائیں۔
۷۔ انوشداروی لولوی ۵ گرام چند یوم پابندی سے استعمال کرائیں۔

تز عزع دماغ

CONCUSSION OF THE BRAIN

اس مرض میں کسی خارجی دباؤ سے دماغ ہل جاتا ہے اور اس کے دوران خون میں
خلل واقع ہو کر طبعی افعال میں نقص پیدا ہو جاتا ہے اور ثانوی طور پر دوسرے اعضاء پر
بھی متاثر ہو جاتے ہیں۔

اسباب

I. ضرب و سقوط راس

II. سر پر زور کا دھکا پہنچنا

کسی خارجی کسر و خلع کے بغیر محض خارجی دباؤ کی مرگدشت ملتی ہے اور صرف
علامات | دوران خون میں خلل واقع ہوتا ہے۔ سر پر چوٹ لگنے سے یک دم بے ہوشی
طاری ہو جاتی ہے لیکن چند ثانیہ بعد از خود بے ہوشی رفع ہو جاتی ہے تاہم درد مخصوص

ہوتا ہے — خفیف صورتوں میں چند ثانیہ کے لیے دماغ چکر جاتا ہے، آنکھوں تلے اندھیرا چھا جاتا ہے، حواس مختل ہو جاتے ہیں اور ضعف کی وجہ سے غشی کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے جس سے مریض کا کھانا ہلکا ہوتا ہے، بعض اوقات متلی اور تے بھی آتی ہے۔ کانوں میں طرح طرح کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔

شدید صورتوں میں بے ہوشی دیر تک قائم رہتی ہے، مریض گہری نیند کی مانند دیر تک بے خود پڑا رہتا ہے بدن سرد اور رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے، روشنی سے پتلیاں غیر متاثر ہوتی ہیں، عضلات مسترخ ہو جاتے ہیں، بول و براز خطا ہونے لگتے ہیں، بعض اوقات اطراف مغلوج ہو جاتے ہیں، نبض ضعیف چلتی ہے، تنفس نہایت بلی ہوتا ہے، کچھ عرصہ بعد عوارض میں تخفیف پیدا ہو جاتی ہے تاہم عقلی قوتوں کا قور بدستور رہتا ہے۔ صحت کاملہ کے بعد بھی کسی قدر دماغی قور کی روئیداد ملتی ہے۔ بعض اوقات قوت گویائی مفقود ہو جاتی ہے، حاصل یہ کہ مرضی علامات کا انحصار مقام گزند اور اس سے خارج ہونے والے اعصاب پر ہے۔

ذیل میں ترعزع دماغ اور مضطرب دماغ کی تفریقی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

مضطرب دماغ	ترعزع دماغ
۱۔ مریض مکمل طور پر بے ہوش ہوتا ہے اور اکثر حالتوں میں اس کو بیدار کیا جاسکتا ہے۔	۱۔ مریض دفعتاً بے ہوش ہو جاتا ہے اور اس کو بیدار کیا جاسکتا ہے۔
۲۔ پتلیاں غیر مسادی اور غیر متحرک ہوتی ہیں ابتداء میں منقبض اور بعد میں منبسط ہو جاتی ہیں۔	۲۔ پتلیاں مسادی ہوتی ہیں اور بالعموم روشنی میں سکڑتی نہیں ہیں اور اگر منقبض ہوتی بھی ہیں تو نہایت سستی کے ساتھ، خفیف طور پر۔
۳۔ تنفس سست، خراٹے سے اور کبھی غیر منظم ہوتا ہے۔	۳۔ تنفس اتھلا، سست اور بعض اوقات "آہ" کے ساتھ آتا ہے۔
۴۔ فالج ہوتا ہے اور جسم کے ایک جانب	۴۔ عضلات مسترخ ہو جاتے ہیں تاہم مکمل

قانع نہیں ہوتا۔ بالعموم صلابت ہوتی ہے۔
 ۵۔ متواتر پیشاب خارج ہوتا ہے۔ ۵۔ احتباس بول ہوتا ہے اور مثانہ کے
 امتلاء کی وجہ سے ہی از خود خارج ہوتا ہے۔

اصول علاج ۱۔ قصد کے ذریعہ مادہ کا امالہ کریں
 ۲۔ خفیف ملین و سہل استعمال کرائیں

۳۔ مقوی دماغ ادویہ کا ضمد کریں
 ۴۔ ضعف کی صورت میں محرکات استعمال کرائیں
 ۵۔ رنج بے ہوشی کی تدابیر اختیار کریں
 ۶۔ گرم پانی یا اینٹ سے ٹھیکید کریں، سر پر برف رکھیں، پاشویہ کریں
 ۷۔ باسلیق یا اکھل کی قصد کھولیں تاکہ مادہ کا رنج دماغ کی مخالف جانب
 علاج ہو جائے اور التہابی کیفیت پیدا نہ ہو سکے۔

۸۔ تیلین کے لیے آب کاسنی ۱۲۰ ملی لیٹر، ہمراہ مغز امتلا س ۸ گرام، نوش کرائیں۔
 ۹۔ مندل، سپاری، گل ازمی، ریونڈ چینی، آرد، آرد باقلا، کافی، کا ضمد کریں۔ ترمز ع
 دماغ میں درم جمی کی صورت میں یہ نہایت مفید تصور کیا جاتا ہے۔
 ۱۰۔ روغن بنفشہ، روغن گل، ہمراہ شیر، جس میں رسوت حل کی گئی ہو، کا سموٹا کرائیں۔
 ۱۱۔ نبض ضعیف اور متواتر ہو تو محرکات مثلاً دواء المسک، چائے اور شراب وغیرہ استعمال
 کرائیں۔

۱۲۔ حسب فردیت، مندل کو عرق کلاب میں گھس کر کافور ملا کر برف سے ٹھنڈا
 کریں اور کپڑے کی گدی بنا کر بھگو کر سر پر رکھیں اور بار بار تبدیل کریں۔
 ۱۳۔ پنڈلیوں پر سنگھیاں کھنچوائیں۔

۱۴۔ جب مریض ہوش میں آنے لگے تو تھوڑا تھوڑا دودھ نوش کرائیں، اس وقت
 محرکات مثلاً قہوہ، چائے اور برانڈی وغیرہ نہ استعمال کریں۔

۱۵۔ مکمل طور پر ہوش میں آجانے پر، ضعف و نقابت دور کرنے کی غرض سے خیرہ
 گاؤز بان عنبری، دواء المسک معتدل اور نوشدار و لولوئی استعمال کرائیں۔

امتلاء دماغ

CEREBRAL HYPERAEMIA

اس مرض میں دماغ اور اعشیہ دماغ میں غیر معمولی طور پر اجتماع خون ہوتا ہے۔

اسباب

امراض دماغ :-

- I, صدمہ دماغ
- II, سلو دماغ
- III, شرایین دماغ کا اتساع
- IV, خراش و اذیت دماغ

امراض اعصاب :-

I, ضربہ الشمس

امراض قلب :-

I, سرعت قلب

II, انورسا

امراض ریہ :-

I, عمر التنفس

II, سعال

متفرقات :-

I, مولد خون اشیاء کا بکثرت استعمال

II, سر کو نیچے جھکانا

III, کونھنا

(IV) سمیات

(V) کثرت سے نوشی

(VI) عیش و آرام کی زندگی

علامات | خفیف حالات میں امتلاء چند ثانیے کے لیے ہوتا ہے، چنانچہ چہرہ نیلا
اُپر جاتا ہے یا فوخ پر معمولی نقل اور درمخوس ہوتا ہے۔ شریان سبائی
کی تڑپ میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ سدرہ، دوار، مہر اور اضطراب کی شکایت ہوتی ہے۔
قوت حافظہ اور قوت متخیلہ میں فتور واقع ہوتا ہے، مزاج میں جڑ پڑا پن ہوتا ہے۔
سستی اور کمزوری عام ہوتی ہے، قوت سامعہ و بامرہ میں بھی خلل واقع ہوتا ہے۔
عضلات، بالخصوص اطراف کے عضلات میں اختلاج ہوتا ہے، اور ان میں ذبونی کیفیت
پیدا ہو جانے سے تکان کا احساس جلد ہوتا ہے، نیند کے باوجود فرحت نہیں ہوتی،
خواب نظر آتے ہیں۔

حاد صورت میں دماغی دوران خون میں دفعتاً شدید نوعیت کا خلل واقع ہوتا ہے،
جس سے پرانگندہ خیالی عارض ہوتی ہے۔ بے خوابی کی شکایت ہوتی ہے۔ چہرہ سرخ اور
گردن اور پیشانی کی عروق زیادہ نمایاں ہوتی ہیں۔ اطراف اور گردن کی عروق میں غیر معمولی
تڑپ ہوتی ہے۔ پتلیاں ابتدا میں تنگ، بعد میں کشادہ ہو جاتی ہیں۔ نبض متلی، بطنی اور
متفاوت چلتی ہے۔ قبض ہوتا ہے۔ آخر میں ہڈیاں اور تشنج کے ساتھ غنودگی، بعد میں
بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات مذکورہ علامات کی بجائے صرف مرع کی
علامتیں نمایاں ہوتی ہیں۔

اصول علاج — سر کو تکیہ وغیرہ سے اونچا کر کے مریض کو لٹائیں
برق یا سرد پانی سے دماغ کو بذریعہ نطول و سکوب سرد کریں

— امالہ کی غرض سے پاشویہ کریں

— پنڈلیوں پر نماد لگائیں

— منوم اور مسکن ادویہ استعمال کریں

— بورقی نوعیت کے مسہلات دیں، جن سے امعاء کی مائیت کا زیادہ سے زیادہ

اخراج ہو سکے۔

۔ مریض قوی الاعضاء ہو تو نمک کھولیں۔

۔ مدرات بول استعمال کرائیں

علاج:۔ مسکن کے طور پر دوا الشفاء استعمال کرائیں
 شیرہ تخم کاہو، شیرہ کشنیہ، خشک، شیرہ تخم خشتانہ، ہر ایک ۳ ملی لیٹر،
 شربت درد ۴۸ ملی لیٹر کے ساتھ بوقت خواب حب جدوار عدد ۱۰ یا بر شعثا ۲ گرام کے
 ہمراہ نوش کرائیں، مجرب ہے۔

۔ صدغین پر جونکیں لگائیں، اسس بیت مریض کی قوت کو ضرر نہ پہنچا رکھیں۔

۔ پنڈلیوں پر رائی کے پتے کا ضاد کریں۔

۔۔۔ کافور مندل، سرکہ و گلاب میں گھس کر کپڑے میں تڑکر کے سر پر رکھیں اور اسے
 برابر تر کرتے رہیں۔

۔ ہلید سیاہ، تربید اور سناہکی و الملتاس وغیرہ کا مسہل دیں۔

۔ جوارش انار بن ۷ گرام ہمراہ عرق گاؤ زبان ۴۴ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

۔ درج ذیل نسخہ بھی مفید تصور کیا جاتا ہے۔

نسخہ:-

گل سرخ، گل نیلوفر، گل گاؤ زباں، غلب الثعلب، مندل سفید، مندل سرخ،
 تخم کاسنی، تخم کاہو ہر ایک ۵ گرام، ترمندی ۴ گرام، آلو بخارا ۹ دانہ۔ ان کو بھگو کر غیب نہ
 حاصل کر کے شربت انار ترشش ۳۶ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں اور رات میں اطرال کشنیزی
 کھلائیں۔

۔ مغز تخم خیار بن استعمال کرائیں۔

سلعات دماغ

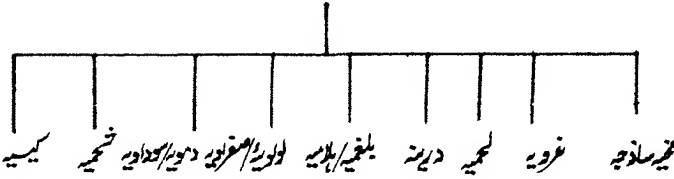
CFREBRAL TUMOURS

اس مرض میں دماغ اور غشیہ دماغ میں مختلف ازارع کی غیر طبعی افزائشیں

سلعات پیدا ہو جاتی ہیں۔

اقسام

سلعات دماغ Cerebral Tumours



سلوٹخیر ساذجہ:-

اس میں دماغ کا متاثر حصہ ایلے ہوئے انڈے کی طرح سفید اور سخت ہو جاتا ہے
سلوٹ غرویہ:-

یہ سرسب جیسے مادہ پر مشتمل ہوتی ہے، سخت اور نرم دونوں طرح کی ہوتی ہے۔
سفیدی مائل زرد ہوتی ہے اور اس میں شرائین اور دریدیں کثیر تعداد میں پائی جاتی ہیں۔
یہ دماغ سے شروع ہو کر طبقہ بھکیہ تک محیط ہوتی ہے۔ امرد سے ناشپاتی کے برابر
ہو سکتی ہے، نوعر لوگوں میں کثیر الوقوع ہے، اس کے نمویاب ہوتے رہنے سے دماغی صحت
پر خراب اثر پڑتا ہے۔

سلوٹ لحمیہ:-

سلوٹ کی یہ قسم اغشیہ دماغ سے شروع ہو کر جوہر دماغ تک محیط ہو سکتی ہے، سلوٹ کی
رجکت گوشت کی طرح سرخ ہوتی ہے۔ صلابت بھی ہوتی ہے، اس کا حجم ناشپاتی کے
برابر ہو سکتا ہے۔

سلوٹ درنیہ:-

یہ نوع مقدم اور موخر دماغ میں کثیر الوقوع ہے۔ اس کا جوہر غیر جیسا دانہ دار۔
گہ دار اور کسی قدر سخت ہوتا ہے۔ یہ سفید یا ہلکی زرد ہوتی ہیں، ان کی تعداد ایک سے
زیادہ ہو سکتی ہے اور حجم دانہ سروں سے انڈے کے برابر ہو سکتا ہے۔ عقدہ/دانہ کامرکزی
حصہ منتقم ہو جاتا ہے، سلوٹ کی یہ نوع ۲-۷ سال کے بچوں میں کثیر الوقوع ہے۔

سلو تشیمہ :-

سلو کی یہ نوع ام جافیہ Durameter سے تھیلی کی صورت میں لگی رہتی ہے۔ اور اس میں بھی اجزاء شامل ہوتے ہیں۔ بعض اوقات بال وغیرہ بھی پائے جاتے ہیں، یہ حجم میں چھوٹی اور سخت ہوتی ہے۔

سلو لولویہ / صفراویہ :-

سلو کی یہ نوع مقدم دماغ، موخر دماغ کی زیریں سطح، غشاء، عنکبوتی اور ام رقیق کے درمیان اور شاذ ذہنادر قحف اور ام غلیظ کے درمیان پائی جاتی ہے۔ یہ صفراوی حصاۃ کے مواد جبری پر مشتمل، چمکدار، ناہموار، بے ڈول اور لمبی سی ہوتی ہے۔ ایک یا متعدد تھلاہ میں ہوتی ہے۔ اس کا حجم دانہ سرسوں سے مٹر کے برابر ہو سکتا ہے۔

سلو کیسیہ :-

یہ ایک مخصوص نوع کے کیڑے ہوتے ہیں جو دماغ میں عرصہ تک کیسہ میں محبوس رہ کر متحجر ہو سکتے ہیں، اور ان سے کوئی نمایاں مرضی علامت ظاہر نہیں ہوتی۔

سلو دمویہ / سوداویہ :-

سلو کی یہ نوع ام جافیہ کی زیریں سطح سے چسپاں رہتی ہے، جس کے اندر رفتہ رفتہ خون مترشح ہوتا رہتا ہے جو بعد میں تغیر و استحالہ کے بعد سیاہ ہو جاتا ہے۔ یہ نوع بڑھاپے میں کثیر الوقوع ہے۔

اسباب

اغلاط اربعہ :-

I بلغم

II صفرا

III خون

IV سودا

متفرقات :-

I غراء

II	ضمی اجزاء
III	آتشک
IV	تدرن
V	کیسی دویرے Hydatid Cysts
VI	دنبالی دویرہ Cysticercus
VII	جوہر دماغ کی سفید نسج رابطی
VIII	بیرونی چوٹ
IX	کثرت سے نوشی

علامات | سلوات دماغ کی سب سے اہم علامت درد سر ہے جو کم و بیش ہمیشہ موجود رہنے والی علامت ہے، یہ درد ابتدا میں نوبتی اور خفیف ہوتا ہے لیکن بعد میں ہٹیلہ اور اس قدر شدید ہو جاتا ہے کہ بالعموم دوسرے امراض کے نتیجہ میں شاذ و نادر ہی دیکھنے کو ملتا ہے۔ درد، سارے سر میں محسوس ہوتا ہے یا ممکن ہے سائے اطراف میں یا سر کی چوٹی میں ہی محدود ہو، مریض بعض اوقات اس درد کو انفجاری یا اشتقاقی بتاتا ہے۔ صبح کے وقت درد میں اضافہ ہو جاتا ہے اور اکثر متلی اور حقیقی قے کے ساتھ پایا جاتا ہے بعض اوقات سر جھکاتا ہے، بے خوابی ہوتی ہے اور درم عصر، مجوزہ کی وجہ سے ضعف پھر ہو جاتا ہے اور رفتہ رفتہ مریض کی بصارت زائل ہو جاتی ہے، تشنج کے دورے بھی پڑ سکتے ہیں فالج جانبی یا تحتانی نیز لقوہ کی بھی علامت مل سکتی ہے، حواس میں فتور پیدا ہو جاتا ہے، ضعف قلب اور تنگی تنفس کی شکایت ہوتی ہے، نبض بلی اور ضعیف چلتی ہے۔

سلو کے مقام کے اعتبار سے درج ذیل مخصوص علامات نمودار ہوتی ہیں —
 قشرہ دماغ میں سلو کی صورت میں وہاں سے کنٹرول ہونے والے تحریک و انقباض کے عضلات متاثر ہوتے ہیں اور تشنجی دورے پڑنے لگتے ہیں یا اس حصہ کے افعال کی ناقص کارکردگی کی وجہ سے متعلقہ عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں اور تشنجی و تھنری کیفیات پیدا ہو جاتی ہیں اور ان میں سوئیاں سی جھمکتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔
 سائو نص، قیہ روی دماغی کی صورت میں قوت بصارت متاثر ہو جاتی ہے اور

کسی چیز کا صرف نصف حصہ ہی نظر آتا ہے، اور بعض اوقات بعارت بالکل زائل ہو جاتی ہے۔

سلو نقص مدغی کی صورت میں نقل سماعت کی شکایت ہوتی ہے اور کیس باطن پر دباؤ پڑنے سے نصف جسم کی حس زائل ہو جاتی ہے اور فالج ہو جاتا ہے۔
وسط دماغ میں سلو کی صورت میں چھٹا، ساتواں اور آٹھواں عصب متاثر ہوتا ہے چنانچہ علی الترتیب آنکھ اندر کی طرف مڑ جاتی ہے، لقوہ — اور نقل سماعت ہوتا ہے، ملحوظ رہے کہ سلو والی جانب لقوہ اور دوسری جانب فالج ہوتا ہے۔

دماغ کے فص بھی میں سلو کی صورت میں قوت متخیکہ متاثر ہوتی ہے اور بائیں جانب کی تیسری تریزید جہی پر سلو کے دباؤ کی صورت میں قوت ناطقہ متاثر ہوتی ہے۔
موثر دماغ میں سلو کی صورت میں آٹھویں اور نویں دماغی اعصاب متاثر ہوتے ہیں، چال متوالی، شرابیوں جیسی ہوتی ہے اور چلتے چلتے دائیں یا بائیں جانب گر پڑتا ہے، سر پیچے کی طرف کھنچ جاتا ہے، پیروں میں تشنج ہوتا ہے اور پرشت کے عضلات میں ہزالی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

میدانخاع میں سلو کی صورت میں نواں، دسواں اور گیارہواں عصب متاثر ہوتا ہے، جس کے نتیجے میں فالج ہو سکتا ہے، عسرا بلع کی شکایت ہوتی ہے۔ اختلاج قلب ہوتا ہے، تنفس غیر منتظم چلتا ہے، قے آتی ہے اور زہان کی ایک جانب کے عضلات لاغر ہو جاتے ہیں۔

ساق النخاع میں سلو کی صورت میں ایک جانبی فالج ہوتا ہے۔ تیسرے عصب دماغی پر دباؤ پڑنے کی وجہ سے دوسری جانب کی آنکھ کے عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں، پتلی پھیل جاتی ہے اور روشنی کا اس پر اثر نہیں ہوتا، متاثر آنکھ سے قریب کی چیزیں اچھی طرح نظر نہیں آتیں، حول کی شکایت ہوتی ہے اور آنکھ کا بالائی کپوڑا آنکھ کو چھپا لیتا ہے۔

تفریقی علامات

التهاب مانیجس مزمن
Chronic Meningitis

سلوات دماغ
Cerebral Tumours

۱۔ بالعموم کسی بھی طرح کی سرگزشت نہیں ۱۔ سر کی چوٹ، شراب نوشی یا آتشک کی

— معده و امعاء کے تنقیہ کے لیے مرہی ہلید استعمال کریں
 — عصبی ہیجان نمودار ہونے کی صورت میں مسکنات طبعیہ اور —
 برشعش، دواء الشفا، مرکبات افیون اور پوست خشنخاش استعمال کریں، تاہم ملحوظ رہے
 کہ یہ تدابیر صرف عوارض کی تخفیف کے لیے ہیں، اصل علاج نہیں ہیں۔

سدہ دماغ

CEREBRAL EMBOLIA

اس مرض میں عروق دماغ کے مسدود ہو جانے سے اجزاء دماغ میں خون کی رسد متاثر ہوتی / یا بند ہو جاتی ہے، جس سے ان اجزاء کا طبعی تغذیہ نہیں ہو پاتا، اور جوہر دماغ میں لیسٹ پیدا ہو جاتی ہے، متاثرہ عروق کے مسدود ہو جانے سے ان کی مجاری عروق پر خون کا دباؤ بہا کم ہو جاتا ہے جس سے وہ پھٹ جاتی ہیں اور نزف کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ — ملحوظ رہے کہ درمیانہ دماغی شریان میں سدایت نسبتاً زیادہ عارض ہوتی ہے، اسی طرح بائیں شریان، دائیں شریان کی نسبت زیادہ متاثر ہوتی ہے۔

اسباب

امراض نظام دوران خون :-

(I) التهاب بطانہ قلب

(II) صمات قلب سے فاسد اجزاء کا علمدہ ہو کر دوران خون میں شامل ہو کر دماغ تک پہنچنا۔

(III) شریان سباتی یا شریان اعظم (ادرٹی) کے فاسد اجزاء کا دوران خون میں شامل ہو جانا۔

(IV) تقرح (غشیہ) بطانہ قلب

(VI) ساری امراض قلب

(VII) اکیللی علقیت کے بعد

(VIII) اور وہ مثلاً صافن، فحذنی یا حنمی سے سردیت کا دوران خود شامل ہو کر دماغ میں مسدود ہو جانا۔

متفرقات :-

جسمانی ضعف

علامات انسداد عروق دماغ کی علامتیں سکتے سے زیادہ مشابہ ہوتی ہیں، دوران سر، عقلت و حواس وغیرہ اس کی عمومی علامات میں شامل ہیں۔ اگر مسدود کسی دوسری جگہ سے دوران خون میں شامل ہو کر آیا ہو، اور انسداد کا باعث ہو تو مرضی علامات یک بیک نمودار ہوتی ہیں۔ اس کے برخلاف مقامی عرق کے تخرش کی صورت میں بتدریج نمودار ہوتی ہیں، اگر مادہ مرض کسم بڑی عرق میں ہو تو ناگہانی بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے، وسطی دماغی شریان کے اپنے مبداء کے قریب مسدود ہو جانے کی صورت میں مقابل جانب فالج نصفی ہوتا ہے اور بائیں جانب قرار ہے تو جب Aphasia بھی ہوتا ہے۔

ذیل میں فالج (جریان الدم) اور انسداد عروق دماغی کی تفریقی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

سدہ دماغ

فالج [جریان الدم]

- ۱- جوانوں میں کثیر الوقوع ہے۔
- ۲- امراض قلب کی سرگزشت موجود ہوتی ہے۔
- ۳- فالج نامکمل ہوتا ہے۔
- ۴- بے ہوشی عموماً نہیں ہوتی۔
- ۵- عدم نطق بالعموم ہوتا ہے۔
- ۱- ۴۵-۶۰ سال کے بعد کثیر الوقوع ہے۔
- ۲- شریائیں ہمیشہ ماؤف ہوتی ہیں۔
- ۳- فالج مکمل ہوتا ہے۔
- ۴- اکثر بے ہوشی ہوتی ہے۔
- ۵- عدم نطق بالعموم نہیں ہوتا

- ۶۔ نبض بطورِ متمنی چلتی ہے۔
 ۷۔ پتلیاں طبعی ہوتی ہیں۔
 ۸۔ قے شاذ و نادر ہوتی ہے۔
 ۹۔ تنفس طبعی ہوتا ہے۔
 ۱۰۔ ابتداء میں درد سر، دورانِ سر ہوتا ہے۔
 ۱۔ پتلیاں غیر مساوی ہوتی ہیں۔
 ۲۔ قے بالعموم خارج ہوتی ہے۔
 ۳۔ تنفس خراٹے دار ہوتا ہے۔
 ۴۔ حمد سے قبل سبات، تشنگ، دورانِ سر
 ایسے کی شکایت ہوتی ہے۔

تفریقی علامات

اختناق	سردہ دماغ
۱۔ چہرہ قورم اور نیلگوں ہوتا ہے۔	۱۔ چہرہ زرد یا محقق ہوتا ہے
۲۔ تنفس میں دشواری ہوتی ہیں	۲۔ تنفس خراٹے دار ہوتا ہے
۳۔ پتلیاں مساوی ہوتی ہیں	۳۔ پتلیاں غیر مساوی ہوتی ہیں
۴۔ قے نہیں ہوتا۔	۴۔ قے بالعموم طور سے ہوتا ہے۔
۵۔ انوکھی تحریکات موجود ہوتی ہیں	۵۔ انوکھی تحریکات معدوم ہوتی ہیں
۶۔ نیلگوں ہوتا ہے۔	۶۔ خون کا رنگ سرخ ہوتا ہے
۷۔ نبض صغیر اور سریع ہوتی ہے	۷۔ نبض متمنی اور قوی ہوتی ہے
۸۔ دونوں جانب کا ٹمپس جا ہوتا ہے۔	۸۔ مفلوج جانب کا ٹمپس سرد و خشک ہوتا ہے۔

دماغ کی چھوٹی شرائین میں سردہ کی صورت میں علاج بالذکر کریں
 اصول علاج | متعذر عروق کے انسداد کی صورت میں عمل بالید کے علاوہ کوئی

چارہ نہیں ہے۔
 سردہ دماغی بلغمی کی صورت میں میٹک، سداب اور قرقرنس سنگھائیں
 علاج | جندیتر، رتر، غفل سیاه اور کنڈش کے ذریعہ چھینک لائیں۔
 جو شانہ بالونہ، معتر، پودینہ، چھڑیلہ اور عاقر قرے منجھو کر لیں۔
 درج ذیل نسخہ سے تیار کیا تیز حقنہ دیں تاکہ انجذاب مادہ ہو سکے۔

نسخہ :-

ثبیت، قطو یرون دقیق، سداب خشک، تخم کرفس، مغز تخم ارنڈ، حاشا، برنجاسف، مری، شکر مرخ اور روغن زیتون سے تیار کریں اور اس پر دوا سردار وچھڑائیں۔

۔۔۔ تنقیہ دماغ کے لیے حب ایارج ۲ عدد استعمال کرائیں

۔۔۔ مریض بے ہوش ہو تو درج ذیل تدابیر اختیار کریں

مرغ کاپٹھ، روغن سوسن یا روغن گاؤ میں چرب کر کے ایارج فیترا، یا ایلو التھیر کر مریض کے حلق میں پھیریں۔ اس طرح قے خارج ہو کر مریض ہوش میں آجائے گا بصورت دیگر درج ذیل نسخہ نفوخ استعمال کرائیں۔

نسخہ، نفوخ :-

برگ ثبیت، کاپٹھ، جنید سترہ، ایک ۳ گرام، مشک خالص اگر ام، جلد دواؤں کو پیس کر تھنوں میں نفوخ کریں۔

۔۔۔ اس مرض کا ناشی اور کافی علاج عمل بالید ہے۔

دماغی فقر الدم

CEREBRAL ANAEMIA

اس مرض میں دماغ کے سارے اجزاء یا کسی خاص جز میں صالح خون کی طبعی رسد نہیں ہو پاتی جس سے اس کے تغذیہ میں نقص پیدا ہو جاتا ہے اور نتیجہ کے طور پر ضعف دماغ یا خلل افعال دماغ کی علامتیں رونما ہوتی ہیں۔

اقسام ۱ دموی رسد کے اعتبار سے

۱۔ اس کو ”ضعف دماغ“ کے نام سے بھی موسوم کرتے ہیں۔

دماغی فقر الدم
Cerebral Anaemia



اسباب

- | | |
|-------|-----------------------|
| I, | ضعف عمومی |
| II, | قلّت الدم |
| III, | انسداد عروق |
| IV, | انجماد الدم |
| V, | سلو دماغ |
| VI, | ضعف قلب |
| VII, | انفعالات نفسانی |
| I, | غیض و غضب |
| II, | رنج و غم |
| VIII, | نزف دماغی، تحفی |
| IX, | شور و غل |
| X, | بعض امراض کبد |
| XI, | بعض امراض کلیہ |
| XII, | دماغی مشاغل کی زیادتی |
| XIII, | مزمن نزلہ و زکام |

۱۔ سارے دماغ میں صالح خون کی رسد طبعی مقدار سے کم ہوتی ہے۔

۲۔ دماغ کے کسی خاص حصہ (جزء) میں صالح خون کی رسد طبعی ضرورت سے کم ہوتی ہے۔

XIV جنسی امراض

(I) جلق

(II) جریان / کثرت احتلام

(III) کثرت جماع

(XV) نقص تغذیہ

(XVI) قبض

علامات | رنج و غم، فکر و تردد، معمولی شور و غل یا گرمی و سردی سے زیادہ ہو جاتا ہے۔ اور آنکھیں مونہ کر تھوڑی دیر، خاموش لیٹے رہنے سے درد میں افادہ ہو جاتا ہے اور نیند سے بیدار ہونے کے کچھ دیر تک بالکل محدود ہو جاتا ہے۔ تاہم کچھ دیر بعد پھر شروع ہو جاتا ہے۔ دماغی قوتوں کے ضعیف ہوجانے کی وجہ سے کسی کام میں دل نہیں لگتا طبیعت میں اضمحلال اور سستی ہوتی ہے۔ حافظہ، بینائی اور سماعت وغیرہ بھی ضعیف ہو جاتی ہیں، کان بجکتے ہیں، اٹھتے، بیٹھتے، سرچکراتا ہے، آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ شدید عوارض، خاص طور سے دماغی فقرالدم کئی میں چہرہ کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے۔ پتیلیاں پھیل جاتی ہیں، شیش بھی ہو سکتا ہے اور غشی و بے ہوشی کی دوسری علامات بھی رونما ہونے لگتی ہیں۔ فاقہ کشی کی صورت میں ہڈیائی کیفیت ہوتی ہے اور کئی دماغی فقرالدم کی ایک نوع میں مریض یا لگنوں کی سی حرکتیں کرتا ہے۔

ذیل میں دماغی فقرالدم اور بات جس تنفس کی تفریقی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

دماغی فقرالدم	بات جس تنفس
۱۔ مرض کا حملہ عام طور سے دفعتاً ہوتا ہے۔	۱۔ مرض کا حملہ آہستہ آہستہ ہوتا ہے۔
۲۔ چہرہ پھیکا، زرد ہوتا ہے۔	۲۔ چہرہ اور لب نیلے ہوتے ہیں۔
۳۔ غشی کی مدت مختصر ہوتی ہے۔	۳۔ بات کی مدت طویل ہوتی ہے۔
۴۔ نبض کلائی میں غیر محسوس ہوتی ہے۔	۴۔ نبض سریر اور ضعیف چلتی ہے۔

- ۵۔ تنفس ضعیف اور کسی رکاوٹ کے | ۵۔ تنفس میں بہت زیادہ رکاوٹ ہوتی
بغیر ہوتا ہے۔
۶۔ ملمس بار در طب ہوتا ہے | ۶۔ ملمس حار یا بس ہوتا ہے۔
۷۔ قلب ماؤف ہوتا ہے۔ | ۷۔ پیچھے ماؤف ہوتے ہیں۔

اصول علاج | — اصل سبب کا تدارک کریں۔
— مقوی اغذیہ و ادویہ کھلائیں

- ۔ ہضم کی اصلاح کریں
۔ مریض بے ہوش ہو تو فوری طور پر اس کے سر کی جانب دوران خون بڑھانے
کا نظم کریں۔

- ۔ جریان الدم کی صورت میں فوراً دسے مرکبات استعمال کریں
۔ دماغی فقر الدم کی شدید صورت میں نقل الدم کریں۔
علاج۔۔۔ بے ہوشی کی صورت میں مریض کو چند ثانیہ کے لیے الٹا لٹکا دیں تاکہ دماغ کی
اطراف خون کا دوران زیادہ ہو جائے، اس کے بعد سر ہاتھ نیچا اور پائنتی کو نیچا کر کے
اس پر مریض کو لٹا دیں۔

۔ قبض ہو تو درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔

- رسوت مصفی، انجیر زرد، صبر زرد، ہر ایک ۳۲ گرام، جملہ دواؤں کو پانی میں پیس کر
چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور بوقت خواب ۲ گولیاں ہمراہ دودھ یا آب تازہ کھلائیں۔
درج ذیل ادویہ بھی مفید تصور کی جاتی ہیں۔

- اسپنخل مسلم ۱۲ گرام، بوقت خواب ہمراہ آب تازہ پھنکائیں۔ — یاروغن بادام
تھیریں ۱۲ ملی لیٹ ہمراہ گرم دودھ ۲۵۰ ملی لیٹ نوش کریں
۔ تقویت دماغ کے لیے یہ نسخہ تحریرہ مستعمل ہے۔

نسخہ تحریرہ :-

- مغز بادام شیریں مقشرے دانہ، مغز تخم تر بوڑ، مغز تخم کدوئے شیریں، نشاستہ،
صمغ عربی، ہر ایک ۳ گرام، مصری ۲۴ گرام، جملہ دواؤں کو پانی میں پیس کر آگ پر پکائیں
جب گاڑھا ہو جائے تو اتالیس اور ضرورت کے مطابق سرد یا گرم نوش کریں۔

تقویت کے لیے حبوب برہمی بھی اطباء کے معمولات مطلب میں شامل ہے۔
نسخہ حبوب برہمی:-

برہمی بوٹی ۳۱ گرام، کوباریک کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کر کے فلفل سیاہ
۳ گرام، ہیل خورد ۳ گرام، باریک پیس کر افساد کریں اور پانی میں گوندھ کر فلفل سیاہ کے
برابر گولیاں بنائیں اور دو، دو، گولیاں ہمراہ آب تازہ صبح، شام کھلائیں۔
— درج ذیل روغن لبوب سبب استعمال کرائیں

نسخہ روغن لبوب سبب:-

مغز فندق، مغز بادام شیریں، کنجد مقشر، مغز پستہ، مغز چلغوزہ، مغز تخم کدوے
شیریں، مغز اخروٹ، ہموزن کاروغن نکلوا کر سر پر مالش کرائیں۔
— مغز بادام ۷ عدد ہموزن معری کے ساتھ رات کو سوتے وقت کھلائیں۔
— مری آملہ مری سیب، مری ہی، مری اناس میں سے کوئی ایک ہا شیر اور ورق نقرہ
کے ساتھ کھلائیں۔

— درج ذیل نسخہ مقوی دماغ ہونے کے ساتھ ساتھ زکام اور نزلہ میں بھی سودمند

ہے۔

نسخہ:-

گل نیلوفر، بنفشہ، پوست بیلہ زرد، اسطوخودوس، گل سرخ، خشتخاش ہر ایک ۱۲ گرام،
گاؤنر بان، ابریشم مقروض، مانیں خورد، تربید سفید ہر ایک ۹ گرام، تخم کشنیہ خشک، الالوس،
خمازی، برگ بادرنجبویہ ہر ایک ۶ گرام، انجیر زرد ۳ دانہ، سپستاں ۵ دانہ، عناب ۶ دانہ،
جلد دواؤں کو الیڑ پانی میں رات کو بھگو دیں، صبح کو جوش دیں جب جو تھائی حصہ پانی رہ جائے
تو چھان کر معری، شہد مصفی ہر ایک ۲۵۰ گرام ملا کر قوام بنائیں اور اتار لیں۔ اس کے بعد پوست
بیلہ زرد، پوست بیلہ کابلن، ہلید سیاہ، گل منڈی ہر ایک ۱۲ گرام، آملہ ۹ گرام، زعفران ۳ گرام،
سقمونیہ مشوی، بہمن سفید، کشتہ قلعی، کشتہ مرجان، مصغی عربی ہر ایک ۶ گرام، سفوف
کرنے لائق دواؤں کا سفوف اور باقی دواؤں کو ملا کر معجون بنائیں اور ۶-۱۲ گرام کھلائیں۔

ضغطہ دماغ

CEREBRAL COMPRESSION

اس مرض میں قحف پر غیر معمولی دباؤ پڑنے سے جوہر دماغ کسی مقام پر بھیج جاتا ہے۔ اور عصبی مسالک غیر طبعی طور پر بند ہو جاتے ہیں جس سے دماغی قوتوں میں خلل واقع ہوتا ہے۔
 — مرضی علامات چوٹ لگنے عصبی دباؤ کے فوراً بعد سے ۲۴ گھنٹہ کے اندر نمایاں ہوتی ہیں۔

اسباب

- (I) ضربہ و سقط کے نتیجہ میں قحف کا دب جانا
- (II) دماغی عروق کا انشقاق، نزف الدم
- (III) قحف کے اندرون میں غیر طبعی رطوبت کا اجتماع
- (IV) سلو
- (V) کیہ

مریض پر سکون جیسی بے خودی اور بے ہوشی طاری ہوتی ہے اور وہ بے حس و حرکت علامات پر اڑا رہتا ہے، تنفس خراب ہونے لگتا ہے، پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور روشنی سے متاثر ہو کر چھوٹی نہیں ہوتیں، نبض بلی اور متکلی چلتی ہے، بعض اوقات بے ہوشی میں ہی پیشاب، پاخانہ تک خارج ہو جاتا ہے اور شدید عوارض میں موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔
 ملحوظ رہے کہ مرض کی علامات ۲۴ گھنٹہ کے اندر یا دو، چار گھنٹے بعد تک رونما ہو سکتی ہیں۔
 ضغطہ دماغ اور ترعزع دماغ کی تفریقی علامات ترعزع دماغ کے ذیل میں تحریر کی گئی ہیں۔

اصول علاج — قحف کے لوٹ جانے کی صورت میں عمل بالید Operation کریں۔

• سلو وکیہ اور دماغی عروق کے انشقاق میں دوائی علاج کسی قدر ہی سودمند ہے۔

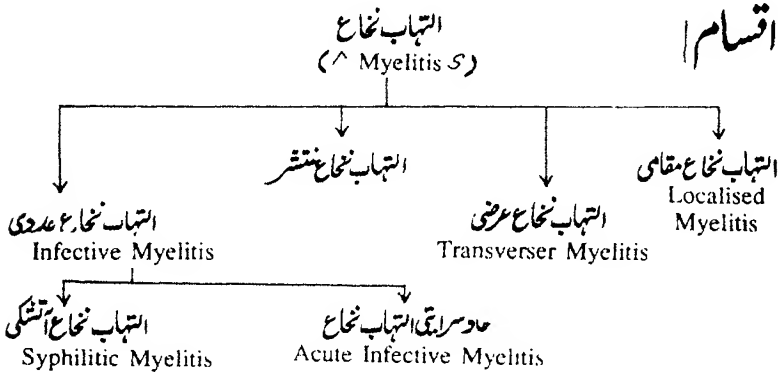
اس لیے اس میں بھی مقدور بھر عمل بالید کو ہی ترجیح دیں۔
 — غیر طبعی رطوبت کے اجتماع کی صورت میں منفعیات و محلات استعمال کرائیں۔
 علاج — تحف پر شدید چوٹ لگنے اور ہڈیوں کے ٹوٹ جانے کی صورت میں جراحی
 ضروری ہے اس کے بعد مسکنات اور نمومات دے سکتے ہیں — عمل بالید
 Operation کی تفصیلات علم الجراحات کی کتابوں میں ملاحظہ کریں۔

(ب) امراض نخلع

التهاب نخاع

MYELITIS

اس مرض میں جرمِ نخاع کے تمام اجزاء مثلاً عروق دموویہ، عصبی خلیات، ریشے اور عصبی سریش وغیرہ میں التهاب پیدا ہو جاتا ہے۔ اور ان کے طبعی افعال میں خلل واقع ہو جاتا ہے۔



التهاب نخاع کی (ح)، حاد [اور] (ط) مزمن اقسام ہی زیادہ مشہور ہیں۔

اسباب |

امراضِ راس :-

(I) کزاز

(II) ریشہ

(III) پشت یا کمر پر چوٹ لگنا، جس سے نخاع متاثر ہو جائے۔

(IV) تزغزع نخاع

(V) نخاع کی مجاری میں اجتماعِ خون

Myelon یونانی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی مغز (نخاع) کے ہیں اور "Tis" التهاب کی نشاندہی کرتا ہے۔

» التهاب انشیہ نخاع

امراض قطن :

(I) قروح قطن

(II) پشت کے مہروں کی بوسیدگی

(III) سرطان قطن

(IV) فقرات کا درم حار (التهاب غظمی)

(V) مہروں کا ٹل جانا

(VI) خارجی برو دت و رطوبت

حاد/تعدد امراض :

(I) آتشک

(II) سل

(III) جدری

(IV) صہبہ

(V) جد رین دسانی کے بعد

(VI) درم اصل الاذن

(VII) طاعون

(VIII) جمی محرقة

(IX) شدید سوزاک

(X) سرخبادہ

(XI) انف العنزہ

سمیات و ادویات

(I) سلفونا مائیڈ

(II) کاربن مونو آکسائیڈ

(III) مابعد نخاعی ہستیسیا

(IV) آرسینک

Post-Vaccination

تشبی امراض:

Anterior Polio Myelitis	(I) التهاب نخاع فالجی مقدم
Herpes Zoster	(II) نملہ منطقی
Lymphocytic Choriomeningitis	(III) لمفاوی التهاب منشی دماغی

متفرقات:

(I) وجع المفاصل

(II) نامعلوم اسباب

(III) التهاب مثانہ

(IV) تقیح الدم

علامات

التهاب نخاع مقامی:

التهاب نخاع کی یہ صورت کثیرا لائق ہے، اس میں نخاع کا کوئی حصہ مکمل یا نامکمل طور پر ناقص نعل انجام دیتا ہے یا اس کا نعل ہی باطل ہو جاتا ہے، چنانچہ گردن، پشت، کمر وغیرہ کے نخاعی حصہ کے ماؤف ہونے سے اطراف میں سنسناہٹ اور درد کا کمر میں درد ہوتا ہے، اطراف میں ہزالی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، ان کی حس رائل ہو جاتی ہے، سردی لگتی ہے اور زیریں اطراف مفلوج ہو جاتے ہیں۔

عنقی حصہ کے نخاع میں التهاب کی صورت میں اطراف، صدر، شکم اور عضلات تنفس مفلوج ہو جاتے ہیں، عسر البلع کی شکایت ہوتی ہے، ہچکی آتی ہے، درجہ حرارت میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے، پتیلیاں سکڑ جاتی ہیں، ضیق النفس اور شدت ترددت کی وجہ سے موت واقع ہو جاتی ہے۔

پشت کے نخاعی حصہ میں التهاب کی صورت میں بالائی اطراف و اعضاء میں مرضی علامات مقصود ہوتی ہیں، زیریں اعضاء شدت سے متاثر ہوتے ہیں، احتباس بول ہوتا ہے، مثانہ مفلوج ہو جانے سے پیشاب کا ارادی اخراج باطل ہو جاتا ہے اور رودہ مستقیم کے مفلوج ہو جانے سے بزاز خطا ہوتا ہے۔ زیریں اعضاء کا حرکت دینا دشوار ہو جاتا ہے۔

قطنی حصہ کے نخاعی التهاب میں زیریں اطراف پر فالج کا اثر ہوتا ہے۔ حرکات معکوسہ رائل

ہو جاتی ہیں، بول و براز بے اختیار خارج ہوتا ہے۔

انتہای نخاع منتشر:

یہ کیفیت دفعتاً رونما ہوتی ہے، اس میں نخاع کے تمام اجزاء میں انتہائی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے علاماتی طور پر پہلے ہاتھ پاؤں میں سنسناہٹ اور ضعف محسوس ہوتا ہے بعد میں اطراف مفلوج ہو جاتے ہیں، صدر، شکم اور پشت کے عضلات بھی مفلوج ہو جاتے ہیں۔ ان مقامات کی قوت حس زائل ہو جاتی ہے اور معکوسی حرکات بھی غیر معمولی طور پر متاثر ہوتی ہیں، احتباس بول کی شکایت ہوتی ہے، اس کے برخلاف براز بے اختیار خارج ہوتا ہے، درجہ حرارت ۱۰۲ — ۱۰۴ تک ہو جاتا ہے اور دم گھٹنے سے موت واقع ہو جاتی ہے۔

التمہاب نخاع عدوی:

یہ مرض عام طور سے متعدی امراض کے بعد ایک بیک نمودار ہوتا ہے، اس میں شدید کرب و اضطراب ہوتا ہے اور بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے، تشفایابی کی صورت میں رفتہ رفتہ ہوش آجاتا ہے، تاہم ہاتھ پیروں میں ناطاقتی ہوتی ہے، رشتہ اور تشجیح کی شکایت ہوتی ہے، چال میں لٹکھڑاہٹ اور نکلم میں لکنت اور گنگناہٹ ہوتی ہے، شدید عوارض میں درجہ حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے، سقوط اشتہاء کی شکایت ہوتی ہے، کمر میں درد، پیروں میں جھنجھناہٹ اور سنسناہٹ محسوس ہوتی ہے، بیشتر اوقات تھکے بھی آتی ہے، بعد میں زیریں اطراف میں فالج یا استفار ہو جاتا ہے۔

تفریقی علامات

التمہاب التیمیہ قدون فقدهم نخاعی

Polio-Myelitis Anterior

- ۱۔ عضلات عامرہ مفلوج ہوتے ہیں
- ۲۔ حس طبعی ہوتی ہے یا کسی حدتقصود ہوتی ہے
- ۳۔ الم تفسیق نخاع قطعی نہیں ہوتا
- ۴۔ زخم بستی نہیں ہوتا
- ۵۔ پیشاب طبعی ہوتا ہے
- ۶۔ عضلات میں تھمر بہت جلد نمایاں ہوتا ہے۔

التمہاب نخاع

Myelitis

- ۱۔ عضلات عامرہ مفلوج ہوتے ہیں
- ۲۔ بطلان حس ہوتا ہے
- ۳۔ الم تفسیق نخاع قطعی ہوتا ہے
- ۴۔ زخم بستی ہوتا ہے
- ۵۔ پیشاب انقلی ہوتا ہے
- ۶۔ عضلات میں تاخیر سے مور کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔

- ۷۔ مرض کا حملہ بالعموم ۱۰۔ ۳۰ سال کے
 ۷۔ مرض کا حملہ بالعموم ۱۔ ۳ سال کے درمیان یا
 اس سے کم میں ہوتا ہے، ست اذونادر
 ۳۱ سال کے بعد بھی ہوتا ہے۔

اصول علاج

- _____ مکمل آرام و سکون کا نظم کریں۔
 _____ عضلات میں تشنج، صلابت، ہیجانی کیفیت، دکاوت حس اور شدید انقباضی حرکات
 کی موجودگی میں امالہ کی تدابیر اختیار کریں۔
 _____ فالج کی صورت میں، فالج کے اصول علاج کو اختیار کریں۔
 _____ عوارض میں تخفیف کی صورت میں نخاع کے فعل کو تیز کرنے والی دوائیں دیں
 _____ زخم بتری سے بچانے کے لئے مریض کو نرم بستر پر لٹائیں
 _____ التهاب نخاع مزمن میں تقویت پہنچانے کی تدابیر اختیار کریں

علاج

- _____ التهاب اغشیہ نخاع میں متعمل ادویہ استعمال کرائیں
 _____ منوم کے طور پر شیرہ دوار المجنون ۳ گرام، شیرہ قلفل سیاہ دانہ، پانی ۶ ملی لیٹر،
 شربت نیلوفر ۳۲ ملی لیٹر کے ہمراہ استعمال کرائیں
 _____ قبض کی صورت میں سنارمکی ۱۲ گرام، مار المجنون ۵، ۷ ملی لیٹر میں جوش دے کر
 شربت دینارم ۲ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں
 _____ پیشاب لانے کے لئے قانا طیر استعمال میں لائیں
 _____ تقویت کے لئے کشتہ فولاد یا کشتہ نخت الحدید ۱۳۵ ملی گرام ہمراہ معجون اذراقی
 کھلائیں

- _____ سر پر گرم، گرم کھویا باندھیں
 _____ کافور، برگ گلور، سبز، برگ کاسنی وغیرہ اور سوزش و درد کم کرنے والی ادویہ
 کا ضماد کریں

۔۔۔۔۔ درج ذیل نسخہ نوش کرائیں

نسخہ:

گل نیلوفر، گل بنفشہ، تخم کاسنی، تخم خیارین، تخم خطمی، ہر ایک ۹ گرام، گاؤربان ۸ گرام،
عناّب ۵ عدد — تمام دواؤں کو رات میں گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر
شریت بنفشہ / گلقد ۲۲ گرام ملا کر نوش کرائیں۔ پانچویں دن اسی نسخہ میں تربجمین، شیرخشت،
مغز فلوس خیار شنبہ وغیرہ شامل کر کے تلین کریں۔
۔۔۔۔۔ زمانہ انتہا میں درج ذیل قیروطی ملیں۔

نسخہ:

گل بابونہ، اکلیل الملک، تخم خطمی، تخم کتاں، پرسیاوشاں ہر ایک ۲۴ گرام، ۵۰ ملی لیٹر
پانی میں جوش دے کر مل چھان کر روغن بابونہ ۱۲۰ ملی لیٹر کے ہمراہ پھر پکائیں۔ جب پانی جل کر
صرف تیل باقی رہ جائے تو اس میں موم سفید ۳۰ گرام پگھلا کر قدرے زعفران ملا کر متاثرہ مقام پر
مالش کریں۔

التهاب نخاع حاد

ACUTE SPINAL MENINGITIS

اس مرض میں اغشیۃ نخاع میں شدید التهاب ہو جاتا ہے۔ یہ بہت ہی نادر الوقوع مرض ہے
عورتوں کی نسبت مردوں میں ۲-۳ یا ۲۰-۲۵ سال کی عمر میں کثیر الوقوع ہے

اسباب

امراض داس

(I) درم اغشیۃ دماغ

(II) کواڑ

(III) ریش

(IV) مادہ آتشک کا حرام مغز [نخاع] تک سرایت کر جانا

(V) زخم بتری کا نخاع تک سرایت کر جانا

حاد/متعدی امراض:

(I) سرخبادہ

(II) حمی محرقة

(III) حمی قرمزیه

(IV) سل

(V) آتشک

(VI) ذات السریہ

(VII) حمی نفاسیہ

متفرقات:

(I) وجع المفاصل

(II) برودت

(III) ضربہ قطن

(IV) مہرہوں کا گل جانا

علامات

مرضی علامات تدریج رونما ہوتی ہیں، ابتداء میں سرزہ کے ساتھ بخار آتا ہے، کرب اور بے خوابی ہوتی ہے، پشت میں لمز زش کے ساتھ شدید درد ہوتا ہے، جو کبھی ایک مقام میں محدود ہوتا ہے اور کبھی ساری پشت میں پھیلا ہوتا ہے، معمولی تحریک سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے، اس کی چمک اطراف تک پہنچتی ہے، نخاع کے متورم حصہ سے خارج ہونے والے اعصاب جن اعضاء تک جاتے ہیں، درد کا احساس وہاں تک پہنچتا ہے۔ عضلاتی خراش سے ہاتھ، پیر، پشت، تنک اور گردن کے عضلات میں تشنج ہونے لگتا ہے، بعض اوقات کمر از خلفی کی صورت پیدا ہو جاتی ہے، سینہ اور اطراف کے عضلات

میں اختلاجی کیفیت رونما ہوتی ہے، اطراف کے عضلات میں ضعف پیدا ہو جاتا ہے اور کسی قدر حرکت کی قوت بھی متاثر ہوتی ہے۔

بطور اختلاجی نخاع میں التهاب کی صورت میں رطوبات کا ترشح بڑھ جاتا ہے جس کے نتیجہ میں پیرفلوج ہو جاتا ہے ترشح کی مقدار میں اضافہ کے ساتھ ساتھ فالج بالائی جو ارج میں ترقی کرتا جاتا ہے، شدت عوارض میں دم گھٹنے لگتا ہے، اعضاء کی حرکات معکوسہ زائل ہو جاتی ہیں، مریض کو ہر ہو کر اور کبھی ہڈیاں اور بے ہوشی کے بعد فوت ہو جاتا ہے۔ پیشاب اور پاخانہ بند ہو جاتا ہے اور بعض اوقات زخم بستی ہو کر اور متعفن اسہال کے بعد مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔

مگردن کے پاس کے نخاعی اجزاء میں التهاب کی صورت میں مگردن پیچھے کی طرف کھینچ جاتی ہے جیسا کہ سابق میں مذکور ہوا، یہی صورت کو از خلفی کہلاتی ہے، سانس لینا دشوار ہو جاتا ہے، پتلیاں یکساں نہیں رہتیں اور شدید بخار ہوتا ہے۔ اس مرض کا خاتمہ بالعموم بُرا ہوتا ہے اور ۳-۳۸ دن میں موت واقع ہو جاتی ہے۔

مقام پشت پر شدید درد محسوس ہونا اور دردی ٹیس کا ماتھ بیروں تک پہنچنا، حس کا زکی ہونا، عضلات کا سکڑنا اور شانہ و معاصر مستقیم کا مفلوج ہو جانا اس مرض کی تشخیصی علامات ہیں۔

تفویقی علامات

التهاب نخاع	التهاب اختلاجی نخاع
۱۔ دبائے سے درد میں اضافہ ہوتا ہے	۱۔ حرکت سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے
۲۔ اعصاب کی رفتار پرالم ناخند نہیں ہوتا	۲۔ اعصاب نخاعی کی رفتار پرالم ناخند ہوتا ہے
۳۔ تشنج طویل نہیں ہوتا	۳۔ پشت اور دیگر عضلات میں طویل تشنج ہوتا ہے
۴۔ پیشاب اقلی ہوتا ہے	۴۔ فالج کے نمایاں نہ ہونے تک پیشاب طبعی ہوتا ہے۔
۵۔ مآزق حصوں میں بطلان حس ہوتا ہے	۵۔ جلدی ذکاوت حس ہوتی ہے
۶۔ حرارت ہمیشہ طبعی یا کسی قدر زیادہ ہوتی ہے	۶۔ حرارت زیادہ ہوتی ہے
۷۔ مرض کی مدت طویل ہوتی ہے	۷۔ مرض کی مدت قصیر ہوتی ہے
۸۔ فالج زیریں اطراف کا ہوتا ہے	۸۔ فالج اوسط درجہ کا ہوتا ہے

التهاب اغشیة نخاع

عُذَاز

- | | |
|--------------------------------------|-------------------------------------|
| ۱۔ زخم کی سرگزشت نہیں ملتی | ۱۔ زخم کی سرگزشت ملتی ہے |
| ۲۔ چہرہ کی کوئی مخصوص ہیئت نہیں ہوتی | ۲۔ تبسم کمزوری ہوتا ہے |
| ۳۔ علامات فکلی ظاہر نہیں ہوتیں | ۳۔ انطباق فکین ہوتا ہے |
| ۴۔ حرکت سے خدیر درد ہوتا ہے | ۴۔ حرکت سے ذکاوت حس خدیر ہوتی ہے |
| ۵۔ حرکت سے تشنج ہوتا ہے | ۵۔ بیرونی خراش سے تشنج مارض ہوتا ہے |
| ۶۔ حرارت زیادہ ہوتی ہے | ۶۔ حرارت قریباً طبعی ہوتی ہے |
| ۷۔ تشنج کے بعد فالج ہوتا ہے | ۷۔ فالج نہیں ہوتا |

اصول علاج

- راحت کے اسباب فراہم کریں اور مریض کو چپت یا کرویٹ پر لٹائیں
- ہیجانی کیفیات، عضلاتی صلابت وغیرہ صورت میں امالہ کی تدابیر مثلاً مسہلات،
- ملینات، عمرات اور حقنہ وغیرہ استعمال کرائیں
- ضعف کو ختم کرنے کے لئے مقوی قلب اوویہ و اغذیہ کھلائیں
- نخاع کی کارکردگی کو بہتر بنانے والی دوائیں استعمال کرائیں
- زخم بتری کے امکانات کے مدارک کے لئے نرم بستر پر لٹائیں اور کرویٹ بدلتے رہیں۔

علاج

- مریض کو چپت یا کرویٹ سلائیں اور نرم و گداز بستر کا نظم کریں نیز زخم بتری کے مدارک کے لئے احتیاطی طور پر کرویٹ بھی بدلتے رہیں، ویسے نرم و گداز بستر پر زخم بتری کے امکانات کم ہی ہوتے ہیں۔
- تقویت کے لئے کشتہ فولاد کرسٹہ خبث الحیدرہ ۱۲۵ ملی گرام ہمراہ معجون سے
- اذا راقی ۵ گرام کھلائیں

نزف نخاعی

HAEMATOMYELIA

اس مرض میں نخاع سے جریان خون ہوتا ہے۔ یہ ایک نادر الوقوع مرض ہے اور نزف دماغی سے حیرتناک تضاد ظاہر کرتا ہے۔

اسباب

- (I) علقی شوکہ
- (II) پاؤں اور سر کے بل گرنا
- (III) کثرت ریاضت
- (IV) مہروں کا گل جانا
- (V) عروق دموئی کی ساخت میں شیمی تضاد واقع ہونا
- (VI) تلیسین نخاع

علامات | مجری نخاع میں جریان خون کی صورت میں یک لخت، پشت میں شدید درد ہوتا ہے، جس کے سبب مریض پر کسی قدر بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے، پس سروں میں جھٹکا سا محسوس ہوتا ہے، اس کے بعد پیڑ مثانہ اور معاء مستقیم کے عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں، — غشاء عنكبوتی کی فضاؤں میں شدید نزف دم کی صورت میں پشت اور سر میں شدید درد ہوتا ہے اور کچھ عرصہ بعد فالج نصفی مارض ہو جاتا ہے، اور بعد میں تشنجی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

نخاع کے بالائی حصہ میں نزف کی صورت میں قلب کی کارکردگی متاثر ہوتی ہے، چنانچہ قلب کا فعل سست ہو جاتا ہے، تنگی نفس کی شکایت ہوتی ہے، جسم سرد — اور رنگ بھی کاپڑ جاتا ہے تاہم مریض کے ہوش و حواس قائم رہتے ہیں۔

قلیل نزف کی صورت میں فالج آہستہ آہستہ رونما ہوتا ہے اور کچھ دنوں بعد ختم ہو جاتا ہے اور شدید نزف کی صورت میں مریض فوراً ہلاک ہو جاتا ہے، بصورت دیگر تلیسین نخاع کی شکایت

ہو جاتی ہے۔ اگر مریض ابتدائی چند گھنٹوں تک زندہ رہ جائے تو ادنیٰ قدر سے موت سناذ ہی واقع ہوتی ہے، ممکن ہے اس کے بعد بولی عفونت، یا زخم بستر، موت کا باعث بن جائے، مہرہ مال تقریباً بیشتر حالتوں میں کسی قدر شفا یابی کی توقع کی جاسکتی ہے اور ابتدائی مراحل میں اصلاح کی رفتار سے ایک حد تک آخری اندازہ کا اندازہ ہو سکتا ہے۔

اصول علاج

- ۔۔۔ مکمل استراحت کا نظم کریں
- ۔۔۔ مریض کو چت لٹائیں — آبی تو شک پر لٹانا زیادہ سودمند ہے
- ۔۔۔ دیک، ریاضت وغیرہ کم از کم تین ہفتے تک موقوف کر دیں۔
- ۔۔۔ مسکن دماغ ادویہ استعمال کرائیں
- ۔۔۔ پشت پر برف رکھیں اور اندرونی نوز کو رد کرنے کے لئے مرکبات امیون کھلائیں
- ۔۔۔ مغلظات خون استعمال کرائیں

علاج

- ۔۔۔ مغلظات خون کے طور پر سنگجراحت، دم الاخوین، میرو ہر ایک، ارگرم، خمیرہ خشخاش
- ۱۱ گرام کے ہمراہ صبح، شام کھلائیں
- ۔۔۔ اندرونی نوز کو رد کرنے کے لئے مرکبات امیون استعمال کرائیں

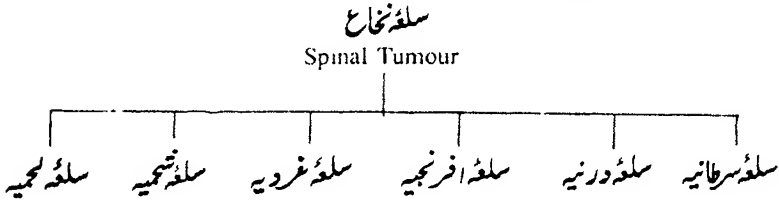
سلقہ منخاع

SPINAL TUMOUR

اس مرض میں جرم منخاع میں غیر طبعی افزائش ہو کر سلقہ پیدا ہو جاتا ہے جو مرضی عوارض کا باعث ہوتا ہے — یہ مرض شاذ و نادر ہوتا ہے۔

از روئے اسباب، متعدد اقسام ہیں، ذیل میں چند مشہور اقسام تحریر

اقسام | کی جارہی ہیں



اسباب |

اخلاط اربعہ:

(I) سودا

(II) صفرا

(III) بلغم

(IV) خون

حاد/متعدی امراض:

(I) آتشک

(II) تدرن

علامات | نفس جوہر نخاع میں سلفہ کی صورت میں عام طور سے استرخاء اور فاسلج جیسی

علامات رونما ہوتی ہیں، اور ان کی شدت و خفت کا انحصار جوہر نخاع کے متاثر رقبہ پر ہے، چنانچہ اگر نخاع کے جملہ سالک متاثر ہوں تو موقوف نخاع کے زیریں اعضاء ہر دو جانب مکمل طور پر مفلوج ہو جاتے ہیں اور ان میں ہزالی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، اور اگر نخاع کے دائیں یا بائیں جانب وہ مرض ہو تو ایک ہی طرف کے عضلات مفلوج ہوتے ہیں۔

اغشیہ نخاع میں سلفہ کی صورت میں اعصاب کے مبادی متاثر ہوتے ہیں، جس سے قوت حس یا قوت حرکت، یا دونوں قوتیں باطل ہو جاتی ہیں اور متعلقہ اعضاء کے عضلات میں ہزال پیدا ہو جاتا ہے۔

سلفہ کی وجہ سے بعض اوقات مقام متاثر پر شدید درد ہوتا ہے جو کم و بیش ہمیشہ قائم

رہتا ہے، کبھی آگے پیدا ہو جاتے ہیں۔

اصول علاج

- ۔ درد کی شدت میں مسکنات درد استعمال کرائیں
- ۔ تشنج کی صورت میں مسکنات اعصاب استعمال کرائیں
- ۔ مادہ کے مالہ کی تہا ہر اختیار کریں
- ۔ منومات استعمال کرائیں
- ۔ محررات استعمال کرائیں
- ۔ عمل بالید Operation کریں

علاج

- ۔ تسکین درد کے لئے افیون اور اس کے مرکبات استعمال کرائیں
- ۔ بر شغلہ اور دوار الشفا بھی سود مند ہے
- ۔ مودہ و امعاء کے تنقیہ کے لئے خفیف مسہلات مثلاً مربی ہلیلہ اور اطریطلات استعمال کرائیں

ہزال ظہریؑ

TABE DORSALIS

اس مرض میں نخاع کے قائمہ موخر میں صلابت اور قائمہ بانیہ میں اتہری یا نقص واقع ہو کر قرن مقدم تک پہنچ جاتا ہے جس کے سبب ارادی اعصاب کی حس اور طاقت ماؤف ہو جاتی ہے۔ یہ مرض آشکی سرایت کے بعد ۸-۱۲ سال کے درمیان بالخصوص اور مردوں میں بالعموم پایا جاتا ہے۔

لہ اس کا دوسرا نام ہزال نخاعی ہے۔

اسباب

- (I) آتشکی سمیت
- (II) ضعف اعصاب
- (III) بکثرت دماغی محنت
- (IV) مرع
- (V) کثرت جملع
- (VI) جلب
- (VII) پشت کے بعض امراض
- (VIII) بردوت درطوبت
- (IX) کثرت مے نوشی
- (X) نقص تغذیہ

علامات | مرض غیر محسوس طور پر شروع ہو کر آہستہ آہستہ بڑھتا جاتا ہے اور بالعموم اس مرحلے میں مرض کی علامات غیر نمایاں ہوتی ہیں۔ اور بعض اوقات مرض کی علامات دفعتاً رونما ہوتی ہیں، مزمن صورت میں یہ مرض برسوں تک رہتا ہے، اور مریض اپنے معمول کے مطابق کم و بیش کام کرتا رہتا ہے۔ تقبہی سہولت کے پیش نظر اس مرض کے علامتی تغیرات کو تین درجوں میں تقسیم کیا جا رہا ہے

درجہ اول: اتہار میں ذرا سی محنت اور جسمانی تحریکات سے تکان محسوس ہوتی ہے اور بعض اوقات اطراف یا جسم کے دوسرے حصوں میں درد ہوتا ہے، درد کی نوعیت تشنجی یا دوری نشتری، حرقی اور برقی ہو سکتی ہے جو دفعتاً شروع ہو کر زائل ہو جاتی ہے۔ تاہم درد میں المیت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ بعض اوقات اطراف اور شکم و صدر میں جھکڑن سی محسوس ہوتی ہے، درد کی اس صورت میں آغاز عام طور سے معدہ سے ہوتا ہے جو پشت اور شکم کے دوسرے اعضاء تک پھیل جاتا ہے، تپے ہوتی ہے، آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ قوت باصرہ غیر معمولی طور پر متاثر ہوتی ہے چنانچہ بصرارت ناقص ہو جاتی ہے، پتلیوں کی یکسانیت ختم ہو جاتی ہے، قریب کی چیزوں کو دیکھتے وقت سکڑ جاتی ہیں، روشنی سے متاثر نہیں ہوتیں، بالائی پپوٹے مٹرنی ہو جاتے ہیں۔

قوت سامعہ بھی متاثر ہوتی ہے چنانچہ نقل سماعت کی شکایت ہوتی ہے، ابتدا میں شہوانیت میں غیر معمولی اضافہ مشاہدہ میں آتا ہے، اس کے بعد جنسی خواہش پزیر مردہ ہو جاتی ہے، نظام بول کے متاثر ہونے کی وجہ سے ابتدا پیشاب کمرے وقت پریشانی ہوتی ہے اور وہ مکہ مکہ کر خارج ہوتا ہے، بعد میں تقطیر البول یا احتباس البول عارض ہو جاتا ہے۔

درجہ دوم: اس مرحلے میں مرض مستحکم ہو جاتا ہے۔ پیروں میں ناہاتمی کی وجہ سے پیرے قابو ہو جاتے ہیں۔ آنکھ بند کر کے دونوں پیروں کو جوڑ کر سیدھے کھڑے کرنے کی کوشش میں پیروں کو گلے لگتے ہیں اور بالآخر مریض گر پڑتا ہے۔ ویسے بھی چال میں لڑکھڑاہٹ ہوتی ہے اور بغیر سہارے چلنا دشوار ہوتا ہے۔ تاریکی میں یہ عوارض زیادہ نمایاں ہو جاتے ہیں، کچھ عرصہ بعد ان عوارض میں اور بھی شدت آجاتی ہے، مریض اپنا پیر معمول سے زیادہ اٹھا کر بے اختیار دھب سے زمین پر مارتا ہے لیٹ کر آنکھیں بند کر کے ایک پیر کے انگوٹھے سے دوسرے پیر کے گھٹنے کو چھونے سے قاصر رہتا ہے، جلد کی حس میں غیر معمولی طور پر کمی واقع ہو جاتی ہے، چنانچہ تلوؤں میں گدگدی کا احساس نہیں ہوتا بلکہ سوئی چھینے کا بھی احساس نہیں ہوتا، یا بہت ہی کم ہوتا ہے۔ کمر میں کچھ بندھے ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ عام طور سے پیروں کی طرف دیکھ کر بغیر چلنا دشوار ہوتا ہے۔ ہزال کے بحران مادی میں شکم میں شدید درد، ترش ڈکاریں، تے، مفعص ہو سکتا ہے، پاخانہ کی حاجت کے باوجود، اجابت نہیں ہوتی، بلکہ شدید مفعص ہوتا ہے، ضعف، شائدہ کی عام شکایت ہوتی ہے، پیشاب طبعی طور پر کھل کر نہیں آتا، مریض کو پیشاب کو روکنا دشوار ہوتا ہے، پیشاب میں دھار نہیں ہوتی، بلکہ تقطیر البول کی سی کیفیت ہوتی ہے، قوت باہ میں بھی ضعف آجاتا ہے، بلکہ اثرات قوت زائل ہو جاتی ہے۔ قروح رونما ہونے لگتے ہیں، چنانچہ جسم کے مختلف اعضاء مثلاً تلوؤں، گھٹنے، کہنی اور کندھے پر ورم، بخور اور قروح ہوتے ہیں، جن کی وجہ سے مفاصل بے ڈول ہو جاتے ہیں اور ہڈیاں بھی ٹوٹ سکتی ہیں۔ اس درجہ میں مریض سالہا سال تک زندہ رہ سکتا ہے

درجہ سوم: اس درجہ میں مرض کا اثر ہاتھوں میں ہو جاتا ہے، چنانچہ ہاتھ کی انگلیاں سن ہو جاتی ہیں اور یہ عوارض شائدہ تک محیط ہوتے ہیں، بعد میں سرگردن اور صدر کے عضلات بھی متاثر ہو جاتے ہیں، ایسے میں گفتگو اور تنفس میں دشواری ہوتی ہے۔ رنترہ رفتہ تمام جسم کے عضلات میں استرخانی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، دماغی افعال میں خلل واقع ہو جاتا ہے اور مریض ایک عضو معطل بن کر رہ جاتا ہے۔

۔ کثرت جماع کی صورت میں نقوی اعطاب ادویہ و اقدریہ استعمال کرائیں

علاج

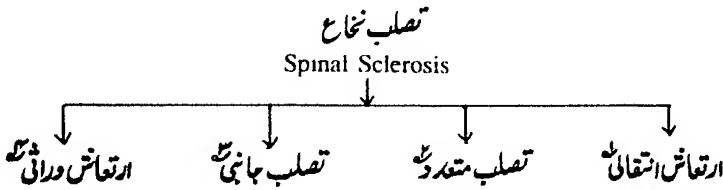
- ۔ کثرت جماع کی صورت میں لبوب کبیر، معجون فلاسفہ کھلائیں
- ۔ برودت کی صورت میں معجون فلاسفہ، جوارش جالینوس اور اطرینفل اسطوخودوس کھلائیں اور خارجی طور پر روغن دارچینی، روغن سرخ اور روغن قسط وغیرہ کی مالش کریں۔
- ۔ حب جدوار، بر شعثا، بطور منوم و مسکن استعمال کرائیں
- ۔ اس مرض کا اہم سبب آتشک ہے، اس لئے آتشک کے علاج کی طرف توجہ دیں۔

تصلب نخاع

SPINAL SCLEROSIS

اس مرض میں، التهاب نخاع کے ذائل ہونے کے بعد وہاں کی نسج و اصل Connective Tissue کی تعداد میں اضافہ ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے وہاں ایک غیر طبیعی حجم پیدا ہو جاتا ہے اور آخر میں ساخت کے سکڑ جانے کی وجہ سے صلابت پیدا ہو جاتی ہے جس کے دباؤ سے اصل عصبی ساخت کمزور، ناقص بلکہ بعض اوقات فاسد ہو جاتی ہے اور نخاع کی طبعی کارکردگی پر خراب اثر پڑتا ہے۔

مقام مرض نوعیت صلابت کے اعتبار سے اس کی متعدد اقسام ہیں تاہم ذیل میں اس کی اقسام | چند مشہور اقسام کا تذکرہ کیا جا رہا ہے



لہ اس مرض میں نخاع کے قائمہ مزمرہ میں صلابت لاحق ہو جاتی ہے۔

اسباب

(I) اعتناق المرم

(II) عصبی درد

(III) سردی و بے اختیار کرنا

(IV) انفعالات نفسانیہ

(V) حیات مادہ

(I) حمی قرمزہ

(II) ہیمنہ

(III) حمی معویہ

(IV) تشک

علامات

تصلب اور تعاشی انتقالی: آرام اور استراحت کے وقت ہاتھ کانپتے ہیں، چنانچہ ابتداء میں ہاتھ میں لرزہ اور کپکپی ہوتی ہے اس کے بعد ضعف ہو جاتا ہے، آنکھیں بلا ارادہ متحرک نہیں ہو پاتیں۔
تصلب متعدد: مرض کی علامات کا انحصار صلابت کے مقام، نوعیت اور منتشر صلابت پر ہوتا ہے، ابتداء میں چلنے پھرنے میں ضعف محسوس ہوتا ہے، اعضاء میں درد ہوتا ہے، سر اور اطراف کام کے وقت مرتعش ہوتے ہیں، استراحت کی حالت میں ارتعاش معدوم ہو جاتا ہے، لیکن بستر سے اٹھتے ہی ارتعاش عود کر آتا ہے، کسی چیز کو اٹھاتے وقت ہاتھوں کی کپکپاہٹ بہت نمایاں ہوتی ہے۔

۱۔ اس مرض میں خراج کے مختلف حصوں میں چھوٹے چھوٹے، گول، سخت اور کسی قدر سخت نقطے پیدا ہو جاتے ہیں اور مضمی عوارض رونما ہوتے ہیں۔ یہ مرض اعتناق المرم کی مریضہ میں کثیراً لائق ہے۔

۲۔ اس مرض میں خراج قائمہ جانبیکہ سفید جوہر میں صلابت پیدا ہو جاتی ہے اور صلابت کا اثر طول میں ہوتا ہے

۳۔ اس مرض میں خراج قائمہ مؤخرہ اور فلکی جوہر میں صلابت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کی مابینیت اسباب ہونے نامعلوم ہیں۔

گفتگو بہت مختصر ہوتا ہے، مگر مگر ایک ایک لفظ کو طویل و طویلہ ادا کرتا ہے، انھیں کسی ارادے کے بغیر ناجہتی رہتی ہیں، کچھ عرصہ بعد ضعف ہو کر مریض بستر سے لگ جاتا ہے۔ بطلان اشتہاء، اسہال اور التهاب مثانہ کی شکایت ہوتی ہے، نبض فی منٹ ۱۰۲-۱۰۳ ہوتی ہے، بعض اوقات مریض پر بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے اور زخم بستی ہو کر مریض ہلاک بھی ہو سکتا ہے۔

تصلب جانہی؛ ابتداء میں مریض نقل و حرکت کے بعد بہت جلد تھک جاتا ہے، ٹانگیں اکڑ جاتی ہیں، انعکاس رکبہ زیادہ ہو جاتا ہے، اضطراب قوی رونما ہوتا ہے، مریض سنبھل سنبھل کر چلتا ہے تاہم اس حالت میں بھی ٹانگیں اکڑی رہتی ہیں، دونوں زانو کا فاصلہ کم ہو جاتا ہے پھر مریض پاؤں گھسیٹ کر چلتا ہے، اس کے بعد زانو کے عضلات مقربہ میں صلابت اس قدر نمایاں ہو جاتی ہے کہ ان کا علیحدہ کرنا دشوار ہو جاتا ہے۔ استراحت کی حالت میں ٹانگیں پکڑ کر ہلانے سے کسی قدر نرم معلوم ہوتی ہیں لیکن اس کے بعد دفعتاً اس میں جھٹکا ہوتا ہے اور وہ حسب سابق اکڑ جاتی ہیں، اس مرض کی رفتار نسبتاً تیز ہوتی ہے اور بالعموم دو، تین سال میں مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔

ارتعاش وراثی؛ مریض کی رفتار مختور رکھی ہوتی ہے، ہاتھوں کو بے قاعدگی سے جھٹکا دے کر ہلاتا ہے، کسی چیز کو پکڑنے کے وقت اس کی کیفیت چھوٹے بچوں جیسی ہوتی ہے چنانچہ ہاتھ کبھی اس طرف پڑتا ہے اور کبھی اُس طرف، اور پھر دفعتاً اس کو شدت سے پکڑ لیتا ہے، بیٹھنے کی حالت میں سر ہلتا رہتا ہے، انھیں غیر ارادی طور پر پھرتی رہتی ہیں، گفتگو کا انداز تصلب متعدد کے مریض جیسا ہوتا ہے، آخری ایام میں پاؤں بد وضع اور عضلات مغلوج ہو جاتے ہیں۔ یہ مرض ایک ہی خاندان کے کئی افراد کو اور اوائل عمر میں کثیر الوقوع ہے۔

ذیل میں اس کی چند تفریقی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

فالج اختلازی

- ۱۔ معمولگوں میں کثیر الوقوع ہے
- ۲۔ رعشہ (عضلی) مسلسل رہتا ہے
- ۳۔ سر ہلتا ضرور ہے تاہم اس میں شدت نہیں ہوتی

تصلب نطاع

- ۱۔ نوجوانوں میں کثیر الوقوع ہے
- ۲۔ سکون و استراحت کی حالت میں رعشہ
- مفقود ہوتا ہے
- ۳۔ سر ہلتا ہے

- | | |
|--|--|
| ۳۔ اندازِ گفتگو اور آواز میں فرق آجاتا ہے | ۳۔ اندازِ گفتگو طبعی ہوتا ہے تاہم آواز ضعیف ہو جاتی ہے |
| ۵۔ مرض کی ابتداء عام طور سے زیریں اطراف سے ہوتی ہے | ۵۔ مرض کی ابتداء بالائی اطراف سے ہوتی ہے |
| ۶۔ حرکت ارادی اختیار سے باہر ہوتی ہے | ۶۔ حرکات ارادی ہو سکتی ہیں تاہم رعشہ ہوتا ہے |
| ۷۔ انقباض وتری غیر معمولی ہوتا ہے | ۷۔ انقباض وتری طبعی ہوتا ہے |
| ۸۔ مریض کا رجحان چلنے میں آگے دوڑنے کی طرف نہیں ہوتا | ۸۔ چلنے میں آگے دوڑنے کی طرف رجحان ہوتا ہے |
| ۹۔ مریض کے مزاج میں چڑچڑاہٹ در آتا ہے | ۹۔ مریض کا ہوش و حواس درست ہوتا ہے |
| ۱۰۔ ہیئت وجہی عام طور سے طبعی ہوتی ہے | ۱۰۔ چہرہ کی وضع و ہیئت مخصوص طہرج کی ہو جاتی ہے |

تفریقی علامات

- | | |
|--|--|
| ۱۔ نوجوانوں میں کثیر التوقع ہے | ۱۔ بچوں میں کثیر التوقع ہے |
| ۲۔ ارادی حرکات اختیار سے باہر ہوتی ہیں | ۲۔ ارادی حرکات اختیار میں ہوتی ہیں تاہم ان میں نظم نہیں ہوتا |
| ۳۔ انقباض وتری غیر معمولی ہوتا ہے | ۳۔ انقباض وتری طبعی ہوتا ہے |
| ۴۔ کوشش کرنے پر حرکات میں کسی قدر کمی آجاتی ہے | ۴۔ کوشش کرنے پر ارادی حرکات میں اور بھی عدم نظم ہوتا ہے |
| ۵۔ سکون و استراحت کی حالت میں رعشہ معدوم ہوتا ہے | ۵۔ استراحت اور نیند کی حالت میں بھی رعشہ ہو سکتا ہے |
| ۶۔ حرکات کی رفتار یکساں ہوتی ہے | ۶۔ حرکات غیر منظم اور جلد جلد تغیر پذیر ہوتی ہیں |
| ۷۔ دونوں جانب یکساں طور پر مآؤف ہوتی ہیں | ۷۔ عام طور سے ایک جانب محدود علامت یکساں نہیں ہوتیں۔ |

تفریقی علامات

تصلب جانبی ضمور عصبی	تصلب نخاع
۱۔ انقباض و تری میں کسی قدر ہی اضافہ ہوتا ہے	۱۔ انقباض و تری میں غیر معمولی طور پر اضافہ ہوتا ہے
۲۔ عضلی ضمور نمایاں ہوتا ہے	۲۔ عضلی ضمور نمایاں نہیں ہوتا
۳۔ ارادی حرکات میں نظم ہوتا ہے	۳۔ ارادی حرکات اختیار سے باہر ہوتی ہیں
۴۔ عضلات میں انقباض یقینیہ صغیرہ ہوتا ہے	۴۔ عضلات میں انقباض یقینیہ صغیرہ معلوم ہوتا ہے
۵۔ ہوش و حواس درست ہوتے ہیں	۵۔ ہوش و حواس میں خلل واقع ہوتا ہے
۶۔ انگلیوں اور انگوٹھوں میں پرنز کے پنچہ کی مانند تغیر ہوتا ہے	۶۔ انگلیوں میں پرنز کے پنچہ کی مانند تغیر نہیں ہوتا
۷۔ صلابت ہوتی ہے	۷۔ متاثر حصہ میں صلابت نہیں ہوتی

اصول علاج

- ۱۔ ملینیات استعمال کرائیں
- ۲۔ ترطیب جسم خاص طور سے ترطیب نخاع کی تدبیر کریں
- ۳۔ آتشک کی صورت میں اس کا علاج کریں

علاج

- ۱۔ یہ مرض ہنوز لا علاج ہے، تاہم تلین، ترطیب وغیرہ سے کسی قدر فائدہ ہو سکتا ہے۔
- ۲۔ تقویت کے لئے دوا المسک مقدر جو اہر والی ۳ تا ۵ گرام کھلا کر عرق بادیاں، عرق گاؤریان ہر ایک ۱۰ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

ضعف اعصاب

NEURASTHENIA

اس مرض میں عصبی نظام میں فتور واقع ہو جاتا ہے جس سے اس کے افعال اور توانائے حیات میں ضعف پیدا ہو جاتا ہے۔

اسباب

- (۱) ضعف جسمانی
- (۲) غیر معمولی عیش و عشرت کی زندگی
- (۳) نازک اندامی / نازک مزاجی
- (۴) دماغی محنت کی زیادتی کی نسبت الجھی اور حرارتی غذا کا نقصان رکھی
- (۵) کثرت مشاغل
- (۶) کثرت تفکرات و ترددات
- (۷) منشیات کا بجزرت استعمال مثلاً
- (۸) کثرت مے نوشی
- (۹) مددک
- (۱۰) افیون
- (۱۱) چرس / بھنگ
- (۱۲) کوکین
- (۱۳) ہیروئن
- (۱۴) اسمیک
- (۱۵) تمباکو
- (۱۶) محرکات مثلاً

(I) کافی

(II) چائے

(III) قہوہ

(IV) کوکو وغیرہ کا بکثرت استعمال

(IX) امراض مادہ:

(I) حمی محرقة

(II) حمی وبائیہ

(X) امراض مزمنہ:

(I) سل

(II) آتشک

(III) ذیابیطس

(IV) سرطان

(V) سورہ ہضم

(XI) امراض اعضاء تناسل:

(I) کثرت مجامعت / انعام بازی / کثرت احتلام

(II) مشت زنی

(III) سرعت انزال / ضعف باہ

(XII) متفرقات:

(I) اعصابی خراش

(II) دوران خون کا نقص / تسمم

(III) بدنی بد وضعی

(IV) عضبی نظام میں کسی مرض کی وجہ سے تسمم

(V) فقر الدم

(VI) عظم غلہ درقیہ

علامات | ضعف جسمانی کی تمام علامتیں موجود ہوتی ہیں، مریض بیمار اور دبلا ہوتا جاتا ہے

چہرہ پھیکا اور بے رونق ہوتا ہے، مزاج میں جڑ جڑا پن غالب ہوتا ہے، پست ہمتی، احساس کمتری اور ریشہ خانی خیالی ہوتی ہے، طبیعت میں کسی قدر تومش بھی ہوتا ہے، سدر، دوار اور نفل ہوتا ہے، بے خوابی کی شکایت ہوتی ہے، قوت فیصلہ کی صلاحیت جاتی رہتی ہے، کسی کام پر مکمل توجہ نہیں ہو پاتی، اور ذرا سا کام کرنے سے طبیعت اکتا جاتی ہے، بعض اوقات معمولی اعداد و شمار کی ضرب و تقسیم دشوار ہو جاتی ہے، ادھام و افکار کا ہجوم ہوتا ہے، احساس کمتری کی وجہ سے محسوس اور محفلوں سے گریزاں رہتا ہے۔ اکثر اوقات یا فوخ (خند یا) میں گرانی اور حرارت کا احساس ہوتا ہے، ہاتھ پاؤں سرد ہوتے ہیں، بعض مریضوں کو سارے جسم سے یا کسی خاص حصہ سے بکثرت پسینہ خارج ہوتا ہے، کمر میں درد محسوس ہوتا ہے، سینہ کی جلد سرخ ہو جاتی ہے، بعض اوقات کمر، سینہ اور شکم پر اٹناک نقطے پیدا ہو جاتے ہیں اور کبھی کسی خاص حصہ جیسے مثلاً یا فوخ، صدین یا کمر میں شدید درد ہوتا ہے، شدید جسمانی ضعف کی صورت میں معمولی محنت و ریاضت سے مریض کا دم پھولنے لگتا ہے اور وہ نڈھال ہو جاتا ہے، خفقاتی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، کثرت احتلام، ضعف باہ اور رقت منی کی شکایت بھی ہو سکتی ہے، بعض مریضوں میں یاس و ناامیدی کا احساس اس قدر ترقی کر جاتا ہے کہ وہ زندگی سے بیزار ہو جاتا ہے اور خودکشی تک کر سکتا ہے۔

اس مرض کا انجام عام طور سے امید افزا ہوتا ہے لیکن عوارض میں تخفیف مسلسل علاج کے بعد ہی حاصل ہوتی ہے، مکمل نقیابی بھی ہو سکتی ہے، تاہم ملاکت کا تناسب بہت ہی معمولی ہوتا ہے، لیکن ہمارے دور میں منشیات کے بکثرت استعمال کے رواج نے اس مرض کی اہمیت کو بہت زیادہ بڑھا دیا ہے، لہذا اس کے تدارک کی طرف معالج کو بہت زیادہ حساس ہو کر توجہ ہونے کی ضرورت ہے،

رعشہ، لرزہ، منہ کی خشکی، اسہال اور بار بار پینٹاب کی حاجت وغیرہ بھی اس کی اہم علامات ہیں۔

اصول علاج :

- اسباب اور علامات کو مد نظر رکھتے ہوئے علاج کریں
- محرکات، منشیات اور ذہنی تفکرات سے آزادی بھی ایک بڑا علاج ہے
- مریض کے قویٰ کو مد نظر رکھتے ہوئے مفرحات و مقویات استعمال کرائیں

• بے چینی اور بے خوابی کو رفع کرنے کے لئے مسکنات استعمال کرائیں تاہم اس کا استعمال نہایت احتیاط کے ساتھ اور متین مدت کے لئے ہی کریں۔

علاج

- تقویت اور مفرح کے طور پر —
- خمیرہ مروارید ۵ گرام ہمراہ عرق گاؤزبان استعمال کرائیں
- مفرح مروارید عنبری ۳ گرام کھلائیں
- دواء المسک مقدل باروس ۳ گرام حسب ضرورت کھلائیں
- اطریفل اسطوخودوس ۷ گرام ہمراہ حسب ضرورت مرقیات، استعمال کرائیں
- خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۵ گرام ہمراہ مناسب عرق استعمال کرائیں
- شیرہ مغز بادام شیریں ۵ دانہ، شیرہ تخم کاہوس ۳ گرام، شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں ۳ گرام، کشمش سبز ۵ گرام، تخم خشخاش سفید ۳ گرام، کنجد سفید ۳ گرام ہمراہ شیر گاؤزبان کرائیں، چند یوم بعد تخم خشخاش کو نسخہ سے خارج کر دیں۔
- مغز بادام شیریں ۵ دانہ، رات میں پانی میں بھگو دیں اور صبح کو چھلکا اتار کر تھپھر پر گھس کر مکھن، ۱۰ گرام، کھانڈ، ۱۰ گرام، ورق نقرہ ۵ عدد ملا کر صبح کو کھلائیں، بہت مفید ہے۔

التهاب اعصاب

NEURITIS

اس مرض میں محیطی اعصاب کی سیج خاص میں التهابی یا فساد کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے جس سے بالعموم ہاتھ پیر کے محیطی عضلات یا بعض اوقات ہاتھ پیر اور اعصاب جھج متاثر ہوتے ہیں۔

اسباب

ادویات / سمیات:

Isomazid	(I) کثرت مے نوشی
Nitrofuration	(II) آئسونایزڈ
Vincristine	(III)
	(IV)
	(V) سیہ
	(VI) شکیا
	(VII) سونا
Chathum	(VIII)
Acrylamide	(IX)
Enort Hocresyl Phosphate	(X)
Carbon Disulphide	(XI)
N Hexane	(XII)

نقص / فقدان حیاتین:

(I)	بیری بیری
(II)	بلد جرا
(III)	حیاتین ب ۱۲ کی کمی

استحالی نقص:

(I)	ذیابیطس
(II)	نقرس
(III)	اوزیم
(IV)	نمبرا اھراف
(V)	نسم بول بزمین

A. T. 1963/2/17

تعدیہ:

- پیچیدگی کے طور پر

(I) خناق

(II) کزاز

(III) جمی تیفودیہ

(IV) زحیر

(V) درم اصل الاون

(VI) حصہ

(VII) جدری

(VIII) الف العنزہ

(IX) تدرن

(X) سرسام

(XI) جدام

(XII) آتشک

متفرقات:

(I) وجع المفاصل

(II) درانت

(III) سرطان خمیث

(IV) خارجی بردوت

علامات | ابتداء بتدریج ہوتی ہے، مدت کے وقت عصب کی رفتار کے متوازی، قریباً ہر وقت درد ہوتا ہے، شب میں درد میں اضافہ ہو جاتا ہے، دردِ حاد و تحت الحاد۔ درخفیف، تینوں نوعیتوں کا ہو سکتا ہے، بدنی حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے، مزمن صورت میں درد باری کے ساتھ ہوتا ہے اور اعصاب کے دبائے سے درد میں کسی قدر اضافہ ہو جاتا ہے۔ ہاتھ پیروں میں جھنجھناہٹ محسوس ہوتی ہے، محیطی بے حسی اور پٹریوں میں دردناک تشنج

ہوتا ہے، انگلیوں یا پانچے کو پھیلائے والے عضلات میں استرخاء ہوتا ہے۔ بعض اوقات قصبی قدامی اور عضلات قصبیہ مغربی مسترخ ہوجاتے ہیں، اس کے بعد خفیف ہزانی اور لاغری شروع ہوجاتی ہے، عضلات میں پھڑکن محسوس ہوتی ہے، اور تنگی انقباض ہوتا ہے، متاثرہ عضو متورم ہوجانا ہے اور بعض اوقات بے حسی اور فالج عارض ہوجاتا ہے

اصول علاج

- _____ کئی کریں
- _____ محمرات و محملات کا ضماد لگائیں
- _____ ملنیاں استعمال کرائیں
- _____ عضو کو سکون بخشنے کا نظم کریں

علاج

- _____ معجون مہفی خاص، ۵ گرام صبح کو استعمال کرائیں، دو پہر میں جوارش آملہ، ۵ گرام اور شب میں پوست سرخ، ۵ گرام آب تازہ میں جوش دے کر نوش کرائیں
- _____ باریان، پنج بادیان، چرانتہ تلخ، عشبہ مغربی، اسطوخودوس، سنبل الطیب
- _____ ہر ایک ۵ گرام، پوست سرخ ۵ گرام، سورنجان ۵ گرام، جملہ دواؤں کو پانی میں جوش دے کر نوش کرائیں

وجع الاعصاب

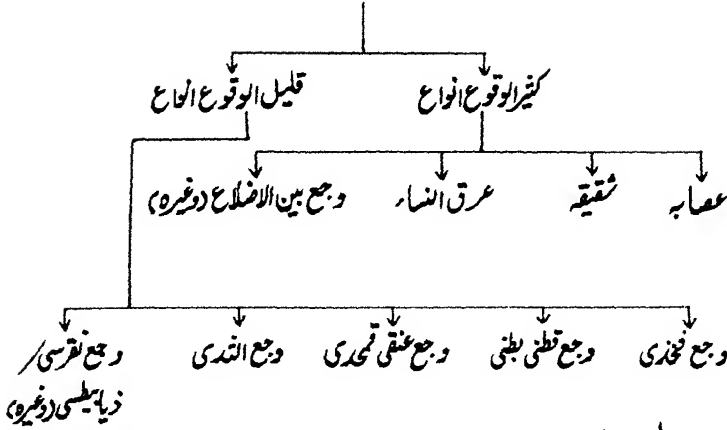
NEURALGIA

اس مرض میں نفس اعصاب کی شاخوں کے محاذی درد ہوتا ہے، اور مریض مضطرب و پریشان ہوجاتا ہے۔

اقسام

وجع الاعصاب

Neuralgia



اسباب

سوء مزاج دم:

(I) خون کے ترکیبی اجزاء کا بگڑ جانا

(II) آتشک

(III) وجع المفاصل

(IV) نقرس

(V) ذیابیطس

(VI) سوء القینہ

عصبی / انعکاسی ہیجان:

(I) دانت کا بوسیدہ ہو جانا

(II) ٹہری کا مردہ ہو جانا

(III) سلعات

(IV) اکیاس

(V) اولام

(VII) خرابات

وراثت:

(I) موروئی طور پر والد / والدہ / والدین سے

عصبی امراض:

(I) اختناق الرحم

ضربہ و سقطہ:

(I) قرب

(II) جرح

(III) بتر

متفرقات:

(I) کثرت حیض

(II) سیلان الرحم

(III) سل

(IV) ذات البجنب کے افاقہ کے بعد

(V) سردی لگنا

علامات | عام طور سے درد نہایت شدید اور دوری و لوثی شکل میں نمودار ہوتا ہے، متاثر مقام کی جلد ذکی الحس اور دردناک ہوتی ہے، یہ دردناکی متاثر اعصاب کی شاخوں کے جلد میں پھیلنے کی صورت میں زیادہ نمایاں ہوتی ہے، بعض اوقات درد کی کیفیت انعکاسی ہوتی ہے مثلاً حصاة مثانہ میں عصبی اشتراک کی وجہ سے؛ نین اور رانوں میں بھی درد محسوس ہوتا ہے۔ اعصابی درد کی شدت کے لئے اگرچہ کوئی وقت متعین نہیں ہے تاہم عام طور سے شام کے وقت اس کی شدت میں اضافہ ہو جاتا ہے، عصبی اتساع کی وجہ سے اگر کہنی کی اندرونی جانب عصب زہری پر چوٹ یا دباؤ ڈالا جائے تو اس جگہ کے علاوہ کلائی میں درد ہوتا ہے اور دور انگلیوں میں جھنناہٹ / سنسناہٹ محسوس ہوتی ہے۔

اسباب اور مقام کے اعتبار سے ہی ان کی علامتوں میں اختلاف ہوتا ہے، لہٰذا سابق میں مذکور کثیر الوقوع اور قلیل الوقوع انواع کی تفصیل ان امراض کے ذیل میں ملاحظہ کریں۔ تاہم شخصی نقطہ نظر سے اس قدر ضروری یاد رکھنا چاہیے کہ عام طور سے عصبی درد، اعصاب کے متوازی اور اکثر اوقات ایک جانب نوبت کے طور پر، نفث یا شدت کے ساتھ ہوا کرتا ہے، اور باری کے وقت شدید ہو جاتا ہے۔ اور بعض اوقات دفعہ کی حالت میں بالکل معدوم ہو جاتا ہے، متاثر مقام کی پرورش اور حرکت اور حس کی قوت میں بھی کسی قدر خلل واقع ہوتا ہے۔

اصول علاج

وجع الاعصاب کا معالجہ دو اصولی حصوں میں منقسم ہے

(I) اندرونی / داخلی علاج

(II) خارجی / مقامی علاج

داخلی علاج:

اس کے بھی دو اہم مقاصد ہیں

(I) ازالہ سبب

(II) تقویت بدن

خارجی / مقامی علاج:

(I) تکمید کریں

(II) اصول تنقیہ اختیار کریں

علاج

- ۔ اسباب کو مد نظر رکھتے ہوئے علاج کریں۔
- ۔ وجع القطن کی صورت میں کمر پر سینک دیں، سنگھیاں کھنچوائیں۔

بیشتر اقسام کا علاج اس نظام کے امراض کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے، یہاں صرف چند امراض کا علاج تحریر کیا جا رہا ہے۔

- لوہان ۲ گرام یا مصطکی ۳ گرام پیس کر شہرہ خالص ۲۴ ملی لیٹر میں ملا کر چٹائیں
- روغن خمدل یا روغن قسطکی، کمر بدمالشی کریں
- درج ذیل قیروطی میں مفید ہے

نسخۂ قیروطی:

- موسم سفید ۲ گرام کو روغن گل ۲۴ ملی لیٹر میں پگھلا کر لوہان، مصطکی ہر ایک ۲ گرام پیس کر ملائیں اور مقام درد پر نیم گرم مالشی کریں۔
- شہرہ خالص ۲۴ ملی لیٹر، عرق بادیان ۲۴ ملی لیٹر میں حل کر کے نوش کرائیں۔
- عرق النساء میں مقام درد پر روغن شفاکی مالشی کریں۔
- مریض کے قوی کو مد نظر رکھتے ہوئے ابتداء میں باسلیق اور بعد میں عرق النساء کی قصد کھولیں۔
- حسب ضرورت پنڈلیوں پر جونکیس لگائیں
- شدید درد کی صورت میں روغن ثنبت، روغن گل اور روغن کنجد کی مالشی کریں



امراض نظام دوران خون

امراض نظام دوران خون

CIRCULATORY SYSTEM

اس نظام کے تحت روح حیوانی تمام جسم میں پہنچتی ہے اور بقا حیات کا باعث ہوتی ہے
اس نظام کے دو حصے ہیں۔

(I) قلب

(II) عروق دمویہ

(I) قلب :

تشریح :

قلب مخروطی شکل کا ایک جوف دار عضلی غصہ ہے، اس کا قاعدہ (چوڑا حصہ) تقریباً وسط صدر میں واقع ہے اور اس کا رأس (زاویہ) بائیں طرف ہٹا ہوا ہے، اس میں لمبائی میں ایک عضلی پردہ ہوتا ہے جو اس کے جوف کو دائیں، بائیں دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔ پھر یہ دونوں حصے ایک عرضی پردہ کے ذریعہ مزید دو حصوں میں تقسیم ہو جاتے ہیں۔ اس طرح قلب میں چار حصے یا خانے بن جاتے ہیں، جن میں سے دو خانے اوپر اور دو نیچے ہوتے ہیں، دونوں بالائی خانوں کو اذنین (Auricles) اور زیریں خانوں کو بطنین (Ventricles) کہتے ہیں، دایان اذن دائیں بطن سے اور بایان اذن بائیں بطن سے ایک سوراخ کے ذریعہ ملتا ہے۔

(I) دایان اذن (Right Auricles) :

یہ بائیں اذن (Left Auricles) کی نسبت بڑا تاہم دیوار میں پتلی ہوتی ہیں، اس کا بہت سا حصہ جسم کے درمیانی خط کے دائیں طرف، عظم القص کے دائیں کنارے سے ذرا باہر چلا جاتا ہے، یہ قلب کا دایان کنارہ بناتا ہے

دائیں اذن اور دائیں بطن کے درمیان ایک کوڑی ہوتی ہے، جس کے تین پٹ ہوتے ہیں ان کو صمام ثلاثی المرؤس (Mitral Valve) کہتے ہیں، یہ صمام زیادہ تر چھا ہوتا ہے، اس کا بالائی سرا دائیں چوتھی غفروف ضلعی کے بائیں اور زیریں سرا دائیں طرف

کے پانچویں قص و ضلعی مفصل کے زیریں کنارے پر واقع ہے، اس پٹ کا فائدہ یہ ہے کہ دائیں اذن کا خون دائیں بطن میں آنے کو دیتا ہے تاہم بطن کے انقباض پر اذن میں واپس جانے نہیں دیتا۔

(II) دایاں بطن (Right Ventricle) : قلب کے سامنے کا بہت سا حصہ دایاں بطن بناتا ہے، اس کا زیریں کنارہ ساتویں قص و ضلعی جوڑنے سے شروع ہو کر اس القلب تک چلا جاتا ہے، اس کی شکل مثلث ہے اور دیواریں، بائیں بطن کی دیواروں کی نسبت دقیق ہوتی ہیں تاہم جوف، بائیں بطن کے برابر ہی ہوتا ہے۔ ایک سو راخ کے ذریعہ دائیں اذن کا وریدی خون اس میں آتا ہے جو شریان ریوی (Pulmonary Artery) کے ذریعہ بطن سے پھیپھڑے میں چلا جاتا ہے۔

دائیں بطن کے اختتام اور شریان ریوی کے ابتدائی حصہ میں ایک مہم ہوتی ہے، جس کو مہم ریوی (Pulmonary Valve) کہتے ہیں، یہ بائیں طرف کی تیسری غضروف ضلعی کے بالائی کنارے پر واقع ہے۔ اس کا نصف حصہ عظم القفص کے اور دوسرا نصف حصہ غضروف ضلعی کے پیچھے ہوتا ہے۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ یہ دائیں بطن کے خون کو واپس بطن میں آنے سے روکتا ہے۔

(III) بائیں اذن (Left Auricle) : یہ دائیں اذن (Right Auricle) کی نسبت اگرچہ چھوٹا ہوتا ہے تاہم اس کی ساخت زیادہ دبیز اور مستحکم ہوتی ہے۔ اس کا زائدہ قلب کا سب سے اونچا حصہ بناتا ہے جو دوسرے بین الاضلاع تک پہنچتا ہے، نیز بہت سا حصہ نیچے کی طرف ہوتا ہے۔

بائیں اذن اور بائیں بطن کے درمیان میں بھی ایک کواڑ ہوتی ہے، اس کو مہم تاجی (Mitral Valve) کہتے ہیں، یہ بائیں طرف کی چوتھی غضروف ضلعی کے اندرونی سرے پر واقع ہے، یہ بھی خون کو اذن سے بطن میں آنے کو دیتی ہے لیکن بطن کے انقباض کے وقت اس سے خون کو اذن میں واپس نہیں جانے دیتی۔

(IV) بائیں بطن (Left Ventricle) : یہ لمبا اور مخروطی شکل کا ہوتا ہے اور دیوار نسبتاً زیادہ دبیز ہوتی ہے، اس کا کنارہ قلب کا بائیں کنارہ ہے جو اس القلب سے شروع ہو کر بائیں بین الاضلاع کے زیریں حصہ تک پہنچ جاتا ہے اور خط جانب القفص کے تھوڑا اگے اندر کی طرف ہوتا ہے۔ اس کے اندر شریانی خون بائیں اذن سے آتا ہے اور یہاں سے

شریان اعظم اور طی (Aorta) کے ذریعہ تمام جسم میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ بائیں بطن اور اور طی (Semilunar Or Aortic Valve) کہتے ہیں، یہ صمام زیادہ گہرا اور ذرا نیچے ہوتا ہے اور دیوار صدر پر عظم القصر کے بائیں نصف پر تیسرے غنرف ضلعی کے زیریں کنارے کے بالمقابل واقع ہے۔ اس صمام کا فائدہ یہ ہے کہ بطن کا خون اور طی میں جانے کے بعد واپس نہیں آنے پاتا۔

منافع: اذنین کے انبساط کے وقت، دائیں اذن میں اجوف صاعد (Superior Vena Cava) اور بائیں اذن میں ویدر ریوی (Inferior Vena Cava) سے خون جمع ہوتا رہتا ہے، اجوف صاعد اور اجوف نازل کے ذریعہ جمع ہونے والا غیر مصفی ہو تلے اور ویدر ریوی کے ذریعہ بائیں اذن میں جمع ہونے والا خون مصفی ہوتا ہے، اذنین کے انبساط کے آخری مرحلے میں بطن بھی کھلنا شروع ہو جاتے ہیں، انبساط کے بعد اذنین یک ٹخت سکڑتے ہیں اور چونکہ بطن کا انبساط بھی شروع ہو چکا ہوتا ہے اس لئے ان میں جمع شدہ خون بطن میں پہنچ جاتا ہے، یہاں بھی دائیں اذن کا غیر مصفی خون دائیں بطن میں اور بائیں اذن کا مصفی خون بائیں بطن میں جاتا ہے۔ جب دایاں بطن غیر مصفی خون سے اور بائیں بطن مصفی خون سے پُر ہو جاتا ہے تو دونوں بطن ایک ساتھ سکڑتے ہیں اس اثنا میں اذنین کھلنا شروع ہو جاتے ہیں اور اذنین اور بطنین کے درمیان صمام دکواژ بند ہو جاتے ہیں، جس سے خون اذنین میں واپس نہیں آ پاتا۔ بطن کے انقباض سے ان کا اندرونی دباؤ شریانوں کے اندرونی دباؤ سے زیادہ ہو جاتا ہے جس سے اور طی (شریان اعظم) اور شریان ریوی کے تمام کھل جاتے ہیں اور مصفی خون اور طی کی راہ سے بدن کی تمام شریانوں میں پہنچ جاتا ہے اور غیر مصفی خون شریان ریوی کے ذریعہ پیچھڑوں میں چلا جاتا ہے، بطن سے خون خارج ہونے کے بعد وہ پھینے لگتے ہیں اور ان کا اندرونی دباؤ شریانوں کے اندرونی دباؤ سے کم ہو جاتا ہے جس سے شریانوں اور بطن کے درمیانی صمامات بند ہو جاتے ہیں اور خون بطن میں واپس نہیں آ سکتا۔

(ب) عروق دمویہ:

عروق دمویہ کی درج ذیل چار اقسام ہیں۔

- | | |
|-------------|-----------------|
| (I) شرائین | (II) عروق شعریہ |
| (III) شریات | (IV) اورده |

شترائین (Arteries) : شریان اعظم اور طی، بائیں بطن سے ملتی ہے اور شاخ در شاخ ہو کر تمام جسم میں پھیل جاتی ہے، ان کی نالیاں لچکدار ہوتی ہیں اور بالعموم جسم میں سیدھی جاتی ہیں اور ان کی وضع کچھ اس اعلیٰ کی ہوتی ہے کہ دباؤ اور دیگر آفات سے محفوظ رہیں، یہ قلب کے انبساط کے وقت سکڑتی اور انقباض کے وقت پھیلتی ہیں۔

شترنیات (Arterioles) : یہ شریانیں اور عروق شریہ کے درمیان جان کی شکل میں پھیلی ہوئی ہیں، یہ طبعی طور پر ذرا سکڑی رہتی ہیں اس طرح گویا ان میں محیطی مزاحمت (Peripheral Resistance) ہوتی ہے۔

عروق شریہ (Capillaries) : یہ نہایت باریک نالیاں ہیں، یہ چھوٹی سے چھوٹی شریانوں کو دریدوں سے ملائی ہیں، یہ قلب کے انبساط اور انقباض سے متاثر نہیں ہوتیں۔

اوردہ (Veins) : یہ ساختوں میں چھوٹی چھوٹی نالیوں کے باہم ملنے سے بنتی ہے، ان کی دیواریں بہت باریک ہوتی ہیں، ان میں جا بجا کوٹریں و صمامات لگی ہوتی ہیں جو قلب کی طرف کھلتی ہیں تاکہ خون واپس نہ لوٹ سکے، ملحوظ رہے کہ دریدریوی کے علاوہ تمام اوردہ جمع ہو کر دائیں اذن میں کھلتی ہیں۔



امراض قلب

وجع القلب

ANGINA PECTORIS

اس مرض میں عضلہ قلب میں تشنج ہو کر عظم القفس کے نیچے، مقام قلب پر ایک بیک شدید درد ہوتا ہے، جس کی شدت سے مریض بے دم اور زندگی سے مایوس ہو جاتا ہے۔ اور اکثر اوقات موت واقع ہو جاتی ہے۔ یہ مرض عورتوں کی نسبت مردوں میں ۳۵-۵۰ سال کے بعد کثیر الوقوع ہے۔

اقسام

وجع القلب

Angina Pectoris

وجع القلب کاذب

وجع القلب صادق

اسباب

۱۔ قلب میں قبل سے مرض کی موجودگی

۲۔ تشنجات قلب

۳۔ احتشاق غلاف قلب

۴۔ اعصاب قلب کے نقائص

۱۔ کاذب اس کا درد سر ایٹم بخود دریدہ ہے۔ واضح رہے کہ وجع القلب دراصل صرف ایک علامت ہے، چونکہ طبی

تجربہ میں مرض کے ذیل میں تحریر کرنے کا دستور رہا ہے اس لئے ہم بھی اسی طور تحریر کر رہے ہیں (مولف)

- (LX) تھلب شرايين قلب
 (LXI) صمام اورطی کے امراض
 (LXII) التهاب اورطی
 (LXIII) تشنجی سرعت قلب
 Obstruction Of Coronary Arteries (LXIV) انسداد شريان قلبی
 Aneurism Of Aorta (LXV) اورطی کا انورسما
 (LXVI) بين الفضلى درد
 (LXVII) جہدی علامتہ
 Hepatic Colic (LXVIII) قولنج کبدی
 (LXIX) انفالات نفسانیہ
 (LXX) غیض و غصب
 (LXXI) شدید صدمہ
 (LXXII) غیر معمولی فرحت و مسرت
 (LXXIII) فکرو تردد
 (LXXIV) حمن حداری / وجع المفاصل
 (LXXV) نقرس
 (LXXVI) آتھک
 (LXXVII) امراض معدہ و اعوار
 (LXXVIII) بدہضمی
 (LXXIX) قبض
 (LXXX) نفخ شکم
 (LXXXI) جوع البقر
 (LXXXII) کمزرت رباضت
 (LXXXIII) کمزرت سے نواشی
 (LXXXIV) کمزرت سے نواشی

(xxii) تکان

(xxiii) فقر الدم

(xxiv) ماسکی عفونت

(xxv) برودت

(xxvi) کوہ پیمائی

علامات | عضلات قلب میں آکسیجن (نسیم) کی غیر معمولی ضرورت، اور تاجی شرائین کی اس بابت عدم کفایت کی صورت میں شدید قلبی دورہ کا حملہ ہوتا ہے۔ مرض کی ابتداء عام طور سے اچانک، اور اس وقت ہوتی ہے جب جسمانی دوران خون کم ہوتا ہے، اسی لئے اس کا حملہ عام طور سے دن میں اور کبھی رات میں یا سحر کے وقت ہوتا ہے، اس کی علامات درج ذیل ہیں۔

(I) درد

(II) تنگی تنفس

(III) تے

(IV) انحطاط / عدم رجوع

درد : محاذات قلب میں شدید نوعیت کا درد ہوتا ہے اور مرضی تکلیف فوراً ہی انتہا کو پہنچ جاتی ہے، درد عام طور سے مقام قلب سے شروع ہوتا ہے اور حوالی قلب، بائیں بغل، بائیں بازو کی اندرونی سطح اور بائیں ہاتھ کی دو اندرونی انگلیوں تک پھیلتا ہے، بعض اوقات درد قلب کے مقام سے شروع ہو کر عظم القفس کے بائیں طرف ہوتا ہوا بائیں شانے پھر دائیں شانے گردن، دائیں جبڑے تک آتا ہے تاہم دائیں بازو اور ہاتھ تک پھیل جانے کی روداد ہنوز شاذ ہے، درد کے ساتھ جھنجھناہٹ اور خدر کی سی کیفیت ہوتی ہے۔

بعض اوقات درد دائیں اور بائیں دونوں جانب ہوتا ہے اور گردن کی دونوں جانب جلد اراس تک چلا جاتا ہے، کبھی دونوں شانوں سے شروع ہو کر اوپر سینہ تک اور کبھی بالائی شکم سے شروع ہو کر تحت الشراسغی ذبحہ (Angina Epigastric) تک یا نسبتاً نیچے شکم سے شروع ہو کر شکمی ذبحہ (Angina Abdominis) تک پھیل جاتا ہے۔ درد کی نوعیت بھی مختلف ہوتی ہے چنانچہ کبھی نشتر کی سی چمبن محسوس ہوتی ہے تو کبھی

آگ کی سی سوزش و جلن، اینٹھن اور گھٹن، یعنی خارق، نائنز، امتزاقی اور مضیق نوعیت کا ہوتا ہے، ان حالات میں مریض کو خود کو شکنجے میں جکڑا ہوا محسوس کرتا ہے، درد کا دورہ چند سکنڈ سے ۲۰ منٹ تک رہتا ہے

تنگی تنفس: حجاب عاجزہ کے ساتھ درد کی وجہ سے انعکاسی مداخلت کے باعث تکلیف رونما ہو کر تنگی تنفس عارض ہوتی ہے ویسے عام طور سے قلب کے افعال میں کمی اور انسداد کے باعث تنگی تنفس کی شکایت ہوتی ہے، تنفس اتھلا اور جلد جلد آتا ہے۔

قہ: درد اور تنگی تنفس کے فوراً بعد ہی عام طور سے قے ہو جاتی ہے۔

انحطاط / صدمہ: صدمہ کی علامات مثلاً زردی اور انحطاط بھی فوراً رونما ہوتا ہے۔

دورہ کی حالت میں مریض چل پھر نہیں سکتا، بلکہ اگر چل رہا ہوتا ہے تو فوراً رک جاتا ہے۔ ایک جانب کو ہو جاتا ہے اور مدد کی خواہش کرتا ہے، اور عام طور سے ہاتھوں سے قلب دبا کر بیٹھ جاتا ہے اور کبھی بائیں بازو کو دباتا ہوا قلب تک پہنچ کر بیٹھ جاتا ہے۔ بے حرکت ہو جاتا ہے اور کبھی وضع تبدیل کرتا رہتا ہے، چہرہ خاکستری، درد اور بے رونق ہوتا ہے، دماغی اضطراب اور خوف و پریشانی نمایاں ہوتی ہیں، جسم سرد، سینہ سے تر تر ہو جاتا ہے، جسم سرد ہو جاتا ہے، مریض کے ہوش و حواس، بجاستے ہیں، اور وہ خاموش، کمر ٹکمر دیکھتا ہے۔

نبض تغیر پذیر ہوتی ہے چنانچہ سریع بھی چلتی ہے ویسے عام طور سے صغیر اور ضعیف، بطنی اور دقیق ہوتی ہے، زوایہ قلب پر پہلی آواز کمزور ہوتی ہے اور قلب کی حرکات بھی سریع ہوتی ہیں، لیکن حملہ مرض کے کچھ دیر بعد طبیب مشاہدہ و معائنہ کر رہا ہو تو زوایہ قلب پر انقباضی خمریر سننی جاسکتی ہے۔ غشا، اریس رگڑ کی آواز سنائی دیتی ہے، عظم القلب ہوتا ہے۔ دورہ کا اختتام عام طور سے اچانک اور تیزی کے ساتھ ہوتا ہے۔ اکثر ریاح اور پیتاب خارج ہوتا ہے، مریض چند دنوں تک تکان اور سینہ کی دیوار نیز بازوؤں پر دبائے سے تکلیف اور درد محسوس کرتا ہے۔ بعض اوقات اس قسم کے مابعد اثرات کا کوئی وجود نہیں ہوتا۔ ویسے مریض پہلے ہی حملے میں ختم ہو جاتا ہے، یا کچھ عرصہ یا چند سال بعد دوسرا حملہ مریض کی شمع حیات کو گل کر دیتا ہے۔

دفع القلب کا ذب میٹھا میٹھا، مہم قسم کا درد محسوس ہوتا ہے درد میں بعض اوقات

شدت بھی ہوتی ہے۔ تاہم وجع القلب کی نسبت معمولی ہوتی ہے، درد کا دورہ گھٹنوں رہتا ہے مریض درد اور اضطراب کی وجہ سے لوٹتا، پلٹتا رہتا ہے۔

تفویقی علامات

وجع القلب صادق	وجع القلب کاذب
۱۔ ۳۵۔ ۵۰ سال کے مردوں میں کثیر الوقوع ہے۔	۱۔ عمر میں ہو سکتا ہے تاہم عورتوں میں کثیر الوقوع ہے۔
۲۔ دورہ عام طور سے استراحت کی حالت میں دن میں ہوتا ہے۔	۲۔ دورہ اکثر رات میں ہوتا ہے۔
۳۔ درد تنگی نفس، تپ اور غیر معمولی سرخیہ انحطاط کے علاوہ دوسرے عوارض ہوتے ہیں۔	۳۔ دوسرے عوارض بھی موجود ہوتے ہیں۔
۴۔ درد نہایت شدید ہوتا ہے۔ سینہ میں تنگی محسوس ہوتی ہے۔	۴۔ درد میں شدت نہیں ہوتی، سینہ کشادہ معلوم ہوتا ہے۔
۵۔ دورہ کسی تحریک کی وجہ سے ہوتا ہے۔	۵۔ دورہ کسی تحریک کے بغیر ہوتا ہے۔
۶۔ دورہ چند سکینڈز سے ۳۰ منٹ تک رہتا ہے۔	۶۔ دورہ ۲۰ گھنٹے تک برقرار رہتا ہے۔
۷۔ دورہ کے وقت مریض خاموش رہتا ہے اور قریب میں موجود لوگوں کو ترجمان نظروں سے دیکھتا ہے۔	۷۔ مریض لوٹتا اور بار بار اپنی وضع بدلتا ہے۔
۸۔ انجام مرض خطرناک، بلکہ مہلک بھی ہو سکتا ہے۔	۸۔ انجام عام طور سے اچھا ہوتا ہے، ہلاکت کے امکانات قریباً معدوم ہوتے ہیں۔

تفریقی علامات

وجع العصب بین الاضلاع

۱۔ عصبی ادجاء کی سرگزشت ملتی ہے

۲۔ قلب کی کارکردگی طبعی ہوتی ہے

۳۔ بیرونی ذکاوت حس نمایاں ہوتی ہے۔

۴۔ درد اکثر دونوں جانب ہوتا ہے

۵۔ حملہ کچھ عرصہ تک قائم رہتا ہے۔

۶۔ حملہ کے بعد عام طور سے جلدی بتور

نمایاں ہوتے ہیں

وجع القلب

۱۔ مرض قلب کی سرگزشت بالعموم

ملتی ہے۔

۲۔ غلغل قلبی مثلاً قلب کا فعل ضعیف اور

غیر منظم ہوتا ہے۔

۳۔ بیرونی ذکاوت حس معدوم ہوتی ہے۔

۴۔ درد ایک جانب ہوتا ہے (بالعموم)۔

۵۔ حملہ یک بیک ختم ہو جاتا ہے۔

۶۔ حملہ کے بعد جلدی بتور نہیں نکلتے۔

اصول علاج

۱۔ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں

۲۔ تیز، خوشبودار تھلے سونگھائیں

۳۔ خشک تکمیدات کریں

۴۔ مسکن تدابیر اختیار کریں

۵۔ تخفیف درد کے لئے مریض کے قوی اور کوائف کو مد نظر رکھتے ہوئے خفیف

مقیات استعمال کرائیں، اسی مقصد کے لئے موسع و منفع عروق ادویہ استعمال کرائیں۔

۶۔ تقویت قلب کی تدابیر اختیار کریں

علاج

۱۔ دورہ کے وقت مریض کو آرام و سکون سے لٹائیں، اور مقام درد پر عطر گلاب

یا عطر حنا کی مائش کریں

۲۔ گل بابونہ، گل خطمی، ہر ایک ۲۰ گرام، کو کوٹ کر تھیلی میں بھر کر تو سے پر کر کر کے

مقام قلب کو سنکیں

۔ بورق، چوب زرد ہر ایک ۱۲ گرام، نمک طعام ۳ گرام، گل حنظل، ۱۰ گرام، جلد و داؤں کو کوٹ کر پونلی بنائیں اور تو سے پر رکھ کر بار بار ستکیں۔

۔ دارچینی ۱۲ گرام، وج ترکی، عود غرق، زرنباذ، مصطکی ہر ایک ۳ گرام، جلد و داؤں کو عرق گلاب میں پیس کر مقام قلب پر ضمنا کریں۔

۔ اشق ۳ گرام کو روغن بلسا ۳ ملی لیٹر میں حل کر کے ایک کپڑے میں پیٹ دیں، اور مقام قلب پر چپکا دیں، جب از خود چھوٹ جائے تو اس مقام کو گرم پانی سے دھو کر دوبارہ کپڑا اسی طرح چپکا دیں۔

۔ دردی شدت کی وجہ سے غشی طاری ہو جائے تو جلد و داؤں شفبی ایک گرام عرق گلاب میں گھس کر حلق میں پکائیں اور — صندل سفید ۳ گرام، مشک، زعفران ہر ایک ۱۲ گرام عرق گلاب ۵ ملی لیٹر میں پیس کر بطور بخاخہ سونگھائیں۔

۔ درج ذیل نسخہ بخاخہ بھی مفید ہے

نسخہ لخلخلہ: عرق کیوڑہ، عرق بید مشک، عرق گلاب، آب کشنیز سبز، آب کد و سبز، سرکہ خالص، ہر ایک ۱۲ ملی لیٹر، صندل سفید ۴ گرام ملا کر سونگھائیں۔

۔ اگر غذا لینے کے بعد درد کا دورہ ہو تو پہلے گرم پانی میں سنگجین سادہ ۲۴ گرام ملا کر نوش کرائیں، اس کے بعد جوارش کمونی ۷ گرام، عرق گلاب ۹۴ ملی لیٹر، شربت ورد مکمر ۲۴ ملی لیٹر کے ساتھ نوش کرائیں

۔ قبض کی صورت میں شربت ورد مکمر ۴۸ ملی لیٹر، شربت و نیار ۴۴ ملی لیٹر، عرق گلاب ۲۴ ملی لیٹر نوش کرائیں، اس کے بعد درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

۔ انوشمار و سادہ ۷ گرام، کھلانے کے بعد شیرہ بادیان ۴ ملی لیٹر، تخم کشوث، شیرہ انیسون ہر ایک ۵ گرام، عرق بادیان ۴۴ ملی لیٹر میں نکال کر غلظت ۲۴ گرام ملا کر صبح، شام استعمال کرائیں۔

۔ زہر مہرہ، عقیق، هدف، ہیل خوردیشب، مرجان، لمباشیر، ہر ایک ۱۲ گرام، ورق نقرہ ۳ گرام، روح کیوڑہ، روح بید مشک، روح گلاب ہر ایک ۴۰ ملی لیٹر۔ مذکورہ دوا کو عرقیات مذکورہ میں کھل کر پیس لیں اور ۱۲۵ ملی گرام، ہمراہ خمیرہ گاؤربان مغبری ۴ گرام، صبح، شام استعمال کرائیں۔

- ۔۔۔۔۔ کشتہ شب، گل گاؤر بان، ابریشم مقشر، ورق نقرہ، کرم سنکھ، ہر ایک ۴ گرام۔
 ورق ذہب ۳ گرام، کبر بار، زہر مہرہ، کشتہ صدف ہر ایک ۹ گرام، جملہ دواؤں کو یکجا کر کے
 سفوف بنائیں اور ۲ گرام، ہمراہ خمیرہ صندل ۱۲ گرام، صبح، شام کھلائیں
 ۔۔۔۔۔ گل سرخ، قلفل سیاہ، زنجبیل، دار قفل، دار چینی، زراوند طویل، اسامون،
 ہر ایک ۲ گرام، مصطکی، زرنباد، افیون، پودینہ ہر ایک ۴ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر
 ہم وزن شہد اور خمیرہ گلقدیس ملا کر معجون تیار کریں اور ۷ گرام استعمال کرائیں۔
 ۔۔۔۔۔ ریاح کی صورت میں حلیتیت ۱۲۵ ملی گرام، مویرنقی میں بند کر کے فوراً
 کھلائیں یا سادج ہندی اور صغرفارسی، ہر ایک ۸ گرام کو جوش دے کر گلقدیس ملا کر نوش کرائیں۔
 ۔۔۔۔۔ تقویت اور تفریح قلب کے لئے درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں
 ۔۔۔۔۔ دوار المسک مقدرل جواہر والی، مفرح بارد، خمیرہ مروارید اور خمیرہ گاؤر بان
 عنبری جواہر والا، اول الذکر دونوں دوائیں ۳ گرام اور آخر الذکر دوائیں ۴ گرام استعمال کرائیں
 ۔۔۔۔۔ درج ذیل نسخہ بھی مفید تصور کیا جاتا ہے
 قرص زہر مہرہ مرکب ایک عدد، ہمراہ بادیان، تخم خیاریں، تخم خرپڑہ، دوقو، تخم کاسنی
 ہر ایک ۳ گرام، جملہ دواؤں کو جوش دے کر نوش کرائیں۔
 ۔۔۔۔۔ چوب چینی ۳ گرام، سورنجان ۲ گرام، پانی میں جوش دے کر ہمراہ دوار المسک
 مقدرل سادہ ۴ گرام نوش کرائیں
 ۔۔۔۔۔ دورہ کی حالت میں درج ذیل نسخہ ٹکور بھی مستعمل ہے

نسخہ: پوست خشکاش ۳۳ گرام، عرق کلاب، ۷۵ ملی لیٹر میں جوش دیں اور روغن
 تاربین ۴ ملی لیٹر ملا کر فلائین کا پٹا تر کر کے گرم گرم مقام قلب کو ٹکور کریں۔

سرعت قلب

TACHYCARDIA

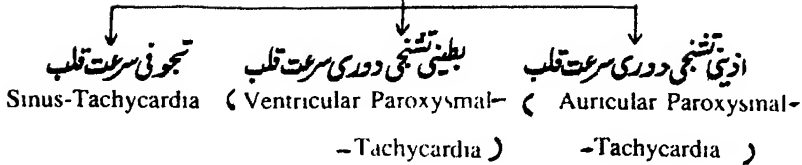
اس مرض میں قلب نہایت سرعت کے ساتھ، غیر منظم طور پر بھڑکنے لگتا ہے۔ تاہم حرکت
 قلب ریاض کو قطعی محسوس نہیں ہوتی۔

۷۔ "اختلاج قلب" بھی کہتے ہیں۔

اقسام

سرعت قلب

(Tachycardia)



اسباب

(I) ورزش

(II) عصبی اثرات

Emotional Causes

(III) جذبات کو متاثر کرنے والے اسباب

(IV) عصب راجع (Vagus Nerve) کا تشلل

(V) فقر الدم

(VI) حمل

(VII) تسمم الکوحل / مادہ مزمن

(VIII) قلب کی ساخت کا غیر طبعی / مرضی ہونا

(IX) بیش درقیت

(X) عماری مرض قلب

(XI) شدید انفعام عضلہ قلب

(XII) ناملاج فشل قلب

Ischemic Heart Disease

(XIII) انفجاری مرض قلب

(XIV) ادیات / سمیات

(I) اپڈری نے سن

(II) تھائیروکسن

(III) الحروپن

(Ⅱ) آئیسوپرنالین

(Ⅲ) تمباکو نوشی

(Ⅳ) دگھیر محرک ادویات

(Ⅴ) غوطہ جھونپی

(Ⅵ) اخمناق الرحم

علامات

نبض نہایت سریع چلتی ہے چنانچہ فی منٹ ۷۵-۸۰ کی بجائے ۱۲۰-۲۲۰ مرتبہ اور بعض اوقات ۳۰۰ مرتبہ تک حرکت کرتی ہے، تاہم مریض قلب کی حرکت کو محسوس نہیں کرتا، بعض مرتبہ قلب حرکت کرتے کرتے ایک فالتو ضرب لگا دیتا ہے، اور عام طور سے اس طرح کا مریض سالوں زندہ رہتا ہے، اور خود اس کو تجربہ ہو جاتا ہے کہ کون سی چیز اس کے لئے تسکین کا باعث ہوگی۔

نوٹ کے قلیل المدت (مختصر) ہونے یا مریض کے عادی ہونے کی صورت میں سرعت نبض کے علاوہ بعض اوقات دوسری علامات غیر موجود ہوتی ہیں، تاہم زیادہ عرصہ تک رہنے کی صورت میں عموماً تکلیف ہوتی ہے، سینہ میں پھڑپھڑاہٹ Flute Ring، اور گردن میں ضربہ (Beating) محسوس ہوتا ہے، سنسنی، خستگی (Exhaustion)، اور اطراف میں بردوت ہوتی ہے، پسینہ خارج ہوتا ہے، سوز ہضم کی شکایت ہوتی ہے، لعنت اور ہن، متلی اور تے وغیرہ عوارض رونما ہوتے ہیں، بعض مرحلے میں وجع القلب (Angina Pectoris) کی علامتیں موجود ہوتی ہیں۔ تنگی محسوس ہوتی ہے، تحت القصی درد ہوتا ہے، یہ ممکن ہے کہ سرعت فعل کی وجہ سے قلب گراں بار (Embarrassment Of The Heart) ہو جائے اور فشل قلب (Cardiac Failure) اتساع قلب، گردن کی جڑ کی وریدوں کے احتقان (Engorgement) اور عمومی اوذیاد وغیرہ کی علامتیں بھی یائی جائیں۔ بہر حال دورہ موقوف ہوتے ہی یہ تمام علامتیں معدوم ہو جاتی ہیں، لیکن شدید حملہ کی صورت میں خستگی باقی رہتی ہے۔

سادہ دوری سرعت قلب کی صورت میں مرض کا آغاز اچانک ہوتا ہے اور اس کا حملہ

چند ثانیہ سے دہشت تک رہ سکتا ہے، قلب تیز اور باقاعدہ حرکت کرتا ہے، اور مریض کی وضع سے اس پر کوئی اثر نہیں ہوتا، اصوات قلب ٹمک ٹمک نوعیت کی ہوتی ہیں، خرخرہ غائب ہو جاتا ہے، نبض منتظم ہوتی ہے، اور دورہ یک لخت غائب ہو جاتا ہے۔
 عرصہ تک رہنے کی صورت میں مرض انخف، عظم کبد اور فشل قلب ہو جاتا ہے اور اول الذکر دونوں صورتوں میں کچھ عرصہ میں ہی مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔

تفریقی علامات

تجو فی سرعت قلب Sinus Tachy Cardia	بطنی دوری/تشنجی سرعت قلب Ventricular Tachy Cardia
۱۔ مرض کا حملہ اور اختتام تدریج ہوتا ہے	۱۔ مرض کا حملہ اور اختتام یک بیک ہوتا ہے۔
۲۔ قلبی امراض نہیں ہوتے۔	۲۔ قلبی امراض موجود ہوتے ہیں۔
۳۔ شاذ و نادر ۱۴۰ کے قریب ہوتی ہے۔	۳۔ قلب کی رفتار ۱۴۰ سے زیادہ ہوتی ہے۔
۴۔ قلب کی پہلی آواز مستحکم اور واضح ہوتی ہے۔	۴۔ قلب کی پہلی آواز تبدیل پذیر ہوتی ہے۔

اصول علاج

_____ عام طور سے مرض کا حملہ از خود ختم ہو جاتا ہے، بصورت دیگر مریض خود ہی جان لیتا ہے کہ دورے کو کس طرح رد کا جائے۔

_____ حملہ کے تادیر رہنے کی صورت میں اس کے روکنے کی تدابیر کریں۔

_____ تھے کرائیں، ورزش کرائیں وغیرہ۔

علاج

_____ حملہ کو روکنے کے لئے کسرت کرائیں

_____ سانس روکنے کی ہدایت کریں

_____ آنکھوں کے گیندے پر دباؤ ڈالیں، جوف سباتی پر دباؤ ڈالنا بھی مفید ہے۔

_____ ۱۰۔ ۲۰ سکند پر جوف سباتی پر داہنی طرف خوب دباؤ ڈالیں اور مالش کریں

اور اسی طرح بائیں جوف سباتی (Carotid Sinus) پر اسی قدر دیاؤ ڈالیں۔ اس عمل میں ایک بات ضرور مد نظر رکھیں کہ اس عمل سے دماغی علقیت کا اندیشہ ہوتا ہے اور دماغ قلب وغیرہ امراض میں اس سے احتراز کرنا چاہیے۔

- ۔۔۔۔۔ مریض کو پرسکون رکھئے اور حملہ کے دوران بستر پر بٹھائیے۔
- ۔۔۔۔۔ مریض کی وضع بدل دیں۔ سر گھٹنوں کے بل کر دیں اور بازو موڑ کر جسم کو جھکا دیں۔
- ۔۔۔۔۔ مغز تخم خیارین حسب ضرورت کھلائیں

۔۔۔۔۔ جو اکھاڑ ریونڈ جینی، شورہ قلمی، بادیان، نمک تراب ہر ایک ۱۶ گرام، نبات سفید ۸ گرام، سفوف بنائیں اور صبح، شام، گرام ہمراہ آب تازہ کھلائیں

بطور قلب

BRADYCARDIA

اس مرض میں اذنین قلب اور بطنین قلب کی حرکات کے باہمی تناسب میں فرق پیدا ہو جاتا ہے اور بطون قلب کی حرکات میں سستی آجاتی ہے، یہ حرکت ۴۰۔۵۰ فی منٹ ہوتی ہے، اس کے برخلاف اذنین کی حرکت ۱۰۰۔۱۵۰ فی منٹ ہو جاتی ہے، بطون قلب کی اس سستی، حرکت کی وجہ سے مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔

اسباب

- (I) غضلات قلب میں مارضی یا مستقل نقص یا فتور
- (II) شرائین قلب کے امراض، جن سے دیوار قلب کی طبعی پرورش نہ ہو رہی ہو
- (III) اذنیہ محاطی

(IV) انفعام قلب مادہ میتوت القلب (Acute Cardiac Infarction)

(V) عصب راجع (Vagus Nerve) یا اس کے مرکز پر بالواسطہ

یا بلا واسطہ خراش یا تحریک

(۷۷) (Z) ضغط الدماغ

(۷۸) یرقان

(۷۹) انفلونزا

(۸۰) دیگر امراض مادہ ساریہ کی نقاہت

(۸۱) جذبات و ہیجان، دیر تک کھڑا رہنا

(۸۲) دوران تنفس میں قلب کا تبادلہ آہستہ ہو جانا

(۸۳) ہڈی بے قاعدگی

Sino-Auricular Block

(۸۴) جونی اذینی انسداد

Auriculo-Ventricular Block

(۸۵) اذینی بطنی انسداد

(۸۶) سمیات

(۸۷) ممکنات

(۸۸) حیات مادہ

(۸۹) عصبی امراض

(۹۰) سکتہ

(۹۱) صرع

(۹۲) مائٹو لیا

(۹۳) استرخاء

(۹۴) نقص الدم

(۹۵) ذیابیطس

(۹۶) قروح معدہ

(۹۷) مرض اخضر

علامات جیسا کہ سابق میں مذکور ہوا، اذین اور بطنین کی رفتار کے طبعی تناسب میں فرق پیدا ہو جاتا ہے، چنانچہ اذنین ایک منٹ میں ۱۰۰-۱۵۰ مرتبہ حرکت کرتے ہیں اور ان کی حرکت سینہ اور گردن کی عروق میں ترتیبی ہوئی دکھائی دیتی ہے، اس کے برخلاف بطن (جو اپنے اندر کے خون کو شریانوں میں دھکیلتا ہے) کی حرکت ۳۰-۵۰ فی منٹ ہو جاتی ہے اور اس میں

غیر معمول ضعف کی وجہ سے لطیفی انقباض سے پیدا شدہ دموی لہر شریان زرد اعلیٰ تک نہایت ضعیف کے ساتھ پہنچتی ہے اور بعض اوقات اس کا احساس مفقود بھی ہو جاتا ہے، بطور قلب کی دوسری علامات بھی موجود ہوتی ہیں، نبض متعقب (ایک ضعیف ضرب کے بعد دوسری عظیم ضرب ہونا) چلتی ہے۔

ایک بات یاد رکھنے کی ہے کہ بعض اثنیٰ اس کے قلب اور نبض کی حرکت میں بطور وضعف پیدا نشی طور پر ہوتا ہے جس سے انکی صحت پر کوئی خراب اثر نہیں پڑتا، اس لئے مریض کی حالت کی روئیداد کو بھی مد نظر رکھنا ضروری ہے۔

اصول علاج

- ۱۔ اصل سبب کا ازالہ کریں
- ۲۔ حسب ضرورت مقویات و محرکات استعمال کرائیں
- ۳۔ فشار الدم قوی کی صورت میں 'مضعف فشار' ادویہ استعمال کرائیں

علاج

۱۔ کستہ نقرہ ۱۲۵ ملی گرام، خمیرہ مندیل، گرام میں ملا کر کھلائیں، اس کے بعد گل سیوطی، گل گاؤزبان، گل گڑھل، گل چاندنی ہر ایک ۳ گرام، پانی ۲۰۰ ملی لیٹر، جملہ دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شربت انناس یا شربت انار شیریں ۲۴ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

۲۔ مفرح بارہ گرام، ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں، اس کے بعد عرق گذر ۱۲۵ ملی لیٹر، نبات سفید ۴۴ گرام ملا کر نوش کرائیں

۳۔ ضعف قلب کے ساتھ اگر کبد بھی متاثر ہو تو درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ:

۱۔ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں، اس کے بعد خمیرہ رز شک

۲۔ کستہ نقرہ ۱۲۵ ملی گرام، خمیرہ مندیل، گرام میں ملا کر کھلائیں، اس کے بعد گل سیوطی، گل گاؤزبان، گل گڑھل، گل چاندنی ہر ایک ۳ گرام، پانی ۲۰۰ ملی لیٹر، جملہ دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شربت انناس یا شربت انار شیریں ۲۴ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

— مغرغ اور مقوی نیز دافع حرارت کے طور پر درج ذیل نسخہ مجرب ہے۔

خمیرہ صندل ۷ گرام، کھلانے کے بعد شیرہ کشنیز، شیرہ تخم خرفہ سیاہ، ہر ایک ۲ گرام، عرق گاؤزبان ۱۳۵ ملی لیٹر میں نکال کر شربت کیوڑہ ملا کر نوش کرائیں۔

— درج ذیل نسخہ بھی مفید ہے۔

نسخہ: دوار المسک یا مغرغ بارہ گرام، ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلانے کے بعد عرق عنبر، عرق گاؤزبان نوش کرائیں۔

— کبر باشمعی، طباشیر کیوڑہ، بھیل خورد، زہر مہرہ اصلی، یثب، بسلہجر، ہر ایک ۳ گرام، سروارید نافقتہ ۵ گرام، عرق کیوڑہ، عرق بید مشک، ہر ایک ۴ ملی لیٹر، عرق گلاب ایک ملی لیٹر، مذکورہ عرقیات میں جملہ دواؤں کو کھل کر کے خشک کر لیں اور ایک گرام، ہمراہ خمیرہ گاؤزبان ۶ گرام نوش کرائیں۔

— جدوار، ورق طلاء، ہر ایک ۴ گرام، ورق نقرہ، زعفران، عنبر، شہب، مشک، خالص، ہر ایک ۲ گرام، جملہ دواؤں کو عرق کیوڑہ یا بید مشک میں کھل کر کے فلفل سیاہ کے بقدر گولیاں بنائیں اور ۱-۳ گولیاں کھلائیں۔

— صندل سفید، عود بھدی، سنبل الطیب، کشنیز، خشک، گل سرخ، املہ مقشر، گل گاؤزبان، کبر باشمعی، ابریشم خام مقرر، ہر ایک ۱۲ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ پیس کر نبات سفید ۲۵۰ گرام، عرق کیوڑہ اور عرق گلاب حسب ضرورت میں قوام بن کر زعفران، ورق نقرہ، ہر ایک ۳ گرام کا اضافہ کر کے ۱۲ گرام، نہار منہ عرق گلاب ۱۲ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

— سروارید نافقتہ، صندل سفید، زہر مہرہ، ہر ایک ۳ گرام، عود، جدوار، بنفشتی، ہر ایک ۵ گرام، مشک ۱۳ گرام، کافور ۲۰۰ ملی گرام، گوند ناگوری ۲ گرام، ورق نقرہ ایک گرام، تمام اجزاء کو باریک پیس کر گولیاں بنالیں اور ۲ گولیاں صبح، شام ہمراہ عرق گلاب، عرق بید مشک، ۴ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

— کشتہ عقبی، کشتہ مرجان، کشتہ یثب، ہر ایک ۲ گرام، ورق نقرہ ۱۵ عدد، ورق ذہب ۱۰ عدد، روح گلاب، روح کیوڑہ، روح بید مشک، روح گاؤزبان، ہر ایک ۳۳ ملی لیٹر، میں جملہ دواؤں کو سحق کریں اور خشک ہو جائے تو رکھ لیں، اور ۱۳۵ ملی گرام ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

۔۔۔۔۔۔ ہلیلہ، ہلیلہ، آملہ، گل سرخ، آمیسون، گل گاؤز بان ہر ایک ۲ گرام، کشنیز خشک ۵ گرام، نبات سفید ۲۵ گرام، عرق گلاب، عرق بید خشک ہر ایک ۷۵ ملی لیٹر، اول الذکر دواؤں کا سفوف تیار کریں، اس کے بعد نبات سفید کو مذکورہ عرقیات میں حل کر کے قوام تیار کریں۔ جب قوام تیار ہو جائے تو مذکورہ دواؤں کا سفوف اس میں ڈال دیں اور خوب ہلائیں اور حسب ضرورت ۶-۱۲ گرام نہار منہ کھلائیں۔

۔۔۔۔۔۔ گاؤز بان، کہربار، مروارید، مغز تخم کشنیز، پوست ترنج، گل سرخ، ابریشم مقررہ بہمن سرخ، جملہ دوائیں ہموزن، ان کا سفوف تیار کریں اور شہد کے ساتھ معجون بنائیں اور ۶ گرام کھلائیں۔

۔۔۔۔۔۔ نہ ہر مہرہ عطائی، مردارید، ناسفتہ، کہربار، شمع، یثنب سبز، طباشیر کیود، ہر ایک ۶ گرام، جملہ دواؤں کو عرق کیوڑہ ۲۵۰ ملی لیٹر میں خوب سحق کریں، گل گاؤز بان، صندل سفید، برگ گاؤز بان، گل سیوطی، ہر ایک ۲ گرام، کو باریک پیسین، نبات سفید ۱۸۰ گرام، ملا کر قوام بنائیں، بعد میں مذکورہ سفوف کردہ ادویہ ملائیں۔ اس کے بعد ورق نقرہ ۴ گرام کا اضافہ کر کے خوب حل کریں اور ۶ گرام کھلائیں۔

۔۔۔۔۔۔ ورق نقرہ، شاخ مربان، ہیل خورد، طباشیر ہر ایک ۲ گرام، ورق ذہب ۵ گرام، مشک خالص ۲۵۰ ملی گرام، عرق کیوڑہ میں تین دن سحق کرنے کے بعد مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور حسب ضرورت ۱-۳ گولیاں استعمال کرائیں۔

ارتعاش اذن قلب

AURICULAR FLUTTER

اس مرض میں اذنین قلب نہایت جلد جلد منقبض ہوتے ہیں چنانچہ ان کی شرح انقباض ۲۴-۳۵ فی منٹ تک ہو جاتی ہے، اس کے برخلاف بطنین قلب عام طور سے اس کا نصف یا چوتھائی، تو اتر کے ساتھ منقبض ہوتے ہیں، اس طرح گویا اذنین کی ہر حرکت انقباضی سے بطون متاثر نہیں ہوتے بلکہ انکی ہر دوسری یا تیسری تھک رہتی ہے، ہوتے ہیں، یہ

مرض دوری شکل میں مہینوں اور برسوں تک رہ سکتا ہے

اسباب

(I) بیش تناب

(II) تھلب شریانی

(III) التهاب صمام قلب (حمی مداری کے سبب)

Congestive Heart Failure

(IV) ممتلی فشل قلب

(V) تضیق صمام تاجی

(VI) تعدیہ

(VII) زہریلی ادویہ / اغذیہ

(VIII) ہیجان

(IX) تکان

(X) آذنی عضلہ کا خراش آور رد عمل

یہ دراصل سرعت کی ہی ایک شکل ہے۔ اس میں اذین قلب میں نہایت جلد جلد انقباض ہوتا ہے، اور یہ انقباض زفرہ کی طرح ہوتا ہے، مختلف حالات میں انقباض کی شرح ۱۳۰۔۳۵ فی منٹ تک ہو سکتی ہے۔ اذینی انقباض کے برعکس بطنی انقباض کی شرح نصف یا چوتھائی تک ہوتی ہے، چنانچہ اگر اذینی انقباض ۳۲ فی منٹ ہو تو بطنی شرح انقباض ۱۶ فی منٹ تک ہو سکتی ہے۔

نبض دقیق، بطی اور خفیف طور پر غیر منظم چلتی ہے۔ بعض اوقات یہ مرض دورہ کی شکل میں ہوتا ہے، ایسے میں مہینوں اور برسوں تک زفرہ کی شکایت ہو سکتی ہے اور نبض منظم چلتی ہے۔

اصول علاج

۔۔۔۔۔ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں

۔۔۔۔۔ استعمال انغیزامور و دوز سرسین: ۱۰۰۰ گرام فی

علاج

منفرد تخم خیارین کھلائیں

ریوند چینی، شورہ قلمی، بادیان، نمک ترب، جواکھار، ہر ایک ۱۲ گرام —
نبات سفید ۳۴ گرام ملا کر سفوف بنائیں اور ۷ گرام صبح، دوپہر شام ہمراہ آب تازہ کھلائیں۔

استسقام غلاف قلب

HYDRO PERICARDIUM

اس مرض میں غلاف قلب (PERICARDIUM) میں رطوبات جمع ہو کر استسقامی کیفیت پیدا کر دیتی ہیں جس کی وجہ سے مریض اپنے قویٰ اور افعال میں غیر معمولی تغیر محسوس کرتا ہے،
انفعالات نفسانی (دغہ، غیض و غضب، تقریباً بالکل ہی معدوم ہو جاتے ہیں۔

اسباب

(I) قلب یا کلیہ کا فعلیاتی نقص

(II) غلاف قلب کے خبیث سلعات

(III) التهاب غلاف قلب تدریجی

(IV) مجاری صدر کے سدے

(V) استسقام بدنی عمومی

غلاف قلب کے جوف میں غیر طبعی رطوبات کا تدریج اور آہستہ آہستہ اجتماع

علامات | شروع ہو جاتا ہے، تدریجی اجتماع کی صورت میں قلب میں اس کے برداشت کی

یہ دراصل التهاب غلاف قلب انسانی کی ہی قسم ہے، اور اسی لئے اس کو علیحدہ سے بیان کرنے کی چنداں ضرورت
نہیں تھی، تاہم طبی کتابوں میں اس کو مستقل مرض تحریر کیا جاتا ہے، لہذا ہم نے بھی اسی روش کو اختیار کیا ہے۔

استعداد بھی اسی ترشح / اجتماع کے متواری پیدا ہوتی رہتی ہے، لیکن ایک بیک اجتماعِ رطوبات کی صورت میں عام طور سے قلب کی حرکت بند ہو کر موت واقع ہو جاتی ہے۔

عام طور سے طبعی حالتوں میں غلافِ قلب کے جوف میں مجموعی رطوبات ۲۔۵۔۱۰ مکعب سینٹی میٹر ہوتی ہیں، لیکن غیر طبعی / استثنائی حالتوں میں ۲۰۰ مکعب سینٹی میٹر تک ہو جاتی ہیں۔ اس رطوبات کی رنگت زرد ہوتی ہے، اور خون ملے ہونے کی صورت میں سرخی مائل خاکستری ہو جاتی ہے مجاریِ صدر کے سہارے کی صورت میں رطوبت کا رنگ سفیدی مائل ہو جاتا ہے۔

مریض کو اپنا قلب پانی میں تیرتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ یہ رطوبات جب غیر معمولی مقدار میں ہو کر قلب کو گھیر لیتی ہیں تو قلب بھج ساجاتا ہے اور اس کی حرکت اور حالت میں تغیرِ عظیم پیدا ہو جاتا ہے، قوتیں ساقط ہو جاتی ہیں اور غیض و غضب جیسے انفعالات نفسانی معدوم ہو جاتے ہیں۔ رطوبات کی وجہ سے مقامِ قلب پر بوجھ اور حکڑن محسوس ہوتی ہے، تنفس میں دشواری ہوتی ہے، چہرے پر بھر بھرا ہٹ اور بچھ ہوتا ہے، اطراف میں بھی تہجی علامات موجود ہوتی ہیں، نبض سریع، ضعیف اور غیر منظم ہوتی ہے، مریض کو کر دھڑکنے اور گفتگو کرنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ شدید صورتوں میں قلب کا مقام بلند ہو جاتا ہے اور اضلاع کے درمیانی حصے بھی اوپر کو بلند ہو جاتے ہیں۔ امتحان بالقرع سے ماؤف جگہ سے ٹھوس آواز آتی ہے۔ امتحان بالسمع پر مقامِ قلب پر اصوات قلبی بہت خفیف سنائی دیتی ہیں جو عام طور سے صدر کے اوپر کے حصہ میں نسبتاً زیادہ واضح طور پر سنائی دیتی ہے۔

اصول علاج

- _____ مریض کو منتقل کرنے کی تدابیر کریں
- _____ ریاضت کرائیں تاکہ یہ رطوبتیں رقیق اور لطیف ہو کر باہر کی طرف اُتر تحلیل ہو جائیں۔
- _____ مسہلات استعمال کرائیں
- _____ صدر پر اضمحاضہ عارضہ رکھوائیں
- _____ حسب ضرورت مسہل سے قبل منضج بھی استعمال کر سکتے ہیں

علاج

_____ حب ایلاج کے ذریعہ تنقیہ مواد کریں

گل سرخ، سنبل الطیب، بادرنجبویہ، زعفران وغیرہ کا سینہ پر منہا د کریں
اسی نسخہ میں معمولی خد ف و اضافہ سے درج ذیل ادویہ کا منہا د کریں

نسخۂ ضماد:

سنبل الطیب، زعفران، گل سرخ، مصطلکی، ہموزن کو آب برگ بادرنجبویہ سبز میں پیس کر
مقام قلب پر لپیپ کریں۔

۔ رطوبت کے غلیظ ہونے کی صورت میں روغن گل اور موسوم وغیرہ کی قیروطی

استعمال کرائیں

۔۔۔۔۔ خلط فالج کے تنقیہ کے بعد مفرحات استعمال کرائیں

۔۔۔۔۔ مریض کو غیض و غضب میں لانے کی تدابیر کریں

۔۔۔۔۔ درج ذیل نسخہ جنوب مجرب و مفید ہے

نسخۂ حبوب:

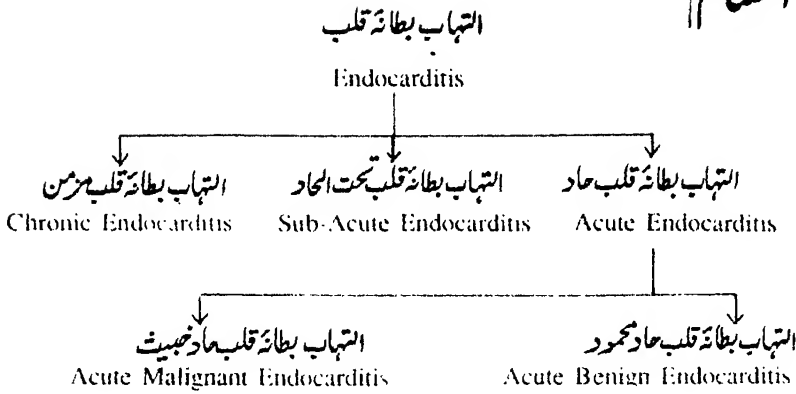
جدوار شیریں، مقل الزرق، ریوندر چینی، زعفران خالص، درود سج عقری، ہر ایک —
ہموزن کو آب برگ تنبول، بنگلہ سبز، بقدر حاجت، میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں (حبوب)
بنا کر سایہ میں خشک کر کے محفوظ کریں اور حسب ضرورت ۲ گولیاں ہمراہ عرق گلاب
۱۲ ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

التهاب بطانة قلب

ENDOCARDITIS

اس مرض میں بطنۂ قلب (ENDOCARDIUM) میں التهاب پیدا ہو جاتا
ہے، اور عام طور سے قلب کے بائیں جانب کے مصراع زیادہ متاثر ہوتے ہیں اور مرضی
علامات پیدا کرتے ہیں۔

اقسام



اسباب

(I) جمیع دفعات المفصل / جمعی حداری

(II) جذری

(III) آتشک

(IV) نفرس

(V) سرطان

(VI) خنازیر

(VII) سل

(VIII) ذات السریه

(IX) جمعی محرقه

(X) جمعی قرمزیه

(XI) خناق دبائی

(XII) اجبال وترسی و Chordae Tendmae کے انشقاق کے بعد

(XIII) قلب کے ایک حصہ کی دوسرے حصہ پر غیر طبعی فرک درگروں

(XIV) غیر طبعی سوراخوں سے خون کا دوران

- (xv) عفونت دم
 (xvi) تفتیح الدم
 (xvii) اغشیہ مخاطیہ سے ربی اخراج
 (xviii) سطح جسم پر کھلے ہوئے زخم
 (xix) التهاب صفاق
 (xx) تنگ و تاریک مقام پر قیام
 (xxi) یکایک سخت قسم کی حرکت و ریاضت
 (xxii) سر سام
 (xxiii) التهاب کلیہ
 (xxiv) ذیابیطس
 (xxv) فشار دم قوی و بیش تناب قوی
 (xxvi) تصلب شرائین / صمام اور طی کا تضیق

علامات

التهاب بطانۃ قلب حاد: بطانۃ قلب Endocardium کا یہ التهاب ذاتی یا ابتدائی طور پر شاذ و نادر ہی عارض ہوتا ہے، بلکہ دوسرے متعدی امراض میں عرض کے طور پر دیکھنے میں آتا ہے۔

سادہ / محدود: بطانۃ قلب، بالخصوص صمامات و Valves پر چھوٹے چھوٹے سم ملی میٹر تک کے سخت دانے پیدا ہو جاتے ہیں، ان کی سطح بے قاعدہ اور مسوں کی طرح پھٹی ہوئی ہوتی ہے، ان کی اصل نسبتاً باریک ہوتی ہے، یہ دانے قلب کے دائیں طرف قلیل مقدار میں اور بائیں طرف نسبتاً زیادہ ہوتے ہیں، اور اس کی ترکیب میں کمریات، بیضار، لیفین، اقراص الدم اور بعض اوقات جراثیم، فنگی اور فیروس / قشب بھی شامل ہوتے ہیں۔

اس قسم کا التهاب عام طور سے درج ذیل انجام تک پہنچتا ہے۔

د، دانے زائل ہو جائیں اور متاثرہ صمامات تندرست ہو جائیں

ر، التهاب خبیث کی طرف منتقل ہو جانا

(۱۷) دانے مقام ماؤف سے علیحدہ ہو کر دوران خون میں شامل ہو جائیں اور کسی دوسرے عضو مثلاً دماغ، ریه، کلیہ اور طحال وغیرہ کی طرف چلے جائیں اور سددِ دموئے کابعدت ہوں۔
(۱۸) مٹے دانے زائل ہو جائیں لیکن بعد میں متاثر صمومات سخت اور دبیز ہو کر بدبہشت و بدشکل ہو جائیں۔

ہیملک / خبیثیت: التهابِ بطائے قلبِ حاد کی یہ نوع ابتدائی اور ثانوی، دونوں طریقے پر وجود پذیر ہو سکتی ہے، اس صورت میں بھی بطائے قلب پر مٹے پیدا ہو جاتے ہیں لیکن اس میں صمومات کی ساختیں ضائع نہیں ہوتیں بلکہ ماؤف صمامِ قلب کے درمیانی غشاء المنصف یا عضلاتِ قلب میں سوراخ ہو سکتے ہیں، بعض اوقات متاثر صمام کے خلیات کی مقامی موت کی وجہ سے اس کا بہت سا حصہ برباد ہو جاتا ہے، ماؤف حصہ میں کسریات، بیضار، لیفیٹس، اقراص الدم اور جراثیم وغیرہ پائے جاتے ہیں، متصلہ ساختیں دبیز اور سخت ہو جاتی ہیں، اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والا سددِ حجم میں بڑا ہوتا ہے۔ التهاب کا اثر علی الترتیب سب سے زیادہ صمامِ تاجی پھر صمامِ اورطی، صمامِ ثلاثی الرؤس اور صمامِ ریوی پر ہوتا ہے، مقامِ انسداد پر خراج بن کر دوسرے مقامات پر بھی بہت جلد انتقالی قسم کے خراج ظاہر ہونے لگتے ہیں۔

جب تک صموماتِ قلب متاثر نہیں ہو جاتے، کوئی خاص علامت ظاہر نہیں ہوتی،
عمومی: اور صمومات کے متاثر ہونے پر قلب کی نوک پر، دھونکنی کی ”ہش“ کی مانند ایک ہلکی آواز سنائی دیتی ہے۔

حی وجع المفاصل / حمی حداری کے سبب عارض ہونے کی صورت میں حداری علامتوں میں کسی اور طرح کی شدید علامات نمایاں نہیں ہوتیں، دردِ معدوم ہوتا ہے، چہرہ متفکر، نبض سریع اور ضعیف، یرقان سرریع اور متواتر ہوتا ہے — دوسرے اسباب کی صورت میں علامات شدید اور بعض اوقات مہلک ہوتی ہیں، مقامِ قلب پر درودادِ اذیت محسوس ہوتی ہے، عسر التنفس / ضیق النفس کی شکایت ہوتی ہے، سرد پسینہ خارج ہوتا ہے، مریض بے چین اور مضطرب دکھائی دیتا ہے۔ نبض دقیق اور مختلف چلتی ہے، جسمانی حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے، بعض اوقات غشی بھی طاری ہو جاتی ہے۔

التهابِ بطائے قلبِ حاد خبیثیت کی علامات مختلف اشخاص میں مختلف ہو سکتی ہیں، بعض

مریضوں میں ابتداء میں بخار آتا ہے اور دو پہر میں اس میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ پسینہ بھی آسکتا ہے۔ یہ صورت فاعلی زندگی بسر کرنے والوں میں کثیر الوقوع ہے، بعض اوقات حمی محرقہ سے مشابہ علامات پائی جاتی ہیں، جو دراصل عمومی تعدیہ یا سداویت کا نتیجہ ہوتی ہیں۔ اس کے بعد جسمانی حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے، نبض اور تنفس سریع ہوتا ہے، زبان خشک ہوتی ہے، عدم اشتہار، تشنگی اور کملمندی ہوتی ہے، عام طور سے مریض چند دنوں میں ہی بے پرواہ اور غنودہ دکھائی دیتا ہے۔ رات میں ہدیائیں بکتا ہے، پتلا، زرد اسہال آتا ہے، تمدد شکم بھی عارض ہو سکتا ہے۔

التهاب بطانة قلب تحت الحاد: بطن قلب کے التهاب کی یہ صورت نسبتاً کثیر الوقوع ہے۔ اس کا حملہ تدریج ہوتا ہے، اس میں دانے نہیں پیدا ہوتے، اور بالفرض ہو بھی جائیں تو صمام اور طی تک ہی محدود ہوتے ہیں، تاہم صمام تاجی زیادہ متاثر ہوتی ہے، جبال و تری بھی متاثر اور مآؤف ہوتے ہیں۔ اس التهاب میں جراثیم بہت قلیل تعداد میں پائے جاتے ہیں، اور عام طور سے اس میں مریض ہلاک ہو جاتا ہے، تاہم صحت یاب ہونے والے اشخاص میں مقام مآؤف پر پہلے یعنی تغیرات ہوتے ہیں اس کے بعد نکس پیدا ہو کر مر رہی تغیرات موقوف درک ہو جاتے ہیں۔

التهاب بطانة قلب مزمن: التهاب بطانة قلب کی یہ صورت تیس سال سے کم عمر کے افراد میں شاذ و نادر دیکھنے میں آتی ہے، اس میں مصراعوں د مستقل تشوعات اور تغیرات رونما ہوتے ہیں، چنانچہ صمام قلب، خاص طور سے صمام اور طی خاص طور سے متاثر ہوتی ہے، صمام سخت ہونے کے علاوہ سکڑ کر دبیز ہو جاتی ہیں، اور ان کے مختلف طبقوں (Layers) میں انصاف ہو کر ان میں کلسی تغیرات پیدا ہو جاتے ہیں، جبال و تری چھوٹی اور دبیز ہو جاتی ہیں، جس کے سبب تقہر یا تضیق ہو جاتا ہے، ملحوظ رہے کہ بطن قلب کا یہ التهاب بھی ابتداء میں یا ثانوی طور پر وقوع پذیر ہو سکتا ہے، قلب کا دایاں حصہ زیادہ متاثر ہوتا ہے، اور اس میں پیدا ہونے والے متے التهاب بطن قلب عارض زیادہ سخت ہوتے ہیں، اور یہ سختی ان کے کناروں پر ہوتی ہے، بعض اوقات تمام کی تمام چنٹ سخت ہو جاتی ہے، صمام اور طی کے مآؤف ہونے کی صورت میں اس کی ہلکی چٹیں عام طور سے اور طی کی دیوار کی جانب سمٹ جاتا کرتی ہیں، جس کے نتیجہ میں بعض اوقات خریان اکلیلی بھی متاثر ہو کر بند ہو جاتی

ہے۔ صمام تاجی کے متاثر ہونے کی صورت میں بعض اوقات اس کے کنارے لمبائی میں چھٹ جاتے ہیں اور دھڑکے کی مانند سوراخ رہ جاتا ہے جس سے تفسیق صمام تاجی عارض ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات یہ تغیر جہاں وتر یہ اور عمدہ لمحیہ تک محیط ہو جاتا ہے یا ان یعنی چٹنوں میں تھلپ اور ٹکس ہو جاتا ہے۔

تفریقی علامات

قلبی فعلی سرسراہٹ Functional Heart Murmurs	التهاب بطانۃ قلب Endocarditis
۱۔ دورانِ خون میں رکاوٹ نہیں ہوتی۔	۱۔ دورانِ خون میں رکاوٹ ہوتی ہے۔
۲۔ عظم قلب نہیں ہوتا۔	۲۔ عظم قلب یا اتساع قلب ہوتا ہے۔
۳۔ مریض عام طور سے کمزور ہوتا ہے اور سواغنیہ ہوتا ہے۔	۳۔ مریض عام طور سے قوی ہوتا ہے۔
۴۔ اکثر قاعدہ قلب پر سرسراہٹ ہوتی ہے۔	۴۔ زیادتی قلب پر سرسراہٹ ہوتی ہے۔
۵۔ سرسراہٹ دوری و نوبتی ہوتی ہے۔	۵۔ سرسراہٹ ہمیشہ موجود رہتی ہے۔
۶۔ مناسب علاج سے سرسراہٹ معدوم ہو جاتی ہے۔	۶۔ علاج سے سرسراہٹ غائب نہیں ہوتی۔

تفریقی علامات

حمی تیفوئید Typhoid Fever	التهاب بطانۃ قلب قرحی Ulcerative Endocarditis
۱۔ حمی مداری کی سرگزشت معدوم ہوتی ہے	۱۔ عام طور سے حمی مداری کی سرگزشت ملتی ہے
۲۔ ہفتہ وار مخصوص حرارت بدنی ہوتی ہے	۲۔ حرارت بدنی غیر منتظم ہوتی ہے
۳۔ مرض کی رفتار سست ہوتی ہے	۳۔ مرض کی رفتار سریع ہوتی ہے
۴۔ سدہ کی علامات عام طور سے موجود نہیں ہوتیں	۴۔ سدہ کی علامات عام طور سے ملتی ہیں
۵۔ قلبی سرسراہٹ معدوم ہوتی ہے	۵۔ قلبی سرسراہٹ موجود ہوتی ہے
۶۔ شکم پر گلابی رنگ کے طغحات عری ملتے ہیں	۶۔ جسم پر طغحات نمی ملتے ہیں
۷۔ مخصوص اسہال زکسیر کی علامات ملتی ہیں	۷۔ مخصوص اسہال زکسیر کی شکایت نہیں ہوتی۔

تفریقی علامات

فتح الدم Pyemia	التهاب بطانة قلب قرحی Ulcerative Endocarditis
۱۔ ضرب یا دوسرے مرض کی سرگزشت ملتی ہے	۱۔ عام طور سے حمی مداری کی سرگزشت ملتی ہے
۲۔ قلبی سرسراہٹ معدوم ہوتی ہے	۲۔ قلبی سرسراہٹ موجود ہوتی ہے
۳۔ تنفس شیریں ہوتا ہے	۳۔ تنفس ترش ہوتا ہے
۴۔ جلد پر شدید پیرقانی اثرات ہوتے ہیں	۴۔ طفحات غلی جسم پر ملتے ہیں
۵۔ حواس کی صحت اس کے بعد نمودگی ہوتی ہے	۵۔ حواس میں غلل کے بعد ہڈیاں ہوتا ہے

اصول علاج

- ۱۔ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں
- ۲۔ مریض کو جسمانی تحریکات سے روک دیں
- ۳۔ قبض نہ ہونے دیں
- ۴۔ تفرج کی صورت میں خون کو سمیت مرض سے پاک کریں
- ۵۔ التهاب غلاف قلب کا اصول علاج اور علاج اختیار کریں

علاج

۱۔ درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ: گاؤزبان گل گاؤزبان ہر ایک ۲۰ گرام، برادہ صندل سفید، اسطوخودوس، بادرنجبیہ، بسفاج، فستق ہر ایک ۲۵ گرام، عرق گلاب، عرق بید مشک ہر ایک ایک لیٹر، عینہ شہب ۵ گرام، عنبر کو نیچے کے منہ پر لٹکائیں اور بدستور دو لیٹر عرق کشید کریں اور حسب ضرورت ۴۰ ملی لیٹر نوش کرائیں

۲۔ درج ذیل عرق گذر بھی مفید ہے

نسخہ عرق گذر: گاجر کا گودہ، بہن سفید، بہن سرخ، صندل سفید، گاؤزبان،

گل گاؤزبان، خونچان، شقاق، قاتلتین، پودینہ سبز ہر ایک ۵ گرام، عنبر، شہب ۳ گرام، حسب دستور عرق کشید کریں اور ۵۷ ملی لیٹر نوش کرائیں۔
یہ نسخہ خوب بھی محرب ہے۔

نسخہ حب حیات: مردار پیرنا سفید، زہر مہرہ، ہندل سفید، ہر ایک ۳ گرام، خود، جودار، بنفشہ، ہر ایک ۵ گرام، مشک ایک گرام، ۷۷ ملی گرام، درق نقرہ ایک گرام، جملہ دواؤں کو باریک پیس کر عرق گلاب میں گوندھ کر ایک ایک گرام کے حبوب بنائیں اور ایک ایک حب صبح، دوپہر، شام، ہمراہ عرق گلاب و عرق بید مشک نوش کرائیں۔
— — — عرق قبول استعمال کرائیں

نسخہ عرق تنبول: مشک ۲ گرام، ہندل سفید ۷ گرام، ابریشم مقرر، گل گاؤزبان ۲ ہر ایک ۳۷، قرفل، گل سرخ، گاؤزبان ہر ایک ۵۵ گرام، پان (تنبول) ۱۰۰ عدد، عرق گلاب ۵۰۰ ملی لیٹر، پانی حسب ضرورت — جملہ دواؤں کا بطریق معروف عرق کشید کریں اور حسب ضرورت نوش کرائیں

— — — خمیرہ مردار پیر، دوار المسک معتدل، خمیرہ ابریشم، اشندی اور خمیرہ گاؤزبان عنبری بطور مقوی قلب استعمال کرائیں۔

التهاب غلاف قلب

PERICADITIS

اس مرض میں قلب کے بیرونی حصہ کو ملفوف کرنے والی غشاء اور غلاف قلب میں التهاب پیدا ہو جاتا ہے، جس سے مرضی علامات رونما ہوتی ہیں

۱۔ اس کا دوسرا نام التهاب التامور ہے

اقسام : مادہ اور کیفیت کے اعتبار سے

التهاب غلاف قلب

(Pericarditis)

التهاب غلاف قلب مزمن

(Chronic Pericarditis)

التهاب غلاف قلب مزمن محصور

(Chronic Constrictive Pericarditis)

التهاب غلاف قلب حاد

(Acute Pericarditis)

التهاب غلاف قلب حاد بحد اجتماع رطوبات

التهاب غلاف قلب حاد انسكابي

(Pericarditis With Effusion)

التهاب غلاف قلب حاد قبل اجتماع رطوبات

التهاب غلاف قلب حاد فائبري

(Acute Fibrous Pericarditis)

التهاب غلاف قلب حاد انسكابي وموى

التهاب غلاف قلب حاد انسكابي قمي

التهاب غلاف قلب حاد انسكابي مصل

اس مرض کے ابتدائی / ذاتی اور ثانوی / شرکی / متعدد اسباب ہیں، ذیل میں

چند مشہور اسباب تحریر کئے جا رہے ہیں

اسباب

(Myocardial Infarction)

(I) میتوتہ القلب

(Coxsackie b Viral Infection)

(II) کوکسیکی قیشبی سرایت

(III) حمی حداری

(IV) تدرن

(Empyema)

(V) تقيع الصدر

(VI) تفرح فی منصف الصدر

(VII) ذات الریه مزمن

(Osteomyelitis)

(VIII) التهاب عظام

(IX) التهاب کلیہ تحت الحاد

(X) تعفن الدم

(XI) مجاور اعضاء کے التهاب کا تجاوز کر کے غلاف قلب تک پہنچ جانا

(XII) ابیاض الدم

(XIII) انفلوئنزا

(XIV) تسمم الدم کے جملہ اسباب

(XV) جمیلت مادہ متعدیہ

(XVI) سرایت :

(Streptococcus)	(I) بقیعہ سیمیہ
(Staphylococcus)	(II) بقیعہ ضمیمہ
(Pneumococcus)	(III) بقیعہ نمونیا

(XVII) ضرب

(XVIII) مقامی خراش

(XIX) حمی نقرس

(XX) خراج کبد

(XXI) اسکر بوط

(XXII) ذیابیطس

(XXIII) جلدی / حصہ

علامات | امراضیاتی نقطہ نظر سے درج ذیل علامات ملتی ہیں
التهاب غلاف قلب حاد :

لیفی (فائبرینی) : التهاب غلاف قلب ماد کی یہ نوع نہایت کثیر الوقوع اور بے مقرر تصور کی جاتی ہے اور اس مرض میں مبتلا ۷۰ فیصدی مریض اس نوع (التهاب غلاف قلب ماد لیفی) میں مبتلا ہوتے ہیں، اور ۵۰ فیصدی سے زیادہ مریض ۲۱ سال کی عمر سے قبل ہی متاثر ہو جاتے ہیں۔ اس نوع کا التهاب عام طور سے غشاء مائی (غشاء الرطب) سے شروع ہو کر غشاء لیفی تک

پھیل جاتا ہے، چنانچہ اولاً غشاء مائی کی چکنی سطحیں، خلیات بشری کے متورم ہو جانے اور رطوبت لطفاوی کے اخراج سے دھندلی اور چمکدار ہو جاتی ہیں، ان کی عروق دموئے میں اجتماع الدم ہو جاتا ہے۔ بیرونی سطح پر رطوبت طلیہ (رطوبت لغاویہ) اور لیفی مادہ کی ایک غشاء سی پیدا ہو جاتی ہے، اس غشاء کو اٹھا کر دیکھنے سے اس کی پچلی سطح پر اجتماع خون / دموی نقاط موجود ہوتے ہیں، جیسے جیسے ریشہ دار غشاء دبیز ہوتی جاتی ہے ویسے ویسے متعلقہ عروق کی متواتر رگڑ سے شہد کے پتے کی مانند چٹ دار ہوتی جاتی ہے۔ التهاب کی خفیف صورتوں میں متعلقہ عضلات قلب طبعی نظر آتے ہیں لیکن شدید حالات میں عضلات قلب میں التہابی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور ۲، ۳ ملی میٹر گہرائی تک پیوست اور زردی مائل نظر آتے ہیں۔ التهاب غلاف قلب کی سب سے پریشان کن علامت، اس میں قطعاً مفقود ہوتی ہے۔ التهاب غلاف قلب کی یہ نوع یہاں پر اکسٹم ہو جاتی ہے، اس صورت میں اس کو التهاب غلاف قلب مادیا بس بھی کہتے ہیں۔ بصورت دیگر التهاب غلاف قلب مادہ انسکابی / رطوبی کی طرف مستحیل ہو جاتی ہے۔

التهاب غلاف قلب حاد انسکابی: التهاب غلاف قلب کی یہ صورت دراصل التهاب غلاف قلب ماد لیفی / ریوسی کا ثانوی درجہ ہوتی ہے، مرض کے آغاز میں غلاف قلب میں درد محسوس ہوتا ہے، جسمانی درجہ حرارت میں معمولی اضافہ ہو جاتا ہے، تشعریرہ بھی ہو سکتا ہے۔ اس میں جوف غلاف قلب میں ۲۰۰ - ۳۰۰ سی سی تک درج ذیل تین اقسام کی رطوبات تراوش پاکر جمع ہو سکتی ہیں۔

(I) رطوبت فصلی لیفی: اس میں غلاف قلب، التهاب لیفی ماد کی مانند نظر آتے ہیں، مرض کا انجام عام طور سے خوشگوار ہوتا ہے، تاہم قلبی افعال کی میکانی خرابی پیدا ہو سکتی ہے اور ویری ممتلی فشل قلب نمایاں ہو سکتا ہے اور رطوبات کا ترشح جس قدر زیادہ ہوتا ہے انجام اتنا ہی زیادہ غیر خوشگوار ہوتا ہے۔

(II) رطوبت دموی: اس میں غلاف قلب کی ہر دو سطحوں میں متعدد مقامات پر نوز دموی ہو کر اجتماع الدم عارض ہو جاتا ہے، رطوبت طفاوی میں کمی واقع ہو جاتی ہے البتہ قاعڑہ تامور پر دہی کی مانند غلیظ سی رطوبت طفاویہ پائی جاتی ہے

(III) رطوبت قیچی: اس میں غلاف قلب کی سطح ملیٹی رنگ کی کھردری اور دانہ دار

ہو جاتی ہے اور اس کا اثر کسی حد تک قلب پر بھی پڑتا ہے، چنانچہ قلب کی دیوار کو شق کر کے دیکھا جائے تو وہ ۳۰۲ ملی میٹر گہرائی تک زرد اور دھندلی دکھائی دیتی ہے، اس کے ساتھ عام طور سے التهاب بطن قلب بھی پایا جاتا ہے، اس کا انجام عام طور سے خراب ہوتا ہے

معدی علاہات: سریری علامات کے ذیل میں یہ بات قابل توجہ ہے کہ التهاب غلاف القلب چونکہ عام طور پر جرمی یا اس جیسے دوسرے امراض کے دوران ثانوی طور پر رونما ہوتا ہے، اس لئے عین ممکن ہے کہ اس کی علامات ان امراض کی علامتوں سے بالکل دب جائیں یا پوشیدہ ہو جائیں جو التهاب غلاف قلب کے باعث ہیں، اور اس کی موجودگی صرف اصوات قلب کے تغیر اور دوسری طبعی علامتوں سے معلوم ہو، ویسے عام طور پر اس کی مخصوص علامتیں موجود ہوتی ہیں۔

جسمانی حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے، سردی کے ساتھ قلب کے مقام پر درد محسوس ہوتا ہے جس کی ٹیسس بائیں بازو اور بعض اوقات نیچے انگلیوں تک جاتی ہیں، یہ درد نہایت شدید اور خفیف دونوں طرح کا ہو سکتا ہے، حرکت اور تنفس سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے، دل شدت سے دھڑکتا ہے اور بعض اوقات مقام قلب پر دبانے سے شدید تکلیف محسوس ہوتی ہے، کرب و اضطراب ہوتا ہے، نדיان بھی ہو سکتا ہے، مختصر خشک کھانسی اور گہری سانسوں کے ساتھ دم گھٹنا محسوس ہوتا ہے، سوتنفس ہوتا ہے، جسم یا تو پسینہ سے تر ہوتا ہے یا جلد گرم و خشک ہوتی ہے، چہرہ پھیکا، بے رونق، متفکر اور پریشان ہوتا ہے، بعض اوقات خساروں پر سرفخی بھی ہوتی ہے، نبض سریع، صلب اور غیر منتظم یا سریع، ضعیف، غیر منظم جلتی ہے۔

قلب کے مقام پر ٹھوس رقبہ ابتداء میں بہت کم بڑھا ہوا ہوتا ہے، تاہم احتکاک (گرو) کی آواز خوب تیز سنائی دیتی ہے، جو قلب کی آواز کے ساتھ دہری ہو جاتی ہے، جوں جوں غلاف قلب کی غشاء سے پانی ترشح ہوتا جاتا ہے آواز بالقرع، زیادہ سنائی دیتی ہے، سینہ کے پاس کان لگا کر سننے سے رگڑ کی آواز (فرکش ساؤنڈ) سنائی دیتی ہے، ابتداء میں یہ آواز ملائم ہوتی ہے مگر رطوبت لطافی پیدا ہونے کے بعد رگڑ کی آواز تیز سنائی دیتی ہے، لیکن غلاف قلب میں زیادہ مقدار میں اجتماع رطوبات یا دونوں طبق کے التصاق کی صورت میں یہ آواز معدوم ہو جاتی ہے۔ بہر حال رگڑ کی آواز سینہ کے درمیانی حصہ کے کسی قدر بائیں جانب، عظم نقص کے درمیانی حصہ پر سنائی دیتی ہے، اور وہاں سے سارے قلب میں پھیل جاتی ہے، اس

آواز کے ساتھ مرمر کی آواز بھی آتی ہے،۔ بھر جیسا کہ ابھی مذکور ہوا اکثریت احمہ انوماک، کے ساتھ یہ آواز رفتہ رفتہ معدوم ہو جاتی ہے۔ اور رطوبات کے انجذاب کے عمل کی صورت میں یہ علامتیں رفتہ رفتہ بھر ظاہر ہونے لگتی ہیں، اور شدید عوارض میں قلبی ضعف میں اضافہ ہو جاتا ہے، پیش قلبی درد میں غیر معمولی شدت آجاتی ہے، چہرہ اترا اور پچکا ہوتا ہے اور مریض ادنیٰ طور پر قتل قلب سے ہلاک ہو جاتا ہے۔

بہر حال التهاب غلاف قلب حاد میں، سبب مرض کا ردی ہونا، جمع شدہ رطوبات کی کثرت، تنفس کی زیادتی اور عضلہ قلب کی غیر طبعی حالت، چہرہ پر نیلا ہٹ اور ضعف و سرعت، نبض وغیرہ اچھی علامات تصور نہیں کی جاتیں۔

التهاب غلاف قلب مزمن: التهاب غلاف قلب حاد انسکابی کے بعد بعض مریضے رطوبات کے انجذاب سے بالکل صحت یاب ہو جاتے ہیں اور ان میں بظاہر کوئی تکلیف و عارضہ باقی نہیں رہتا، مگر بعض جوان مریضوں میں التهاب غلاف قلب حاد، مزمن شکل اختیار کر لیتا ہے، اس کے دونوں طبقے متاثرہ مقام پر آپس میں چٹ جاتے ہیں، یاد بیز اور موٹے ہو جاتے ہیں اور مقام مائوف کی وسعت اور ضعف کے اعتبار سے، معمولی سے خطرناک نتائج پیدا کر دیتے ہیں، غلاف قلب کا یہ التصاق دو طرح کا ہوتا ہے۔

(I) التصاق سماذج: یہ غلاف قلب کے دونوں طبقوں کے درمیان ہی ہوتا ہے اور یہی صورت کثیر التوقع ہے، اس کے قلب کی کارکردگی میں کوئی نمایاں نقص پیدا نہیں ہوتا۔ (II) التصاق مرکب: اس صورت میں غلاف قلب کا بیرونی طبقہ، ریہ دیافرغما عظم، انقص یا اضلاع کے ساتھ جڑ جاتا ہے، جس سے بعض اوقات اعصاب حجابی متاثر ہو جاتے ہیں اور ریہ نیز دیافرغما کی طبعی حرکات میں رکاوٹ پیدا ہو کر قلب میں شدید عظم اور اتساع پیدا ہو جاتا ہے اور نتیجہ کے طور پر ضیق النفس، استسقاء رتی اور اختناق علامات رونما ہوتی ہیں۔ یہ التصاق بعض اوقات تار عنکبوت دمکڑی کا جالہ کی طرح چھدرا اور نہایت کمزور ہوتا ہے، جس کو انگلیوں کے ذریعہ توڑا جاسکتا ہے اور بعض اوقات اس قدر دبیز ہو جانا ہے کہ تمام غلاف قلب پر محیط ہو کر ایک پردہ بنا دیتا ہے، زادیہ غلاف قلب کے مقابلے میں قاعدہ پر یہ التصاق زیادہ عام اور نمایاں ہوتا ہے۔

تفریقی علامات

التمہاب غلاف قلب حاد	التمہاب بطانہ قلب حاد
۱۔ سطحی رگڑ کی آواز آتی ہے	۱۔ گہری رگڑ کی آواز آتی ہے۔
۲۔ سرسراہٹ محدود حصہ تک پھیلی ہوئی ہوتی ہے	۲۔ سرسراہٹ کا دائرہ وسیع ہوتا ہے۔
۳۔ تبدیلی وضع بالخصوص ٹھیکنے سے سرسراہٹ نہیں ہوتی	۳۔ تبدیلی وضع سے سرسراہٹ میں کوئی اثر نہیں ہوتا۔
۴۔ گہری سانس لینے سے سرسراہٹ تیز ہو جاتی ہے	۴۔ گہری سانس سے سرسراہٹ میں کسی طرح کی تیزی واقع نہیں ہوتی۔
۵۔ سرسراہٹ کا قلب کی آواز کے ساتھ متصل ہونا لازمی نہیں ہوتا۔	۵۔ سرسراہٹ کا صورت کے قلب سے متصل ہونا لازمی ہے۔
۶۔ نبض قلب توجی اور ضعیف ہوتا ہے۔	۶۔ نبض قلب قوی ہوتا ہے۔
۷۔ ترشح رطوبات میں قلبی ٹھوس آواز کی حد و دیس اضافہ ہو جاتا ہے	۷۔ قلبی ٹھوس آواز میں اضافہ نہیں ہوتا۔
۸۔ اجتماع رطوبات سے سرسراہٹ معدوم ہو جاتی ہے اور انجذاب کے بعد ظاہر ہو جاتی ہے	۸۔ سرسراہٹ ہمیشہ موجود ہوتی ہے۔

تفریقی علامات

التمہاب غلاف قلب حاد	ذات الجنیب حاد
۱۔ درد شدید نہیں ہوتا۔	۱۔ درد شدید اور قاطع ہوتا ہے۔
۲۔ تنفس سے درد پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔	۲۔ تنفس سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔
۳۔ نبض ضعیف چلتی ہے	۳۔ نبض قوی چلتی ہے۔
۴۔ رگڑ کی آواز ہمیشہ موجود رہتی ہے	۴۔ رگڑ کی آواز سانس روکنے سے بند

بشرطیکہ رطوبات کا اجتماع نہ ہوا ہو | ہو جاتی ہے ۔

تفریقی علامات

انتہاب غلاف قلب انسحابی	اتساع القلب / معظم القلب
۱۔ مرض میں یکایک اضافہ ہو جاتا ہے ۔	۱۔ مرض تدریج بڑھتا ہے ۔
۲۔ رگڑ کی آواز موجود ہوتی ہے ۔	۲۔ رگڑ کی آواز معدوم ہوتی ہے ۔
۳۔ ٹھوس آواز کے حدود مثلث ہوتے ہیں ۔	۳۔ ٹھوس آواز کے حدود مربع ہوتے ہیں ۔
۴۔ زاویہ قلب کے بائیں جانب ٹھوس آواز بڑھتی ہوئی سنائی دیتی ہے	۴۔ ٹھوس آواز زاویہ قلب سے آگے نہیں بڑھتی
۵۔ اصوات قلبی ضعیف اور مدہم آتی ہیں	۵۔ اصوات قلبی خواہ کمزور ہوں یا قوی صاف سنائی دیتی ہیں

اصول علاج

- ۔۔۔ جسمانی و دماغی تحریکات پر پابندی مائد کریں کیونکہ معمولی سی تحریک بھی جان لیوا ہو سکتی ہے
- ۔۔۔ تنفس میں پریشانی ہو تو اس کا نظم کریں
- ۔۔۔ اصل سبب کا ازالہ کریں
- ۔۔۔ انتہاب کلیہ حاد کی صورت میں مقام قلب پر مبردات استعمال کرائیں
- ۔۔۔ موسم سرما ہو اور مریض کمزور ہو تو گرم تداویز اختیار کریں
- ۔۔۔ قوی اجازت دیں تو جو نکلیں رگائیں سنکیاں کھینچوائیں، گلاس لگانا بھی مفید ہے
- ۔۔۔۔۔ حسب ضرورت محلات اور مبردات استعمال کرائیں
- ۔۔۔ دئی انتہاب / محصور انتہاب غلاف القلب کی صورت میں مدرات استعمال کرائیں

علاج

ماء التعمیر میں صواب ۵، سپستان ۹ عدد، جوش دے کر نوش کرائیں

مقام قلب پر درج ذیل نماد لگائیں

نسخہ ضداد: سورنجان، کتیاں، اکلیل الملک، عنب الثعب، خطمی، بابونہ، سب کو باریب
پیس کر مقام قلب پر نماد کریں۔

اگر موسم سرما کا ہو اور مریض کمزور ہو تو مقام قلب پر گرم روئی یا پلٹس سے
حرارت پہنچائیں

شہید درد کی صورت میں پسلیوں کے کنارے، قلب کے ذاذ میں، س، م
جوئیں لگائیں

چہرہ پر نیلا ہٹ آجائے تو قصد کے ذریعہ خون نکالیں

درج ذیل نسخہ نوش کرائیں

نسخہ: گل گاؤز بان، گل سیوطی، بادرنجبویہ، گل سرخ، سورنجان، عنب الثعب، ہر ایک
۳ گرام، جملہ دواؤں کو پانی میں جوش دے کر سرد کر کے شربت بزوری ۲۵ ملی لیٹر ملا کر
نوش کرائیں۔

ضعف قلب کی صورت میں خمیرہ گاؤز بان، عنبری، دوار المسک، حار جواہروالی،
یا خمیرہ مردارید، میں سے کوئی ایک ۵ گرام، سہراہ عرق مکور، عرق گاؤز بان ہر ایک ۵ ملی لیٹر،
نوش کرائیں۔

اگر منوم کی ضرورت ہو یا دافع الم درد کار ہو تو افیون کے مرکبات استعمال
کرائیں تاہم اس میں احتیاط لازمی ہے۔

گل بابونہ، گل خطمی، سبوس گندم، پرسیاوشان، اکلیل الملک، عرق کیوڑہ
میں جوش دے کر نیم گرم تکمید کریں

گل بابونہ، اکلیل الملک، تخم کتیاں، برگ خطمی، برگ پودینہ، زعفران کو عرق
بید مشک میں باریک پیس کر نیم گرم نماد کریں

گل سرخ، سنبل الطیب، زعفران، ہندل سفید کو عرق بادرنجبویہ، میں ملا کر
نیم گرم نماد کریں

گل سیوطی، گل چاندنی، گل گاؤز بان ہر ایک ۳ گرام، برگ بادرنجبویہ،
گل منڈی ہر ایک ۵ گرام — پانی میں جوش دے کر مل چھان کر خمیرہ گاؤز بان ۲۳ گرام

ملا کر نوش کرائیں

آب سنترہ، آب چغندر، آب گذر، عرق گاؤزبان کا بھپارہ دیں اور نوش کرائیں

التهاب عضلۂ قلب

(MYOCARDITIS)

اس مرض میں قلب کے عضلات (Myocardium) میں بوجہ التهابی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے جس سے اس کے طبعی افعال میں فرق آ جاتا ہے اور مرضی عوارض رونما ہوتے ہیں۔

اقسام

التهاب عضلۂ قلب

(Myocarditis)

التهاب عضلۂ قلب مزمن

Chronic Myocarditis

التهاب عضلۂ قلب مزمن لیفی

Chronic Fibroid
Myocarditis

التهاب عضلۂ قلب حاد

Acute Myocarditis

التهاب عضلۂ قلب حاد غیر تنقیحی
Acute Non Suppurative
Myocarditis

التهاب عضلۂ قلب حاد تنقیحی
Acute Suppurative
Myocarditis

اسباب

(I) حمی و جمع المفاصل رحمی حاداری

(II) حمی قرمزیہ

(III) خناق

(IV) التهاب تامور

(V) التهاب بطانۂ قلب

(VI) خون کے عفونی امراض

- (LVI) عفونت نفاسیہ
 (LVII) التهاب سحاق
 (LVIII) التهاب نخاع العظام
 (LIX) ذات السریہ (شاذونادر)
 (LX) حصہ
 (LXI) کوکسائی
 (LXII) بی-تعدیہ
 (LXIII) درم اصل الاذن
 (LXIV) انف العنترہ
 (LXV) دار المقوسات
 (LXVI) دار المنقیات
 (LXVII) ادویاتی بیش حساسیت مثلاً
 (I) سلفونامائیڈ
 (II) پنسلین
 (III) اسٹریپٹومائی سین
 (IV) فینائل بوٹازون
 (V) کلور پروپو مائیڈ
 (VI) رنین ڈایون
 (VII) جدرنیہ جدری
 (LXVIII) سرسام
 (LXIX) Taxoplasmosis
 (LXX) Trypanosomiasis

علامات :

التهاب عضلہ قلب حاد غیر تقيحي: عضلہ قلب کے التهاب کی یہ کیفیت عام طور سے التهاب غشاء القلب Pericarditis یا التهاب بطانة قلب Endocarditis کی ترقی کا نتیجہ ہوتی ہے اور التهاب تامہ کی وجہ سے عارض ہونے والا التهاب عضلہ قلب

نسبتاً زیادہ شدید بھی ہو سکتا ہے، اور بطن قلب کے التهاب کی صورت میں مرضی اثرات خاص طور سے مقامی نوعیت کے ہوتے ہیں۔

التهاب عضلہ قلب حاد تقیحی: التهاب عضلہ قلب حاد کی یہ نوعیت عام طور سے کسی عمومی سرائت کا نہ صرف نتیجہ بلکہ اس کا ایک حصہ ہوتی ہے، قلب میں یہ کیفیت کسی سرائت زدہ علاقہ دمویہ کی وجہ سے رونما ہوتی ہے۔

بہر حال التهاب عضلہ قلب حاد تقیحی، غیر تقیحی دونوں ہی صورتوں میں عام طور سے عضلہ قلب اور بطن قلب میں سوزش محسوس ہوتی ہے، حمی حداری کی صورت میں اس کی مخصوص علامات موجود ہوتی ہیں، قلب کی رفتار میں سرعت اور مفاصل میں درد محسوس ہوتا ہے، راس القلب پر انقباضی نغط ہوتی ہے اور عام طور سے مرض کا انجام اچھا ہوتا ہے تاہم خناق اور مرض چغاس (Chagas Disease) میں موت بھی واقع ہو سکتی ہے اور حال حالت سے نجات کے ۱۰-۲۰ سال بعد مزمن قلبی عضلی مرض (Chronic Cardiomyopathy) رونما ہو سکتی ہے

التهاب عضلہ قلب مزمن: یہ صورت التهاب عضلہ قلب حاد کے بعد پیدا ہوتی ہے اور بتدریج ترقی کرتی رہتی ہے اور مرض کی تشخیص عام طور سے بیفی تغیر کے آخری درجہ میں ہو پاتی ہے، اور کچھ عرصہ بعد ضعف قلب کی علامات رونما ہونے لگتی ہیں۔

التهاب عضلہ قلب مولودی کی صورت میں سقوط قلب کی علامات کے ساتھ ساتھ التهاب دماغ اور التهاب کبد بھی ہوتا ہے، عظم القلب کی علامت بھی ملتی ہے۔

اصول علاج

- ۱۔ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں
- ۲۔ مریض کو جسمانی تحریکات سے منع کر دیں
- ۳۔ مقام قلب پر برف کی تھیلی رکھیں
- ۴۔ ضعف قلب کی صورت میں مقویات و محرکات استعمال کرائیں
- ۵۔ فصد کھولیں
- ۶۔ علاج حسب ضرورت باسلیق کی فصد کھولیں

_____ عرق گلاب اور سرکہ میں صندل اور کافور گھس کر اس میں کپڑا تر کر کے مقام قلب پر رکھیں۔

_____ ضعف قلب کی صورت میں خمیرہ گاؤزبان عنبری یا خمیرہ صندل ۶ گرام کھلائیں

_____ شدید ضعف قلب کی صورت میں مفرح اعظم ۷ گرام یا دوار المسک ۵ گرام

ہمراہ ماء اللحم مکوہ کاسنی والا ۸۵ ملی لیٹر کھلائیں

_____ درج ذیل نسخہ بھی مفید اور مجرب ہے

نسخہ: رب السوس ایک گرام، خمیرہ خشتیاش ۷ گرام میں ملا کر کھلائیں اس کے بعد شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۳ گرام، کوکنار ۲ عدد، عرق گاؤزبان ۱۳۵ ملی لیٹر میں نکال کر مل چھان کر شربت اعجاز ۳۶ ملی لیٹر کے ہمراہ نوش کرائیں

_____ برف کے پانی میں تھوڑا سا کافور ملا کر تھوڑے تھوڑے دفعہ سے نوش کرائیں

_____ تحلیل و تلطیف مادہ کے لئے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں:

نسخہ: بابونہ، اکلیل الملک، پر سیاوشاں، خٹمی، سبوس گندم، تلخ، عنب، انقلب، تخم کرنب ہر ایک، جلدہ دوآؤں کو پانی میں جوش دے کر مقام قلب اور فم معدہ فی طول کریں

_____ بابونہ، تخم کھن، اکلیل الملک، برگ خٹمی، برگ کرنب، تمام اور زعفران کا

ضماد کریں۔

_____ تخم کھن، گل بنفشہ، سبوس گندم، نیلوفر، انگور، برگ فرنجشک، ریحان سبز، گل بادرنجبویہ، ہموزن کا انکباب کریں۔

_____ تخم گاؤزبان، تخم ریحان، بادرنجبویہ کو جوش دے کر عرق گلاب ملا کر نوش

کرائیں۔

_____ اگر خفیف ملیں کی ضرورت ہو تو درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ: گل بنفشہ، گل گاؤزبان، عنب انقلب، بادرنجبویہ، ہفتانچ ہر ایک ۹ گرام

عناں ۲۰ عدد سپستان ۱۰۰ عدد، مویرنقی ۲ گرام، خوبانی ۷ عدد، عرق گلاب ۲۵۰ ملی لیٹر

عرق کیوڑہ ۲۲۵ ملی لیٹر، رات میں بھگو کر صبح کو جوش دے کر مل چھان کر گلقدز مغز تخم خیار تبر

ہر ایک ۸ گرام، ترنجبین ۶ گرام، روغن بادام ۷ ملی لیٹر کا اضافہ کر کے نوش کرائیں

_____ اس کے بعد درج ذیل نسخہ تبرید استعمال کرائیں۔

نسخہ تبرید :

— — — جو اہرہرہ : اگر گرام خمیرہ گاؤز بان ٹمبری ۱ گرام، ورق ذہب ایک عدد ملا کر استعمال کرائیں اور آیسون، بسفاج، گل گاؤز بان، ہر ایک ۱ گرام، بادیان، بادرنجبویہ ہر ایک ۱ گرام، جملہ دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شربت بادرنجبویہ عرق گاؤز بان ہر ایک ۳۴ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

درمہار کی صورت میں باسلیق کی قصد کھولنے کے بعد شربت نیلوفر ۳۴ ملی لیٹر، عرق مکوہ، عرق شاہرہ ہر ایک ۶۰ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

اتساع قلب

CARDIAC DILATATION

اس مرض میں قلب کے کہفوں (Chambers) کی جسامت میں اضافہ اور اتساع ہو جاتا ہے، جس کے نتیجے میں بطن میں طبعی طور پر انقباض نہیں ہو پاتا اور کچھ پس ماندہ خون (Residual Blood) باقی رہ جاتا ہے، اور دیگر مرضی علامات و عوارض رونما ہو جاتے ہیں۔

اقسام

اتساع القلب

Cardiac Dilatation)

اتساع تجاویف قلب مع تعظم دیوار قلب اتساع تجاویف قلب مع ترقق دیوار قلب

اسباب

(I) دوزخ خاص طور سے دوز ناداس صورت میں اتساع تجاویف قلب مع تعظم دیوار قلب

۸ قلب کی تجاویف میں اتساع Dilatation کے ساتھ قلب کی دیواروں میں کمی تعظم اور مٹاپا پڑتا ہے۔

۹ قلب کی تجاویف میں اتساع کے ساتھ قلب کی دیواریں پتلی ہو جاتی ہیں۔

کثیرالوقوع ہے)

(II) مہملات قلب کے بعض مزمن امراض

(III) فشار دم قوی

(IV) دل پر کام کا بوجھ بڑنا

(V) عضلہ قلب میں سمیت کا نفوذ کرنا

(VI) نظام دوران خون کی کوئی سلا دیت

(VII) بعض کیاوی مادے اور سمیات ساریہ

(VIII) نسیم الدم

(IX) پیری

علامات | مرض کی ابتداء عام طور سے زیر بار تجویف سے ہوتی ہے اور آخری مرحلے میں مہملات کے سوراخ پھیل جاتے ہیں اور مہملات میں عدم کفایت (Insufficiency) کی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ اطراف میں دم رخور و نما ہوتا ہے، امتلاء جگر اور ضعف جگر کی علامات ملتی ہیں۔ عظم بھی ہوتا ہے، جاب ریه میں انسکابی کیفیت ہوتی ہے، عسر تنفس ہوتا ہے، نبض صغیر اور منظم چلتی ہے، چہرہ زرد و نیلگوں ہوتا ہے۔

ذیل میں چند تفریقی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

عظم قلب (Cardiac Enlargement)	اتساع قلب (Cardiac Dilatation)
۱۔ سہاتی میں ٹرپ ہوتی ہے۔	۱۔ اور وہ پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔
۲۔ چہرہ سرخ ہوتا ہے۔	۲۔ چہرہ زرد و نیلگوں ہوتا ہے۔
۳۔ نبض عظیم ہوتی ہے۔	۳۔ نبض صغیر اور منظم چلتی ہے۔
۴۔ نبضۃ القلب واضح اور قوی ہوتی ہے۔	۴۔ نبضۃ القلب مبہم اور کمزور ہوتی ہے۔
۵۔ اصوات قلبی تیز ہوتی ہیں۔	۵۔ اصوات قلبی ضعیف ہوتی ہیں۔

- ۴۔ اصول اولی (پہلی آواز) مبہم
تصویر اور صوت ثانی (دوسری آواز) کے مشابہ ہوتی ہیں۔
- ۵۔ اصول اولی (پہلی آواز) طویل اور تیز ہوتی ہیں۔

تفریقی علامات

- | اشماع قلب | شحات قلب |
|--|--|
| ۱۔ نبض منتظم چلتی ہے۔ | ۱۔ نبض غیر منتظم چلتی ہے۔ |
| ۲۔ ٹھوس آواز کی حدود بڑھی ہوئی ہوتی ہیں۔ | ۲۔ ٹھوس آواز کی حدود بڑھی ہوئی نہیں ہوتیں۔ |
| ۳۔ قلب کی پہلی آواز کمزور ہوتی ہے۔ | ۳۔ قلب کی پہلی آواز معروم ہوتی ہے۔ |
| ۴۔ قلبی سرسراہٹ عام طور سے پائی جاتی ہے۔ | ۴۔ قلبی سرسراہٹ نہیں ہوتی۔ |
| ۵۔ تنفس طبعی یا سریع ہوتا ہے۔ | ۵۔ تنفس بقرطبی (شین اسٹوکس) ہوتا ہے۔ |
| ۶۔ علامات دماغی معروم ہوتی ہیں۔ | ۶۔ دماغی علامات بہت نمایاں ہوتی ہیں۔ |

اصول علاج

- ۔۔۔۔۔ مقویات قلب استعمال کرائیں۔
- ۔۔۔۔۔ مفرحات کھلائیں۔
- ۔۔۔۔۔ تفتیق کی تدابیر کریں۔

علاج ۔۔۔۔۔ قرص کشتہ مروارید ایک عدد، خمیرہ مروارید بہ نسخہ کلاں ہا گرام صبح کو کھلائیں۔

خمیرہ مروارید بہ نسخہ کلاں:

۔۔۔۔۔ مروارید ۳۰ گرام، یشب کبریا، صندل سفید، طباشیر ہر ایک ۵ گرام کو باریک پیس لیں۔ رب انار، شہر خالص، رب سیب، رب بھی ہر ایک ۵ گرام، قند سفید ۵۰ گرام، عرق کیوڑہ حسب ضرورت، ورق نقرہ ۵ گرام، وزن طلا ۵۰، اگر ۱۰ گرام، قوام بنا کر باریک کریں دواؤں کو اس میں ملائیں، اس کے بعد ورق نقرہ اور ورق طلا ملا کر

- ————— سپر اور رات میں قرض زہر ہر د م مرکب ۱ عدد کھلائیں
 • ————— قرض عقیق ۲ عدد، خمیرہ آب نشہ حکیم ارشد والا گرام کے ساتھ کھلائیں اور
 سپر کو قرض زہر ہر د م مرکب ایک عدد کھلائیں۔

عظم قلب

CARDIAC ENLARGMENT

اس مرض میں عضلہ قلب کی خلیات میں گلانی کو جن کا اجتماع ہو جاتا ہے اور اس کی دیواریں دبیز ہو جاتی ہیں اور قلب کے وزن اور حجم میں خفیف سے غیر معمولی حد تک اضافہ ہو جاتا ہے۔

اسباب

(I) خلیات عضلہ قلب میں گلانی کو جن کا اجتماع

(II) عضلہ قلب پر کام کا غیر معمولی بوجھ

علامات | امراضیاتی نقطہ نظر سے قلب کے ایف عضلی کی دبازت اور لمبائی دونوں میں اضافہ ہو جاتا ہے، اور انفرادی طور پر ایف کی حسامت اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ اس کے سبب بحیثیت مجموعی عضلہ کی حسامت بھی زیادہ ہو جاتی ہے، یعنی تغلم کے علاوہ نکوینی زیادتی کی علامات بھی ظاہر ہونے لگتی ہیں، اور قلب کے وزن میں دو گنا، سہ گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔

سریراتی نقطہ نظر سے چہرہ سرخ نظر آتا ہے، دماغی اجتماع دم ہو سکتا ہے، قلبی ٹھوس آواز کے حدود زیادہ، باہر اور نیچے کی طرف ہوتے ہیں، نبض ممتلی اور صلب چلتی ہے، قلب کی صوت اولی متبدل لمبی اور تیز ہوتی ہے، نبض قلب تموجی ہوتا ہے صاف اور قوی بھی ہوتا ہے، سبباتی میں ٹرپ ہوتی ہے۔

تشخیص میں اشتباہ کے امکانات کو مد نظر رکھتے ہوئے دلیل میں چند تقریقی علامات

تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

قلب کی بد وضعی

Cardiac Displacement

- ۱۔ باطنی علامات مفقود ہوتی ہیں
- ۲۔ نبض قلب طبعی ہوتا ہے۔
- ۳۔ قلبی ٹھوس آواز کے حدود میں اضافہ نہیں ہوتا۔
- ۴۔ اصوات قلبی طبعی ہوتی ہے۔

عظم قلب

Cardiac Enlargement

- ۱۔ باطنی علامات مثلاً دماغی اجتماع خون وغیرہ موجود ہوتی ہیں
- ۲۔ نبض قلب تموجی ہوتا ہے
- ۳۔ قلبی ٹھوس آواز کے حدود زیادہ ہوتے ہیں۔
- ۴۔ اصوات قلب کی رفتار اور شدت میں تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔

تفریقی علامات

انورس عاصد دی

- ۱۔ چہرہ زرد یا نیلگوں ہوتا ہے اور دماغی اجتماع دم وریدی ہوتا ہے
- ۲۔ قلبی ٹھوس آواز کے حدود اوپر ہوتے ہیں۔
- ۳۔ نبض قلب پھیلا ہوا ہوتا ہے
- ۴۔ سرسراہٹ یا تموج انورس می ہوتی ہے۔
- ۵۔ صلب کے خلفی حصہ میں درد ہوتا ہے۔
- ۶۔ عام طور سے عمیر العلاج ہے۔

عظم قلب

- ۱۔ چہرے پر سرخی اور اجتماع دم دماغی ہوتا ہے
- ۲۔ قلبی ٹھوس آواز کے حدود خارج میں اور نیچے ہوتے ہیں۔
- ۳۔ نبض قلب تموجی ہوتا ہے۔
- ۴۔ تموج یا سرسراہٹ ہوتی ہے۔
- ۵۔ پشت میں درد مفقود ہوتا ہے
- ۶۔ علاج پذیر ہے۔

تفریقی علامات

تصلب ریه

Consolidation Of Lung Tissue

- ۱۔ قلب کی صوت اولی طبعی ہوتی ہے
- ۲۔ قلب کی ٹھوس آواز کے حدود غیر منظم ہوتے ہیں
- ۳۔ صوت شعبی اور صوت تنفسی موجود ہوتی ہے
- ۴۔ سرسراہٹ رطوبی ہوتی ہے
- ۵۔ نبض ضعیف ہوتی ہے

عظم القلب

Cardiac Enlargement

- ۱۔ صوت اولی قلبی متبدل ہوتی ہے
- ۲۔ قلب کی ٹھوس آواز کے حدود مربع ہوتے ہیں
- ۳۔ صوت شعبی یا تنفسی غیر موجود ہوتی ہے
- ۴۔ سرسراہٹ تنفسی غیر موجود ہوتی ہے
- ۵۔ نبض متلی اور صلب چلتی ہے

اصول علاج

- ۔۔۔۔۔ ملطقات استعمال کرائیں
- ۔۔۔۔۔ تقویات قلب کھلائیں
- ۔۔۔۔۔ مکمل استراحت کی تاکید کریں

علاج

- ۔۔۔۔۔ ملطقات و ملنیات استعمال کرائیں
- ۔۔۔۔۔ قلب پر زیادہ بوجھ نہ پڑنے دیں

میتوت قلب

MYOCARDIAL INFARCTION

اس مرض میں عضلہ قلب کے دومی تغذیہ میں خلل واقع ہونے سے ناسا ئج خلیات کی موت شروع ہو جاتی ہے، جس سے مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔

اسباب

(I) فعلیاتی / جسمانی تکان Physical Exertion

(II) ورزش اور جسمانی ریاضت کے بعد آرام کی حالت

(III) شدید ہیجان

(IV) غذا

(V) فشارخون میں دفعتاً کمی واقع ہونا — مثلاً

Shock (I) صدمہ

Post Operation (II) عملیہ کے بعد

Anaesthesia (III) عمل بخدیر

(IV) انسداد شریان قلب

علامات (Pathological) مرضیاتی (نقطہ نظر سے انفارکٹ قلب، بتدریس

سرخ ہوتا ہے، لیکن بعد میں اس کی رنگت زردی مائل سفید ہو جاتی

ہے اور میتوت قلب کے فوراً بعد جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے اور مردہ نسیجوں

کے رد عمل سے غلیات امیض (WBC) کا عمل بھی شروع ہو جاتا ہے، انسدادی حالت

عام طور سے قلب کے بائیں حصہ کی شریان اسفل میں پائی جاتی ہے، یہی وجہ ہے کہ میتوت

(I) کا مقام اکثر بائیں بطن کی مقدم دیوار ہوتی ہے اور بعض اوقات

حجر بطنی پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے، بیرونی سطح تک میتوت کے اثر انداز ہونے کی صورت میں

اس کے اوپر انتہائی غلاف قلب کا ایک پیوند بن جاتا ہے اور اندرونی جانب اثر انداز ہونے

کی صورت میں اس کے اوپر والے بعد ناقص کی تباہی یقینی ہے اس کے عہدہ بطون میں سے

دموی سدہ بھی بن جاتا ہے، جو بعد میں محکومے محکومے ہو کر دوسرے مقامات پر پڑتی سدہ

کا باعث بھی بن سکتا ہے۔

انہرہ میتوت قلب سے بھی یہ نحت موت واقع ہو جاتی ہے، ہم مررہ بیض زندہ رہے

تہرہ بیض زندہ رہے، امرت نرم ہو کر اشتقاق عند قلب باعث ہوتی ہے اور میتوتی، تمام

سردی، اس کے بھی دھڑکیں آسکتی ہیں بطن میں دباؤ کی وجہ سے مدح میں اس کا

پیدا ہو جاتا ہے جس کے نتیجے میں قلب کی دیوار پھیل جاتی ہے اور اس پر ناکافی استرک وجہ سے تھراڈم (Thrombosis) میں مدد ملتی ہے اور نتیجہ کے طور پر نثریانی سدہ کے امکانات روشن ہو جاتے ہیں، مسلسل تناؤ کی وجہ سے تجویف غلاف قلب میں خون کا رساؤ شروع ہو جاتا ہے اور قلب بیک بیک شق بھی ہو سکتا ہے۔

سریر یا قی نقطہ نظر سے مریض عام طور سے درد، عسر تنفس، غشی، تھیں اور تکان وغیرہ کی شکایت کرتا ہے اور حملہ مرض سے فوراً ہلاک ہو جاتا ہے ورنہ ایک ڈیڑھ گھنٹہ کے اندر ہلاکت تقریباً یقینی ہے تاہم پڑھالپے میں مریض عرصہ تک زندہ رہ سکتا ہے۔

درد: شدید حملہ کی صورت میں اچانک درد کا احساس ہوتا ہے یہ درد عظم القص کے درمیانی حصہ کے عقب میں ہوتا ہے جس کا پھیلاؤ نیچے یا اوپر ہو کر دائیں یا بائیں بازو تک ہوتا ہے، بازو میں نقل محسوس ہوتا ہے، ہاتھوں اور انگلیوں میں بے حسی یا تھننا ہٹ ہوتی ہے۔ یہ درد گردن اور جڑوں سے نیز پشت کی طرف کا دھس یا شکم تک پھیل سکتا ہے اور بعض اوقات شراسیف (Epigastrium) بائیں کہنی، دائیں یا بائیں ہاتھ یا بازو تک محدود ہوتا ہے مدت درد چند ثانیہ سے چند گھنٹہ تک ہو سکتی ہے اور افاقہ کے بعد بھی متاثر حصہ میں کچھ دنوں تک درد کا احساس ہوتا ہے۔

عسر تنفس: عسر تنفس تغیر پذیر ہوتا ہے اور عین ممکن ہے کہ دیگر علامتوں پر حاوی بھی ہو جائے بعض مریضوں میں عسر تنفس ہی واحد علامت ہوتی ہے اور کسی قدر ترقی یافتہ صورت میں ریوی اوڈیا بھی ہو سکتا ہے۔

غشائی: شدید عوارض میں مریض پر غشی طاری ہو جاتی ہے۔

قہے: قہے بھی ایک علامت ہے جو شدید عوارض یا مخصوص قلبیتی صدرہ (Cardiogenic Shock) میں رونما ہوتی ہے۔

دوسری علامتوں کے طور پر مریض کا چہرہ بے رونق، زرد، خاستری بھورا یا نیلگوں ہوتا ہے، کثرت پسینہ خارج ہوتا ہے حتیٰ کہ بستر تریتر ہو جاتا ہے اور عام طور سے مریض بے سدھ پڑا رہتا ہے، خفیف میتوت قلب میں درد بھی معمولی درجہ کا ہوتا ہے اور بعض اوقات بالکل معدوم ہوتا ہے۔ حرکات قلب عام طور سے بڑھی ہوتی ہیں اور صدر کی صورت میں نبض کا حجم کم ہو جاتا ہے، ابتدائی ۲۰-۳۰ دنوں میں فشار دم تدریج کم ہوتا جاتا ہے۔

تفریقی علامات

وجع القلب	میتوت قلب
(Angina Pectoris)	(Myocardial Infarction)
۱۔ تکنان 'سروی یا ختم سیر نڈالینے کے بعد مرض کا حملہ ہوتا ہے۔	۱۔ نامعلوم اسباب کے طور پر اور عام طور سے رات میں استراحت کے وقت مرض کا حملہ ہوتا ہے۔
۲۔ درد بازوؤں گردن اور جوڑے تک پھیلتا ہوا محسوس ہوتا ہے اور اس کی مدت زیادہ سے زیادہ ۵ منٹ تک ہو سکتی ہے	۲۔ درد غیر منتشر ہوتا ہے اور نصف گھنٹہ تک رہ سکتا ہے۔
۳۔ تے نہیں ہوتی۔	۳۔ تے ہوتی ہے۔
۴۔ صدر منہ نہیں ہوتا۔	۴۔ صدر منہ ہو سکتا ہے۔
۵۔ بخار نہیں ہوتا۔	۵۔ بخار ہوتا ہے۔
۶۔ اصوات قلبی طبعی ہوتی ہیں۔	۶۔ اصوات قلبی ضعیف ہوتی ہیں۔
۷۔ فشارخون طبعی یا بڑھا ہوا ہوتا ہے۔	۷۔ فشارخون، ہبوط کے قریب ہوتا ہے
۸۔ E.S.R. طبعی ہوتا ہے۔	۸۔ E.S.R. بڑھا ہوا ہوتا ہے۔
۹۔ طبعی ہوتا ہے۔	۹۔ سیرم انزائم (Serum Enzyme) بڑھا ہوا ہوتا ہے۔
۱۰۔ نبض طبعی یا سریع ہوتی ہے۔	۱۰۔ نبض قصیر اور غیر منتظم ہوتی ہے۔
۱۱۔ قلت کریات بیضار Leucocy Tosis	۱۱۔ قلت کریات بیضار Leucocy Tosis
کی شکایت نہیں ہوتی۔	کی شکایت ہوتی ہے۔

تفریقی علامات

التهاب غلاف قلب	میتوت قلب
۱۔ ان تمام تحریکات و افعال سے، ابتداء ہی	۱۔ ابتداء ہی ۲۴-۴۸ گھنٹے میں کھانسنے

- | | |
|--|--|
| ۱۔ سانس لینے اور دوسری جسمانی تحریکات سے تکلیف ہوتی ہے۔ | ۲۔ ضلعی مزاحمت عام طور سے ابتدائی ۲۴ گھنٹے تک نہیں ہوتی۔ اس کے بعد ہر وقت ہوتی ہے۔ |
| ۳۔ ابتدائے میں ہوتی ہے جو چند دن یا چند ہفتے بعد ختم ہو جاتی ہے۔ | ۴۔ اس انقباضی صورت میں غیر معمولی طور پر درد عام طور سے نہیں ہوتا محسوس ہوتا ہے۔ |
| ۵۔ چند دنوں بعد بخار غیر معمولی ہو جاتا ہے۔ | ۶۔ ابتدائے میں ہوتا ہے۔ |

تفریقی علامات

- | | |
|--|---|
| میتوتہ قلب | انسداد ریوی |
| Myocardial Infarction | Pulmonary Embolism |
| ۱۔ میتوتہ کا تعین نہیں کیا جاسکتا۔ | ۱۔ ریوی میتوتہ ہوتی ہے |
| ۲۔ کھانسی شاذ و نادر ہوتی ہے۔ | ۲۔ کھانسی شدید ہوتی ہے۔ |
| ۳۔ صدمہ درد کے اضافہ یا چند گھنٹے بعد سوتا ہے۔ | ۳۔ صدمہ بالعموم پہلی علامت کے طور پر ہوتا ہے۔ |
| ۴۔ درد دباؤ یا نشترت کے ساتھ ہوتا ہے۔ | ۴۔ درد شدید ہوتا ہے اور مقامی نہیں ہوتا۔ |

تفریقی علامات

- | | |
|---------------------------------------|--|
| میتوتہ قلب | حاد اکلیبی عدم کفایت |
| Myocardial Insufficiency | Acute Insufficiency Coronary |
| ۱۔ مرض کا حملہ استراحت کے وقت ہوتا ہے | ۱۔ حملہ غیر معمولی تکان، جذباتی ہیجان کے اوقات میں ہوتا ہے |
| ۲۔ درد پھیلتا ہے | ۲۔ درد عام طور سے نہیں پھیلتا |
| ۳۔ دردی مدت گھنٹہ، نصف گھنٹہ ہوتی ہے | ۳۔ چند ثانیہ تک ہوتی ہے۔ |

- | | |
|---|---|
| ۳۔ عسر التنفس عام طور سے ہوتا ہے۔ | ۴۔ عسر التنفس عام طور سے ہوتا ہے۔ |
| ۵۔ بخار نہیں ہوتا یا بالکل خفیف ہوتا ہے۔ | ۵۔ بخار مسلسل ہوتا ہے۔ |
| ۶۔ Shock نہیں ہوتا۔ | ۶۔ صدمہ (Shock) عام طور سے موجود ہوتا ہے۔ |
| ۷۔ فشار خون طبعی ہوتا ہے یا درجہ عرصہ میں کسی قدر بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ | ۷۔ فشار خون یقینی طور پر کم ہوتا ہے۔ |
| ۸۔ عام طور سے سرعت قلب کی شکایت نہیں ہوتی۔ | ۸۔ سرعت قلب کی شکایت ہوتی ہے۔ |

اصول علاج

- ۱۔ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں۔
- ۲۔ مریض کو ذہنی اور جسمانی آرام و سکون فراہم کریں۔ شدید صورت میں اکیلی تحفظی یونٹ (Coronary Care Unit) میں رکھیں۔
- ۳۔ مسکنات درد مند اپر اختیار کریں۔
- ۴۔ ضرورت پڑنے پر آکسیجن دیں۔
- ۵۔ صدمہ کی صورت میں عروقی قابض ادویہ استعمال کرائیں ورنہ مفتحات دیں۔

علاج

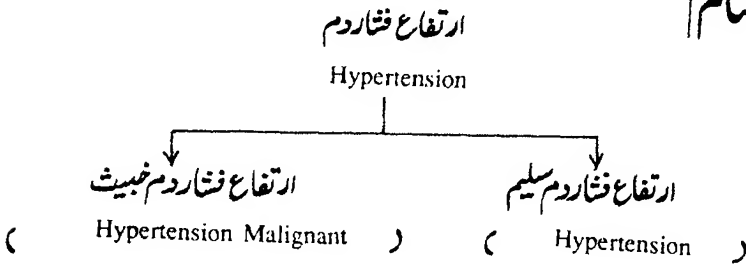
- ۱۔ شدید صدمہ کی صورت میں ۸۰-۱۰۰ سی سی ٹولک سے بھی کم خون کا دباؤ ہے تو انسانی خون یا مصل الدم (Plasma) ۲۰-۳۰ سی سی ورنہ وریڈی ۲۰-۳۰ سی سی دینا محفوظ زندگی ثابت ہو سکتا ہے۔
- ۲۔ تسکین المی کی تدابیر اختیار کریں۔
- ۳۔ فشل قلب کی صورت میں آکسیجن دیے، پارہ کے مدد بول مرکبات ورنہ عضلی استعمال کرائیں۔

ارتفاع فشار دم

HYPERTENSION

اس مرض میں شرائین میں موجود خون کا دباؤ ان کی دیواروں پر غیر طبعی طور پر زیادہ شدت کے ساتھ ہوتا ہے جس سے مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔

اقسام



اسباب

- (I) قلب کے بائیں بطن کے انقباض کی طاقت میں اضافہ ہو جانا
- (II) اورطی میں داخل ہونے والے خون کی جسامت زیادہ ہو جانا
- (III) تصلب شرائین
- (IV) محیطی مزاحمت سطحی عروق میں دوران خون میں رکاوٹ / شرائین صغیرہ کی متغیر مزاحمت
- (V) خون کی حالت لزوجت اور جسامت دموی میں اضافہ
- (VI) بروودت
- (VII) امراض کلیہ

۱۔ اس کو حفظ الدم قوی اور بیش تناؤ بھی کہتے ہیں۔ شرائین میں موجود خون کی مقدار کی مناسبت سے ان کی دیواروں پر پڑنے والا دباؤ فشار الدم کہلاتا ہے۔

(I) تلیف کلیہ

(II) التهاب کلوی عناقیدی تحت الحاد کے درجات گزرنے پر

(III) التهاب کلیہ منتشر حاد

(IV) التهاب حوض الکلیہ

(V) کلیہ پر الٹا دھاؤ

(VI) غدہ غیر ناقطہ

(VII) جزو مقدم سے خارج شدہ رطوبت کی زیادتی

خون کا طبعی دباؤ: خون کے دھاؤ کا ایسا تعین، جو تمام تندرست و صحت مند افراد کے لئے طبعی ثابت ہو سکے، قریب قریب ناممکن ہے، تاہم عام طور سے خیال کیا جاتا ہے کہ اگر مریض کی عمر میں ۱۰۰ کا اضافہ کر دیا جائے تو مجموعی عدد طبعی انقباضی دھاؤ کو ظاہر کرے گی۔

بالغوں میں انقباضی دباؤ (Systolic Pressure) : عام طور سے ۱۰۰ ملی میٹر ایچ۔ جی میں مریض کی عمر کا تقریباً دو تہائی اضافہ کر دیا جائے تو فشار خون انقباضی کا پتہ چل جاتا ہے، مثلاً اگر کسی مریض کی عمر ۳۴ سال ہے تو اس کا دو تہائی ۲۰ ہوا، اس میں ۱۰۰ ملی میٹر ایچ جی جمع کرنے سے مریض کا انقباضی دباؤ ۱۳۰ ملی میٹر ایچ۔ جی معلوم ہوا۔

بالغوں میں انقباضی دباؤ (Diastolic Pressure) : یہ انقباضی دباؤ کا تقریباً دو تہائی ہوتا ہے، مثلاً اگر انقباضی دباؤ ۱۳۰ ہو تو انقباضی دباؤ تقریباً ۸۶ ہونا چاہیے — ملحوظ رہے کہ متوسط عمر والوں اور ضعیف لوگوں میں یہ تناسب دو تہائی سے کم ہوتا ہے۔

ارتفاع فشار الدم: بالغوں میں انقباضی دباؤ ۱۶۰ ملی میٹر سے اوپر اور انقباضی دباؤ ۹۰ ملی میٹر سے اوپر مستقل طور سے رہنا، قابل توجہ امر ہے، اسی طرح بچوں اور نوجوانوں میں ۱۴۰ ملی میٹر انقباضی دباؤ زیادہ تصور کیا جاتا ہے۔

ملحوظ رہے کہ ۷۰ ملی میٹر سے کم انقباضی دباؤ دماغی جریان الدم سے مامون ہونے کی علامت ہے، اس طرح ۱۰۰ سے کم انقباضی دھاؤ مامون ہونے کی علامت ہے، اور ۲۰ تک بڑھ جانا خطرناک تصور کیا جاتا ہے۔

خون کا دباؤ کم ہونا (Hypotension) : ۱۱۰ ملی میٹر سے کم انقباضی دباؤ ہمیشہ کم خیال کیا جاتا ہے۔

(II) عدد نخامیہ

(III) عدد جنسی

(IX) درون جمعی و باؤ میں اضافہ

(X) فربہا / سمن مغرط

(XI) ارثی / خلقی عوامل

(XII) ذہنی اور دماغی مشغولیات کی زیادتی

(XIII) جذباتی برائیاں

(XIV) کئی اجزاء کا کثرت استعمال / اس کا نقص استعمال

(XV) خارجی ستمی عوامل

(I) تمباکو

(II) رماضی سمیات

(III) کثرت مے نوشی

(XVI) سلعات

(XVII) عقیدی تسدد

(XVIII) حمل کا قسم دم

(XIX) بسیار خوری

علامات

ارتفاع فشار الدم سلسلیم: گھمیز سر درد اور نقل راس کی شکایت ہوتی ہے۔ ارتکاز خیال متکثر ہوتا ہے، کانوں میں سنسنابٹ ہوتی ہے، معمولی ریاضت اور جسمانی حرکت سے تنگی نفس پیدا ہو جاتی ہے، اور مدد و قلب میں بے چینی محسوس ہوتی ہے، رعاف کی شکایت ہوتی ہے، پنڈلیوں میں اینٹھن سی محسوس ہوتی ہے۔ بعض اوقات کسی قسم کی علامت موجود نہیں ہوتی اور ارتفاع خون کی زیادتی کا علم اتفاقاً ہو جاتا ہے، خیراتین عام طور سے سکڑی ہوئی اور چھوٹی ہوتی ہیں۔

ارتفاع فشار الدم خبیث: ارتفاع فشار الدم کی یہ کیفیت اچانک نمودار ہو جایا کرتی ہے،

مرضی علامت کا اظہار اوزو میائے عصب بصری (Oedema Of The Optic Nerve) سے ہوتا ہے۔ یہ اوزو میا عصب بصری کے آنکھ میں داخل ہونے کے مقام پر ہوتا ہے۔ طبقہ شبکیہ Retina میں رطوبات کا رساؤ یا جریان بھی مشابہہ میں آتا ہے، اس کے علاوہ بول و موی نفث الدم یا تے الدم وغیرہ رونما ہو سکتا ہے، بول زلائی اور احتباس مادہ بولی کی شکایت ہو سکتی ہے۔ طبیعت میں بے کیلی اور الجھن ہوتی ہے، روز بروز صحت گرتی جاتی ہے، ضعف کا غلبہ ہونے لگتا ہے اور جسمانی وزن میں کمی آنے لگتی ہے، قلت اشتہار کی شکایت ہوتی ہے اور قلت الدم کی علامات رونما ہونے لگتی ہیں۔ اس صورت میں جب طبقہ شبکیہ کی علامات کلتیں کا تاثر اور قلت الدم کی نشانیاں پائی جانے لگیں تو ۶-۸ ماہ میں ہلاکت ہو سکتی ہے۔

عمومی علامات: فساد ہضم، قبض، خفقان اور تکان کی شکایت ہوتی ہے، سرد و دوار ہوتا ہے، چہرے پر تہما ہٹ ہوتی ہے، چہرہ اور آنکھوں کی رنگت سرخ ہوتی ہے، عروق ممٹلی ہوتی ہیں، شریانوں میں ٹرپ ہوتی ہے۔ نبض عظیم چلتی ہے۔ مریض غنودگی کی حالت میں ہوتا ہے۔

اصول علاج

- ۱۔ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں
- ۲۔ حسب ضرورت اتساع عروق کی تدابیر اختیار کریں
- ۳۔ مکمل نفسانی اور بدنی استراحت کی تاکید کریں
- ۴۔ مصلح سودا اور مرود و مرطب دوائیں استعمال کرائیں
- ۵۔ رفع قبض کریں
- ۶۔ مریض کے قوای جسمانی کو مد نظر رکھتے ہوئے فصد کھولیں
- ۷۔ مولد خون (خون پیدا کرنے والی) غذایہ و ادویہ سے احتراز کریں

علاج

- ۱۔ دورہ کے وقت اسرول دھچوٹا چندن، ۳ گرام، فلفل سیاہ ۵، ۱۰ گرام، سفوف بنا کر شربت عناب کے ساتھ نوش کرائیں، اور خون کا دباؤ کم ہو جائے تو استعمال

بند کر دیں۔ اس سے اعصاب کو تسکین ملتی ہے، خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے اور کسی قدر خواب آور بھی ہے۔

۔۔۔۔۔ اسرول اور فلفل سیاہ کا سفوف اور انقیمیون دلائی ۱۲ گرام، کو ایک پوٹلی میں رکھ کر ۲۵ ملی لیٹر دودھ یا پانی میں جوش دے کر استعمال کرنا بھی سودمند ثابت ہوتا ہے۔

۔۔۔۔۔ اسرول (Rawalhia Serpentina) کے بہت سے مرکبات دستیاب ہیں مثلاً اسرو فین، حب فشار، تریاق فشار، سرپاسل (Serpasil)، راوی لاسیٹڈ (Rau Wiloid)، راؤ ڈکسین (Rau Dixin)، سرپائیناڈ (Serpina)، وغیرہ۔ ان میں سے جو بھی مرکب دستیاب ہو، مریض کی کیفیات کو مد نظر رکھتے ہوئے استعمال کرائیں، اسرول کے مرکبات کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ ان کو عرصہ تک کسی بلا اثر کے امکانات و تعدادات کے بغیر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس کے جوہر کی دریافت کا سہرہ حکیم محمد اجمل خاں مرحوم اور ان کے رفقا، کے سر ہے۔

۔۔۔۔۔ درج ذیل نسخہ بھی مفید ہے۔

نسخہ: لعاب بہمان، شیرہ تخم کا ہو مقشر، شیرہ تخم کدوئے شیریں، شیرہ تخم خسرو سیاہ، شیرہ تخم خیاریں، شیرہ مغز تخم تر بوذر، ایک ۳ گرام، عرق گاؤزبان ۱۰۸ ملی لیٹر، عرق کیوڑہ ۳۶ ملی لیٹر میں نکال کر شربت عذاب ۲۳ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

۔۔۔۔۔ رقع قبض کی حد ابیر اختیار کریں، اس مقصد کے تحت جو ارش سفر جلی مفید و مجرب ہے۔

۔۔۔۔۔ مریض قوی الجسہ ہو تو باسلیق یا ہفت اندام کی قصد کھولیں، اس کے بعد درج ذیل نسخہ تدریج استعمال کرائیں۔

نسخہ تدریج: خمیرہ گاؤزبان ۱۲ گرام، درق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں، اس کے بعد عذاب ۵ عدد کا، عرق گاؤزبان ۱۳۵ ملی لیٹر میں شیرہ نکال کر شربت بنفشہ ۲۳ ملی لیٹر شامل کر کے تخم ریحاں مسلم، گرام چھوٹک کر نوش کرائیں۔

۔۔۔۔۔ اسرو فین ۱۱ عدد صبح شام کھلائیں، رات میں جو ارش عودو ملین ۶ گرام۔

دیں۔ مفید و مجرب ہے۔

بعض اوقات سرجری کے ذریعہ ہی اس کا علاج ممکن ہوتا ہے چنانچہ اس عملیہ میں پخت اور کر کے نظام عصبی مشار کی کے ایک حصہ کو کاٹ دیا جاتا ہے جس کو Dorsi-Lumbar Sympathectomy کہتے ہیں۔ ملحوظ رہے کہ فشار خونِ حبسیت میں اس عملیہ کی قطعی ممانعت ہے۔

خفقان

PALPITATION

اس مرض میں قلب غیر معمولی سرعت کے ساتھ غیر منظم طور پر دھڑکتا ہے اور اس نے نطقی اور سرعت کا احساس مریض کو بھی ہوتا ہے۔ یہ مرض عورتوں میں سن یا اس کے بعد کثیر الوقوع ہے۔

اسباب

مندرجہ ذیل امراض میں خفقان عارض ہو سکتا ہے

امراض قلب:

Pericarditis	(I) التهاب غلاف قلب
Peri-Cardial Admession	(II) التصاق غلاف قلب
Callification Of Coronary Artery	(III) تکلّس شریان قلب
Coronary Intarction	(IV) میتوتہ اکلیلی
Fatty Heart	(V) شحامت قلب
Alcoholic Heart	(VI) قلب الکوملی
Occupational Heart	(VII) قلب حرفتی
Mitral Stenosis	(VIII) تضیق تاجی
Mitral Regurgination	(IX) تھقہرتاجی
Aortic Stenosis	(X) تضیق اورطی

Aortic Regurgitation

(I) تقہقر اور طی

Senile Changes

(II) شیخوخی تغیرات

Cloudy Swelling

(III) التهاب مرجانی

(IV) عظم قلب

(V) اتساع قلب

(VI) قلب کی قوت حسیہ کی تیزی اور نازکی

افعال قلب میں خلل پیدا کرنے والے امراض:

(I) سلوہ منصف الصدر

(II) انور سما

(III) انتفاخ بطن / استقائے طیلی

(IV) استقار زرق

(V) سلوہ خصیتہ الرحم

(VI) امتلاء عروق

امراض اعصاب:

(I) امراض و انفعالات نفسانیہ

(II) ضعف اعصاب

(III) ہزال النخاع

(IV) صرع

(V) اعتناق الرحم

(VI) مانخویا

(VII) دار الرقص

مضعف قلب امراض:

(I) التهاب شعبی مزمن

(II) انتفاخ المریہ

(III) ذات الحجب انسکابی

(IX) تلیف ریہ

دموی امراض:

(I) مرضِ آنف

(II) قلت الدم خبیث

امراضِ معدہ و امعاء:

(I) سورہ ہضم مع انتفاخ

(II) اتساع معدہ

(III) بواسیر

ثانوی طور پر قلب سے متعلق امراض:

(I) تکلس شریانی

(II) بشور کلیہ

سمیات:

(I) تمباکو

(II) چائے

(III) کوکین

(IV) کوئلے کا دھواں

(V) التهاب پیدا کرنے والے بخارات

متفرقات:

(I) کثرت حیض

(II) احتباس حیض

(III) قلت حیض

(IV) نقرس

(V) وجع المفاصل

(VI) غوطر

(VII) تدرن

(VII) بکثرت اخراج خون

(IX) امتلاء دموی

(X) امتلاء سوداوی

(XI) آتشک

(XII) فشار خون قوی

علامات عام طور سے معمولی تحریکات / انفعالات نفسانی مثلاً جوش، غصہ، خوف اور دہشت سے قلب دھڑکنے لگتا ہے، شدید صورت میں سرعت کی رفتار محسوس بھی ہوتی ہے، طبیعت میں کرب و اضطراب ہوتا ہے، سینہ کو دیکھنے سے قلب کی حرکات دور تک پھیلی ہوئی نظر آتی ہیں، شرائین میں تڑپ ہوتی ہے، نبض سریع چلتی ہے جو فی منٹ ۵۰ یا اس سے بھی زائد ہو جاتی ہے، جلد سرخ ہو جاتی ہے، بعض اوقات مقام قلب پر درد محسوس ہوتا ہے، کبھی اس میں نشتربت سی ہوتی ہے، اور کبھی صرف دکھن سی، تاہم درد، خفقان کی یقینی علامتوں میں نہیں ہے۔

سستی بے کیفی، جلد تکان کا احساس، خفیف تحریک سے عسر نفس، مقام قلب پر بے چینی، تحت اندہی درد، وجع القلب کا ذب اور غیر معمولی طور پر پسینہ خارج ہوتا ہے، سیدھے کھڑے ہونے پر قلب کی رفتار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ وضعی دوران سر کی شکایت ہوتی ہے۔

قلب کے صماہی امراض کی صورت میں خفقانی علامات کے علاوہ، حمی حداری، حرہ آتشک اور دار الرقص وغیرہ کی سرگذشت ملتی ہے، عظم قلب ہوتا ہے، قلب کے امتحان بالسمع سے مختلف نوع کی لفظ معدوم ہوتی ہیں، لیکن نبض یکدم ابھرتی اور یکدم ڈوبتی محسوس ہوتی ہے، اور اگر سر نبض خفیف ریاضت کمرے تو لفظ رونما ہو جاتی ہے۔

انتہاب غلاف قلب اور فساد حشوی شدید کی صورت میں، بخار آتا ہے، نقاہت کا غلبہ ہوتا ہے اور مریض اٹھنے بیٹھنے سے قاصر ہو جاتا ہے، شجاعت قلب کی صورت میں عضلات قلب میں ضعف پیدا ہو جاتا ہے، معمولی ریاضت سے نبض کی رفتار غیر معمولی طور پر تیسر ہو جاتی ہے، عام ضعف کی وجہ سے سوراہم بھی ہوتا ہے۔

ریوی امراض میں قلب کے دائیں بطن پر ثقل اور بوجھ پڑتا ہے جس سے خفقان عارض ہوتا ہے، اور۔۔۔ امتحان سے بآسانی تشخیص ہو جاتی ہے۔

امراض نفسانیہ کی صورت میں خفقان عارضی نوعیت کا ہوتا ہے، معمولی معمولی تحریکات اور انفعالات سے خفقان ہوتا ہے اور ان عوارض و محاسب کے ازالہ کے بعد خفقانی کیفیت نازل ہو جاتی ہے۔ ویسے عام طور سے اس کی تشخیص میں کوئی دقت نہیں ہوتی

سور مزاج قلب کی صورت میں معمولی ریاضت اور ہیجان سے خفقان ہوتا ہے، مقام قلب پر تکلیف محسوس ہوتی ہے اور کبھی درد کا احساس ہوتا ہے، سانس جلد بھول جاتا ہے اور مریض روزمرہ کے معمولات کی ادائیگی میں بھی دشواری محسوس کرتا ہے۔

قلت دم کی صورت میں علامات بہت واضح ہوتی ہیں، ریاضت سے خفقان میں اضافہ ہو جاتا ہے، قے آتی ہے، اور خون کی قلّت دور ہو جانے پر خفقان بھی ختم ہو جاتا ہے۔

قلب کے افعال میں رکاوٹ پیدا کرنے والے امراض مثلاً اشتقاق، سلسلہ خصیۃ الحرم وغیرہ کی صورت میں خفقان عارض ہونے سے قبل ان کی مخصوص علامات موجود ہوتی ہیں۔

سور ہضم کی صورت میں نفع شکم ہوتا ہے، ترش ڈکاریں آتی ہیں، سینہ میں جلن اور سوزش محسوس ہوتی ہے، اختناق الرحم کی صورت میں مریض دم گھٹنے کی شکایت کرتی ہے اور بعض اوقات درد اور دوران سر وغیرہ کی نشاندہی کرتی ہے۔

معمولی متباکونوشی سے بالعموم خفقانی علامات رونما نہیں ہوتیں، لیکن کثرت استعمال کی صورت میں معمولی جسمانی نقل و حرکت سے غصے کی رفتار میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے، خفقان دن اور رات دونوں میں عارض ہوتا ہے، لیکن رات کو بستر پر جاتے وقت کچھ سوا ہو جاتا ہے اور مریض خوفزدہ ہو جاتا ہے۔

کوکین کے عرصہ تک استعمال کی صورت میں، خفقان کے علاوہ جلد پر سرخ رنگ کے دھبے نمودار ہو جاتے ہیں، اور یہ علامات کوکین کھانے کے کچھ دیر بعد ہی رونما ہوتی ہیں۔ امتلاء دموی کی صورت میں عروق ممتلی ہوتی ہیں، ثقل، تسلمندی اور ماندگی سے کا احساس ہوتا ہے، پیشاب رنگین اور غلیظ ہوتا ہے، نبض ممتلی ہوتی ہے۔ امتلاء سودی کی صورت میں، فکرمیں فساد ہوتا ہے، خوف و دہشت کا غلبہ ہوتا ہے اور مالنخولیا کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

ذکاوت حس کی صورت میں معمولی ادیتوں مثلاً معمولی گرمی، سردی یا نفسانی انفعالات کی وجہ سے خفقان نمودار ہو جاتا ہے، شدید صورت میں مخصوص غذاؤں اور خوشبوؤں سے

بھی قلب دھڑکنے لگتا ہے۔

غوطر جھوٹی کی صورت میں خفقان میں غیر معمولی شدت ہوتی ہے اور عظم غدہ در قیہ اور آنکھوں کے باہر ابھرنے سے مہینوں قبل ہی خفقان اور دہری عصبی کیفیات کی موجودگی کی روئیداد ملتی ہے، مسلسل خفقان غوطر جھوٹی کی قریباً یقینی علامت تصور کیا جاتا ہے۔ ایک بات اور بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ خفقان کے دونوں اہم بنیادی اسباب، قلبی اور غیر قلبی، دونوں میں علاماتی فرق یہ ہے کہ خفقان قلبی دما راض قلب کے نتیجہ میں مارض ہونے والا خفقان، قطعاً بے سان و گمان طریقے پر شروع ہوتا ہے اور اسی طرح یک بیک ختم بھی ہو جاتا ہے۔ اس کے برخلاف خفقان غیر قلبی دما راض قلب کے علاوہ دوسرے اعضاء کے اشتراک سے مارض ہونے والا خفقان، کی علامات ان امراض کے تابع ہوتی ہیں یا بعد میں رفتہ رفتہ ظہور پذیر ہوتی ہیں۔ خفقان غیر قلبی ہی کثیر الوقوع ہے۔ ذیل میں قلب کے فعل اور ساخت کی خرابی کے نتیجے میں ہونے والے خفقان کی تفیقی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفیقی علامات

خفقان نقص فعلی	خفقان نقص ساختی
۱۔ عورتوں میں کثیر الوقوع ہے۔	۱۔ مردوں میں کثیر الوقوع ہے۔
۲۔ بے سان و گمان نوعی طور پر لاحق ہوتا ہے اور دفعتاً زائل ہو جاتا ہے۔	۲۔ رفتہ رفتہ بڑھتا ہے اور کم و بیش ہر وقت موجود رہتا ہے۔
۳۔ مقام قلب پر ٹھوکنے سے زیادہ حصے پر ٹھوس آواز سنائی نہیں دیتی۔ بعض اوقات بڑی خریان یا وید پر غیر معمولی آواز سنائی دیتی ہے۔	۳۔ ٹھوکنے سے زیادہ حصہ پر ٹھوس آواز سنائی دیتی ہے اور سینہ میں ایک غیر معمولی آواز بھی جھوٹی سنی جاسکتی ہے۔
۴۔ حرکت قلب بہت شدید نہیں ہوتی۔	۴۔ حرکت قلب نہایت تحدید ہوتی ہے۔
۵۔ قلب مضطرب رہتا ہے اور معمولی تحریک پر بھی زور زور سے دھڑکنے لگتا ہے نیز بائیں پسلی میں خفیف درد ہوتا ہے۔	۵۔ خفقان کے ساتھ بعض اوقات جمع القلب بھی ہوتا ہے جس کی ٹیسیں بائیں شانہ اور ہاتھ تک جاتی ہیں۔

- ۴۔ آرام کی حالت میں بھی اکثر اوقات دل دھڑکنے لگتا ہے اور جہل قدمی سے فائدہ ہوتا ہے۔
- ۷۔ صرف چلنے سے دھڑکتا ہے، آرام کی حالت میں نقصانی علامت ناپید ہوتی ہیں۔
- ۷۔ چہرہ پھیکا، بے رونق اور متوہم ہوتا ہے۔
- ۸۔ فصد یا دوسرے ذریعہ سے اخراج خون ہونے سے قلب اور بھی سرعت سے دھڑکنے لگتا ہے اور ضعیف ہو جاتا ہے۔
- ۸۔ فصد کھولنے یا خون نکالنے سے قلب کی دھڑکنی میں تخفیف و تسکین ہو جاتی ہے۔
- ۹۔ مقوی و محرک غذاؤں اور دواؤں سے نقصان ہوتا ہے اور مسکن دواؤں سے فائدہ ہوتا ہے۔
- ۹۔ مقوی و محرک غذاؤں اور دواؤں سے نقصان ہوتا ہے اور مسکن دواؤں سے فائدہ ہوتا ہے۔

اصول علاج

- غلبہ خون کی صورت میں فصد کھولیں
- غلبہ سودا کی صورت میں مالتویا کا اصول علاج اختیار کریں
- ملحوظ رہے کہ یہ مرض بالعموم شکر کی ہوتا ہے، اس لئے شکر کی عضو کے امراض کا ازالہ کریں
- فقر الدم کی صورت میں مفرحات و مقویات قلب استعمال کرائیں
- انفعالات نفسانیہ کی صورت میں، انفعالات کو ختم کرنے کی تدابیر اختیار کریں

علاج

- سور مزاج حار سادہ کی صورت میں درج ذیل نسخہ تہریر استعمال کرائیں
- نسخہ تہریر: شربت نیلوفر، شربت فالسہ، شربت انار، شربت صندل کو عرق پیڑ شک، عرق کیوڑہ، عرق گاؤ زبان وغیرہ میں سے کسی عرق میں ملا کر دہی کی لسی بنا کر نوش کرائیں
- مزید تہریر کی ضرورت ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ تبدیل: خمیرہ صندل یا خمیرہ گاؤزبان ۹-۱۲ گرام کھلا کر کشیز خشک تخم خرفہ سیاہ ہر ایک ۳ گرام، جملہ دواؤں کا عرق 'عرق گاؤزبان' عرق گندر، عرق کیوڑہ ہر ایک ۴۸ ملی لیٹر میں نکال کر مل چھان کر شربت انار ۲۱ ملی لیٹر ملا کر تخم بالنگوڑہ ۳ گرام چھوٹ کر نوش کرائیں۔
 درج ذیل نسخہ بھی مجربات میں شامل ہے

نسخہ: آملا مربی ایک عدد، پانی سے دھو کر ورق نقرہ ایک عدد لپیٹ کر کھلائیں اس کے بعد کشیز خشک، تخم خرفہ سیاہ، زر خشک، ہر ایک ۵ گرام، آلو بخارا ۱۵ عدد کا عرق گلاب، عرق گاؤزبان، عرق کیوڑہ، عرق صندل ہر ایک ۳۴ ملی لیٹر میں تیرہ نکال کر شربت انار ۲۴ ملا کر زنجشک ۵ گرام چھوٹ کر نوش کرائیں

شدید حرارت اور کرب و اضطراب میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں
 نسخہ: کافور ۳ گرام، شربت انار ۲۴ ملی لیٹر میں ملا کر کھلائیں اس کے بعد تخم خرفہ سیاہ ۱۲ گرام، عرق گلاب ۴۸ ملی لیٹر، عرق گاؤزبان ۹۲ ملی لیٹر میں تیرہ نکال کر شربت نیلو فر ۲۴ ملی لیٹر کا اضافہ کر کے نوش کرائیں

درج ذیل قرص کافور بھی مجرب ہے
 نسخہ قرص کافور، بنسلوچین، گل سرخ، نیلو فر ہر ایک ۳ گرام، تخم خرفہ، مغز تخم خیاریں، مغز تخم کدو، ہر ایک ۵-۱۰ گرام، سرطان نہری بریاں، رب السوس ہر ایک ۵ گرام، زعفران کافور، ہر ایک ایک گرام ۵۰۴ ملی گرام، گوند بول، کیتیرا ہر ایک ۱۲ گرام، زنجبین ۳۴ گرام۔ جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب بہدانہ میں گوندھ کر اقراص بنائیں
 درج ذیل معجون صندل استعمال کرائیں

نسخہ معجون صندل: سفوف صندل سفید ۱۰۸ گرام، سفوف کشیز خشک ۵ گرام، جملہ دواؤں کو آب انگور خام، پانی ہر ایک ۵۰۴ ملی لیٹر، سرکہ ۵۴ ملی لیٹر میں ایک شب بھگوئے رکھیں، دوسرے دن نرم آنچ پر جوش دیں، جب ایک حصہ پانی رہ جائے تو کتان کے کپڑے سے چھان کر نبات سفید ۵۰۴ گرام ڈالیں اور زعفران ۵ گرام، پوٹلی میں باندھ کر داخل کریں اور جھاگ اتارتے رہیں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب ہو تو زعفران کی پوٹلی نچوڑ کر نکال لیں اور قوام کو آخری شکل دیں، اس کے بعد بنسلوچین، صندل سفید، ہر ایک ۳۴ گرام پیس کر ملائیں اور ۵۰۴ گرام کھلائیں۔

• ————— درج ذیل نسخہ ضما د استعمال کرائیں

نسخہ ضما د: صندل سفید عرق گلاب میں پیس کر اس میں تھوڑا سا کافور ملائیں۔ اس کے بعد آب سیب ترش اور آب بھی کا اضافہ کریں، تھوڑا سا سرکہ بھی ڈالیں اور جملہ عرقیات کو ملا کر کتاں کے ٹکڑے کو ان میں بھگوئیں اور مقام قلب پر رکھیں

• ————— غلبہ خون کی صورت میں پہلے بائیں ہاتھ کی ہاسلیق کی فصد کھولیں بصورت

دیگر پٹلیوں پر بچھنے لگائیں — اور درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ: عناب ۷ عدد، زرشک ۳۳ گرام، قمر ہندی ۱۰ گرام، تینوں دواؤں کو عرق گاؤ زبان، عرق نیلوفر ہر ایک ۱۲۵ ملی لیٹر میں بھگو کر، مل چھان کر شربت نیلوفر ۲۳ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

• ————— کننیز خشک ۹ گرام کو عرق بید مشک اور عرق گلاب، ہر ایک ۱۰ ملی لیٹر

میں رات میں بھگوئیں، صبح کو مل چھان کر نوش کرائیں

• ————— زرشک ۳۳ گرام کے زلال میں شربت انار یا شربت نیلوفر ملا کر نوش

کرائیں

• ————— زلال آلو بخارا ۹ عدد، زلال قمر ہندی ۲۳ ملی لیٹر میں شربت نیلوفر کا

اضافہ کر کے نوش کرائیں

• ————— تازہ گاجروں کے گودے کا پانی ۸۵ ملی لیٹر، شربت صندل یا شربت انار

۲۳ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں

• ————— غلبہ صفراء کی صورت میں مطفیات اور مسکنت استعمال کرائیں اور غلبہ خون

کا اصول علاج اختیار کریں اور صندل کو گلاب میں گھس کر مقام قلب پر ضما د کریں۔ سرد

خوشبوئیات سو گھمائیں

• ————— سور مزاج بارہ کی صورت میں سینہ پر غالیہ کی مالش کریں

• ————— مشک، عنبر، عود، سو گھمائیں

• ————— قلیل مقدار میں شراب ریجانی نوش کرائیں

• ————— صندل، سنبل الطیب، ناگر موتھا، دارچینی، قرفل، جملہ دواؤں کو ٹکر

آب مورد اور شراب ریجانی میں گوندھ کر مقام قلب پر ضما د کریں

۔ کبریا: چند بیدستر ہر ایک ۵، ۳ گرام، ترنج ۷، ۲ گرام، تخم فرنجشک ۷، ۱ گرام۔

ہلہ دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد ملا کر کھلائیں

۔ کبریا: تخم فرنجشک ۱۰ ایریٹیم، تخم مرق، تخم بادرنجبویہ ہر ایک ۵ گرام، گادربان

گل سرخ ۱۲ گرام، صدف ناسفتہ ۱۵ گرام، ہماذج بندری ۱۰، ۵ گرام، سنبل الطیب

سیلجہ، ہیل خورد، گل سوسن، کندر، عود خام، اسطوخودوس، افیمون، نرکچوز، درونج، دار

چینی ہر ایک ۵، ۳ گرام، آملہ ۷، ۸ گرام، بادرنجبویہ ۱۵ گرام، بہن سرخ، بہن سفید ہر ایک

۳، ۲ گرام، ترنفل ۵، ۳ گرام، عنبر، مشک ہر ایک ۷، ۲ گرام، یا قوت سرخ، ۷ گرام، محل ارمنی

مغسول ۱۵ گرام، بسد ۱۰، ۵ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر ترنجبین صاف کردہ میں گوندھ

لیں اور ۹ گرام استعمال کرائیں

۔ مصطکی، عود، سماق، پودینہ خشک، فادر ہر حیوانی ہر ایک ایک گرام، جملہ

دواؤں کو حسب ضرورت پیس کر جو دار المسک جو اہر والی ۵ گرام ملا کر کھلائیں، اس کے

بعد عرق عنبر ۳۴ ملی لیٹر، عرق بادیان ۱۰۸ ملی لیٹر، خمیرہ بنفشہ ۸، ۳ گرام ملا کر نوش کرائیں

۔ درونج، عقری، زرنباد، ہیل خورد ہر ایک ۳ گرام، جملہ دواؤں کو باریک

پیس کر شربت انار میں ۳۴ ملی لیٹر ملا کر لعوق بنائیں اور حسب ضرورت استعمال کرائیں

۔ سنبل الطیب، تخم ریحان، گل سرخ ہر ایک ۱۵ گرام، زعفران ایک گرام

جملہ دواؤں کو پانی میں پیس کر مقام قلب پر لپ کریں

۔ رطوبت اور برودت کی زیادتی کی صورت میں درج ذیل نسخہ استعمال

کرائیں

نسخہ: پودینہ، کبریا، بریان، بسد بریان، شب یمانی، بریان، موتھا، ہر ایک

۵، ۳ گرام، زرداند مدحرج، درونج ہر ایک ۷، ۲ گرام، مشک ۵۰۰ ملی گرام، سنبل الطیب،

صدف ناسفتہ ہر ایک ۵، ۳ گرام، شکر ۵، ۸ گرام — جملہ دواؤں کو حسب ضرورت کوٹ

پیس کر ۱۰ گرام، ہمراہ شربت افسنین استعمال کرائیں

۔ اگر مولا دہلغی کے خلاف القلب میں ہونے کے سبب یہ مرض عارض ہوا ہو

تو آٹھ یوم درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ: عنب الثعلب خشک، بادرنجبویہ، گادربان، ہر ایک ۵ گرام، شاہترہ

پر جاذبتاں ہر ایک ۷ گرام، مویز شقی ۹ عدد، عرق گاؤزبان، عرق شاترہ، بطلیم ۱۴، عسل ۱۶
جملہ رداد کو تب میں مذکورہ مرزیات میں بھگو کر، صبح کو مل چھان کر گلغندہ ۱۰ گرام ملا کر استعمال
کرائیں۔ نویں دن اسی میں درج ذیل ادویہ کا اضافہ کریں۔

گل سرخ، سنار، مکی ہر ایک ۷ گرام، اسطوخودوس ۱۵ گرام، ان کو مذکورہ بالاسنخہ میں شامل
کر لیں اور رات میں بھگو دیں، صبح کو مل چھان کر مغز فلوس خیار شنبہ ۱۰ گرام، شنبہ ہلادام ۱۵ دانہ،
ترنجبین ۴۸ گرام ملا کر نوش کرائیں

دسویں دن درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

عناں ۱۵ عدد، بادیان ۱۵ گرام، عرق گاؤزبان ۴۴ ملی لیٹر میں بیس کر شیرہ نکال کر گلغندہ
۴۸ گرام ملا کر نوش کرائیں

غلبہ بیہوش کی صورت میں گدھی کے دودھ میں آب انار اور روغن بادام ملا کر
نوش کرائیں

— عورت کا دودھ / آب کشیز ناک میں ٹپکائیں

— — — — — بہدانہ، اسپنول، برگ گاؤزبان، ہر ایک ۱۵ گرام، عرق گاؤزبان ۴۵ ملی لیٹر
میں لعاب نکال کر شربت نیلوں ۴۴ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں
درج ذیل نسخہ بھی مفید ہے

خمیرہ گاؤزبان سادہ کھلانے کے بعد مارا لجن، شیرہ گاؤزبان شیرہ بزم ۴۵ ملی لیٹر، شربت نیلوں
۴۴ ملی لیٹر سے شیریں کر کے نوش کرائیں

— — — — — سور مزاج معدہ یا نفخ شکم کی صورت میں جوارش کوئی ۱۲ گرام / نمک سیلانی
۳۶ گرام ہمراہ آب تازہ یا عرق گاؤزبان استعمال کرائیں

— — — — — ضعف قلب کی صورت میں خمیرہ گاؤزبان عنبری جو ہر والا ۱۵ گرام، خمیرہ مردارید
۳۶ گرام، خمیرہ صندل ۲ گرام، خمیرہ ابریشم ۳ گرام، ان دواؤں میں سے کوئی ایک، ہمراہ عرق عنبری
عرق گاؤزبان نوش کرائیں

— — — — — مادہ اللحم نوش کرائیں

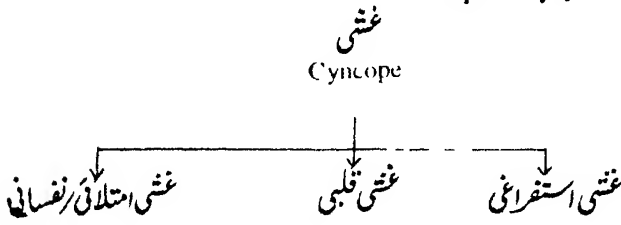
— — — — — تخم ریحاں ۱۲ گرام، رات کو عرق گلاب ۶۰ ملی لیٹر میں بھگو کر آسمان کے نیچے
رکھ دیں، اور صبح کو مل چھان کر نبات سفید ۱۲ گرام ملا کر نوش کرائیں۔

غشی

SYNCOPE

اس مرض میں ہوش دھواں کم و بیش باطل ہو جاتے ہیں، اور قلب کی حرکت نہایت ضعیفہ اور بعض اوقات غیر محسوس ہو جاتی ہے، نیز اور بہت سی علامات رونما ہوتی ہیں

اقسام اسباب کے اعتبار سے



اسباب

امراض دماغ:

- (I) تنزعزع الدماغ
- (II) ضغطتہ الدماغ
- (III) تلین الدماغ
- (IV) سدۃ بطون دماغ
- (V) دماغ کے عضوی نقص
- (VI) سکتہ شمسبہ

غشی کی قسم اور بھی ہے جو بعضی اسباب سے پیدا ہوتی ہے اس کو تو ما کہتے ہیں اور امراض دماغ میں شمار کرتے ہیں

انفعالات نفسانیہ:

- (I) شدید لذت
(II) فرحت و مسرت / فکر و غم / شدید صدمہ

امراض قلب:

- (I) شحامت قلب
(II) قصور صمامات قلب
(III) کسور صمامات قلب
(IV) ضعف القلب
(V) خفقان

متفرقات:

- (I) نزف الدم
(II) بجڑت پسینہ خارج ہونا
(III) تے
(IV) اسہال
(V) شدید درد
(VI) ناقہ کشی
(VII) کثرت مے نوشی
(VIII) تسمم بولی
(IX) ذیابیطس
(X) امراض کلہاڑوہ
(XI) سور القینہ
(XII) ایسی ناسد غذاؤں کا استعمال جن سے روح حیوانی کافی مقدار میں پیدا نہ ہو سکے
(XIII) سمیات / منشیات — مثلاً
(I) افیون

(II) بھنگ

(III) چرس

علامات | سرد و دوار ہوتا ہے، بھلالت میں فرق پڑ جاتا ہے، کانوں میں شور سانسائی دیتا ہے، چہرہ زرد — اور ہونٹ پھیکے پڑ جاتے ہیں، سارا جسم سرد پسینہ میں نہا جاتا ہے، مریض کو اس وقت سہارا نہ ملے تو گر پڑتا ہے، مہض و نفیس کی حرکات اس قدر ضعیف ہوتی ہیں کہ بعض اوقات نامحسوس مرحلے میں داخل ہو جاتی ہیں۔ بعض حالتوں میں بظاہر زندگی کے کوئی آثار نہیں پائے جاتے، چہرے پر مردی چھا جاتی ہے، اطراف سرد اور ڈھیلے پڑ جاتے ہیں، اور آنکھیں بند ہو جاتی ہیں، اور بعض صورتوں میں اطراف اینٹھ جاتے ہیں اور بول و براز بے ارادہ خارج ہوتا ہے اور آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ انفعالات نفسانیہ میں نوجوان کو بہت جلد ہوش آ جاتا ہے، بحیثیت مجموعی مریض سرد سانس کھینچ کر ہوش میں آ جاتا ہے، اور کبھی ہوش آنے سے قبل سرد سانس کھینچنے کے ساتھ اسہال اور قے وغیرہ علامات بھی رونما ہوتی ہیں اور مریض ہوش میں آ جاتا ہے۔

ضعیف دورہ کی صورت میں کامل بے ہوشی نہیں ہوتی، چہرہ زرد و پڑ جاتا ہے، ضعف قلب ہوتا ہے اور پیشانی پر پسینہ کے قطرات نمودار ہوتے ہیں اور کچھ عرصہ بعد مریض بالکل ہوش میں آ جاتا ہے۔

ذیل میں قلبی اور استلائی غشی کی تفریقی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

غشی قلبی	غشی استلائی
۱۔ دماغ میں خون کی رسد قلیل مقدار میں ہوتی ہے۔	۱۔ خون کی رسد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔
۲۔ چہرہ زرد، سانس نہایت ضعیف جسم سرد پسینہ سے نہا جاتا ہے۔	۲۔ چہرہ اور آنکھیں سرخ، تنفس خراٹے دار آتا ہے اور نفیس متلی چلتی ہے۔
۳۔ جوانوں میں کثیر الوقوع ہے اور مردوں میں مردوں میں یکساں طور پر ہوتی ہے۔	۳۔ عورتوں میں سن بلوغ کے قریب اور سن ایاس میں کثیر الوقوع ہے، بچے، جوان یکساں طور پر مبتلا ہوتے ہیں۔

- ۳۔ بعض اوقات کس علامہری سبب کے بغیر | سر انفعالات نفسانہ اور عصبی مدد مسکے بعد
محض شدید نفاہت وضع سے مارض | مارض ہوتی ہے -
ہوتی ہے -
۵۔ مارض قلب کی علامتیں پائی جاتی ہیں - | ۵۔ عصبی علامات پائی جاتی ہیں -
۶۔ مہلک ثابت ہو سکتی ہے - | ۶۔ بالعموم مہلک نہیں ہوتی -

اصول علاج

- ۔ دودہ غشی کے وقت مریض کو چمت لٹا کر اس کے سر کو قدم سے نیچا اور ٹانگوں کو
اوپر اکر دیں اور اگر ٹانے کی جگہ نہ ہو تو بٹھا کر اس کے سر کو زانو کے درمیان جھکادیں اور ہاتھ
پاؤں باندھ دیں۔
۔ غشی کی حالت میں سونگھنے اور طلق میں ٹپکانے کی دوا کے ذریعہ سبب مرض کی
مخالفت میں طبیعت اور روح کی مدد کریں۔
۔ حسب ضرورت ہاتھوں کی تھیلیوں کو ملیں اور پاشوریہ کریں۔

علاج

- ۔ اصول علاج میں مذکور پہلے اصول کو اختیار کریں
۔ غشی کی حالت میں سبب مرض کی مخالفت میں طبیعت اور روح کی مدد کریں،
چنانچہ غشی کی وجہ اگر حرارت ہو تو معدل اور کافور سونگھائیں، برودت کی صورت میں مشک
اور زعفران سونگھائیں۔
۔ غشی قلبی کی صورت میں پیروں اور ہاتھ کی تھیلیوں کی مالش کریں پاشوریہ
کریں، چہرہ اور سینہ پر گلاب یا سرود پانی کے پھینٹے دیں، مفرات اور منغش حرارت مزیدری
ادویہ کو عرق بید مشک اور عرق کیوڑہ وغیرہ میں حل کر کے حلق میں ٹپکائیں، عودا ہر مہرہ اور
دواء المسک وغیرہ کھلائیں۔
۔ غشی استفراغی کی صورت میں ازالہ سبب مرض کے بعد کہاب مرغ، سیب
اور جہی کو بریاں کر کے سونگھائیں، مارا اللحم اور شراب نوش کرائیں، گرم روغنیات کی مالش

کریں۔ دسج ذیل نسخہ استعمال کرنا سودمند ثابت ہوا ہے۔

نسخہ: دودھ المسک ۲ گرام، ہنزاہ عرق بید مشک ۳۴ ملی لیٹر، حلق میں پٹکائیں
۔ غشی نفسانی کی صورت میں مزاج کو مد نظر رکھتے ہوئے خوشبو سونگھائیں اور
ہاتھ پیروں پر گلاب اور سرد پانی دھاریں، اس کے بعد گرم روغنیات سے دلکب لیتیں کریں۔
۔ غشی امتلائی میں باسلیق کی فصد کھولیں، نوشادر اور چونے کا مرکب
سونگھائیں۔

۔ اگر مرض کا سبب غلبہ ریاح ہو تو کاسر ریاح ادویہ ہیل خود مصطکی،
منبل الطیب اور گلقد سیوتی استعمال کرائیں۔
۔ دسج ذیل نسخہ لعلخہ ہر قسم کی غشی میں مفید ہے۔

نسخہ لعلخہ: آب کشیز سبز، آب خیار سبز، عرق گلاب، عرق کیوڑہ، عرق بید مشک،
سرکہ، ہر ایک ۲۳ ملی لیٹر، صندل سفید، گل ارمنی، کافور، ہر ایک ۴ گرام، جملہ دوائیں
کو ایک شیشی میں ڈال کر مرہض کو سونگھائیں

۔ گل سرخ، گل چاندنی، گل سیوتی، گل گاؤز بان، گل نیلوفر، گل داؤدی،
گل کیتکی، گل اسودہ، گل ناشپاتی، گل کیوڑہ، گل نارنج، گل لیموں، گل گردل، گل چنبیلی،
ہر ایک ۲۳ گرام، جملہ دوائیں کورات میں عرق گلاب خالص، عرق کیوڑہ، عرق گاؤز بان،
عرق آمیشم، عرق بید سادہ، عرق سیوتی، عرق صندل، ہر ایک ۵۰ ملی لیٹر، آب بہ شیریں،
آب انار شیریں، آب ناشپاتی، آب لیموں، آب سنگترہ، آب نارنج، آب گندہ، آب تر ہوز،
آب فالسہ، آب نیشکر، ہر ایک ایک لیٹر، یشب سبز، زہر ہرہ، عطائی، ہا شیر، لا حمد و مغول،
ہر ایک ۲۳ گرام، زعفران ۵۰ گرام، آخر میں مدکورہ دوائیں کو ٹوٹی میں ہاتھ کیچے کے منہ میں رکھ کر
حسب معمول عرق کشید کریں اور ۴۰ ملی لیٹر ہمراہ شربت انار شیریں ۳۴ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

۔ زہر مہرہ، ہنسلوچن، سماق، انار دانہ، کہر باشمی، یشب سبز، جدوار، ہر
ایک ایک گرام، جملہ دوائیں کو باریک پیس کر خمیرہ گاؤز بان جو اہر والا ۱۲ گرام ملا کر لعاب
گاؤز بان ۲۳ گرام، شیرہ بادیان، شیرہ اصل، السوس، ہر ایک ۴۰ ملی لیٹر، شیرہ موینز منقہ، دانہ
عرق گاؤز بان، عرق بید مشک، عرق گلاب، ہر ایک ۳۸ ملی لیٹر میں نکال کر شربت بنفشہ
۲۳ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

۔۔۔۔۔ ورم قلب ہار دکی صورت میں درج ذیل نسخہ مفید ہے

نسخہ: خندہ بیدستر دارچینی، جودوار عطائی، درونج مقرنی، مشک خالص، بسیار
 ہر ایک ایک گرام۔ جملہ دواؤں کو باریک پیس کر محفوظ کر لیں، اور اس سفوف میں سے
 ایک گرام لے کر ہمراہ زعفران ۵۰۰ ملی گرام، شربت ابریشم ۴۴ ملی لیٹر میں کھل کر لیں اور
 ورق طلا، ایک عدد، اس میں لت کر کے مرلیض کو چٹائیں، اس کے بعد تخم گندز، تخم شربتی،
 ہر ایک ۳ گرام، عرق بادیان ۱۲۰ ملی لیٹر گرم کر کے ان دونوں تخم کو اس میں بھگو دیں اور
 مل چھان کر شربت سنبل الطیب ۴۴ ملی لیٹر اس میں حل کر کے نیم گرم نوش کرائیں۔
 ۔۔۔۔۔ ضعف کی وجہ سے عارض ہونے والی غشی میں خمیرہ مروارید / خمیر ابریشم
 حکیم ارشد والا ۵ گرام، کستہ نقرہ جدید ۳۵۰ ملی گرام، ملا کر کھلائیں۔

امراض صمامات قلب - واویمیة خون -

تقہر اور طی

AORTIC REGURGITATION

اس مرض میں اور طی یا دہانہ اور طی میں تنگی یا غیر طبعی کیفیت پیدا ہو جانے، بطن قلب کے سکڑنے کے نتیجہ میں سارا خون اور طی میں جانے کے بجائے تھوڑا سا بطن میں ہی واپس آجاتا ہے Regur gitation۔ جس سے مرضی علامات و عوارض رونما ہوتے ہیں۔ ذاتی طور پر یہ مرض ۳۰ سال کے بعد کثیراً وقوع ہے۔

اسباب

- (I) حمی وجع المفاصل
- (II) تحت السماد بیکٹیریائی التهاب بطن قلب Sub-Acute Bacterial Endocarditis
- (III) آتشک
- (IV) التهاب فقرات
- (V) Reiters Syndrome
- (VI) تفسیق دہانہ و منقہ، صمام اور طی
- (VII) بیش تناسب قوی
- (VIII) غلیہ کے نتیجہ میں انشقاق

جیسا کہ مذکور ہوا کہ صمام کی چٹوں کے سکڑنے یا ان کی بند نشوں کے ہوتار کے کھینچ کر تنگ ہو جانے کی وجہ سے صمام د valve پوری طرح سے بند نہیں ہوتے جس کی وجہ سے بطن قلب کے سکڑنے پر ان کے اندر کا خون تمام

تہ تقہر، لغوی معنی باز روی / لوٹنا و واپس آنا (Regurgitation) ، اس کا دوسرا نام مدہم نظم اور طس بھی ہے۔

کا تمام آگے چلے جانے کی بجائے کسی قدر اذنین میں واپس لوٹ آتا ہے اور درج ذیل مرضی عوارض کا باعث ہوتا ہے۔

دماغی عدم دمویت جیسی علامتیں رونما ہوتی ہیں، جس کے سبب دوران سراورغشی کے ناگہانی حملے ہوتے ہیں۔ بے خوابی ہوتی ہے، ناک سے خون بہتا ہے، چہرہ لب اور فشاہ مخاطی مشاحبہ ہوتے ہیں، عام طور سے یہ اولاً رات کے وقت دوری صورت میں یا چین اسٹوکس تنفس کی صورت میں نمودار ہوتا ہے، تحت القصد درد ہوتا ہے، ذبحہ صدر یہ (Angina Pectoris) کے مثالی حملے بھی ہو سکتے ہیں۔

ایک بات اور بھی قابل توجہ ہے کہ تقہقرصمام اور طی کی حالتوں میں نبض جتنی ضعیف ہوگی، تقہقرصمام ہی زیادہ شدید ہوتا ہے، اس مرض میں چونکہ قلب کے بائیں بطن پر بوجھ بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے جس کے سبب سرعت بطلان قلب (Heart Failure) کی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔

تقہقرصمام اور انورسما صدری سے اس مرض کا اشتباہ ہو سکتا ہے، اس لئے ذیل میں ان کی تفریقی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

تقہقرصمام اور طی	تقہقرصمام اور یوی
۱۔ نبض سریع، مطرئی اور لیتن چلتی ہے۔	۱۔ نبض لیتن چلتی ہے۔
۲۔ نبض عروق شعری ہوتا ہے۔	۲۔ نبض عروق شعری نہیں ہوتا۔
۳۔ بائیں بطن میں غظم ہوتا ہے۔	۳۔ دایاں بطن بڑھا ہوتا ہے۔
۴۔ سرسراہٹ ثانوی دائیں فضا یا غروف	۴۔ سرسراہٹ ثانوی بائیں فضا میں سب سے
حجری پر سب سے زیادہ نمایاں اور بلند ہوتی ہے۔	زیادہ اور نمایاں، بھتی ہے۔

تفریقی علامات

انورسما صدری	تقیہر اور طی
۱۔ نبض ضعیف اور لین چلتی ہے	۱۔ نبض سریع، مرقی اور لین چلتی ہے۔
۲۔ نبض مروق شعری نہیں ہوتا۔	۲۔ نبض مروق شعری ہوتا ہے۔
۳۔ فساو قلب ہوتا ہے	۳۔ عظم قلب ہوتا ہے۔
۴۔ سرسراہٹ انقباضی انورسی	۴۔ سرسراہٹ انبساطی ہوتی ہے۔
۵۔ سرسراہٹ نیچے منتقل نہیں ہوتی	۵۔ سرسراہٹ نیچے کی طرف منتقل ہوتی ہے۔

تفریقی علامات

تقیہر اور طی حداری	تقیہر اور طی آتشی
Rheumatic A. Regurgitation	Syphilitic A. Regurgitation
۱۔ ۲۰ سال سے قبل کثیر التوقع ہے۔	۱۔ ۲۰ سال کے بعد عام طور سے ہوتا ہے۔
۲۔ جی حداری کی سرگزشت ہوتی ہے۔	۲۔ آتشک کی سرگزشت ملتی ہے۔
۳۔ مدت عام طور سے طویل ہوتی ہے۔	۳۔ مدت مختصر ہوتی ہے۔
۴۔ وجع القلب شاذ و نادر ہوتا ہے۔	۴۔ وجع القلب عام طور سے ہوتا ہے اور ابتدائی مرحلے میں تو خاص طور سے ہوتا ہے۔
۵۔ صمام متاثر ہو سکتا ہے۔	۵۔ صمام اور طی عام طور سے متاثر نہیں ہوتا۔
۶۔ انسداد قلب (Heart Block) ہشاذ و نادر ہوتا ہے	۶۔ عام طور سے انسداد قلب (Heart Block) بھی ہو جاتا ہے
۷۔ L R D V ٹسٹ منفی ہوتا ہے۔	۷۔ L R D V ٹسٹ مثبت ہوتا ہے۔
۸۔ انسداد قلب مقلد ہوتا ہے۔	۸۔ شدید آتشک میں انسداد قلب بڑھا ہوتا ہے۔

اصول علاج

اصل سبب مرض کا ازالہ کریں۔

• ————— مقوی اعصاب و دوائیں استعمال کرائیں تاکہ مہم کے بند ہونے کا عمل قوی ہو جائے۔

علاج |

- ————— خمیرہ مروارید ۵ گرام کھلائیں
- ————— خمیرہ آبیہ غم ارشدی ۵ گرام ہمراہ عرق گاؤز بان استعمال کرائیں۔
- ————— دودھ المسک معتدل ۵ گرام ہمراہ عرق منبر استعمال کرائیں
- ————— حلی حداری کی صلاحت میں اس کا مخصوص علاج کریں
- ————— آتشک کی صورت میں اس کا مخصوص علاج کریں
- ————— حب جواہر ایک عدد، خمیرہ گاؤز بان عنبری ۵ گرام، ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں

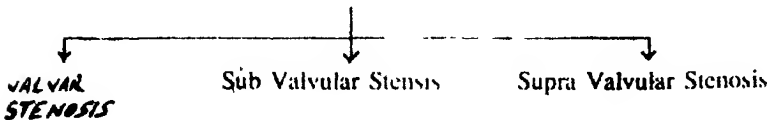
تضیق اورطی

AORTIC STENOSIS

اس مرض میں اورطی میں تضیق (Stenosis) ہرکی وجہ سے قلب کے سکڑنے کے وقت خون کی روانگی میں رکاوٹ ہوتی ہے، جس سے مرضی علامات / عوارض رونما ہوتے ہیں۔ یہ نادر الوقوع مرض ہے۔

تضیق اورطی

Aortic Stenosis



اقسام |

اسباب

- (I) ساخت میں پیدا نشی نقص
(II) طبعی مہام میں نگل
Calcification
(III) جمی وجع المغاصل / جمی حداری
(IV) التهاب غشاء بطانہ القلب مادے کے نتیجے میں مہام کا دبیز اور سخت ہو جانا
(V) مثبت قسم
Fixed type
(VI) تغیمی قسم
Hypertrophic Type

(VII) والسلا Valsalva کی بالائی تجویف پرستیگی ساخت کا اتھال وانثر
تفصیل کی وجہ سے قلب کے انقباض کے وقت خون کی روانگی میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے جس کی وجہ سے عظم القصد (Stemum) کے درمیانی مقام پر اس فضلے مقابل، دل کی پہلی آواز کی بجائے، ایک غیر معمولی آواز سنائی دیتی ہے، جو دوسری تیسری پسلیوں کے مابین ہوتی ہے، لیکن نرا ویہ قلب کی طرف بندہ سچ یہ آواز کم ہوتی چلی جاتی ہے، یہ آواز طویل اور ناہموار ہوتی ہے، جو دائیں جانب پسلی کی دوسری نفروز کے متوازی، قص کے کنارے پر اور اورطی کی راہ ہوتی ہوئی دائیں ترقوہ (Cervicæ) تک، اور بعض اوقات شریان سباتی پر بھی سنی جاسکتی ہے۔

بعض طویل، دقیق چلتی ہے، قلب کا بایاں بطن دبیز اور کشادہ ہو جاتا ہے، جس سے بعض اوقات قلبی تکان کے باعث غشی طاری ہو جاتی ہے، ثقبہ عاجز یعنی اور ثقبہ قنات شریانی کی شکایت ہوتی ہے، تہتر مہام تاجی اور تہتر اورطی جیسی کیفیات بھی پیش آسکتی ہیں، قلب کے بائیں اذن کے فشل کی صورت میں نوبتی عسر النفس اور انتھاب تنفسی عارض ہوتا ہے۔
صدر یہ جیسے عوارض بھی رونما ہو سکتے ہیں۔

ذیل میں تہتر اورطی اور انور سہدری سے تفریق کے لئے علامات فارقہ تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

تفہیق اور طبی	تضیق اور طبی
۱۔ نبض سریع، مطرق اور لمبن چلتی ہے۔	۱۔ نبض بلی، صلب اور وقتی چلتی ہے۔
۲۔ سرسراہٹ انبساطی ہوتی ہے۔	۲۔ سرسراہٹ انقباضی ہوتی ہے۔
۳۔ غفروف حمخری تک نیچے منتقل ہوتا ہے۔	۳۔ سباتی میں اور پر منتقل ہوتا ہے۔
۴۔ عروق شری نبضہ ہوتا۔	۴۔ عروق شری نبضہ نہیں ہوتا

انور سے ماصد ری	تضیق اور طبی
۱۔ صدر اور پشت میں چھپتا ہوا درد محسوس ہوتا ہے۔	۱۔ صدر و پشت میں عام طور سے درد محسوس نہیں ہوتا۔
۲۔ زاویہ پر نبضہ قلب طبعی ہوتا ہے۔	۲۔ زاویہ پر نبضہ قلب تموجی ہوتا ہے
۳۔ زاویہ پر باللمس نبضہ قلب وسیع ہوتا ہے۔	۳۔ زاویہ پر باللمس نبضہ وسیع نہیں ہوتا۔
۴۔ نبض جانبین پر عام طور سے مختلف ہوتی ہے۔	۴۔ نبض جانبین پر یکساں ہوتی ہے۔
۵۔ سرسراہٹ دوہری ہوتی ہے۔	۵۔ سرسراہٹ تنہا ہوتی ہے۔
۶۔ علامہ عام طور سے مخجرہ اور مری کی علامات موجود ہوتی ہیں،	۶۔ مخجرہ اور مری کی علامات نہیں ملتیں

اصول علاج

- _____ یہی قوتوں کو بحال کرنے کی تدابیر اختیار کریں
- _____ قلب کی بے قاعدہ حرکات میں نظم پیدا کرنے کی تدابیر کریں
- _____ نوشادر اور اس کے مرکبات کے ذریعہ خون میں رقت پیدا کریں
- _____ اورطی میں لینت پیدا کرنے کی تدابیر کریں

علاج

_____ عملیہ کریں

تقبہقر صمام تاجی

MITRAL REGURGITATION

اس مرض میں صمام تاجی (MITRAL Valve) مکمل طور پر بند نہیں ہو پائیں جس کے نتیجہ میں انقباض قلب کے وقت بائیں بطن کا خون بائیں اذن میں واپس لوٹ جاتا ہے اور دیگر مرضی عوارض کا موجب ہوتا ہے۔

اسباب

(I) حمی و مع المغاصل رجمی حنداری

(II) بیکٹریائی التهاب بطاء قلب

(III) قفسی / فیروسی التهاب عضلہ قلب

(IV) خناق

(V) لیفی التهاب بطاء قلب

Coronary Heart Disease

(VI) اکلیلی مرض قلب

(VII) حبال و تریہ کا فساد فعل

(VIII) بیش تناسب

(IX) صمام اور طی کے بعض امراض

(X) استلائی عضلی مرض قلب

علامات کا انحصار تقبہقر و باز روی کی و توئی کیفیت پر ہوتا ہے چنانچہ درسیانی درجہ کے تقبہقر میں کوئی واضح علامت نہیں ملتی اور صمام تاجی میں نقصان کا

عمل سست ہونے کی صورت میں اس کی علامات تفصیلی صمام تاجی سے مشابہ ہوتی ہیں اور عضلہ قلب کے امراض میں علامات میں شدت ہوتی ہے۔ تقبہقر کی وجہ سے جو آواز پیدا ہوتی ہے

وہ زاویہ قلب سے قدرے باہر کی طرف قلب کی پہلی آواز کی بجائے زور سے سناؤ دیتی ہے اور قلب کے قاعدہ اور غروف خجری پر یہ آواز بالکل معدوم ہوتی ہے، خفیف حالت میں نبض قریباً حالت صحت کی مانند چلتی ہے اور شدت مرض کی صورت میں غیر منظم، متغاضت، لیٹن اور سریع چلتی ہے۔

بایاں بطن کشادہ اور دسین ہو جاتا ہے، انبساط کے وقت بائیں بطن کا خون بائیں آدن میں واپس لوٹ آتا ہے (رجعت قہقری)، اس سے وید شریانی بھیچڑوں سے لائے ہوئے خون کو پوری طرح خارج نہیں کر پاتی جس کے نتیجہ میں بھیچڑوں میں اجتماع خون ہو جاتا ہے۔ اس اجتماع خون سے دائیں آدن اور بطن پر بھی اثر پڑتا ہے اور کچھ عرصہ بعد ان میں عظم و اتساع اور تھہرکی کنجوت پیدا ہو جاتی ہے اور پھر اس سے عام ویدری دوران خون میں بھی رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ بلکہ کبہ کلیہ اور طحال وغیرہ میں بھی کم و بیش ویدری خون کا اجتماع ہو جاتا ہے جو حیرقان اور مستفائے کھی کا باعث ہوتا ہے۔ ان حالات میں شدید کھانسی کی شکایت ہوتی ہے، تنفس میں تکلیف ہوتی ہے، التهاب ریہ اور سکتہ بھی عارض ہو سکتا ہے۔

تفریقی علامات

تفہیم مصہام ناجی	تضیق او و طی
۱۔ نبض لیٹن اور زیر منظم چلتی ہے۔	۱۔ نبض صلب، دقیق اور غیر منظم چلتی ہے۔
۲۔ رٹوی اور رٹوی علامتیں ملتی ہیں۔	۲۔ دماغی علامات ملتی ہیں۔
۳۔ سر سراہٹ دھیمی اور نرم ہوتی ہے۔	۳۔ سر سراہٹ بلند اور تیز ہوتی ہے۔
۴۔ نراویہ پر سر سراہٹ سب سے زیادہ نمایاں ہوتی ہے۔	۴۔ قاعدہ پر سر سراہٹ سب سے زیادہ نمایاں ہوتی ہے۔
۵۔ سر سراہٹ بائیں اور پیچھے کی طرف منتقل ہوتی ہے۔	۵۔ عروق کلیہ میں منتقل ہوتی ہے۔
۶۔ دوسری رٹوی آواز بہت تیز ہوتی ہے۔	۶۔ دوسری رٹوی آواز خفیف/ضعیف ہوتی ہے۔

اصول علاج

- _____ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں
- _____ مقوی اعصاب و دوائیں استعمال کرائیں
- _____ حسب ضرورت عمل بالیدر Operation کریں

علاج

- _____ انتہاء بقاء قلب کی صورت میں اس مرض کے ذیل میں مذکور علاج کریں۔
- _____ مقوی اعصاب کے طور پر مفرح مروارید عنبری ۳ گرام، ہمراہ عرق گاؤربان
- _____ ۲۵ ملی لیٹر استعمال کرائیں یا
- _____ مفرح یا قوتی ۳ گرام ہمراہ مناسب عرق استعمال کرائیں۔
- _____ نبوب کیر ۵ گرام کھلائیں۔ اطرینفل اسٹو خود رس ۷ گرام کھلانا بھی سودمند ہے۔

تفصیق صمام تاجی

MITRAL STENOSIS

اس مرض میں صمام تاجی / زوالہ راسینر Mitral Valve، ممتنع اور ریشہ دار ساخت میں تبدیل ہو جاتی ہیں، ان کے کنارے آپس میں جوڑ کر بٹن کے کاج کی مانند یا قیف نما درز پیدا کر دیتے ہیں، بعض اوقات سوراخ اس قدر تنگ ہو جاتا ہے کہ چھوٹی انگلی کا سرا میں اس میں داخل نہیں ہو پاتا، حبال و تریہ سکڑ کر سفید رسی کی مانند ہو جاتی ہیں اور کبھی

صمام تاجی / تاج نما کیروڈی، یہ قلب کے بائیں اذن اور بائیں بطن کے درمیان سوراخ کے دہانے پر لگی رہتی ہے اور اذن سے بطن میں خون کو اُٹے تو دیتی ہے لیکن بطن کے سکڑنے پر خون کو اذن میں سے واپس نہیں جانے دیتی۔

عملہ تجزیہ براہ راست صمام (Valve) سے چٹ جاتی ہیں۔ اور ان سے مرضی کیفیات رونما ہوتی ہیں۔ مردوں کی نسبت جوان عورتوں میں کثیر الوقوع ہے۔

اسباب

(I) جمی وجع المفاصل / جمی حداری

(II) دار الرقص

(III) درانت (شاذ و نادر)

(IV) صمام میں بتدریج صلابت (شاذ و نادر)

امراضیاتی نقطہ نظر سے صمام تاجی دبیز ہوا اور لٹھی ہوتی ہے، اس پر کسی قسم کی روئیدگی نہیں ہوتی، جیسا کہ اوپر ذکر کیا جا چکا ہے کہ نقب تاجی قیضہ نما

اور گول ہو جاتا ہے اور تقصص بہت نمایاں ہوتا ہے، زادی قیضہ خون کے بہاؤ کی سمت میں دھن کی طرف ہوتا ہے۔ بائیں اذن قلب میں نفخہ رونما ہونے کے بعد توسع کی حالت پیدا ہو جاتی ہے اور اکثر اوقات یہ توسع بہت نمایاں ہوتا ہے، ایسے میں غذائی نالی پچھلی جانب جلی جاتی ہے۔ اور آخر میں تلیف اذن قلب کی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ بائیں اذن کے زائدہ دساکن کو Stagnant Corner میں ایک یاد دگرہ نما سدرے بھی بن جاتے ہیں۔

تقبقر صمام تاجی کی وجہ سے امتلاء ریوی کے علاوہ نفث الدم کا رجحان بھی بڑھ جاتا ہے اور شرائین میں اتھیر و مائی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، ریوی دریدیں اذن میں داخل ہونے کے مقام پر بہت زیادہ پھیل جاتی ہیں، پھیپھڑوں کے دوران خون میں دباؤ کی زیادتی کی وجہ سے دائیں بطن کو زیادہ کام کرنا پڑتا ہے، جس کے سبب اس میں بھی عظم و اتساع پیدا ہو جاتا ہے، مریض کے زیادہ دنوں تک زندہ رہنے کی صورت میں شرکی طور پر تقبقر تلافی المروّس کی بھی شکایت پیدا ہو جاتی ہے، اس کے نتیجے میں ثانوی طور پر احتشاء شکم اور زہریں اطراف پر بھی اس کا اثر مرتب ہوتا ہے، انگلیوں کے سرے تقبقر و المروّس / تقبقر صمام تاجی کے مقابلہ میں زیادہ دبیز ہو جاتے ہیں۔ اس میں مریض شاذ و نادر ہی ۴۵ سال کی عمر تک زندہ رہتا ہے بلکہ عام طور سے ۳۵ سال سے قبل ہی فوت ہو جاتا ہے۔

اس مرض میں چہرہ کی ایک مخصوص ہیئت ہو جاتی ہے، پیشانی، ناک اور منہ کے ارد گرد کا رنگ ہلکا نیلا یا زردی مائل ہوتا ہے، اس کے برخلاف لبوں اور رخساروں کا رنگ گہرا ہوتا ہے، ابتدا میں ضربہ راس القلب میں کوئی فرق نہیں آتا کیونکہ مرض عام طور قلب میں ہوتا ہے لفظ (مرمر Mur Mur) قبل از انقباض کے ساتھ ارتعاش قبل از انقباض بھی ہوتا ہے۔

قلب کی پہلی آواز بہت بلند اور یک نخت پیدا ہوتی ہے، دوسری آواز مقام ریوی پر بلند ہوتی ہے اور عام طور سے اس میں تضاعف پایا جاتا ہے، بعد میں اختلاج اذن پیدا ہو جاتا ہے، راس القلب نیچے کی طرف چلا جاتا ہے اور حرکات قلب غیر منتظم ہو جاتی ہیں، لفظ انقباض راس القلب پر سنی جاسکتی ہے۔

حمل کے نتیجہ میں عارض ہونے والے تفتیق صمام تاجی (M.S.) میں عام طور سے کوئی مرضی علامت رونما نہیں ہوتی، تنفسی علامات ریوی عروق میں امتلاء اور کبد میں صلابت کی وجہ سے رونما ہوتی ہیں۔ انتصابی نفص اور نوبتی قلبی عسر التنفس، تنفسی اذیمیا، نفث الدم خفقان ہو سکتا ہے۔ شدید عوارض میں زجر صدریہ (Angina Pectoris) بھی ہو سکتا ہے۔

تفتیق صمام تاجی (M.S.) کی تشخیص بعض اوقات بہت دشوار ہو جاتی ہے، خاص طور سے اذنی تموج کی صورت میں، کیونکہ اس میں اس کی خصوصی علامت مرمربا لکل مفقود ہوتی ہے۔ اس وقت قلب کی پہلی آواز زوایہ قلب پر تیز اور واضح سنائی دیتی ہے جبکہ دوسری آواز نمایاں زوردار اور دیر تک سنائی دیتی ہے اور قلب میں کسی قدر عظم بھی پایا جاتا ہے۔ اشتباہ کے امکانات کو ختم کرنے کے لئے تفتیق صمام تاجی / زوال الراسین اور تفتیق اور طی سے اس کی تفریقی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

تفتیق صمام تاجی

۱. سرسراہٹ انقباض سے قبل ہوتی ہے۔
۲. سرسراہٹ محدود حصہ میں ہوتی ہے۔
۱. سرسراہٹ انقباض سے قبل ہوتی ہے۔
۲. سرسراہٹ بغل کی طرف بڑھتی ہے۔

- ۳۔ زیادہ سے اوپر سربراہٹ سب سے زیادہ بلند ہوتی ہے۔
 ۴۔ تموج ہوتا ہے۔
 ۵۔ نبض صغیر چلتی ہے اور ارتعاد الاذن کی حالت میں بہت غیر منتظم چلتی ہے۔
- ۳۔ زیادہ سے اوپر سربراہٹ سب سے زیادہ بلند ہوتی ہے۔
 ۴۔ تموج نہیں ہوتا۔
 ۵۔ قوت ولایت کے اعتبار سے اکثر غیر منتظم چلتی ہے۔

تفریقی علامات

- تفصیق صمام تاجی
 ۱۔ ریوی علامات بہت نمایاں ہوتی ہیں۔
 ۲۔ سربراہٹ قبل الانقباض ہوتی ہے۔
 ۳۔ سربراہٹ تجھری اور غیر موسیقاری ہوتی ہے۔
 ۴۔ سربراہٹ محدود ہوتی ہے۔
 ۵۔ نبض یقی اور متلی چلتی ہے۔
 ۶۔ نبض عروق شعری نہیں ہوتا۔
- تقیہق اور طی
 ۱۔ ریوی علامات بہت نمایاں نہیں ہوتیں۔
 ۲۔ سربراہٹ انبساطی ہوتی ہے۔
 ۳۔ سربراہٹ نرم اور موسیقاری ہوتی ہے۔
 ۴۔ سربراہٹ بہت وسیع ہوتی ہے۔
 ۵۔ نبض یقی، سریع اور سطحی چلتی ہے۔
 ۶۔ نبض عروق شعری قائم المعده آنکھوں اور ناخن کے نیچے۔

اصول علاج

- _____ معوی و مشہی ادویہ و افندیہ تجویز کریں۔
 _____ نوشادر اور اس کے مرکبات کے ذریعہ خون میں رقت، قلب و ریه کے افعال میں تحریک اور سانس کی نالیوں کے افرازات و Secretions کو بڑھائیں۔
 _____ چونکہ اس مرض میں اکثر اوقات کبد بھی متاثر ہوتا ہے اس لئے معالج میں اس کی بھی رعایت ضروری ہے۔
 _____ بعض اوقات ادویہ مسہلہ میں پارہ کے مرکبات کی ضرورت پڑھتی ہے۔

علاج

_____ صبح کو دیا قوزہ ۶ گرام، ہر ۴ گرام شربت صدر ۳۶ ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

_____ بعد غذا، جب کبد نوشادری استعمال کرائیں
 _____ مغز بادام شیریں ۵ عدد، مغز تخم کدوئے شیریں، تخم کاہو، تخم خشکاش، کنجی پرنفید
 ہر ایک ۲ گرام، شیر گاؤ میں جوش دے کر نوش کرائیں
 _____ تقویت اور اشتہاء کے لئے قرص فولاد ایک عدد، جوارش جالینوس ۱۰ گرام
 ملا کر کھلائیں
 _____ جوارش آملہ لولوی ۱۰ گرام شب میں کھلائیں

تکس شراین

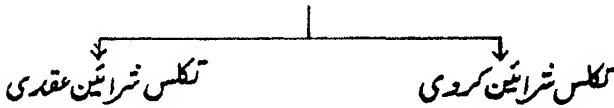
ATHEROMA

اس مرض میں شراین کی دیواروں (خاص طور سے اندرونی طبقہ) میں کلسی نوعیت کا
 تغیر و فساد ہو جاتا ہے — یہ نہایت آہستہ آہستہ نمونپائے والا مرض ہے جو عام طور سے
 چالیس سال کی عمر کے بعد لاحق ہوتا ہے۔

اقسام

تکس شراین

Atheroma



اسباب

(I) فشار خون قوی کے اسباب مثلاً

(II) طویل دماغی / نفسانی / بدنی ریاضت

(III) تسمم ذیابیطس

(IV) حمی اجامیہ

(۱۰) عفونت امعاء

(۱۱) کثرت مے نوشی

(۱۲) سیه کی سمیت

(۱۳) آشک

(۱۴) نفرس

(۱۵) خون میں کولسٹرا ل کی زیادتی

(۱۶) وجع القلب

علامات | ابتداء میں ماؤف مقام پر شحمی یا ہلکا سی قسم کا فساد ہوتا ہے، اور اس کے بعد اس میں چوڑے کے نلیات جمع ہو کر تکس پیدا کر دیتے ہیں،

تخلیس شوائبین عروسی: یہ صورت جھوٹی اور بڑی، دونوں انواع کی شرائین میں پیش آسکتی ہے تاہم شریان اور طی اور قوس اور طی کے اس مقام پر جہاں اس سے شاخیں علیحدہ ہوتی ہیں، کثیر الوقوع ہے، کیونکہ وہاں خون کا دباؤ زیادہ پڑتا ہے۔

ابتداء میں متاثر مقام پر نیم شفاف، چھوٹے چھوٹے حلقہ دار داغ پائے جلتے ہیں، ان داغوں کے کنارے بے قاعدہ اور ناہوار ہوتے ہیں۔ اور ان میں ہلکی نوع کا فساد رونما ہوتا ہے، اس کے بعد اس جگہ نیچ لیپی پیدا ہو جاتی ہے، جس سے داغ سفیدی مائل چمکدار نظر آنے لگتا ہے، اس کے بعد ان میں شحمی فساد شروع ہو جاتا ہے، اور ان کا رنگ زردی مائل ہو جاتا ہے، اس کے بعد شحمی فساد سے حاصل ہونے والے شحمی اجزاء یعنی تیزابات، مقام ماؤف پر آنے والے خون کے معدی اجزاء پر عمل کر کے تکس پیدا کر دیتے ہیں۔ حیاتی نظام میں اس طرح سے متغیر شدہ نظام یوئین کی مانند نرم ہوتے ہیں، لیکن مرنے کے بعد چوڑے کی مانند سخت ہو جاتے ہیں۔ عام طور سے معمولی صورت میں ماؤف شریان کے درمیان اور بیرونی طبقہ میں کوئی خاص تبدیلی نظر نہیں آتی تاہم بعض اوقات درمیانی طبقہ کے عضلاتی ریشوں میں بھی کم و بیش فساد و تغیر رونما ہو جاتا ہے، اور نتیجہ کے طور پر بیرونی طبقہ میں نیچ لیفی زیادہ ہو کر اسے دبیز بنا دیتی ہے۔

تخلیس شوائبین عقدی: تکس کی یہ صورت اکیلی، دماغی اور کلوی شرائین میں کثیر الوقوع ہے۔ اس میں متاثر مقام پر شریان دبیز اور سخت ہو کر عقدی (گمرہ دار) ہو جاتی ہے اور

صحت مند معتدل / طبیعی حالات والی شریان کی طرح لچک جاتی ہے اور نہ ہی کاٹنے پر سکڑتی ہے، متاثر مقام پر شریان کا جوف تنگ ہو جاتا ہے، اندرونی طبقہ دبیز ہو جاتا ہے، اور عقدہ کی مانند منتشر شکل میں چھوٹے چھوٹے گڑھے پائے جاتے ہیں، جس سے شریان میں جمود الدم ہو کر، دموی سرے بھی پائے جاسکتے ہیں، اس نوع کے تکلس میں خورد بینی مشاہدہ سے اگرچہ شریان کے بیرونی طبقہ میں کوئی قابل ذکر تغیر نہیں پایا جاتا تاہم درمیانی طبقہ میں عضلی ریشوں کے درمیان تسبیج لیفی کی زیادتی ہو جاتی ہے، اندرونی طبقہ میں کسی قدر تسمی نساد اور بیشتر تسبیج لیفی کی زیادتی پائی جاتی ہے، جس میں عروق دمویہ ناپید ہوتی ہیں۔

ملکھو ظ رہے کہ تکلس شرائین میں شرائین کی دیواروں میں صلابت اور ان کے جوف میں تنگی کی وجہ سے فشارخون میں اضافہ ہو جاتا ہے اور قلب کے بائیں بطن میں عظم پیدا ہو جاتا ہے۔ اکیلی یا دماغی شرائین کے متاثر ہونے کی صورت میں سدہ دموی پیدا ہو جائے تو بالترتیب فوری ہلاکت یا سکتہ اور فالج وغیرہ رونما ہو سکتے ہیں۔

اصول علاج |

- _____۔ تربیتی تدابیر اختیار کریں
- _____۔ تقویت قلب کا اہتمام کریں

علاج |

- _____۔ مغز بادام خیریں ۵ دانہ، تخم کاہون، تخم خشخاش، کنجد سفید، مغز تخم کدوئے شیریں، ہر ایک ۳ گرام استعمال کرائیں۔
- _____۔ مفرج بارد ۵ گرام استعمال کرائیں۔
- _____۔ عملیہ کریں۔

تصلب شرائین

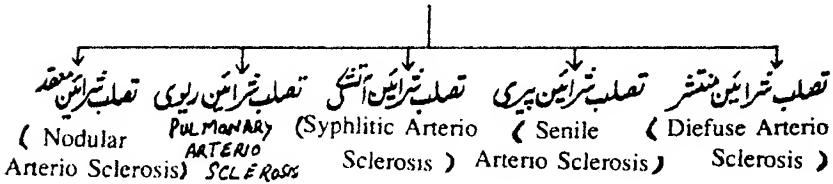
ARTERIO-SCLEROSIS

اس مرض میں شرائین کی دیوار میں سختی اور دبیز ہو جاتی ہیں، اور ان کی طبعی لچک معدوم ہو جاتی ہے۔ اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ ابتدا میں شریان کی درمیانی یا بیرونی تہہ میں مقامی طور پر کچھ موادی ٹکڑے بن جاتی ہیں اور اس کے ساتھ معدنی عناصر شامل ہو کر صلابت پیدا کر دیتے ہیں جس سے شریان دوران خون میں نقص پیدا ہو جاتا ہے اور شریان پر منحصر عضو تک خون کی مقدار بھر سائی نہیں ہو پاتی۔

اسباب اور اعفاء کے اعتبار سے اس کی متعدد اقسام ہو سکتی ہیں، ذیل میں بطور مثال چند اقسام تحریر کی جا رہی ہیں۔

تصلب شرائین

Arterio Sclerosis



اسباب

- I (کولسٹرول سے لبریز غذا میں)
- II (وائرس منہ، دبیز، قشبی قسم)
- III (متعدد امراض کی سمیت)
- IV (منشیات کا بکثرت استعمال)
- V (بعض امراض حادہ)
- VI (ایسا پیشہ جو سخت عضلی بار کا سبب ہو)

(LVI) نقرس

(LVII) بیش فشارخون

(LX) جذباتی تناؤ

(LXI) کابل

(LXII) التهاب کلیہ

Hypothyroidism

(LXIII) قلت درقیت

(LXIV) معائی تسم

علامات | علامات اور عوارض کا انحصار دراصل عضو کے اعتبار سے شریان کے تھلم پر منحصر ہے، چنانچہ ابتدائی درجوں میں چہرہ پر زردی چھاجاتی ہے، سورہم اور جسمانی وزن میں کمی آجاتی ہے تاہم مریض روزمرہ کی مشغولیات میں مہمک رہتا ہے، اور اپنے آپ کو تندرست محسوس کرتا ہے، قلب، کلیہ یا دماغی افعال میں کوئی نقص موجود نہیں ہوتا، لیکن بعض اوقات کثرت بول کی شکایت بھی ہو جاتی ہے جس میں رطوبت بیضہ بھی شامل ہوتی ہے۔

ابتدائی درجوں میں شریان کی تروپ کو چھو کر محسوس کیا جاسکتا ہے، اور انگلیوں سے دبا کر سارا خون خارج کر کے انگلیوں کے نیچے گھمائی جاسکتی ہے، شریان دبیز محسوس ہوتی ہے، بعد میں صلابت اور عرضی قطر چوڑائی، اور لمبائی میں اضافہ ہو جاتا ہے، لمبائی کی وجہ سے شریان میں بیچ بھی پیدا ہو سکتی ہے، ضرب نبض عام طور سے کم ہو جاتا ہے اور بعض اوقات بالکل معدوم ہو جاتا ہے۔

اس مرض میں شرائین الکلیلی عام طور پر اتھرومانی ہو جاتی ہیں، جس کے نتیجے میں عقلہ قلب کی پردریش اور تغذیہ میں خلل واقع ہو کر انحطاطی کیفیت رونما ہونے لگتی ہے اور ابتدائی فشل قلب (Heart Failure) کی علامات مثلاً خستگی، سانس پھولنا اور زور لگانے پر درد وغیرہ، موجود ہو سکتی ہیں۔

شریان تاجی میں تھلم کی صورت میں سدہ دموی پیدا ہو کر یک دم موت واقع ہو سکتی ہے نیز شجاعت قلب، انورسما اور وجع القلب بھی عارض ہو سکتا ہے۔

مرمّن صورت میں نترف دماغی، فالج نصفی اور بطلان تکلم بھی ہو سکتا ہے تاہم یہ کیفیات اور عوارض ۱۲-۲۴ گھنٹے تک رہتے ہیں، اس کے بعد مریض کی حالت بہتر ہو جاتی ہے، سردرد و دوار ہوتا ہے، قبض ضعیف چلتی ہے غشی اور صرع بھی ہو سکتا ہے۔ سوداوی علامات مثلاً نسیان خصوصاً مالید واقعات بھول جانا، قوت فیصلہ میں کمی، جذباتی برا نگینگی، خود غرضی، تغیرات سے نفرت و مزاحمت، جھگڑنا، ہات بات میں بے قابو ہو جانا وغیرہ موجود ہوتی ہیں۔

پیروں کی شرائین میں تصلب کی صورت میں حذر، بردوت، تشنج اور درد کی شکایت ہوتی ہے، معمولی ورزش سے تکلیف میں اضافہ ہو جاتا ہے اور مریض لنگڑانے لگتا ہے۔

تصلب شرایین ہنتئیں: یہ کیفیت جوانوں اور ادھیڑ عمر والوں میں کثیراً واقع ہے، تصلب کی کیفیت جسم میں منتشر طور پر ملتی ہے، چھوٹی شرایین بھی موٹی اور دبیز ہو جاتی ہیں کلیہ اور قلب کا حجم بڑھ جاتا ہے اور عضلہ قلب میں درم پیدا ہو جاتا ہے، کلیہ اور صمّامات قلب میں بھی تصلب موجود ہوتا ہے۔

تصلب شرایین پیوی: اس صورت میں بڑی شرایین پھیل جاتی ہیں اور پیچڑا ہو جاتی ہیں، ان کی دیواریں پتلی اور سخت ہو جاتی ہیں، چھوٹی شرایین کی دیواریں بھی سخت ہو جاتی ہیں اور طی کی اندرونی دیواریں شقاق پیدا ہو جاتا ہے۔

تصلب شرایین آلتئمچی: اس میں تصلب اور طی کے قاعدہ سے شروع ہوتا ہے، اسکے ساتھ قلب کے لچکدار ریشوں اور اس کے عصبی خلیات میں بھی فساد پیدا ہو جاتا ہے، آتشکی مولودی کی صورت میں شریانی دیواروں میں نقص پایا جاتا ہے، اور خون کے خوردبینی معائنہ سے آتشکی مواد اور جراثیم پایا جاتا ہے۔

تصلب شریان دیوی: اس صورت میں شریان ریہ کی بڑی شاخوں میں اتساع اور صمّامات میں نقص اور موٹاپاں پیدا ہو جاتا ہے، بعض اوقات انور سماوی صورت بھی پیدا ہو جاتی ہے، ایسی صورت میں مرض اخضر کی علامات ملتی ہیں، عسرتفس اور نفث الدم کی شکایت ہوتی ہے، قلب کی دیواریں پھیل جاتی ہیں اور اس کے حجم میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ وجع القلب کے دور سے پڑتے ہیں۔

تصلب شرایین معقد: شریان اور طی کے تصلب کی وجہ سے اس میں ابھار اور گمیاں سی پیدا ہو جاتی ہیں، جوانوں میں یہ صورت متعدی امراض کے بعد شرایین میں الاضلاع میں

کثیر الشائبہ ہے۔

ذیل میں تھلب شرائین اور تکلس شرائین کی تفریقی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

تھلب شرائین	تکلس شرائین
۱۔ شریان کی دیوار میں تکلس ہو جاتا ہے، بالخصوص اندرونی طبقہ زیادہ متاثر ہوتا ہے۔	۱۔ شریان کی دیوار کی لیفی ساحت میں اضافہ ہو جاتا ہے بالخصوص درمیانی طبقہ زیادہ مآؤف ہوتا ہے۔
۲۔ شریان کی دیوار مقام مآؤف پر کمزور ہو جاتی ہے۔	۲۔ شریان کی دیوار متاثر مقام پر دبیز اور مضبوط ہو جاتی ہے۔
۳۔ شریان کی دیوار مقام مآؤف پر نرم ہوتی ہے۔	۳۔ شریان کی دیوار مقام مآؤف پر سخت ہوتی ہے۔

اصول علاج — ایک بات ضرور مد نظر رکھیں کہ تھلب شرائین کے بعد ان میں طبعی کیفیات پیدا کر دینا نہایت دشوار گزار عمل ہے، تاہم اسکی صلابت میں قدرے کمی کی جاسکتی ہے اور اسے مزید بڑھنے سے روکا جاسکتا ہے، چنانچہ اصول علاج اور علاج کے ذیل میں عام طور سے انسدادی تدابیر کا ہی ذکر کیا جاتا ہے۔

_____ متلی فشل قلب Congestive Heart Failure کو اعتدال میں لانے کی کوشش کریں، کیونکہ اس سے خون کی رسد میں خلل واقع ہو سکتا ہے۔
_____ غذا میں اعتدال لازم ہے۔

_____ بول و برات کے اخراج میں کوئی رکاوٹ ہو تو اس کو دور کرنے کی تدابیر کریں۔
_____ مریض کو سکون جسمانی و ذہنی دونوں فراہم کریں اور اعتدال کے ساتھ زندگی گزارنے کی تائید کریں۔

_____ روزانہ غسل سے جسم کے مسامات کو تحریک دیں تاکہ پسینہ باقاعدہ خارج ہو تا ہے۔

- —۔ اگر ویسٹس ہو تو اس کا سنجیدگی اور پابندی سے علاج کریں۔
 • —۔ کولسٹرول کم کرنے کی غیر معمولی کوشش مہلک ثابت ہو سکتی ہے۔ یہ نکتہ بھی ذہن میں رہنا ضروری ہے۔
 • —۔ باقاعدگی سے کوئی مناسب ورزش کی ہدایت کریں۔

علاج |

- —۔ لیسچوٹھپ (دھرد) استعمال کرائیں، اس سے ۳-۴ ہفتہ میں ہی کولسٹرول لیول ۲۰-۲۵ فیصد نیچے ہو جاتا ہے۔
 • —۔ فستار دم قوی کی صورت میں، قوی جسمانی اجازت دیں تو فصد کھولیں
 • —۔ دوا المسک معتدل جو اہر والی ۴ گرام، ہر ان عرق عنبر عرق گلاب، ہر ایک ۲۳ ملی لیٹر کھلائیں۔
 • —۔ حب جو اہر ایک عدد، دوا المسک بارد جو اہر والی ۴ گرام، ہر ان شربت مفرح ۱۲ ملی لیٹر کھلائیں۔
 • —۔ خار خسک، گل منڈی، ہر ایک ۵ گرام، شاہترہ ۳ گرام۔ ریونڈ چینی نیم کوفتہ، ہر ایک ۳ گرام، پانی میں جوش لے کر نوش کرائیں۔

تخثر البم قلبی

CARDIAC THROMBOSIS

اس مرض میں دوران حیات، عروق دموئے قلب میں، خون کی جزییات سے ٹھوس یا نیم ٹھوس لوتھوے پیدا ہوتے ہیں، جو مرض عوارض کا باعث ہوتے ہیں۔

اسباب:

(I) اذین القلب کا تناؤ

۱۔ اس کا دوسرا نام جدہ قلبی یا قلبی انسداد بھی ہے۔

د II ، تفتیق صمام تاجی
د III ، التهاب بطانہ قلب

علامات | علامتوں کا انحصار عام طور سے سمدہ کی نوعیت وضع پر ہوتا ہے۔ 'نخثر' خواہ کامل ہو یا نامکمل / جزوی، اس سے نبض کی رفتار سست ہو جاتی ہے۔ نبض کی رفتار کا انحصار اذن کی تحریک اور بطن کے انقباض پر ہوتا ہے، چنانچہ اذن کی ہر دوسری تحریک کے بعد بطن میں انقباض کی صورت میں نبض کی رفتار ۳۴ ہوتی ہے، اور ہر تیسری تحریک پر انقباض کی صورت میں نبض کی رفتار ۲۳ ہوتی ہے، اور کامل سمدہ کی صورت میں اذنین کی اپنی رفتار ہوتی ہے اور بطون کی اپنی رفتار ۳۰-۴۰ کے درمیان ہوتی ہے۔

صرع نماد درے پڑتے ہیں، مریض پر غشی طاری ہو جاتی ہے۔ اذنین اور بطون کے انقباض میں کوئی تناسب اور تعلق نہیں ہوتا، رسم نبض و ریڈی میں صرع کی رفتار اپنی طبعی رفتار ۷۰ فی منٹ کے حساب سے ہوتی ہے۔

اصول علاج

- _____۔ دافع انجماد خون ادویہ استعمال کرائیں
- _____۔ تسکین اعصاب کی تدابیر کریں
- _____۔ جسم کو افقی حالت میں رکھیں
- _____۔ عملیہ کریں، کیونکہ یہی علاج زیادہ کارگر ثابت ہوا ہے۔

علاج

_____۔ تسکین اعصاب کے لئے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں
نسخہ: مغز بادام شیریں ۵ دانہ، مغز تخم کدوئے شیریں، تخم کاہو، تخم خشخاش، کنجد سفید، ہر ایک ۳۰ گرام، حسب دستور استعمال کرائیں۔ صبح کے وقت مغز خالص

یا مفرح بارد جو اہر والی گرام کا اضافہ کر لیں
اگر دوائی معالجہ کارگر نہ ہو تو عملیہ بروئے کار لائیں

اینورسما

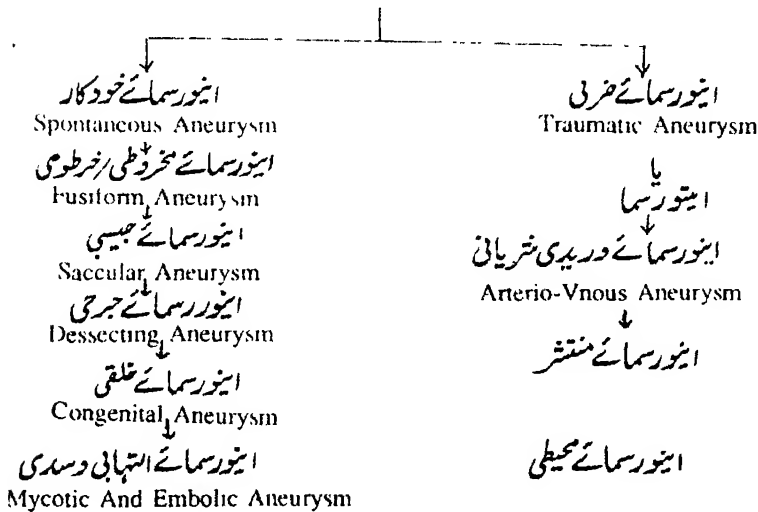
ANEURYSM

اس مرض میں شریان میں غیر طبعی، محدود وسعت اور تجویف پیدا ہو جاتی ہے اور اس میں سیال یا منجمد حالت میں خون بھی موجود ہوتا ہے۔ یہ مرض ۳۰-۵۰ سال کی عمر میں کثیر الوقوع ہے، نیز عورتوں کی نسبت مردوں میں اس کا اتمال تیرہ گنا زیادہ ہوتا ہے تاہم اینورسما جرجی مردوں کی نسبت عورتوں میں کثیر الوقوع ہے۔

اقسام

اینورسما

Aneurysm



۱۔ اس کو آم الدم بھی کہتے ہیں۔

اسباب

(I) اوعیہ کی دیواروں کا ضعف

(II) خون کے دباؤ میں اضافہ

(III) شدید جسمانی محنت

(IV) سدا دیت

(V) تدرن

(VI) بیردنی طبقہ کا جراحی تفریر

(VII) خراش

(VIII) آتشک

(IX) تھلب شریانی

(X) اتھردمانی انترات

علامات | علامتوں کا انحصار انورسما کے مقام اور حجم پر ہوتا ہے، اور زیادہ تر علامات مقامی دباؤ کے سبب ہوتی ہیں، اور کسی قدر اس کے انشقاق سے بھی ہو جاتی ہیں، سب سے عام علامت درد ہے جو آس پاس کی ساختوں پر دباؤ پڑنے سے پیدا ہوتا ہے۔ اور طہی کی محراب کے قریب ساختوں پر دباؤ پڑنے سے اکثر اوقات ہر کی شکایت ہو جاتی ہے، اور کھانسی بھی آتی ہے۔

ینورسما سے ضریبی: اس میں چوٹ یا زخم کی وجہ سے شریانی دیوار کے تمام لبق تقسیم ہو جاتے ہیں اور ارد گرد کی ساختوں میں خون جمع ہو جاتا ہے، جس سے ہموئ سلعہ (Haematoma) پیدا ہو جاتا ہے، دوسری سلعہ کی تکوین کے بعد رد عمل کے طور پر خون کے گرد و تہرہ پیلیاں رونما ہونے لگتی ہیں اور جیسی بافت Granulation Tissue کی ایک پرت بن جاتی ہے جس کے نتیجے میں اس جوف کے گرد کافی نمایاں دیوار بن جاتی ہے، اور بظاہر ابھار سا دکھائی دیتا ہے۔

ینورسما سے وریبی و شریانی: اس صورت میں اگر شریان اور اس کی قریبی

وریدیں ایک ہی وقت میں زخمی ہو جائیں تو خون شریان سے ورید کی طرف بہنے لگتا ہے اور دونوں کے مجاری کے قریب ہونے کی صورت میں ورید کے اندر اتساعی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور مخروطی / کرہ نما تھیلی کی شکل اختیار کر لیتی ہے، دیوار میں سخت ہو جاتی ہیں، یہ اتساعی کیفیت ورید کی شاخوں میں بھی پھیلنا شروع ہو جاتی ہے (اینورسٹما منتشر) اور ورید کے اندر بھی کم و بیش تمام شریانی مڑبان محسوس کی جا سکتی ہے۔

اینورسٹمائے خجودھار: اس صورت میں شریانی امراض کی وجہ سے ان کی دیواریں کمزور ہو جاتی ہیں اور ان میں اندرونی خون کے دباؤ کو برداشت کرنے کی طاقت مفقود ہو جاتی ہے۔

اینورسٹمائے مخروطمی / خراطومی: اس صورت میں طول میں شریان کی سطح کا سارا محیط پھیل جاتا ہے اور اس کی لمبائی میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ امراضیاتی نقطہ نظر سے اس کے اندرونی طبق میں نمایاں اتھرومائی تبدیلیاں دیکھنے میں آتی ہیں، طبق سخت کھردرا ہوتا ہے اور اس کی اندرونی سطح پر جابجا کلسی صفحے (Calca eous Plates) دکھائی دیتے ہیں۔ بشرہ مبطنہ (Ednothelium) کے زخمی مقامات پر فائبرینی ٹکڑے چپے ہوئے ہوتے ہیں، درمیانی طبقے میں ہزالی کیفیت نمایاں ہوتی ہے جس کی وجہ سے اتساعی صورت رونما ہوتی ہے۔ اس ہزال کی تلافی کے لئے بیرونی پرت لیٹی افرانش شروع ہو جاتی ہے اور اس طرح اس میں دبازت اور ملامت پیدا ہو جاتی ہے۔

اینورسٹمائے جیبی: اس صورت میں شریان کا صرف ایک حصہ متاثر ہوتا ہے، آتشک کی وجہ سے شریان کی دیواریں قبل سے ہی کمزور ہو جاتی ہیں، جس کے سبب اس میں خون کا دباؤ برداشت کرنے کی صلاحیت معدوم ہو جاتی ہے، جس کے نتیجے میں اندرونی دموی دباؤ کی وجہ سے وہ کمزور حصہ پھیل جاتا ہے اور وہاں ایک ابھار سا بن جاتا ہے، جو تدریج بڑھتے بڑھتے پھٹ جاتا ہے۔

اینورسٹمائے جرحی: اس صورت میں شریان کے اندرونی طبق کے پھٹ جانے کی وجہ سے خون اندرونی طبق میں کچھ دورائی تک داخل ہو جاتا ہے۔ اینورسٹما کی یہ نوع اورطی حد درجہ اور قوس شریان میں کثیر المشاہدہ اور عورتوں میں کثیر الوقوع ہے۔ اینورسٹمائے خلقی: اس صورت میں اشتقاق سے ام رقیق کے نیچے نطفہ ہوتا ہے۔

امراض نظام تنفس

نظام تنفس

RESPIRATORY SYSTEM

بقائے حیات انسان میں تنفس کو کلیدی مقام حاصل ہے، اس نظام کے تحت بخاراتِ ذخائزِ خون سے خارج ہوتے ہیں اور اجزاءِ نسیمِ خون میں شامل ہوتے ہیں۔ تنفس کے اعضاء میں ناک، منہ، منجھڑ، قصبۃ السریہ، عروقِ خشنہ اور ریہ شامل کئے جاتے ہیں، تاہم یہاں موضوع کی مناسبت سے صرف قصبۃ السریہ، عروقِ خشنہ اور ریہ کا ذکر کیا جا رہا ہے۔

صدر دراصل ایک گاؤں جو فہ ہے، اور یہ جسم کے بالائی حصہ پر واقع ہے، اس کے سامنے دو نوں جانب ۶-۷ اضلاع اور ان کے متعلقات، اور عظم القفس ہے، نیز پیچھے فقراتِ ظہریہ اور ۱۲-۱۳ اضلاع اور ان کے متعلقات ہیں۔

(۱) قصبۃ السریہ (Trachea) : یہ ایک غشوی نالی ہے جو گردن کے پانچویں مہرے کے مقابل منجھڑ سے شروع ہو کر سیدھے طور پر گردن میں نیچے جاتی ہے اور پشت کے تیسرے مہرے کے سامنے دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔

(۲) عروقِ خشنہ (Bronchioles) : پھر اس کے بعد ان میں سے ہر ایک شاخ بہت سی شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے، عروقِ خشنہ جو ہر یہ میں دوسری عروق کے ساتھ ایک مخصوص انداز میں بن جاتی ہیں اور ان کے درمیان ریہ کا مخصوص گوشت آجاتا ہے۔

عروقِ خشنہ کے انتہائی سروں میں کثیر مقدار میں ہوا جمع ہوتی ہے۔ ان ہوائی خالوں اور عروقِ خشنہ کے ساتھ عروقِ شعریہ پھیلی ہوئی ہوتی ہیں، ان کی دیواریں یہاں نہایت باریک ہو جاتی ہیں جس کے سبب وریدِ شریانی کی عروقِ شعریہ سے ذخائزِ مادہ ہلکی خالوں میں نفوذ کر جاتا ہے اور وہاں سے نیم جذب ہو کر ان عروق کے خون میں شامل ہو کر نظام دوران کے تحت قلب کے بائیں بطن میں پہنچ جاتا ہے۔

(۳) ریہ : یہ دو ہوتے ہیں، ایک سینہ کے دائیں طرف اور دوسرا بائیں طرف،

اور ہر یہ فقرات ظہرے اور قلب کی وجہ سے ہی دائیں، بائیں ہوتا ہے، اس کی تکنیک پانچ جوہروں سے ہوتی ہے۔

(I) قصبۃ الریہ کی شاخیں

(II) جرم ریہ

(III) درید شریانی کی شاخیں

(IV) شریان وریدی کی شاخیں

(V) غشاء الریہ

جرم ریہ، رخو اور متغافل اسفنجی گوشت کا بنا ہے، چنانچہ یہ بہت ہی نرم و نازک ہوتا ہے، اور اس کو دہانے پر ہوا کا کچھ حصہ خارج ہونے کی آواز بھی سنائی دیتی ہے۔ دائیں طرف والا ریوی حصہ تین حصوں میں اور بائیں طرف والا ریوی حصہ دو حصوں میں تقسیم ہوتا ہے، ان ذیلی حصوں کو فصوص کہتے ہیں، پھر تقسیم و تقسیم کے بعد یہ فصیص کہلاتے ہیں۔ دایاں ریہ: اس کا مقدم کنارہ راس الریہ سے شروع ہو کر زیریں اور سامنے کی طرف جسم کے خط وسطی کی جانب آتا ہے۔ یہ سینہ پر پہلی پسلی سے اور پشت پر ساتویں فقرہ عنق کے زائیدہ سے شروع ہوتا ہے، اور عظم القص کے پیچھے دوسری پسلی کے بالمقابل خط وسطی تک پہنچ جاتا ہے، اس کے بعد سیدھا نیچے کی طرف جھٹی ضلعی غضروف اور اور عظم القص کے مقام اتصال تک پہنچ کر دائیں مڑ جاتا ہے۔ یہیں سے ریہ کا کنارہ اسفل شروع ہوتا ہے۔

کنارہ اسفل، خط بعد القص پر چھٹے ضلع کے بالائی کنارے کے پاس ہوتا ہے، اور خط تمددی پر بھی چھٹے ضلع پر اور خطوط ابطنی پر ساتویں اور آٹھویں ضلع کے سامنے اور خط بعد دسویں ضلع پر نیز عمود انقرا کے قریب گیارہویں ضلع کے بالمقابل ہوتا ہے۔ دایاں ریہ: اس کا مقدم کنارہ، راس الریہ سے چوتھی ضلعی غضروف تک، دائیں ریہ کے مقدم کنارے کی طرح چلا جاتا ہے، یہاں سے باہر کی طرف مڑ جاتا ہے، اور قلب کی مقدم سطح کے کچھ حصہ کو چھوڑ کر قوس بناتا ہوا نیچے اور باہر کی طرف چلا جاتا ہے، یہاں سے کنارہ اسفل کا آغاز ہوتا ہے، یہ بھی بائیں ریہ کے کنارہ اسفل کی طرح تاہم کسی قدر نیچے تک چلا جاتا ہے۔ دونوں ریہ کے زیریں کنارے محراب دار ہیں، اس طرح

گویا ان کی مقعر سطح بطن کی طرف ہوتی ہے۔

عمل تنفس کی تکمیل دو مرحلوں کی تکمیل سے ہوتی ہے۔ پہلے مرحلہ حرکت کو زیر مہیتے ہیں، اس میں ہوا پھیپھڑوں میں داخل ہوتی ہے، دوسرے مرحلہ حرکت کو شہیق کہتے ہیں، اس میں ہوا پھیپھڑوں سے باہر آتی ہے۔ تنفس کا طریقہ یہ ہے کہ سانس لینے میں عضلات صدر وغیرہ کی حرکت کے سبب صدر پھیل جاتا ہے اور اس طرح پھیپھڑوں اور جوف صدر میں ایک طرح کا خلا پیدا ہو جاتا ہے، جس کے نتیجے میں باہر کی ہوا پھیپھڑوں کے اندر جا کر اتنا ہی پھیلا دیتی ہے کہ وہ صدر کی دیواروں سے جا لگتے ہیں، جب عضلات صدر ڈھیلے ہو جاتے ہیں تو پھیپھڑے اپنی لچک کی وجہ سے پھر اپنی اصل حالت پر آ جاتے ہیں اور صدر کی دیواریں، پھیپھڑوں کی دیوار کے ساتھ اتنا ردب جاتی ہے۔ اس طرح جو ہوا سانس کے ذریعہ اندر گئی تھی، وہ اب قلب کی حرارت سے گرم ہو کر اذنی عضلات دغانیہ کو لے کر باہر نکل آتی ہے، اسی طرح گویا عمل تنفس پورا ہو جاتا ہے۔

امراض ریہ

ضيق النفس

ASTHMA

اس مرقن میں عروق خشنہ کے عضلات میں تشنجی انقباض پیدا ہو جاتا ہے، مریض بار بار سانس لینے پر مجبور ہوتا ہے، کیونکہ دو سانسوں کے درمیان کا وقفہ کم ہو جاتا ہے اور زفیری کیفیت زیادہ متاثر ہوتی ہے، نیز خون کی صفائی اور نظام دوران خون کو طبعی امور کی انجام دہی کے لئے جس قدر نسیم (اکسیجن) کی ضرورت ہوتی ہے، بار بار سانس لے کر پیمپ ٹیے اس ضرورت کو پورا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

اسباب

- (I) غشاء عروق خشنہ میں ورم دموی
- (II) فقرات کا ٹل جانا
- (III) حلق اور صدر کے اعضاء میں صلابت
- (IV) استسقاء ورم
- (V) امتلاء معدی
- (VI) ضيق الصدر
- (VII) حجاب ماجہر میں کسی طرح کی خرابی واقع ہونا
- (VIII) عصبی خلل
- (IX) عمر تنفس
- (X) لزج و غلیظ بلغم کا اجتماع
- (XI) ضعف حرارت غریزہ
- (XII) سل و دوق کے آخری درجات
- (XIII) بیش حساسیت

Allergy

(xiv) تفاعل (الرجی)

(I) تمباکو

(II) گرد و غبار

(III) مخصوص پھول

(IV) تخم

(V) چوپایوں اور پرندوں کے بال و پر

(VI) آرائش جمال والی اشیاء (کاسمیٹکس)

(VII) گندم

(VIII) انڈا

(IX) بھینس اور پرند کا گوشت

(X) چاکلیٹ

(XI) بعض مخصوص نوع کی پھلیاں

(xv) منافع الاعضائی نقص مثلاً

(I) ذہنی دباؤ

(II) تفکرات

(III) اضطراب

Strain

Worries

Anxiety

(xvi) ذات الریہ اور اعضا کے دیگر مجاور اور ام مثلاً

(I) التهاب کبد

(II) التهاب طحال

(xvii) بعض امراض قلب

(xviii) امراض کلیہ

(xix) امراض معدہ و امعاء مثلاً

(I) قبض

(II) تساہل معدہ

(III) نفخ

(xx) بواسیر الانف

(xxi) نزلہ

(xxii) سعال مزمن

(xxiii) عظم لوزتین

(xxiv) سعال دیکی / شبیہ

(xxv) اختناق الرحم

(xxvi) حمل کی گرانی

(xxvii) انفعالات نفسانی

(xxviii) جذری / حصبہ

(xxix) سردی لگنا یا بردودت کی تدابیر

(xxx) بعض عفونی کیفیات

علامات | عسرا بملع ہوتا ہے، یعنی نگلنے میں دقت ہوتی ہے، زبان سرخ اور طوق دودی پھول جاتی ہیں، ذائقہ تلخ ہوتا ہے، سینہ پر نقل اور جھینٹا ہوا درد محسوس ہوتا ہے۔ ملحوظ رہے کہ یہ نوبتی مرض ہے، چنانچہ نوبت سے پہلے مریض سردرد کی شکایت کرتا ہے، خواہنا کی ہوتی ہے، ہضمی فتور ہوتا ہے، اور سفید رنگ کا بکثرت پیشاب آتا ہے، ان سب تقدمی علامتوں سے مریض کو دورہ کے وقوع کا احساس ہو جاتا ہے۔ بعض مریض نوبت سے قبل سانس پھولنے کی شکایت کرتے ہیں جس میں دوری / نوبتی خصوصیات بھی شامل ہوتی ہیں، بعض اوقات علامات مندرہ کا ظہور نہیں ہوتا اور یک بیک نوبت شروع ہو جاتی ہے، دورہ عام طور سے رات کے پچھلے حصہ میں ۲-۳ بجے یا صبح کو شروع ہوا کرتا ہے، اور بعض اوقات کسی متعین وقت کے بغیر شروع ہو جاتا ہے، چنانچہ حبس نفس اور سانس نہایت گھٹ گھٹ کر آتا ہے، سینہ پر جکڑن سی محسوس ہوتی ہے، احتباس نفس کی کیفیت میں اضافہ ہوتا جاتا ہے، جس سے مریض مضطرب ہوتا ہے، اس کا طرز نسبت مخصوص ہوتا ہے، وہ سراور کندھوں کو جھکا کر بیٹھتا ہے، شدت مرض اور تنفس میں نسیم (کسیجن) کی کمی کی وجہ سے نظام دوران خون متاثر ہوتا ہے، جس سے مریض گھبرا جاتا ہے،

اور نسیم کے زیادہ سے زیادہ جذب کرنے کی شعوری تدابیر کرتا ہے، چنانچہ کبھی تو سر کو دریچے سے نکال کر نسیم جذب کرنے کی کوشش کرتا ہے اور کبھی کسی چیز کو بچڑھا کر آگے کی طرف جھک جاتا ہے، شہیق مختصر اور زنجیر طویل ہوتا ہے، زنجیر میں دقت ہوتی ہے اور دقت مرف ہوتا ہے، پھیپھڑے ہوا سے بھول جاتے ہیں، قرع پر رنانیت بہت زیادہ ہوتی ہے، امتحان بالسمع پر سریلی سرراہٹ سنانی دیتی ہے، اور رطوبت پیدا ہو جانے کی صورت میں سرراہٹ رطب بھی سنانی دیتی ہے۔ مریض سانس لیتے لیتے ہڈی صال ہو جاتا ہے اور تنفس نزعی *Gaspin Inspiration* کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے، کھانسنے اور جسم میں آکسیجن کی کمی کی وجہ سے چہرہ اور بدن نیلگوں یا زرد پڑ جاتا ہے۔

تنفس عظیم اور متواتر ہوتا ہے نیز نبض سریع، عظیم اور لیٹ چلتی ہے، جسمانی حرارت ۸۲ درجہ تک کم ہو جاتا ہے۔ نوبت عام طور سے ۱۰۔۳۰ منٹ، ۲۔۳ گھنٹہ اور شاید نوادہ ایک دن پر محیط ہوتی ہے، دورہ ختم ہونے کی صورت میں اوٹا کھانسی آتی ہے، اور ذرا سا بلغم خارج ہو کر جسم پسینہ سے تر تر ہو جاتا ہے، بلغم میں کریات بیضاء اور بعض اوقات غشاء شعب کے جھوٹے ٹھوٹے ٹھوٹے خارج ہوتے ہیں، اس کے بعد مرض رفع ہو جاتا ہے، اور مریض صحت مند ہو جاتا ہے، تاہم لاغری اور ضعف نمایاں ہوتا ہے۔ نوبت کے طویل مدت تک برقرار رہنے کی صورت میں بانیں پسلیوں کے جو عضلات تنفسی حرکت میں حصہ لیتے ہیں ان میں دو تین دن تک درد محسوس ہوتا ہے، مزین صورت میں مریض لاغر اور کمزور دکھائی دیتا ہے، شانے گول اور اوپر کو اٹھے ہوئے دکھائی دیتے ہیں، چہرے پر تفکر اور گال پچکے ہوئے ہوتے ہیں اور آواز بھرائی ہوتی ہے اور وقفہ نوبت ۲۰، ۳۰ دن سے ایک سال تک ہو سکتا ہے۔

یہ بات بھی یاد رکھنے کی ہے کہ اگر اس مرض میں ہوائی نالیوں میں تشنج ہو اور بلغم نہ ہو تو اس کو ضیق النفس یا بس، اور اگر تشنج کے ساتھ، ہوائی نالیوں میں سے بلغم بھی ہو تو اس کو ضیق النفس رطب کے عنوان سے یاد کیا جاتا ہے۔

ضیق النفس کا مغالطہ عسر التنفس کی اس شکل سے ہو سکتا ہے جس میں شہیق و سانس لینے کے وقت تکلیف ہوتی ہے، اور یہ حالت امراض قلب میں کثیر الوجود ہے، اس لئے ان دونوں حالتوں کی تفریقی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

ضمیق النفس قلبی

- ۱۔ ۴۰ سال کی عمر سے پہلے شاذ و نادر ہی شروع ہوتا ہے۔
- ۲۔ مرضی علامات دیرینہ نہیں ہوتیں بلکہ صرف ۲ سال قبل کی سرگزشت ملتی ہے اور یہ اس مرض کی تشخیص میں بہت معاون ہے، کیونکہ ۴۰-۵۰ سال کی شکایت، ضیق النفس قلبی نہیں ہو سکتی۔
- ۳۔ تنفس کے ساتھ سینہ میں سے آواز سنائی دینا لازمی نہیں، اس کے بغیر بھی سانس اکھڑا ہوا، ریہ کے قاعدہ پر تبدیل ہوتا ہے، خاص طور سے ان چھوٹی چھوٹی نالیوں میں جو سکڑ گئی ہوں۔
- ۴۔ سانس لینے اور خارج کرنے کے شہیق و فزیر دونوں میں تکلیف ہوتی ہے۔
- ۵۔ خریر طرب زفیری، پھیپھڑوں کے قاعدہ پر سنی جاتی ہے، اگر ضیق النفس کے انتفاخ المر یہ بھی ہو تو خریر یا بس (خشک سرسراہٹ کے ساتھ)
- ۶۔ قلب کے ماؤف ہونے کی علامات نمایاں ہوتی ہیں، مثلاً دباؤ بڑھنا، عظم القلب اور مقام ریوی پر صوت ثانی کا زیادہ بلند ہونا۔

ضمیق النفس تنمعی

- ۱۔ مرض عام طور سے ۲۵ سال کی عمر سے قبل شروع ہوتا ہے۔
- ۲۔ تنفسی امراض کی دیرینہ شکایت ہوتی ہے مثلاً سعال، خاص طور سے سردیوں میں۔
- ۳۔ تنفس کے ساتھ سینہ میں آوازیں آتی ہیں۔
- ۴۔ سانس چھوڑنے میں تکلیف ہوتی ہے۔
- ۵۔ سرسراہٹ عام طور سے شہیق اور دونوں پھیپھڑوں کے تقریباً تمام حصہ میں سنی جاتی ہے، سامنے کی طرف خاص طور سے واضح اور نمایاں ہوتی ہے، قاعدہ ریہ پر خریر طرب سنا نہیں دیتی
- ۶۔ عام طور سے قلب کی کوئی مرضی علامت نہیں پائی جاتی

- ۷۔ مرض کا انجام عام طور سے اچھا ہوتا ہے اور مریض مدتوں زندہ رہ کر نیاوی مشاغل میں حصہ لیتا رہتا ہے۔
- ۸۔ ایڈریالین سے بہت جلد اور نمایاں فائدہ ہوتا ہے۔
- ۷۔ مرض کا انجام عام طور سے خراب ہوتا ہے اور مریض تین سال سے زیادہ عرصہ تک زندہ نہیں رہ پاتا۔
- ۸۔ مارفیا اور اٹروپین سے نمایاں فائدہ ہوتا ہے۔

تفریقی علامات

تشنج حنجری

- ۱۔ آواز میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔
- ۲۔ کھانسی کے ساتھ بلفم خارج ہوتا ہے خواہ کسی مقدار میں کیوں نہ ہو۔
- ۳۔ سانس خارج کرتے وقت تکلیف کا احساس ہوتا ہے۔
- ۴۔ سینہ میں سرسراہٹ محاطی ہوتی ہے۔
- ۵۔ حنجروہ پر علامات سماعتی معدوم ہوتی ہیں۔
- ۱۔ آواز میں نمایاں تبدیلی واقع ہو جاتی ہے۔
- ۲۔ کھانسی خشک آتی ہے
- ۳۔ سانس لیتے وقت تکلیف ہوتی ہے۔
- ۴۔ سرسراہٹ معدوم ہوتی ہے۔
- ۵۔ حنجروہ پر علامات سماعتی موجود ہوتی ہیں۔

اصول علاج

۔۔۔۔۔ حسب ضرورت تنقیہ کی تدابیر اختیار کریں، اس سلسلے میں زیادہ گرم دواؤں کے استعمال سے احتراز لازمی ہے، نیز افسیون، یبروج، تخم فلک سیرادر اسپغول وغیرہ نسخہ جلت میں شامل نہ کریں۔

۔۔۔۔۔ ریہ یا شراپین میں مادہ مرض ہو تو باسلیق کی قصد کھولیں۔

علاج

۔۔۔۔۔ ابتداء میں ذرا وند مدحرج ۵-۶ گرام کوٹ چھان کر میغنیج ۳۲ گرام

ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

۔۔۔۔۔ دورہ کے وقت بہدانہ ۳۰ گرام، سپستان ۹ دانہ، عناب ۵ دانہ، نبات سفید ۳۴ گرام، جملہ دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر، گھونٹ گھونٹ نوش کرائیں۔ اس بابت برگ کتاں کو پانی میں جوش دے کر شکر سے شیریں کر کے نوش کرانا بھی سود مند ہے۔

۔۔۔۔۔ اگر بلفم کا امحراج بآسانی نہ ہو رہا ہو تو درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں
نسخہ: گلاؤزبان، گل گلاؤزبان، سبوس گندم، ہر ایک ۵ گرام، ابریشم خام مقشر ۳۰ گرام، عناب ۵ دانہ، جملہ دواؤں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور شہد خالص ۲۴ گرام ملا کر دونوں وقت نوش کرائیں۔ اور درج ذیل لعوق چند بار چٹائیں۔
نسخہ لعوق: مغز بادام شیریں ۵ دانہ، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم تربوز کثیر، صمغ عربی، ہر ایک ۳۰ گرام، نبات سفید ۳۴ گرام، جملہ دواؤں کا حسب دستور لعوق تیار کریں اور استعمال کرائیں۔

۔۔۔۔۔ درج ذیل نسخہ بھی مفید ہے
بیج بادیان، اہل السوس مقشر، اسطوخودوس، گلاؤزبان، زوفا خشک، پر سیاوشان، ہر ایک ۵ گرام، انجیر زرر ۳ عدد، جملہ دواؤں کو ۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دے کر مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۱۲ گرام ملا کر نوش کرائیں۔
۔۔۔۔۔ تخم کتاں ۷ گرام، زوفا خشک ۵ گرام، شہد خالص ۲۴ ملی لیٹر پانی میں جوش دے کر چھان کر نوش کرائیں۔

۔۔۔۔۔ اگر شدید تنگی تنفس ہو تو گرم، ابلتے پانی میں گوگل ۳۰ گرام ڈال کر اس کے بخارات کو سانس کے ذریعہ اندر پیچیں۔

۔۔۔۔۔ تیلین کے لئے درج ذیل نسخہ بھی مجرب ہے، اس سے حلق سے رطوبت بآسانی خارج ہوتی ہے۔

نسخہ: خردل ۵۰۰ گرام، نمک طعام، عصارہ قناد الحما، ہر ایک ۵۰۰ گرام، جملہ دواؤں کو حسب ضرورت کوٹ، گوندھ کر ۸ اقرص بنائیں اور ایک دن کے ناغہ سے ایک قرص ہمراہ ماء العسل، نوش کرائیں۔

- _____ سکینج ۳۔ ۴ گرام، عروق سداب میں حل کر کے نوش کرائیں۔
- _____ پیاز دشتی متوی، پیس کر، شہد ملا کر کھلائیں۔
- _____ شنبغین، غنصل یا سکنجبین بزروری استعمال کرائیں۔
- _____ غار یقون، ۱۰ گرام، تربد ۷ گرام، ایا راج فیقر ۳ گرام، اصل السوس، شحم حنظل، انزروت، مرکی، ہر ایک ۵۔ ۶ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر میٹھنچ میں حبوب بنائیں اور ۷۔ ۵۔ ۱۰ گرام کھلائیں۔
- _____ جاؤ شیر، ۲ گرام، عرق بادیان میں حل کریں اور شحم حنظل ۷۔ ۲ گرام ملا کر گولیاں بنائیں اور ہمراہ ماء العسل کھلائیں۔
- _____ اشق، ۷۔ ۱۰ گرام، عرق بادیان میں حل کریں اور جند بیدستر ۷۔ ۱۰ گرام کا اضافہ کر کے ہمراہ ماء العسل نوش کرائیں۔
- _____ درج ذیل نسخہ لعوق بھی مفید تصور کیا جاتا ہے۔
- نسخہ لعوق: شحم حرمل، کنجد مقشر، ہر ایک ۱۰ گرام، زوفا خشک ۲۰ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ کر شہد میں ملا کر چائے کے چیمبرے کے برابر روزانہ چٹائیں۔
- _____ جعد، شیخ ارمنی، کما فیطوس، جند بیدستر، زوفا خشک، کنندر، ہر ایک ۵۔ ۶ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں گوندھیں اور اس کی دو خوراک بنا کر استعمال کرائیں۔
- _____ جند بیدستر، زرداند مدحرج، راتیانج، ہر ایک ۵۔ ۶ گرام، فلفل سفید، عصارہ قثاء، انجار، ہر ایک ۵۔ ۶ گرام، ۵۔ ۱۰ گرام کے بقدر، ہمراہ ماء العسل نوش کرائیں۔
- _____ بورہ ارمنی ۳ گرام، انجدان، اشق، فلفل سفید، ہر ایک ۷ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ کر میٹھنچ میں گوندھیں اور بقدر باقلا، ہمراہ ماء العسل کھلائیں۔
- _____ زوفا، اصل السوس، پودینہ، خردل، فلفل سیاہ، زیرہ سیاہ، ہوزن کو کوٹ چھان کر تین گنا شہد میں ملا کر معجون بنائیں اور ۲ گرام کھلائیں۔
- _____ ریوند، جینی، بیش اسود، صغ عربی، ہر ایک ۳ گرام، زنجبیل ۴ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی، صبح، شام کھلائیں۔

۔۔۔۔۔ اصل السوس مقشر خوب باریک پیس کمر عرق پان دلیسی میں کھرل کر کے
تھیر پیری کے بقدر گولیاں بنائیں اور بوقت خواب ایک گولی کھلائیں۔

۔۔۔۔۔ توتیا سبز، بلادر، برادہ شاخ گوزن، ہر ایک ۳ گرام، جملہ دواؤں کو
شیریز ۳ لیٹر میں اس قدر جوش دیں کہ دودھ خشک ہو جائے، اب اس کو ایک کوری
مانڈی میں گل حکمت کر کے، اسیرا پلوں کی آنچ دیں، سرد ہونے پر دوا کو اچھی طرح
پیس کر کپڑے سے چھان کر محفوظ کر لیں اور ۱۲۵ ملی گرام کھلائیں

۔۔۔۔۔ مغز چلغوزہ، کتیرا، جمغ عربی، تخم کتان بریاں، ایرسا، مہوزن کو کوٹ کر
تین گنا شہد خالص میں معجون بنائیں اور ۱۲ گرام کھلائیں۔

۔۔۔۔۔ برگ گاؤز بان، کوئیہ ابریشم، ہر ایک ۳ گرام، گل گاؤز بان، زرد فاشک،
ہر ایک ۳ گرام، اصل السوس مقشر ۵ گرام، موزینقی ۹ دانہ، سیوس گندم ۹ گرام، جملہ
دواؤں کو جوش دے کر مل چھان کر شربت زودا، شہد خالص، نبات سفید، ہر ایک
۲۴ گرام ملا کر نوش کرائیں۔

۔۔۔۔۔ بیوست کی صورت میں لعوق نمدلی آب تر پوزدالائے گرام کھلا کر بہلانہ
۳ گرام، سپستان ۹ دانہ، عناب ۵ دانہ، جملہ دواؤں کو پانی میں جوش دے کر
مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۲ گرام، ملا کر شیرہ تخم کاہو، شیرہ مغز کدو، ہر ایک ۲ گرام،
اضافہ کر کے نوش کرائیں۔

۔۔۔۔۔ تخم حلبہ پانی میں بھگو کر مقشر کر لیں اور شیرہ نکال لیں، پھر شہد ملا کر
توام بنائیں، آخر میں مغز چلغوزہ ۴۰ گرام ملا کر لعوق تیار کر دیں اور ۱۲ گرام کے
بقدر کھلائیں۔

۔۔۔۔۔ فلفل سیاہ، فلفل دراز، ہیل خورد، شیطنج، دارچینی، قزفل، عاقرقحا،
زنجبیل ہر ایک ایک گرام، ہندل سرخ ۸ گرام، جملہ دواؤں کا سفوف بنائیں اور ۲۵۰
ملی گرام استعمال کرائیں۔

۔۔۔۔۔ سینہ اور پسلیوں کی کسی کھر کھرے کپڑے سے مالش کریں۔

۔۔۔۔۔ سمندر جھاگ اور نظرون پیس کر سینہ کی مالش کریں۔

۔۔۔۔۔ روغن تخم کتان ۲۴ ملی لیٹر، موسم سفید ۱۲ گرام، بجری کے گڑ ۱۰۰ گرام

•۔۔۔ تج، زعفران، مرکی، قسط شیریں، ہر ایک ایک گرام، جملہ دوائوں کو بائیک پیس کر شراب یا پانی میں ملا کر اگھر ام کی اقراص بنائیں، اور نہار منہ ایک قرص حقہ کی چلم میں رکھ کر اس کا دھواں کھینچنے کی بہایت کریں ۔

PNEUMONIA

اس مرض میں رے کی ساختوں، باریک گزر گما ہوں اور ان کے سروں پر جو بیانات میں التہابی تغیرات رونما ہوتے ہیں، جو عام طور سے سرایت کے سبب، یا سرایت کے ساتھ مشترک ہوتے ہیں اور پچھلے مریض میں کسی قدر صلابت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔

ذات الریه
 Pneumonia

```

    graph TD
      A[ذات الریه  
Pneumonia] --> B[ذات الریه مزمن]
      A --> C[ذات الریه حاد]
      C --> D[ذات الریه جزوی  
Segmental Pneumonia]
      C --> E[ذات الریه فصیصی  
Lobular Pneumonia]
      C --> F[ذات الریه فصي  
Lobar Pneumonia]
      D --> G[بیکتریائی]
      E --> G
      F --> H[تفبی]
  
```

ذات الریه مزمن
 ذات الریه حاد
 ذات الریه جزوی
 Segmental Pneumonia
 ذات الریه فصیصی
 Lobular Pneumonia
 ذات الریه فصي
 Lobar Pneumonia
 بیکتریائی
 تفبی

۱۷ یہ تقسیم کثیر الوقوعی حیثیت سے کی گئی ہے۔

اسباب |

خلطى تعفن

(I) دوى

(II) صفراوى

(III) بلغمى

قبحى ذروى / جراثيمى

Pittacosis-Ornithosis Groups (I) سائپتوكوسس - آرنى تھوسس گروپ

Respiratory Syncytial Virus (II) ريسپائيرى سائى نيشنل وائرس

Cytomegalic Virus (III) سائپتوميگيلىك وائرس

Adenovirus (IV) غنقودى تشببت

(V) انف العنزہ

(VI) جدري

(VII) حصبة

(VIII) جدبرى

Herpes Zoster (IX) نملة منطقى

Mycoplasma Pneumoniae (X) فطرى مصلى نمونيا

Pneumococcus (XI) نبقه نمونيا

Staphylo Pyogenes (XII) غبنى غنقونت

Streptococcus (XIII) نبقه سيجيم

Microbacterium Tuberculi (XIV) خور و جراثيم تدرنى

Haemophylus Influenzae (XV) هيموفيلس انف العنزہ

E Coli (XVI) اى. قولى

Klebsiella (XVII) كليبيلا

(xviii) درجہ ذیل امراض کے ساتھ

	(I) شبہیہ
BURCELLOSIS	(II) بروسیلیت
	(III) جمی تیفودیہ
	(IV) طاعون
Anthrax	(V) جمرہ
Tularemia	(VI) ٹیولاریمیا
Leptospirosis	(VII) دار البریمیات
	طفیلی/قبشی/فیروسی:
	درجہ ذیل امراض کے ساتھ
Actinomycosis	(I) شعاعی نظریت
Aspergillosis	(II) دار المرشائیات
Nocardiasis	(III) نوکاردیت
Histoplasmosis	(IV) نیسی مہلیت

اسباب معدہ:

- (I) موسم سرما و موسم بہار
- (II) شہری بود و باش
- (III) سردی لگنا
- (IV) ضعف جسمانی
- (V) جمی قرمز
- (VI) محنت و مشقت
- (VII) کثرت سے نوشی
- (VIII) آپریشن کے بعد
- (IX) صدمہ
- (X) جمی وجع المفاصل

(xx) زہریلی ہوائیں اور دھواں

(xxi) مٹی کاتیل

(xxii) پیرافن

(xxiii) پٹرول

(xxiv) خناقِ ربائی

(xxv) نفاثی آلودگی

علامات

(أ) حاد :-

ذات الریہ فصی : اس میں تمام ریہ یا اس کا کوئی بڑا نقص (لو تھسٹرا) متاثر ہوتا ہے، اس کے تین درجات کی نشاندہی کی گئی ہے۔

(I) احتلاقی : معائنہ میں ریہ میں امتلاءِ خون ہوتا ہے، اس کی رنگت سرخ ہو جاتی ہے اور اس میں کسی قدر پچچا ہٹ ہوتی ہے، انگلی گڑونے سے ریہ کی سطح پر نشان پڑ جاتا ہے۔ اگر پانی میں ڈالا جائے تو نسبتاً ٹھوس ہو جانے کی وجہ سے پانی میں ریہ کا کچھ حصہ تیرتا رہتا ہے اور کچھ ڈوب جاتا ہے، ترانے پر بہت سا جھاگ دار خون نکلتا ہے، عروقِ شعریہ، خون سے بھری ہوتی ہیں، اور ان کی دیواروں سے زرد آب مترشح ہو کر ہوائی خانوں میں جمع ہو جاتا ہے، ہوائی کیسوں کی دیواریں منتہب نظر آتی ہیں، ریہ کی ساخت میں لچک کی بجائے بھر بھرا ہٹ ہوتی ہے۔

(II) تکبیدِ احمرادی : پھیپھڑے میں صلابت اور بھاری پن آ جاتا ہے، ساخت نرم پڑ جاتی ہے اور امتلاقی کیفیت کے برخلاف دبانے سے پچچا ہٹ کی آواز آنے کی بجائے صلابت کا احساس ہوتا ہے، پانی میں ڈالنے سے پھیپھڑہ ڈوب جاتا ہے، رنگت کبد کی مانند ہو جاتی ہے، ترانے پر سخت اور ٹھوس چیز کی مانند کٹتا ہے، شکاف دے کر دیکھنے میں ہوائی کیسوں میں رطوبت لغاوہ کے جمع ہو کر انجمادی صورت اختیار کر لینے کا پتہ چلتا ہے۔ لسانی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔

(III) تکبیدِ اغبرادی : پھیپھڑے کی رنگت خاکستری (اغبرادی) ہو جاتی ہے اور وہ گل جاتا ہے، ترانے پر بھورے رنگ کی ماہیت خارج ہوتی ہے۔ ذات الریہ فصی

کی یہ صورت ہلاکت کی علامت ہے۔

ذات السریہ نفی کی اس صورت میں درج ذیل پانچ حالات پیش آسکتے ہیں۔

(I) کامل شغایا بی ندریہ تحلیل مادہ

(II) غشاء السریہ اور ریه کا مزمن اتصاق

(III) ذات السریہ تلیفی

(IV) تقیع غشاء السریہ

(V) تکبد اشہب کے بعد تقیع / غناغرا

ابتداء مرض سے دو ایک دن قبل عام ضعف، گرمی اور کرب واضطراب ہوتا ہے، پھر لہزہ سے بخار چڑھتا ہے، ساتھ میں شدید ضعف، صداع، نדיان، کرب، متلی، تے اور غنودگی جیسی کیفیت طاری ہو جاتی ہے، سینہ میں درد محسوس ہوتا ہے، خشک کھانسی آتی ہے مگر درد کے اندیشہ کی وجہ سے مریض کھانسی روکنے کی مقدور بھرکوشش کرتا ہے تاہم بعض اوقات ایسی شدید کھانسی اٹھتی ہے کہ اس کا روک پانا مشکل ہو جاتا ہے، بیٹھنے کی حالت میں کھانسی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ بعد میں کھانسی کے ساتھ غلیظ، لیس دار سرفی مائل خاکستری بلغم خارج ہونے لگتا ہے، ہلاکت کے قرب کی صورت میں لیس دار بلغم کا اخراج بند ہو جاتا ہے بلکہ رقیق، بھورا اور سرفی مائل ہو جاتا ہے، تنگی تنفس کی شکایت ہوتی ہے، شدت کی پیاس لگتی ہے، رخسارے سرخ ہو جاتے ہیں، اور متورم جانب کے پھیپھڑے کی طرف کے رخسارے میں سرفی نسبتاً زیادہ ہوتی ہے، زبان میلی ہو جاتی ہے اور کانٹے پڑ جاتے ہیں، جلد خشک اور گرم محسوس ہوتی ہے، نبض فی منٹ ۹۰-۱۲۰ چلتی ہے اور تنفس فی منٹ ۳۰-۳۵ اور بعض اوقات ۴۰-۸۰ ہو جاتا ہے، بخار ۱۰۲-۱۰۵°F ہوتا ہے، نبض شروع میں قوی اور متلی چلتی ہے، آخر میں ضعیف اور بلی چلتی ہے، انتہائی مرحلے میں چہرہ پھیکا اور ہونٹ نیلے پڑ جاتے ہیں، جسم سرد پڑ جاتا ہے اور پسینہ سے تر ہوتا ہے۔ آخر میں ضعف شدید کی وجہ سے غشی عارض ہو جاتی ہے اور مریض ہلاک ہو جاتا ہے، شغایا بی کی صورت میں علامات میں خفت پیدا ہو جاتی ہے اور ۵-۸ دن میں بحران کے ساتھ بخار اتر جاتا ہے۔

ذات الریه فصیمی: اس میں دونوں ریه متاثر ہوتے ہیں اور ان کے

فصیحات (جو عروق خشنہ اور خلیات ہوائیہ سے مرکب ہوتے ہیں) میں التهاب پیدا ہو جاتا ہے۔

اس میں اسرافضیاتی نقطہ نظر سے مادیات عروق خشنہ اور خلیات ہوائیہ (ہوائی کیسے) ملتہب ہو کر بلغمی رطوبت سے بھر جاتے ہیں، ان کی دیواروں کے اندر اور ملی ہوئی ساختوں میں دقیق کریات بیضاء مترشح ہونے لگتے ہیں، ٹھوس حصہ کی دیواروں میں اجتماع خون ہو جاتا ہے، ہوائی کیسوں کا بشیرہ باطنہ متورم ہو جاتا ہے اور اس میں کریات، بُشری کریات بیضاء، اور بلغمی / بلغمی قحی رطوبت جمع ہو جاتی ہیں، اور بہت سے نصیبے، عروق خشنہ اور خلیات ہوائیہ کے بند ہو جانے سے سکڑ کر پچک جاتے ہیں اور ان میں صلابت پیدا ہو جاتی ہے، ایسے میں اگر ان کو پانی میں ڈالا جائے تو وہ ڈوب جاتے ہیں، ٹھوس رقبہ کاٹ کر دیکھنے میں مخروطی شکل کا نظر آتا ہے، جس کا قاعدہ غشاء المریہ کی جانب ہوتا ہے، رنگت میں سرخ اور اس کے کنارے بے قاعدہ ہوتے ہیں۔

متاثرہ ریه کی بیرونی سطح پر اوپر سے رنگ کے کثیر الاطراف رقبات نثر سے نظر آتے ہیں، ان رقبوں کے ارد گرد ہوائی کیسے نظر آتے ہیں، اس متاثرہ حصہ کو دبائے سے بلبلیہ اور پیپ خارج ہوتی ہے، قحی درجہ میں ریه کا رنگ سلیٹی مائل ہو جاتا ہے، اور بعض اوقات نرم ہو کر خراج کی شکل اختیار کر لیتا ہے، خوردبینی امتحان میں متاثرہ حصہ کے ہوائی کیسوں میں کریات بیضاء واحدۃ النواۃ بکثرت نظر آتے ہیں اور کہیں کہیں کریات حمر اور لیفی ریشے بھی دکھائی دیتے ہیں۔

سستی اور عام ضعف محسوس ہوتا ہے، پسینہ بکثرت خارج ہوتا ہے، بخار ۱۰۳-۱۰۵ آئٹمک اور بے قاعدہ طور پر کم و بیش ہوتا رہتا ہے، نبض ضعیف، سریع اور غیر منظم چلتی ہے، تنفس جلد جلد ہوتا ہے، کھانسی دشواری کے ساتھ آتی ہے، بلغم کی مقدار نسبتاً کم ہوتی ہے اور اس میں سرنخی بھی نہیں ہوتی، ضعف کی زیادتی کی وجہ سے چہرہ پھیکا اور تیل بڑ جاتا ہے، بدن کے عضلات تحلیل ہو جاتے ہیں۔

ذات الریه جزوی: اس میں ریه جزوی طور پر متاثر ہوتا ہے اور اس کی علامات نصیبی و نصی سے مشابہہ ہوتی ہیں، تاہم اس میں انجام بالعموم بخیر ہوتا ہے۔

(ب) مزمن: اس صورت میں پیمپروں میں صلابت پیدا ہو جاتی ہے اور ان کا رنگ

سیاہ ہو جاتا ہے۔ تراشنے پر قاش کی سطح پر سفید رنگ کے ریشتے پھیلے ہوئے دکھائی دیتے ہیں، کہیں کہیں جو فہرغہ بھی دکھائی دیتے ہیں 'مردق نخستہ' پھیلی ہوئی اور غشاء المریہ دبزد دکھائی دیتی ہے۔

ابتداء میں کوئی مرضی علامت ظاہر نہیں ہوتی تاہم متاثرہ جانب کی پسلی میں درد اور تناؤ ہوتا ہے، ہچانی کھانسی آتی ہے جس میں بدقت بلغم خارج ہوتا ہے، تنگی نفس کی شکایت ہوتی ہے، رات میں بکثرت پسینہ خارج ہوتا ہے، جسم لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے، خون پھیکا پڑ جاتا ہے، اکثر اوقات بخار بھی مفقود ہوتا ہے۔

سید اسماعیل جبرحانی کے بقول، 'التهاب ریہ (ذات الریہ) کا مواد عام طور سے تحلیل ہو کر دفع ہو جاتا ہے۔ لیکن بعض اوقات اس میں سیپ پڑ جاتی ہے، اور کبھی اس میں سفیدی، مہواری اور خچنگی آجاتی ہے، اور کبھی شراب کی مانند یا پانی جیسا ہو جاتا ہے۔ بہر حال اگر یہ مواد حجاب اور غشاء المریہ میں اتر جائے تو ذات الجنب کا باعث ہو سکتا ہے اور قلب کی طرف مائل ہونے کی صورت میں خفقان اور غشی لاحق ہو سکتی ہے اور سر کی طرف آنے میں سرسام ہو سکتا ہے۔

ذیل میں ذات الریہ اور اس کی علامات سے اشتباہ رکھنے والے امراض کی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

ذات الجنب	ذات الریہ
۱۔ ابتداء میں معمولی سردی کا احساس ہوتا ہے۔	۱۔ واضح تشعیرہ سے مرض کا آغاز ہوتا ہے۔
۲۔ چہرہ زرد اور متوحش ہوتا ہے۔	۲۔ چہرے پر تہمتا ہٹ اور سرخی ہوتی ہے، اور متاثرہ ریہ کی جانب کے رخسارے میں سرخی زیادہ ہوتی ہے۔
۳۔ حرارت بدنی ۱۰۰-۱۰۲ تک ہوتی ہے۔	۳۔ حرارت بدنی ۱۰۳-۱۰۶ تک ہوتی ہے۔
۴۔ تنفس نسبتاً کم جلد اور رکاوٹ ہوتا ہے۔	۴۔ تنفس جلد جلد اور ہانپنے کی طرح ہوتا ہے۔

- ۵۔ تنفس کے آخر میں سر سراہٹ ہوتی ہے۔ ۵۔ تنفس کے آخر میں سر سراہٹ نہیں ہوتی۔
 ۶۔ صوت تنفسی و تنکمی و خفیف صوتی بڑھی ۶۔ کم ہوتی ہے۔
 ہوتی ہوتی ہے۔
 ۷۔ بلغم زنگ آلود یا مخصوص طرح کا خارج ۷۔ بلغم قلیل مقدار میں خارج ہوتا ہے۔
 ہوتا ہے۔
 ۸۔ بالقرع ٹھوس آواز آتی ہے۔ ۸۔ بالقرع ٹھوس آواز آتی ہے، لیکن وضع
 تبدیل کر دینے سے آواز تبدیل ہو جاتی ہے۔
 ۹۔ قلب طبعی مقام پر ہوتا ہے۔ ۹۔ قلب کی وضع میں معمولی تبدیلی ہوتی ہے،

تفریقی علامات

- | ذات الریہ | ذات الریہ شعبی |
|---|--|
| ۱۔ مرض کا آغاز دفعتاً اور تشعیرہ کے ساتھ ہوتا ہے۔ | ۱۔ آغاز رفتہ رفتہ اور سعال کے ساتھ ہوتا ہے۔ |
| ۲۔ پہلو میں کسی قدر درد ہوتا ہے۔ | ۲۔ عظم القص کے پیچھے جھون کا احساس ہوتا ہے۔ |
| ۳۔ حمی دائمہ ہوتا ہے۔ | ۳۔ حمی مفترہ ہوتا ہے۔ |
| ۴۔ عام طور سے ایک ہی ریہ متاثر ہوتا ہے۔ | ۴۔ دونوں ریہ متاثر ہوتے ہیں۔ |
| ۵۔ ٹھوس آواز ایک جانب، اور بہت نمایاں ہوتی ہے۔ | ۵۔ ٹھوس آواز دونوں جانب، مگر بہت دھیمی ہوتی ہے۔ |
| ۶۔ بلغم زنگ آلود یا سابق میں مذکور تفصیلی علامات کے ذیل میں کی طرح ہوتا ہے۔ | ۶۔ بلغم جھاگ دار اور خون و بیپ کی آمیزش ہوتی ہے۔ |
| ۷۔ بحران ساتویں دن ہوتا ہے۔ | ۷۔ ایام بحران نہیں ہوتے۔ |
| ۸۔ ادھیڑ لوگوں اور بچوں میں کثیر القوع ہوتا ہے۔ | ۸۔ عام طور سے بچوں میں کثیر القوع ہوتا ہے۔ |

تفریقی علامات

ذات الریہ	سمل تشدید
۱۔ مرض کا آغاز تشعیریرہ اور درد پہلو سے ہوتا ہے۔	۱۔ مرض کی ابتداء التهاب شعبی سے اور سردی کا احساس ہوتا ہے۔
۲۔ عام طور سے ایک ہی پھیپھڑہ متاثر ہوتا ہے۔	۲۔ دونوں پھیپھڑے متاثر ہوتے ہیں۔
۳۔ چہرے پر تہماہٹ اور سرخی ہوتی ہے اور متاثر جانب کا رخسار نسبتاً زیادہ سرخ ہوتا ہے۔	۳۔ چہرہ مدقوق جیسا دکھائی دیتا ہے۔
۴۔ بلغم میں جراثیم / قثب ذات الریہ موجود ہوتے ہیں۔	۴۔ بلغم میں وقی جراثیم موجود ہوتے ہیں۔
۵۔ حرارت زیادہ ہوتی ہے اور اس میں قدرے وقفہ بھی ہوتا ہے۔	۵۔ حرارت لازم اور غیر منظم ہوتی ہے۔
۶۔ امتحانی علامات عام طور سے ایک جانب ہوتی ہیں۔	۶۔ امتحانی علامات دونوں جانب ہوتی ہیں۔
۷۔ تنفس سریع۔ ہانپنے سے مشابہہ ہوتا ہے۔	۷۔ تنفس جلد جلد، ہانپنے کے برخلاف ہوتا ہے۔
۸۔ بحران ہوتا ہے اور اس سے قبل پسینہ زیادہ خارج نہیں ہوتا۔	۸۔ بحران نہیں ہوتا اور رات میں بکثرت پسینہ خارج ہوتا ہے۔

تفریقی علامات

ذات الریہ جرثومی	ذات الریہ قثبی / قیسوسی
۱۔ نبض سریع چلتی ہے اور سرعت کا انحصار حمی پر ہوتا ہے۔	۱۔ نبض بطی چلتی ہے۔

- ۲۔ غلاف المریہ میں انصبابی کیفیت ہوتی ہے ،
 ۲۔ غلاف المریہ میں انصبابی کیفیت نہیں ہوتی ،
 ۳۔ شمار بیاض الدم طبعی ہوتا ہے
 ۳۔ ۱۵۰۰۰ — ۱۲۰۰۰ تک ہوتا ہے

اصول علاج

- ۱۔ غلبہ خون کی صورت میں ابتدائی تین دن کے اندر فصد کھولیں، تلین کریں اور اس کے بعد سینہ پر سنگھیاں کھینچوائیں۔
 ۲۔ تنقیہ کے بعد روادام کا ضماد کریں
 ۳۔ محلات استعمال کرائیں مہل کی بجائے فصد پر اتفا کریں
 ۴۔ تسکین حرارت کے لئے مصفی اور مرطب دوائیں منتخب کریں
 ۵۔ قبض ہو تو اس کے رفع کرنے کی تدابیر کریں

علاج

- ۱۔ مرض کا سبب اگر غلبہ خون ہو تو مواد کے مقام اور وضع کی تعیین کرتے ہوئے اس کی مخالف جانب فصد کھولیں، مقام کا تعیین رخسار کی سرخی، سینہ کی گرانی اور اس پہلو پر لیٹنے سے کیا جاسکتا ہے، چنانچہ پہلے صافن کی فصد کھولیں، اس کے بعد بائیں کی اور اگر ضعف کا اندیشہ نہ ہو تو ہفت اندام اور سرارو کی بھی فصد کھولیں، تزلزل کی صورت میں سرارو کی فصد ہی مفید ہے۔

- ۲۔ مقام سینہ پر سنگھیاں کھینچیں۔
 ۳۔ گل نیلوفر ۵ گرام، عتاب ۵ عدد، پیستان ۲۰ عدد، جملہ دواؤں کو جوش دے کر نبات سفید ملا کر نوش کرائیں۔
 ۴۔ تلین کے لئے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ: عنب، نیلوفر سپستان، تخم خطمی، بنفشہ، جملہ دواؤں کو جوش دے کر مل چھان کر مغز فلوس خیار شنبز، تربجین حسب ضرورت کا افافہ کر کے نوش کرائیں۔
 ——— آتش جو میں عنب، سپستان، اصل السوس جوش دے کر استعمال کرائیں اور تین گھنٹہ بعد شربت بنفشہ ۵۵ ملی لیٹر ہمراہ آب سرد نوش کرائیں۔
 ——— جو شانہ کا درج ذیل نسخہ بھی کارآمد ہے۔

نسخہ: پر سیاؤ شاں ۱۳ گرام، تخم خطمی، خبازی، بنفشہ ریجانی ہر ایک ۵ گرام، آرد حوقش نیکوب، ۷ گرام، عنب ۲۰ عدد، سپستان ۳۰ عدد، دانہ موہر ۱۵ گرام، انجیر سفید ۱۵ عدد۔ جملہ دواؤں کو ۴۰۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دیں۔ جب تہائی حصہ پانی رہ جائے تو اتار کر مل چھان کر نمیرہ بنفشہ ۵۰ گرام، کسی قدر روغن بادام شیریں کا افافہ کر کے ۱۳۰ ملی لیٹر نوش کرائیں۔
 ——— تلین کے لئے درج ذیل نسخہ بھی مستعمل ہے۔

نسخہ: مغز فلوس خیار شنبز، موہر منقی ہر ایک ۱۰ گرام۔ جملہ دواؤں کو ڈیڑھ لیٹر پانی میں جوش دیں، جب نصف رہ جائے تو مر ق مکور ۴۰۰ ملی لیٹر ملا کر مرلیض کی حسب قوت ایک یا دو مرتبہ میں نوش کرائیں۔

———— درج ذیل قرص اعلیٰ درجہ کا منضج تصور کیا جاتا ہے۔

نسخہ: قرص منضج: تخم خطمی، تخم خبازی، تخم خیارین، تخم خرنبہ، تخم کدو، رب السوس، شگوفہ افور بنفشہ، اکلیل الملک، کتیرا، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب تخم کتان میں گوندھ کر اقراص بنائیں اور شربت انجیر حسب ضرورت کے ساتھ استعمال کرائیں۔

———— درج ذیل نسخہ بھی مفید ہے

نسخہ: مغز چلغوزہ ۳۴ گرام، کتیرا، تخم خیار تلخ، نشاستہ، رب السوس، تخم خطمی، ہر ایک ۵ گرام، حلیہ مغسول، تخم کتان مٹوی، ہنسراج، گوند ببول، مغز بادام شیریں، مغز بنہ دانہ، ہر ایک ۵ گرام، بادیاں، گرام، تمر ۲۰ عدد، شہد ۴۰۰ گرام، روغن گاؤ ۹۰ ملی لیٹر، تمر (خرما) کو شہد اور روغن گاؤ میں اس قدر پکائیں کہ نرم ہو جائے اس کے بعد جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں گوندھیں اور حسب بنا کر استعمال کرائیں۔

•۔ اگر قبض ہو تو رفع کریں اس مقصد کے لئے لعوق سپستان خیار شنبری ۱۲ گرام، عرق گاؤزبان ۱۴۴ ملی لیٹر کے ہمراہ کھلائیں، اس کے بعد درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: بہدانہ ۳ گرام، سپستان ۹ دانہ، جملہ دواؤں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور شربت بنفشہ ۳۴ ملی لیٹر ملا کر خاکسی ۵ گرام چھوک کر دن میں چند بار تھوڑا تھوڑا نوش کرائیں۔ عوارض میں شدت کی صورت میں اس نسخہ میں تخم عطمی، گاؤزبان، ہر ایک ۷ گرام، شیرہ تخم کاہو مقشر، مغز تخم کدوئے شیریں، ہر ایک ۳ گرام کا اضافہ کریں۔ کھانسی کی صورت میں اسی نسخہ میں لعوق سپستان یا لعوق مقدر ۱۲ گرام کو عرق گاؤزبان ۱۴۴ ملی لیٹر میں جوش دے کر نیم گرم تھوڑا تھوڑا نوش کرائیں۔

•۔ درج ذیل اضمہ بھی مفید و مجرب ہیں۔

قرن الایل ۷ گرام، فلفل سیاہ ۱۰ گرام۔ جملہ دواؤں کو پانی میں پیس کر نیم گرم ضما د کریں۔

•۔ موم، روغن گل، دونوں کو آگ پر رکھ کر گھلاتیں اور نیم گرم مالش کریں۔

•۔ لوبان ایک گرام، موم سفید ۱۲ گرام کو گھلا کر مالش کریں۔

•۔ موم سفید اور روغن بنفشہ کا ملا کر کریں، بعد میں اسی میں تخم بٹ اور

لعاب عطمی کا اضافہ کریں، اور پھر رفتہ رفتہ بابونہ، بیج عطمی، بیج سوسن، بنفشہ اور خبازی کا اضافہ کریں۔

•۔ ملوہ کے خام اور غلیظ ہونے کی صورت میں کزنب اور بادیان کا ضما د کھوائیں۔

•۔ صندل سفید، آرد جو کو عرق مکو، یا عرق خرفہ میں گوندھ کر تھوڑا سا روغن

بنفشہ ملا کر ضما د کریں۔

•۔ نفج کے ابتدائی مرحلے میں درج ذیل نسخہ ضما د مفید تصور کیا جاتا ہے۔

نسخہ ضما د: صندل، آرد جو، عطمی، بنفشہ خشک، بابونہ، اکلیل الملک، ہر ایک ایک حصہ

جملہ دواؤں کو کوٹ کر ریشمی کپڑے میں چھان لیں اور تھوڑا سا موم، روغن بنفشہ ملا کر پیسی

ہوئی دوائیں اس میں شامل کر کے مرہم بنائیں اور سینہ پر اس کا ضما د کریں۔

•۔ نفج مادہ میں تاخیر کی صورت میں تخم کتان، حلبہ، آرد باقلا، ہر ایک

ایک حصہ کا اضافہ کر دیں۔

- سبوس گندم اور نمک وغیرہ سے تکمید کریں۔
- پیاس کی شدت کی صورت میں آب سرد کی بجائے نیم گرم پانی یا عرق گاوزبان، عرق بادیاں نیم گرم، تھوڑا تھوڑا نوش کرائیں۔
- اسی مقصد کے لئے آب قثاء، آب تر بوڑ، آب کدوا اور ترنجبین (کم ترش) استعمال کرائیں۔
- اخراج بلغم ہونے لگے تو شربت بنفشہ اور لعاب بہدانہ چند دنوں تک پابندی سے استعمال کرائیں۔

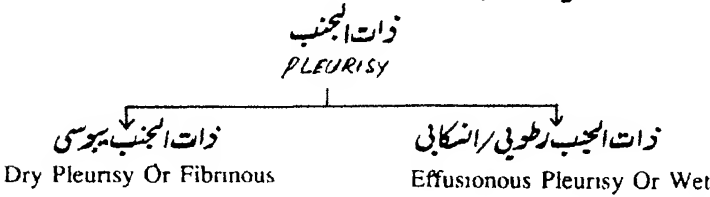
ذات الجنب

PLEURISY

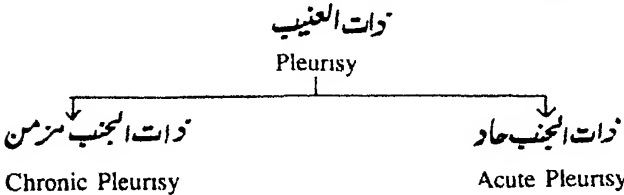
اس مرض میں غشاء المرید (Pleura) میں التهابی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، یہ کیفیت کبھی تو ایک جانب ہوتی ہے اور کبھی دونوں جانب ہوتی ہے۔

اقسام

(۱) مادی ماہیت کے اعتبار سے



(ب) عوارضی خفت و شدت کے اعتبار سے



اسباب

تعدیه:

Tuberculosis	(I) تدرن
	(II) ذات الریه
Bronchiect Asis	(III) اتساع شعب
B. Virus Infection	(IV) 'ب' قثبی سرایت
	(V) غانفراناریوی و متعدی سدادیت
	(VI) سلی کوسس
Deplococi	(VII) کرویات مزدوجہ

متمفرقات:

(I) نزله کا انحدار
(II) بکثرت شراب خالص نوش کرنا
(III) سرد تداویر
(IV) غلیظ غذاؤں کا بکثرت استعمال
(V) مزمن ریوی امراض
(VI) بثری امراض
(VII) سرطان ریه
(VIII) ضربہ و سقطہ
(IX) انفلوئنزا
(X) التهاب کلیہ
(XI) التهاب بطانہ القلب
(XII) التهاب باریطون

حمیات:

(I) حمی معدیہ عفونیہ

(II) جدری

(III) حصہ

(IV) حمی قرمز

(V) حمی نفاسیہ

فساد اخلاط:

(I) فساد صفراء

(II) فساد دم صفراوی

(III) متغصن بلغم شور

(IV) سوداء کا بدن میں گرم ہو جانا

علامات | مرضی تغیراتی علامتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے، مندرجہ ذیل تین کیفیات خاص اہمیت رکھتی ہیں۔

(I) درجہ احتقان الدم: اس میں غشاء المریہ کے ماؤف حصہ میں خون جمع ہو جاتا ہے، جس سے اس کی چمک مفقود ہو جاتی ہے اور وہ سرخ اور خشک ہو جاتی ہے۔
 (II) درجہ التهاب: اجتماع خون کے بعد نثری قسم کا التهاب پیدا ہوتا ہے اور متاثرہ حصہ میں یقیناً ترشح ہو کر جم جاتی ہیں، اور اس میں کرویات بیضاء کی تعداد بڑھ جاتی ہے، اور نتیجہ کے طور پر غشاء المریہ کی اندرونی سطح روئیدار اور ناہموار ہو جاتی ہے، اور سفیدی مائل و خانی نظر آتی ہے۔ بعض اوقات مرضی تغیرات یہیں پر موقوف ہو جاتے ہیں اور التهابی کیفیت زائل ہو کر مریض شفا یاب ہو جاتا ہے، اور بعض اوقات غشاء المریہ کے دونوں پرت جڑ جاتے ہیں یا غشاء المریہ کا ماؤف حصہ کسی قدر دبیز ہو جاتا ہے۔ یہ صورت ذات العجب ببوسی (Dry Pharynx) کہلاتی ہے۔

(III) درجہ النسکاب رطوبات: اگر درجہ التهاب کے بعد شفا یابی نہ ہو تو تجویف غشاء المریہ میں مصلی لینی (لیفی خون آب Libro Serum) قسم کی رطوبت کا ترشح شروع ہو جاتا ہے، جو تہنی یا زردی مائل سبز ہوتا ہے اور اس کی ترکیب میں رطوبت بیضیہ اور کریات حرا و کریات بیضاء پائے جاتے ہیں، اور اس کا وزن سے

مخصوص ۱۰۰-۱۰۲۔ ایک ہوتا ہے، بعض اوقات کسی دوسری رگ کے انشقاق اور اس میں جریان خون ہوجانے سے مذکورہ بالا رگوں کی بجائے سرفی مائل یا گلابی ہوجاتا ہے۔ یہ صورت ذات الجنب انسکابی / رطوبتی (Wet Pleurisy) کہلاتی ہے۔

حاج: مرض کی ابتداء معمولی لمرزہ اور بخار سے ہوتی ہے، سینہ میں بھاری پن محسوس ہوتا ہے۔ کچھ دیر بعد سینہ میں شدید نشتری درد محسوس ہوتا ہے، درد کا رقبہ زیر پستان سے عظم تر قوہ عظم قص اور بغل تک ہوتا ہے، سانس لینے، کھانسنے اور ماؤف پہلو پر سونے میں درد میں اضافہ ہوجاتا ہے، تنفس میں غیر معمولی دشواری ہوتی ہے، سانس جلد جلد اور کھینچ کر آتی ہے۔ اور درد کے خوف کی وجہ سے تنفسی حرکات کے وقت سینہ کی طبعی حرکات پر قابو پانے کی کوشش کرتا ہے اور مقدور بھر شکم کی حرکات کی کوشش کرتا ہے، تھوڑی بہت خشک کھانسی آتی ہے اور اگر مرض کا سبب ذات الریہ، التهاب، شعب یا سل ہو تو کھانسی بہت زیادہ آتی ہے، اور ان کے مخصوص جرائم بلغم کے ساتھ خارج ہوتے ہیں، مریض کی کھانسی کی کیفیت بھی مخصوص قسم کی ہوتی ہے اور اس میں درد کی وجہ سے اندر سانس لینے کی حرکت قصیر اور کھانسی کی یعنی ہوا باہر چھوڑنے کی طویل ہوتی ہے، زبان میلی اور اس پر فر جمع ہوا ہوتا ہے۔ پیشاب سرخ اور قلیل مقدار میں خارج ہوتا ہے، رخسارے سرخ اور جلد گرم و خشک محسوس ہوتی ہے، اگر سمیت خون باعث مرض ہو تو بخار شدید ہوتا ہے اور اس کے ساتھ غشیاں متلی اور درد سر بھی ہوتا ہے، اور بالعموم بدنی درجہ حرارت ۱۰۲-۱۰۳ تک ہوتا ہے، نبض کی رفتار ۹۰-۱۲۰ تک ہوتی ہے، اور تنفس کی رفتار ۲۰-۳۵ کے درمیان ہوتی ہے، اور اس میں سرعت و ضعف ہوتا ہے۔ یہاں تک کی علامات ذات الجنب یبوسی (Dry Pleurisy) کی نشاندہی کرتی ہیں۔

انہدام میں دقیق صوت احتساک (Friction Sound) سنائی دیتی ہے اور رطوبات کے اجتماع کے بعد متاثرہ رقبہ میں قرع ٹھوس ہوجاتا ہے، اور رقبہ کی آواز کے ٹھوس پن میں ہوائی کے ساتھ اصوات تنفس، ارتعاش صوتی اور رنانیت (Resonance) میں کمی واقع ہوتی جاتی ہے، اور بالآخر کچھ بھی سنائی نہیں دیتا۔ جب افادہ شروع ہوتا ہے تو رطوبت مائیدہ اور صلابت میں کمی آجاتی ہے۔ اصوات تنفس

ارتعاش صوتی اور ررنائیت صوتی پھر سنائی دینے لگتی ہے۔ رطوبت جب بالکل زائل ہوجاتی ہے تو صوت اعتکا کی پھر سنائی دینے لگتی ہے تاہم اس کی کیفیت محض ہوتی ہے۔

ملحوظ رہے کہ صوت اعتکا کی (رگڑ کی آواز Friction Sound) اعتبار میں بہت ملائم اور ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتی رہتی ہے، لیکن جب غشاء السریہ میں بلغمی اجزاء پیدا ہو جاتے ہیں تو یہ آواز ایک جگہ پر قائم رہ کر نسبتاً زیادہ تیز سنائی دیتی ہے اور اس کی سماعتی کیفیت کان میں چیونٹی کے رینگنے جیسی ہوتی ہے، اور غشاء السریہ میں کے جوف میں تھوڑی مقدار میں خوناب (Serum) جمع ہوتا ہے تو سماعتی کیفیت درمیان سے بات چیت کے وقت، زیادہ کتف کے قریب کبری کے میلنے کی سی ہوتی ہے جس کو اکافونی کہا جاتا ہے، اور جوف غشاء السریہ میں رطوبات کے کثیر مقدار میں اجتماع کی حالت میں، جیسا کہ سابق میں مذکور ہوا، کچھ بھی سنائی نہیں دیتا، اور پسیلیوں کی درمیانی جگہ بالکل ہموار یا کسی قدر اونچی دکھائی دیتی ہے، اور بچوں میں سینہ پھیل جاتا ہے۔

ہن من: اس میں مرضی علامات میں ذات الحجب حاد جیسی شدت نہیں، ہوتی، بار بار لرزہ ہوتا ہے اور بخار چڑھتا ہے۔ تنفس میں تکلیف ہوتی ہے۔ نبض سریع چلتی ہے، جسم لاغر ہو جاتا ہے۔ منہ سے کھور و فارم کی سی بو آتی ہے، صحت مند پہلو میں لیٹنے سے مریض کو تکلیف ہوتی ہے، اس لئے مائوف جانب پڑا رہتا ہے، بخار کی علامات، حتیٰ دق سے مشابہہ ہوتی ہیں اور بالآخر رطوبات کے اخراج کی تدابیر کرنی پڑتی ہے جس سے مریض شفا یاب ہو جاتا ہے۔

ذیل میں ذات الحجب حاد اور ذات السریہ کی تفریقی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

ذات السریہ	ذات الحجب حاد
۱۔ مرض کا آغاز تشعیرہ سے ہوتا ہے۔	۱۔ مرض کا آغاز درد پہلو، اور لرزہ سے شروع ہوتا ہے۔
۲۔ چہرے پر تپتا ہٹ اور سرخی، جو متاثرہ کی جانب کے رخسار پر اور بھی نمایاں ہوتی ہے	۲۔ چہرہ زرد اور متوحش ہوتا ہے

- | | |
|---|--|
| ۳۔ جسمانی درجہ حرارت زیادہ ۱۰۴ — | ۳۔ جسمانی درجہ حرارت نسبتاً کم ۱۰۰ — ۱۰۲ |
| ۱۰۶ تک ہوتا ہے۔ | تک ہو جاتا ہے، |
| ۴۔ مرض کا وقوع عام طور سے ثانوی حیثیت سے اور تدریج ہوتا ہے، | ۴۔ مرض کا وقوع اولی حیثیت سے اور یک بیک ہوتا ہے، |
| ۵۔ بلغم زنگ آلود اور غلیظ نہیں آتا، بلکہ اس میں جھاگ ہوتا ہے، | ۵۔ زنگ آلود اور غلیظ آتا ہے، |
| ۶۔ بالقرع نمایاں اور ٹھوس آواز اواخر میں آتی ہے ورنہ بالعموم خفیف ٹھوس ہوتی ہے، | ۶۔ بالقرع نمایاں ٹھوس آواز آتی ہے، |
| ۷۔ تنفس کے آخر میں سطحی رگڑ کی آواز | ۷۔ سرسراہٹ مطلق کی آواز ہوتی ہے، |
| اعتکاک ہوتی ہے | |

اصول علاج

۔ اس کا علاج بڑی حد تک علامیاتی ہوتا ہے، اس لئے علامیاتی علاج پر بھی زیادہ توجہ دیں۔

۔ مسکنات دیں۔

۔ فصد کھولیں

۔ اطفار حرارت کی تدابیر اختیار کریں۔

۔ دفع قبض کریں۔

۔ غلبہ صفراوی میں اگر درد سینہ کی ٹہریوں کی طرف ہو تو فصد کھولنا زیادہ مؤثر ہے۔

ہے، اور اگر درد بایلیوں کے سروں اور معدہ کی جانب مائل ہو تو مسہل دینا زیادہ مؤثر ہے۔

۔ غلبہ بلغمی اور سوداوی میں فصد کی بجائے حقنہ حادہ منفع اور کلل ضماد نافہ نہی ہے۔

علاج

۔ غلبہ خون کی صورت میں باسلیق کی فصد کھولیں۔ اس کی صورت یہ ہے کہ

اگر دردِ عظم تر قوہ کے پاس ہو تو تر قوہ کے مخالف جانب کے ہاتھ کی باسلیق کی فصد کھولیں اور اگر مرفض مزمن ہو گیا ہو، یا کسی اور ذریعہ سے تنقیہ ہو چکا ہو تو پھر اسی جانب کی باسلیق کی فصد کھولیں۔

۱۔ گلِ بنفشہ، تخمِ خبازی، ہر ایک ۷ گرام، اصل السوس مقشر، تخمِ خطمی، پرسیاوشاں، ہر ایک ۵ گرام، جملہ دواؤں کو رات میں گرم پانی میں بھگو دیں، صبح کو مل چھان کر خمیسرہ بنفشہ ۴۸ گرام ملا کر نوش کرائیں۔ بہترین منفع ہے۔

۲۔ درج ذیل نسخہ بھی مفید تصور کیا جاتا ہے۔

نسخہ: گلِ بنفشہ، برنجاسف، ہر ایک ۷ گرام، اصل السوس مقشر، ۵ گرام، پرسیاوشاں ۵ گرام، میویشقی ۹ دانہ، جملہ دواؤں کو رات میں گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴۸ گرام ملا کر خاکسی ۷ گرام چھوٹ کر نوش کرائیں۔

۳۔ یہ میجون بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

نسخہ معجون: بنفشہ ۲۰ گرام، بہدانہ شیریں ۲۶ گرام، کیترا ۲۸ گرام، خطمی ۳۰ گرام، اسپنول ۲۶ گرام، جملہ دواؤں کو ملٹیئر پانی میں ایک رات بھگوئیں، صبح کو جوش دیں جب پانی نصف رہ جائے تو چھان لیں اور ۷۰ گرام شکر سرخ ملا کر قوام بنائیں اور حسب ضرورت استعمال کرائیں۔

۴۔ آبِ انار شیریں، تازہ گنے کا رس، ہر ایک ۷۰ ملی لیٹر، دونوں کو اس قدر پکائیں کہ نصف رہ جائے، پھر اس میں شکر ۷۰ گرام ڈال کر قوام بنائیں اور حسب ضرورت استعمال کرائیں۔

۵۔ درج ذیل نسخہ کو بطور مسہل استعمال کرائیں۔

نسخہ مسہل: بنفشہ ۷ گرام، مغزِ فلوسِ خیارشنبز ۵ گرام، ترخمین ۱۰۸ گرام، عناب ۲۰ عدد، سپستان ۵۰ عدد، جملہ دواؤں کو حسب دستور جوش دے کر استعمال کرائیں۔

۶۔ بنفشہ خشک ۱۰۸ گرام، تخمِ خطمی، اسپنول، بہدانہ، کیترا، ہر ایک ۲۶ گرام،

مغزِ فلوسِ خیارشنبز ۲ گرام، شکر سرخ ۲۰ گرام، جملہ دواؤں کو حسب دستور سیال میں جوش دیں اور جب نصف رہ جائے تو شکر ملا کر قوام تیار کریں۔ اور حسب ضرورت ۵۰۔ ۷۰ گرام، ہمراہ روغنِ بادام استعمال کرائیں۔

• ——— شہید حرارت اور بیوست کی صورت میں سہدانہ ۳ گرام، تخم عظمیٰ، تخم خبازی، گل بنفشہ، ہر ایک ۴ گرام، گاؤز بان ۵ گرام، عناب ۵ دانہ، سپستان ۹ دانہ، جملہ دواؤں کو رات میں پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت بنفشہ یا شربت تیلو فرم ۲ ملی لیٹر کے ہمراہ نوش کرائیں۔ اگر شہید گرمی کے ساتھ زبان خشک ہو رہی ہو تو شیرہ مغز کدو شیریں، شیرہ تخم کاہو، ہر ایک ۴ گرام کا اضافہ کریں۔ اور لعوق سپستان یا لعوق خیار شیر چٹائیں۔

• ——— پیاس کی شدت میں یہ نسخہ بھی مفید ہے۔
آب تر بوڑ، سنجبین (کم ترش)، استعمال کرائیں اور صبح کو بنفشہ پر توہ جلاب رفیق میں روغن بادام ڈال کر نوش کرائیں۔
• ——— بلغم غلیظ کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: گل بنفشہ، پر سیا دشاں، تخم خبازی، تخم عظمیٰ، ہر ایک ۷ گرام، اصل السوس مقشرہ ۸ گرام، جملہ دواؤں کو جوش دے کر مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۸ گرام ملا کر کھلائیں۔
• ——— ذات الجنب غیر خالص میں یہ نسخہ مفید تصور کیا جاتا ہے۔

نسخہ: گل بنفشہ، ۷ گرام، اصل السوس مقشرہ ۸ گرام، شہد خالص ۳ گرام، جملہ دواؤں کو پانی میں جوش دے چند یوم، نوش کرائیں۔
• ——— درج ذیل خوب بھی مفید ہیں۔

نسخہ حبوب: شاخ گوزن، نمک لاہوری، ہر ایک ۴ گرام، موم سفید کسی قدر، جملہ دواؤں کو باریک بیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک، ایک گولی صبح، شام استعمال کرائیں۔

• ——— بنفشہ، عظمیٰ، بابونہ، ہر ایک ایک حصہ، پنج سوسن ۲ حصہ، آرد جو، آرد باقلا، ہر ایک ۱/۲ حصہ، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر موم اور روغن بنفشہ میں گوندھیں اور منہاد کریں۔ اگر تحلیل کی شدید حاجت ہو تو تخم کتاں اور میفنج کا اضافہ کریں، اور حرارت میں کمی کی صورت میں روغن بنفشہ کی بجائے روغن سوسن یا روغن نرگس میں گوندھیں اور اگر حرارت قوی ہو تو تخم کتاں اور میفنج کی بجائے برگ نیلو فر گل سفید اور کد دے کر کا اضافہ کریں۔ یہ نسخہ اعلیٰ درجہ کا مسکن درد دوا اور میفنج تصور کیا جاتا ہے۔

_____۔ آرد جو، اکلیل الملک، پوست خنخاش، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر موم

میں گوندھ کر متاثر حصہ پر ہماؤ کریں۔

_____۔ شحم بظ، شحم مرغ، شحم بز، زوفار طب، جملہ دواؤں کو پگھلا کر طلا کریں۔

_____۔ تسکین درد کے لئے روغن زیتون کو تھوڑے سے گرم پانی میں ملا کر اس

کی مالش کریں۔

_____۔ بابونہ، بنفشہ، اصل السوس، عنب الثعلب، کوکنار، باقلا، ہر ایک، ہر ایک،

جملہ دواؤں کو ۵۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دے کر صاف کر کے بجمری کے گم دے کی شحم

(چربی) ۲۵۰ گرام، روغن گل ۵۰ ملی لیٹر، روغن بابونہ ۱۲ ملی لیٹر، ملا کر دوبارہ جوش

دیں، جب پانی جل جائے تو سرد کر کے مالش کرائیں۔

_____۔ درج ذیل نسخہ ذات البجنب ریجی اور بلفی میں مفید تصور کیا جاتا ہے۔

نسخہ قیروطی: آرد کرستہ، آرد حلبی، ہر ایک ۵ گرام، شونیز، اصل السوس، ہر ایک

۲ گرام، عاقر قرحا ایک گرام، موم خالص ۱۲ گرام — موم کو روغن نار دین یا روغن سوسن

میں پگھلا کر باقی دوائیں باریک پیس کر اس میں ملائیں اور اس کا لیپ سینہ پر کریں۔

_____۔ روغن سرخ یا روغن گل، آک، حسب ضرورت — ان کی مالش بھی مفید

تصور کی جاتی ہے۔

اتساع شعب

BRONCHIECTASIS

اس مرض میں شعبۂ السریہ میں دیر پا اتساع پیدا ہو جاتا ہے، اسی کے ساتھ قریبی ریوی
بافت میں لیفی اور انتفاخی کیفیت رونما ہوتی ہے، جو مرضی عوارض کا سبب بنتی ہے۔

اتساع شعب

Bronchiect-Asis

اقسام ۱

اتساع شعب یالیں

Dry Bronchiect-Asis

اتساع شعب رطب

Wet Bronchiectasis

اسباب

(I) کسی بڑے شعبی انبوبہ (Bronchial Tube) کا تدریج ترقی کردہ مسلسل تسرؤ

(جس سے خارج ہونے والے تھوٹے شعبات میں اتساع پیدا ہو جائے)

(II) انورسما

(III) سرطان

(IV) متواتر الوقوع ریوی تودہ

(V) التهاب شعب

(VI) ذات الریه

Syphilitic Stenosis

(VII) آتشکی تفسیق

(VIII) شہیقہ

(IX) حصہ

(X) جدری

Tuberculous Broncho-Stenosis

(XI) تدریجی شعبی تفسیق

Fibrocystic Disease

(XII) لیفی دودیری مرض

(XIII) پیری

(XIV) سردی لگنا

(XV) نقص تغذیہ

(XVI) گرم مقامات / گرم ملبوسات

(XVII) درانت

(XVIII) حاد متعدی امراض / کمزور کردینے والے مزمن امراض

(XIX) نقرس

(XX) ذیابیطس

(XXI) امراض صمام تاجی

(XXII) حمی قرمزیه

(xxvii) خناق و بانی

(xxviii) کیمیائی مٹیج اور زہریلے دھان اور بخارات

(I) کلورین

(II) ایونیا

(III) سلفر ڈائی آکسائیڈ

(IV) فارملین

(V) برومین

(xxvix) میکائی / اجسام غریبہ کا براہ تنفس داخل ہو کر خراش پیدا کرنا

(I) کوئلہ

(II) مٹی

(III) اون

(IV) فولادی اجزاء

(V) غیر طبعی جدید ساختوں کے داخلی انسداد یا خارجی دباؤ وغیرہ کی

موجودگی۔

شعبوں میں اتساع و کشادگی، ریزش اور ماؤف حصوں اور ملحقہ یافتوں کا
علامات انہدام، یہ تین نمایاں تعمیرات ہیں، ضیق النفس، کھانسی اور نفث کی شکایت

ہوتی ہے، تاہم مرض انفر اور گزر انگشتی (Clubbing Of The Fingers) ہو جائے،

ریوی دوران خون میں مزاحمت کی صورت میں دائیں قلب کا فشل (Heart Failure)

پاؤں کا اوزنیا، اور پیشاب میں رطوبت، بیضیہ خارج ہو سکتی ہے۔ بلغم — ریوی بغیر

بوکا اور غیر جھاگ دار —، مخاطی ریکی —، بدبودار اور مخاطی اور جھاگہ خارج ہو سکتا

ہے، پسینہ خارج ہوتا ہے، لرزہ کے ساتھ ہی آتا ہے۔

تفجیح کی صورت میں مزمن کھانسی کی شکایت ہوتی ہے، عمومی تسمم، اور انگلیاں گزری شکل

کی ہو جاتی ہیں، عسر النفس اور نفث الدم ہو سکتا ہے، عام جسمانی ضعف، خورہ ہضم، وزن میں

کمی اور خفیف سور القینہ کی شکایت ہوتی ہے، بچوں کی نشوونما میں تاخیر ہوتی ہے۔

اتساع عام طور سے ایک ریویکت ہو جاتا ہے خاص طور سے اگر اس کا سبب

شعبی تسد ذوات امیہ ذات البجنب یا جسم غریب ہو، اور بالغرض دونوں ریہ ماؤف ہوں تو مرض کا دائرہ زیادہ وسیع نہیں ہوتا، یا ایک ریہ دوسرے کی نسبت بہت زیادہ ماؤف ہوتا ہے۔ اتساع کی نوعیت و جسامت، کا انحصار ریہ کے اندرون کی توزیع اور درمیان میں حائل ہونے والے ریوی تجدد Consolidation، یا لیفیت (Fibrosis) کی مقدار پر ہوتا ہے۔ چنانچہ بعض حالتوں میں ایک قاعدہ کے بڑے حصہ بلکہ سینہ کے ایک طرف چرچرانے والی (Creaking) اور چٹختنے والی (Cracking) لفظ دخر حراہٹ = Rales، پائی جاتی ہیں، جو تنفسی مراہٹ کو پوشیدہ کر دیتی ہیں تاہم کوئی تحدیدی حرکت یا اصمیت (Dulness) نہیں ہوتی۔

اور حالتوں میں رنائیت کا ایک ایسا رقبہ ہوتا ہے، جہاں شعبی تنفس یا قدری تنفس (Aphonic Breathing) اس کے ساتھ شعبی صوتی (Bronchophony) اور صد رکلا (Pectoriloquy) سنا دی جاتی ہیں۔

ریزش کی وجہ سے امتلاء کی صورت میں رنین (Resonance) اور اصوات تنفس میں کمی اور ضعف ہوتا ہے، قلب کا میلان ماؤف پھیڑے کی طرف ہوتا ہے۔ پہلو بدلنے سے کھانسی آنے لگتی ہے، اسی لئے مریض ایک ہی پہلو پر لیٹنا پسند کرتا ہے۔ پہلو کا انتخاب اتساع کے جائے وقوع پر منحصر ہوتا ہے۔

انتہائی صورتوں میں کوائف مرض ذات الریہ مزمن سے مشابہ ہوتے ہیں سینہ کی باز کشیدگی (Retraction) واقع ہو جاتی ہے، اور جیسا کہ مذکور ہوا قلب انقبی رخ میں متاثر ریہ کی طرف کھینچ جاتا ہے، اور مقابل کار یہ تعویضی طور پر نفسانی Compensatorily Emphy Sematous ہو جاتا ہے۔

اصول علاج

۔۔۔۔۔ تبدیلی آب و ہوا، خصوصاً گرم و خشک آب و ہوا عموماً مفید اور دوائی تاثیر رکھتی ہے۔

۔۔۔۔۔ شعبی سرایت کا انسداد کریں۔

۔۔۔۔۔ عمل بالیدر (Operation) کے وقت مریض کے قوی کو ضرور ملحوظ رکھیں،

علاج

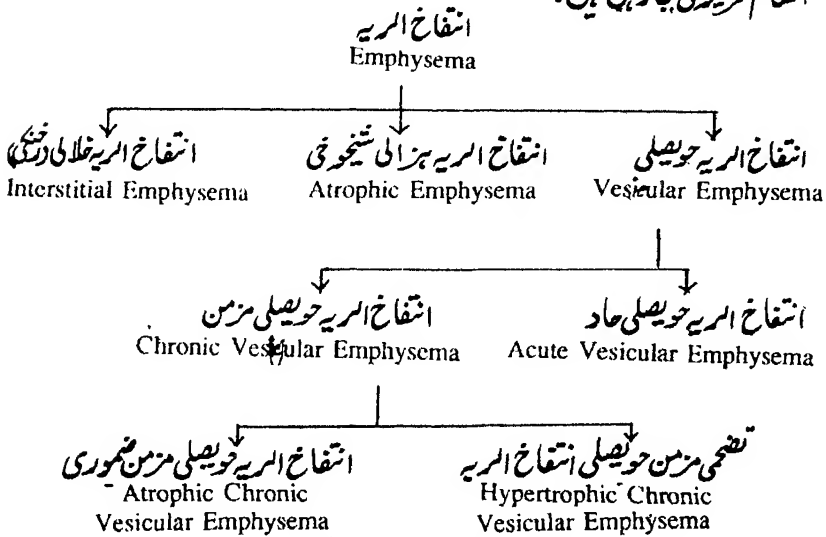
عمل بالید کے ذریعہ وضعی اسالدر Postural Drainage کریں، علاماتی سکون حاصل ہوتا ہے۔

انتفاخ المریہ

EMPHYSEMA

اس مرض میں پھیپھڑوں میں چھوٹے چھوٹے ہوائی پھپھوے (خللہ) بن جاتے ہیں، اور ہوائی تھیلیاں (کیسٹ ہوائیہ = Alveoli) پھیل جاتی ہیں اور ان کی دیواروں میں ہزالی کیفیت اور رقت پیدا ہو جاتی ہے۔

اسباب اور مرضی کیفیات و علامات کو مد نظر رکھتے ہوئے اطباء نے انتفاخ المریہ کی متعدد اقسام بیان کی ہیں، ذیل میں اس کی صرف چند مشہور اقسام تحریر کی جا رہی ہیں۔



۱۔ انتفاخ المریہ تعویضی، انتفاخ المریہ نسبی اور انتفاخ المریہ جلاحتی وغیرہ بھی اس کی چند مشہور اقسام ہیں۔

انتفاخ الریه حویصلی:

حادث: اس صورت میں زور سے سانس لینے میں ہوا پھپھڑوں کے اندر تو داخل ہو جاتی ہے، تاہم اس کے باہر نکلنے کا کوئی ذریعہ نہیں ہوتا، چنانچہ اس ہوا کی وجہ سے پیدا ہونے والے دباؤ کے باعث پھپھڑے کشادہ ہو جاتے ہیں، ان کی ضخامت و جسامت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔
 ملاحظہ: اس صورت میں انتفاخی حالت، تناؤ کے باعث میکانیکی طور پر رونما ہوتی ہے۔
 انتفاخ الریه ہذائی متینخونی: اس صورت میں پھپھڑے کی ہوائی کیسیوں کی دیواروں (Alveolar walls) کا مجموعہ و ہزال اور حویصلات صغیرہ ہوائیہ (Air Vesicles) کا اضماع ہوتا ہے، اور سینہ زیر پلسیاں چھوٹی اور ترچھی ہو جاتی ہیں، پھپھڑے بھی چھوٹے ہو جاتے ہیں، یہ نوع بوڑھوں میں کثیر الوقوع ہے۔

انتفاخ الریه خللی: اس صورت میں ساختوں کی درمیانی خلاؤں کے اندر ہوا داخل ہو جاتی ہے، انتفاخ الریہ کی یہ نوع بچوں میں کثیر الوقوع ہے۔
 دیگر انواع مثلاً انتفاخ الریہ تعویضی: میں انتفاخی کیفیت ثانوی طور پر رونما ہوتی ہے، اس میں پھپھڑے کے متاثرہ حصے کے نہ پھیلنے کی وجہ سے گرد و پیش کے صحت مند حصے ان کی جگہ کام کرنے کے لئے بہت زیادہ بھیل جاتے ہیں۔ انتفاخ الریہ نسبی میں دباؤ کی وجہ سے ہوا، حویصلات دیواروں سے نفوذ کر کے نسبی ساخت میں پہنچ جاتی ہے اور یہاں پھپھڑے یا بلبے پیدا کر دیتی ہے اور ہوا جلد ریلوی اور منصف صدر تک پھیل جاتی ہے، انتفاخ الریہ جراحی میں ہوا تجویف غشاء الریہ میں جمع ہو جاتی اور مجروح غشاء الریہ سے نکل کر تحت الجلد ساخت تک پہنچ جاتی ہے اور متاثرہ ساخت کو دبائے سے کر کر امیٹ کی آواز بآسانی سنی جاسکتی ہے۔

اسباب

ایسی جملہ کیفیات و تدابیر جو:

- (I) ہوائی کیسیوں کے اندر رونی دباؤ کو بڑھا دیں
- (II) طبعی حالتوں میں قریبی حصوں سے ملنے والے سہارے کو ختم کر دیں
- (III) ہوائی کیسیوں کی دیواروں کو کمزور کر دیں

مثلاً

- (I) شعبی غشاء مخاطی کا درم
 (II) ہوائی نالیوں کے اندر تراوشات
 (III) ضیق النفس کے متواتر حملے
 (IV) ذات المریہ شعبی
 (V) التهاب الشعب شعری / التهاب عروق خشنہ
 (VI) سعال مزمن
 (VII) نقص تغذیہ
 (VIII) ہزال عمومی / ہزال پیدا کرنے والے جملہ امراض
 (IX) نقص الدم مہلک
 (X) تشہیقہ
 (XI) خناق خجری
 (XII) ذات الحجب رطوبی
 (XIII) پیدا انشی طور پر یہ کمزور ہونا
 (XIV) بچوں میں، قبل از وقت اضلاع کا سخت ہو جانا
 (XV) باجہ بجانا
 (XVI) ایسا پیشہ جس میں پھونکنے کی بار بار ضرورت
 (XVII) بار برداری (حمالی)

علامات | مرض تندرہج ترقی کرتا ہے، اور اس سے قبل کہ مرضی علامات رونما ہوں،
 مرض کافی ترقی کر چکا ہوتا ہے، یہ علامات عام طور سے خون میں آکسیجن
 کی کمی کے باعث پیدا ہوتی ہیں، اس مرض کی ابتدائی علامت یہ ہے کہ بچوں میں زہینہ چڑھنے
 سے ان کا دم پھولنے لگتا ہے، بچہ دوڑنے اور کھیل کود میں حصہ لینے سے احتراز کرتا ہے اور
 باغرض وہ کھیل میں حصہ لے بھی تو اسے تنفسی تکلیف ہوتی ہے، چہرہ تر رہو جاتا ہے اور
 وہ ٹدھال ہو جاتا ہے۔

نومر لوگوں اور بوڑھوں میں بھی عسرتفس کی شکایت ہوتی ہے، معمولی دودھ و سوپ سے دم پھولنے لگتا ہے، اور یہ کیفیت التهاب شعبہ الریہ سے زیادہ ہوتی ہے، نفخ شکم اور سردی لگنے کی صورت میں عوارض میں شدت پیدا ہو جاتی ہے، مریض کی زیادہ ترقی یافتہ ہونے کی صورت میں لیٹنے سے بھی عسرتفس میں اضافہ ہو جاتا ہے، اطراف سرد پڑ جاتے ہیں اور چہرہ نیلگوں ہو جاتا ہے، ہزالی کیفیت رونما ہوتی ہے، پیر اور شکم میں احساس آ جاتا ہے، جس پر ٹھوکنے سے حالت صحت کی نسبت آواز زیادہ صاف سنا دی جاتی ہے، عمل تنفس سے خاص قسم کی کرخت آوازیں آتی ہیں، اور اخراج تنفس کا عرصہ طویل ہوتا ہے، زہرا قہ (د) بھی عارض ہوتا ہے تاہم اس سے مریض کو زیادہ پریشانی نہیں ہوتی۔ ضیق النفس کے دورے بھی پڑ سکتے ہیں، کھانسی کی شکایت ہوتی ہے، جو موسم کے تغیر کے ساتھ کم و بیش ہوتی رہتی ہے، شدید عوارض میں دمہ کا شبہ بھی ہو سکتا ہے، دمہ کے تشنجی دورے بھی پڑ سکتے ہیں، عمر میں اضافہ کے ساتھ بار بار کھانسی کے حملے سے مریض بتدریج کمزور ہوتا جاتا ہے، تاہم بلغم قلیل مقدار میں خارج ہوتا ہے۔

نظری معائنہ کرنے سے سینہ پیپہ نما معلوم ہوتا ہے، پیچھے پٹوں کا حجم بڑھ جاتا ہے، چنانچہ اس بڑھانے کے لئے جگہ بنانے کے لئے افصاح کم تر چھے اور عمود الفقرات کا تحر سامنے کی طرف زیادہ اور عظم النفس زیادہ محرب ہو جاتی ہے، جس سے نصاب اور عظم النفس کا درمیانی زاویہ زیادہ نمایاں ہو جاتا ہے، مریض کی گردن جھوٹی اور پشت گول اور کڑی نظر آتی ہے۔ قدر اسی خللی پیمائش بڑھ جاتی ہے، سینہ حالت شہیق میں قائم ہو جاتا ہے، نالے اٹھے ہوئے، عظم التر قوہ اٹھی ہوئی اور فضل بین الافصاح چوڑی اور زاویہ تر قوہ بڑھا ہوا ہوتا ہے، زاویہ قلب کی ٹھوکر نظر نہیں آتی، گردن کی وریدیں پھولی ہوئی ہوتی ہیں۔ ان میں ضربان کی کیفیت ہوتی ہے اور مقام معده پر بھی یہ ٹرپ نظر آتی ہے۔

امتحان بالقرع سے تیز اور گونج دار آواز آتی ہے، قلب کے ٹھوس رقبہ رفتہ رفتہ محدود اور بعد میں معدوم ہو جاتے ہیں۔

امتحان بالمس میں زاویہ قلب کی ٹھوکر پانچویں، چھٹی پسلیوں کی درمیانی فضا میں محسوس نہیں ہوتی، ارتعاش صوتی طبعی یا قدرے کم ہوتا ہے۔

مسمع الصدر سے زہر طویل، شہیق مختصر اور شہیق کے اختتام پر کسی دفعہ کا پتہ

نہیں چلتا، تنفسی آوازیں دھیمی سنائی دیتی ہیں، خشک اور مرطوب سرسراہٹ کی آوازیں سنیے۔ پرستی جاسکتی ہیں، یہ آوازیں کسی حد تک میز پر انگلی رگڑنے کی آواز سے مشابہہ ہوتی ہیں۔ قلب کی آوازیں بھی مدہم مگر واضح ہوتی ہیں۔

مرض کے ارتقائی مرحلہ میں مریض حرکات صدر سے احتراز کرتا ہے، سینہ چاروں طرف سے پھول جاتا ہے۔ اس مرض کے صرف ایک پھیپھڑے یا اس کے کسی خاص حصہ میں جاگزیں ہونے کی صورت میں سینہ کی بالیدگی بے قاعدہ ہوتی ہے۔ التهاب شعب السریہ کے بار بار حملوں سے مریض کی حالت ناگفتہ بہہ ہو جاتی ہے، اور ذات السریہ نفسی، ضعف قلب، آساع قلب یا استقامت کی وجہ سے مریض فوت ہو جاتا ہے، بعض اوقات نرف کے بعد موت واقع ہوتی ہے۔

انتفاخ الصدر اور دمہ شعبی سے اس مرض کا اشتباہ ہو سکتا ہے اس لئے ذیل میں ان کی علامات فارقہ تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریق علامات

انتفاخ الصدر	انتفاخ الدیہ
۱۔ علامات مرض یک بیک رونما ہوتی ہیں،	۱۔ علامات مرض تدریج رونما ہوتی ہیں،
۲۔ عسر تنفس ہمیشہ رہتا ہے،	۲۔ عسر تنفس دوری ہوتا ہے اور جسمانی تحریکات سے اس میں اضافہ ہو جاتا ہے،
۳۔ مرض ایک جانب ہوتا ہے،	۳۔ مرض دونوں پھیپھڑوں میں ہوتا ہے، (عام طور سے)
۴۔ اخراج تنفس کی آوازیں اکثر معدوم ہوتی ہیں،	۴۔ اخراج تنفس طویل اور دھیمے ہوتا ہے،
۵۔ تنفس قدری ہوتا ہے،	۵۔ تنفس حویصلی ہوتا ہے
۶۔ آواز بالقرع انتفاخی آتی ہے،	۶۔ آواز بالقرع حویصلی انتفاخی آتی ہے

تفریقی علامات

ضيق النفس شعبی	انتفاخ الریه
۱۔ صدر کی وضع طبعی ہوتی ہے ،	۱۔ صدر پیسے کی طرح ہوتا ہے ،
۲۔ قلب کی وضع طبعی ہوتی ہے ،	۲۔ قلب ہٹا ہوا ہوتا ہے وغیر طبعی وضع ،
۳۔ حملے دوری ہوتے ہیں ،	۳۔ مرض ہمیشہ قائم رہتا ہے ،
۴۔ آخراج تنفس دھیا نہیں ہوتا ،	۴۔ آخراج تنفس طویل اور دھیا ہوتا ہے ،
۵۔ دوران حملہ عسر تنفس ہوتا ہے ،	۵۔ ورزش اور دیگر جسمانی تحریکات سے عسر تنفس میں اضافہ ہو جاتا ہے ،
۶۔ دوران حملہ تمام صدر میں متعدد سرراہٹ	۶۔ سرراہٹ کی تعداد کم ، بشرطیکہ التهاب
صغیری ہوتی ہے ،	شعبی نہ ہو ، التهاب شعبی کے بعد سرراہٹ
۷۔ امتحان بالقرع سے آواز بڑھی ہوئی محسوس	۷۔ امتحان بالقرع سے انتفاخ حویصلی کا
ہوتی ہے	پتہ چلتا ہے ،

اصول علاج

- ۱۔ اصل سبب کو ملحوظ رکھتے ہوئے علاج کریں۔
- ۲۔ حسب ضرورت لعوق استعمال کرائیں۔
- ۳۔ مقویات استعمال کرائیں۔

علاج

- ۱۔ لوہان سائیڈہ ۱۳ ملی گرام ، خمیرہ ایریشیم سادہ ۴ گرام کے ہمراہ صبح کو کھلائیں۔
- ۲۔ سہ پہر کو قرص زہر مہرہ مرکب ایک عدد ، ہمراہ شربت زرد فاس ۲۴ ملی لیٹر ، پانی میں حل کر کے کھلائیں۔
- ۳۔ سورہضم کی صورت میں نمک جالینوس حسب ضرورت کھلائیں۔

_____ قرص ابیک ایک عدد، خمیرہ ابریشم سادہ ۶ گرام، ہمراہ شربت زنجبیل ۳۴ ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

_____ سہ پیر کو قرص خطائی ایک عدد کھلائیں
قرص ابیک ایک عدد، خمیرہ گاؤزبان عنبری ۶ گرام، ہمراہ عرق عنبر ۶۰ ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

_____ لعوق سپستان ۱۲ گرام، لعوق ربوی ۶ گرام، آب گرم میں حل کر کے نوش کرائیں۔

_____ تقویت کے لئے دوار الملک معتدل سادہ ۶ گرام، صبح کے وقت استعمال کرائیں۔
_____ دوار الملک معتدل جوارسروالی ۶ گرام، ہمراہ شربت مقوی قلب ۱۲ ملی لیٹر، صبح کے وقت نوش کرائیں۔

_____ مار اندہب ۳ قطرے، فولادسیال ۳ قطرے، پانی میں حل کر کے بعد غذا نوش کرائیں۔

_____ رات میں جوارش فلافلی ۶ گرام کھلائیں۔
_____ جواکھار اصلی، دارلفعل، برگ اک، نموزن کو بازیک پیس کر چنے کے برابر گویاں بنالیں اور ایک ایک گولی دن میں چار بار استعمال کرائیں۔

تدرناریہ

PULMONARY TUBERCULOSIS

یہ حادثہ مرض ہے، اس میں مادہ مرض دجراثیم درنی = ٹیوبرکل بے سی لائی، ریه میں

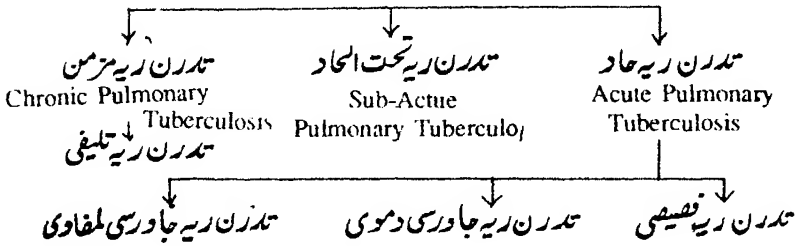
یہ جراثیم تیراب پسند ہوتے ہیں، مکانی درجہ حرارت پر انکی افزائش نسل گرچہ نہیں ہوتی تاہم یہ خشک بلفم، مٹی اور گھاس وغیرہ پر مہینوں زندہ رہ سکتے ہیں، ہوائی، حیوانی اور انسانی، اس کے تین خاندان ہیں ہوائی خاندان، گھریلو پتندوں کو، حیوانی خاندان مولیشیوں کو اور انسانی خاندان انسانوں کو متاثر کرتے ہیں، ہوائی خاندان سے بھی انسان متاثر ہو سکتا ہے۔ - ح- موانع

پہنچ کر مخصوص قسم کے ابھار (دورن = ٹیڈ بریکل) بنا دیتے ہیں، یہ ابھار باجرے کے دانے سے کسی قدر بڑے ہوتے ہیں یہ بعض اوقات ناہم مل کر اخروٹ کے برابر ایک بہت بڑا ابھار بنا دیتے ہیں جو بعد میں زخم بن جاتے ہیں، اور ان میں پیپ بڑھ جاتی ہے نیز دوسرے شدید عوارض رونما ہوتے ہیں۔

اقسام

تدرن ریہ

Pulmonary Tuberculosis



اسباب

اسباب معدہ:

- (I) قوت مناعت / مدافعت کی کمی
- (II) نقص تغذیہ
- (III) غیر صحت بخش رہائش / پیرہجوم ماحول
- (IV) جسمانی محنت کی زیادتی
- (V) کثرت سے نوشی
- (VI) تمباکو نوشی
- (VII) بعض مخصوص پینے، جن میں سلیکا استعمال ہو رہا ہو

ط ایک قسم کی سفید یا بے رنگ معدنی چیز جو عام طور سے پتھروں میں پائی جاتی ہے۔

(XIII) شہیقہ

(XIV) انفلونزا

(XV) ذیابیطس شکاری

(XVI) ذات الریہ

(XVII) قصلب کبد

(XVIII) جدری

(XIX) حصہ

(XX) معوی عملیہ آنتوں کا آپریشن

(XXI) سورہضم

(XXII) ذات الحجب ہمدیدی

(XXIII) عروق کے منہ کھول دینے والے اندرونی یا بیرونی اسباب

(XXIV) بارد المزاج ہونا

اسباب و اصلہ:

(I) عصبیات درینہ (ٹیوبرکل بے سی لائی)

ذرائع تعدیہ:

(I) تنفس کے ذریعے: جراثیم عصبیات درینہ ہشک عفونت زدہ گرد و غبار اور

لعاب دہن میں اور مریض کی کھانسی کے ساتھ خارج شدہ بلغم سے سانس کے

ساتھ اندر جانے سے تنفس راستے تک پہنچ جاتے ہیں اور تعدیہ کا سبب بنتے ہیں۔

(II) لوزتین، جوف منصف الصدر اور شعبۂ قصبہ کی غدود حاذبہ کے ذریعہ۔

(III) بڑا کدھن، بدریہ حجری غذا یا حجری صدر، اس صورت میں عصبیات درینہ

ماکول و مشروب کے ہمراہ پہلے غدود ماساریق یا مفاصل / عظام میں پہنچ کر وہاں مرض

پیدا کرتے ہیں اور پھر وہاں سے دوران خون میں شامل ہو کر یا رطوبت لمفاویہ کے

ذریعہ پھیپھڑوں تک پہنچ کر تدریج کا باعث ہوتے ہیں۔

(IV) عصبیات درینہ کا ساخت کے توسط سے براہ راست مرکز میل سے پھیپھڑوں میں پہنچ جانا۔

واضح رہے کہ عصیات درنیہ کے خاندان کے تناسب سے انسانوں میں ۵ فیصدی ہوائی خاندان سے، ۵۰ فیصد حیوانی خاندان سے اور ۸۰ فیصد انسانی خاندان سے تدرن ریوی ہوتا ہے۔

علامات | عصیات درنیہ جسم میں داخل ہونے کے بعد حسب ذیل بنیادی علامات پیدا کرتے ہیں۔

(I) خون آمیز سیال کا رساؤ، بالعموم تجاویف مانیہ میں

(II) ساختوں میں دونات (ڈیویرکل) کا پھیلنا

(III) ان دونات کا متحد ہو کر بنیری مادے میں تبدیل ہونا

(IV) بنیری رقبوں کا رقیق ہو کر سرد پھوڑے پیدا کرنا

(V) ریشہ دار ساخت (لیفیت) میں تبدیل ہو جانا

(VI) (Calcification) تکلس

حاد: تدرن ریہ حاد، کثیر الوقوع نہیں ہے، تاہم اس کا تعدیہ نہایت مہاد نوعیت کا ہوتا ہے، اور عام طور سے چند ماہ کے اندر ہی مریض کو ہلاک کر دیتا ہے۔ اس میں عام طور سے دونوں پھیپھڑے متاثر ہوتے ہیں۔

تدرن دیہ فصیمی حاد: اس میں تعدیہ ایسے گرد و غبار کے ساتھ، جس میں خشک شمرہ تھوک کے ذرات ملے ہوتے ہیں یا مریض کے حلق کی رطوبات سے نفس کے راستہ پھیپھڑوں تک ہوتا ہے، یا سابق میں مذکور کسی اور ذریعہ سے تعدیہ ہوتا ہے۔ بہر حال اس کا حملہ ذات المریہ فصیمی کی طرح تدرن ریج ہوتا ہے۔ یہ صورت حصہ اور شہیقہ کے بعد عارض ہوتی ہے۔ تدرن ریہ حاد کی یہ نوع نسبتاً نثر الوقوع ہے، اس میں عام طور سے دونوں پھیپھڑے ایک ساتھ متاثر ہوتے ہیں، مازوف مقام ٹھوس اور سلٹی رنگ کا ہو جاتا ہے، بعض اوقات ان میں تجسنی کیفیت بھی پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے ہوائی کیسوں کی دیواریں ناپید ہو جاتی ہیں اور ان میں خلیات درنی نظر آنے لگتے ہیں، ان کے بعد ان حصوں میں چھوٹے چھوٹے تدرنی غار یا جوف ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ اور اسی طرح یکے بعد دیگر پھیپھڑے کے صحت مند حصے بھی مازوف ہو جاتے ہیں اگر تدرنی غار یا جوف سطح ریہ سے قریب ہوں تو وہ

جوف غشاء الریہ میں پھٹ کر انتفاخ الریہ یا تقیع الصدر کا باعث ہوتے ہیں۔ اس میں مرضی تغیرات اس قدر جلد رونما ہوتے ہیں کہ طبیعت غشاء الریہ کے انعقاد وغیرہ کی محافظی تدابیر بالعموم عمل میں لائی نہیں سکتی، اور ۵-۶ مہینے کے اندر مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔

تدرن دیہ دھوی جاودسی حاد: اس میں دونوں پھیپھڑے ایک ساتھ متاثر ہوتے ہیں، اس میں ریہ کی بالائی سطح سے قاعدے تک، بالخصوص غشاء الریہ کے نیچے سوئی کی نوک یا باجرے کے دانوں کی مانند سفید یا سلیٹی رنگ کے پشیمار دانے (ڈیو برکل) پائے جاتے ہیں، جن میں بکثرت کریات، بیضہ موجود ہوتے ہیں، متاثر پھیپھڑہ خون سے پُر اور سیاہی مائل نظر آتا ہے اور اس میں جنبی کیفیت یکسر مفقود ہوتی ہے، اور پھیپھڑوں کی ساخت کی نمایاں تباہی سے موت واقع ہو جاتی ہے۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے۔ اس میں ریہ کے علاوہ یکے بعد دیگرے دوسرے اعضاء مثلاً کبیر، طحال، کلیہ، صفاق اور اغشیہ دماغی بھی متاثر ہو جاتی ہیں۔

تدرن دیہ جاودسی لطفاوی حاد: عام طور سے اس میں پھیپھڑے کا ایک ہی حصہ یا صرف ایک ہی پھیپھڑہ متاثر ہوتا ہے، اس میں پائے جانے والے دانے (ڈیو برکل) سلیٹی رنگ کے، قدرے مکدر ہوتے ہیں اور عام طور سے ریہ کی بیرونی سطح پر یا عروق شعریہ کے سروں پر بے قاعدہ طور سے پھیلے ہوئے ہوتے ہیں، ان میں جنبی کیفیت بھی پائی جاتی ہے اور لطفاوی قسم کے کریات بیضار کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔

تدرن دیہ تحت الحاد: اس میں درج ذیل چار درجوں کے مطابق مرضی تغیرات رونما ہوتے ہیں۔

(I) شعب قصبہ، ہوائی کیسوں اور عروق دمویہ کی ارد گرد کی عروق ہاڈرہ میں درنات جمع ہو جاتے ہیں جن کی موجودگی سے ایک قسم کا ذات الریہ شعبی پیدا ہو جاتا ہے۔

(II) اس ذات الریہ شعبی کے نتیجے میں متاثر حصہ کے ہوائی کیسوں اور شعب قصبہ کی ہارک ہارک شاخوں میں التہابی رشح کے انجماد سے وہ حصہ ٹھوس ہو جاتا ہے۔

(III) منجمد شدہ حلقہ کے ارد گرد کے درنات (ڈیو برکل) کے دھاؤں سے وہاں کی

عروق و مویہ میں انسداد پیدا ہو جاتا ہے، جس سے مقامی طور پر خون کی آمد رک جاتی ہے اور جراثیمی سمیت کے اثر سے خلیات کی مقامی موت ہو جاتی ہے اور تجبئی فساد رونما ہو جاتا ہے، اور آخر میں اس تجبئی مواد کے گھل جانے سے وہاں جو ف پیدا ہو جاتا ہے، اس طرح سے بنے ہوئے تازہ جوخوں کی دیواریں بے قاعدہ اور مردہ ساختوں کی وجہ سے نرم ہوتی ہیں اور جب یہ جو ف مزمن ہو جاتے ہیں تو ان کے اندر لیفی ساخت کا ایک غلاف سا چڑھ جاتا ہے، جس میں سیاہی مائل، ایک نرم غشاء استرکتے ہوئی ہے، ان جوخوں میں فاسد شدہ بشری خلیات، مردہ ریلوی خلیات اور تجبئی مواد پائے جاتے ہیں۔

(۳۳) مذکورہ تغیرات کے ساتھ جو ف کے ارد گرد محافظ لیفی ساخت بنتی ہے، ماؤف حصہ کے اوپر کی غشاء المریہ دبیز ہو کر اپنی ساخت کی دوسری تہہ کے ساتھ جڑ جاتی ہے، اس سے اس کے درمیان کی تجویف غشاء المریہ بند ہو جاتی ہے۔

صحت کی طرف پیش رفت کی صورت میں مرض کا بڑھنا رک جاتا ہے، جو ف کے اندر کے سیال مواد خشک ہو جاتے ہیں، اور ارد گرد کی لیفی ساخت سکڑ جاتی ہے، جس سے جو ف مکمل یا نامکمل طور پر بند یا مندمل ہو جاتا ہے۔ اس کے برخلاف اگر مرض بڑھتا جائے تو یکے بعد دیگرے کھیمچڑوں کی ساخت کے صحت مند حصے بھی ماؤف ہوتے جاتے ہیں اور رفتہ رفتہ پھیپڑے کے وسیع تر حصے کھوکھلے ہوتے جاتے ہیں۔ کچھ عرصہ بعد دوسرا پھیپڑہ بھی متاثر ہو جاتا ہے اور بالآخر نفسی خرابی، عام جیمرانی ضعف اور اعصابی رئیسہ کے متاثر ہونے کی وجہ سے موت واقع ہو جاتی ہے۔

تحدون دیکھو: اس میں 'مرحی تغیرات' سدرن تحت الحاد کی طرح ہی رونما ہوتے ہیں، تاہم اس کی ایک تلیفی صورت نہایت مزمن ہوتی ہے، اور غشاء المریہ کا غیر معمولی انصاف، عام تلیف ریلوی، تدرنی جو ف، غدد، انتفاخ المریہ شعبی قصبی اس کی نمایاں خصوصیات ہیں۔

ظاہری علامات: بنیادی علامات یہ ہیں (۱) ادنیٰ درجہ کا جھڑ (۲) رات میں پسینہ خارج ہونا (۳) قلت اشتہاء (۴) وزن میں کمی (۵) قطعی لغو سائی ٹوسن، چنانچہ ابتدائی مرحلے میں کوئی علامت شاذ ہی ملتی ہے تاہم کھانسی، عام ضعف اور وزن گھٹنے وغیرہ سے معالجہ مرض حساس ہو جاتا ہے، مرض کی ابتداء عام طور سے

ابتدا رنج ہوتی ہے جس کا آغاز بڑھتے ہوئے ضعف اور کھانسی سے ہوتا ہے۔ بدھیمی، اختلاج قلب، ذات الحجب، ذات المریہ یا التهاب شعبی وغیرہ کو بھی اس مرض کی ابتدائی علامتوں میں شمار کیا جاسکتا ہے، ابتداء میں کھانسی خشک ہوتی ہے اور اس میں صرف تھوڑا ماحل بلغم خارج ہوتا ہے لیکن جب کچھ بڑھے کی ساخت برباد ہونے لگتی ہے تو بلغم زیادہ سے زیادہ پیپ دار ہو جاتا ہے، آخری ایام میں قصبۃ المریہ کے ٹکڑے اور عروق کے تار اور اجزاء بھی بلغم اور پیپ کے ہمراہ خارج ہونے لگتے ہیں، اس میں عصیات درنیہ کو دیکھا جاسکتا ہے۔

ہاضمہ کی خرابی کی علامات بعض اوقات ابتداء ہی میں رونما ہونے لگتی ہیں، بھوک کم ہو جاتی ہے اور غذا لینے کے بعد بھاری پن کا احساس ہوتا ہے، مریض جلد تھک جانے کی شکایت کرتا ہے۔ بخار، تدریجی سرگرمی کا خاص معیار پیش کرتا ہے، ابتداء میں اس حرارتی تغیر کا احساس مریض کو نہیں ہو پاتا، شام کا درجہ حرارت زیادہ اور صبح کا کم ہوتا ہے۔ غذا لینے کے بعد ہی بخار میں اضافہ ہو جاتا ہے، صبح کے درجہ حرارت میں اضافہ، تدریجی ریہ میں زیادہ خطرناک علامت تصور کیا جاتا ہے، کیونکہ یہ مریض کی قوت مدافعت کی شدید کمی کی نشاندہی کرتا ہے۔ رات کو پسینہ خارج ہوتا ہے اور اس میں ایک مخصوص بو پائی جاتی ہے۔ بعض اوقات مریض گلابیٹھنے کی شکایت کرتا ہے۔ یہ کیفیت تھکاوٹ کی صورت میں زیادہ نمایاں ہوتی ہے جو بعد میں از خود نائل ہو جاتی ہے۔

انتہائی مرحلے میں ناخن ٹوٹے ہو جاتے ہیں، بال گرنے لگتے ہیں، جلد عظیم الجذہ پر کھینچی ہوتی ہے، پسلیاں ابھرتی ہیں، رخسارے سرخ ہو جاتے ہیں، حرارت غریزہ کے نقصان، طبیعت کی عاجزی اور اخلاط کے مزاج کے کسر کی وجہ سے پیر متورم ہو جاتے ہیں۔ بلغم کے خوردبینی معائنہ اور شعاع برقی کے ذریعہ اس مرض کی تشخیص آسانی کی جاسکتی ہے۔

اصول علاج

• عام بدنی قوت اور اس کے واسطے سے قوت مدافعت میں اضافہ

کرنے والی دوائیں استعمال کرائیں۔

_____ حسب ضرورت مشتبہی ادویہ استعمال کرائیں۔

_____ پُر فضا مقام پر قیام کرائیں۔

_____ اگر ساتھ میں نزلہ بھی ہو تو سرارو کی قصد کھولیں۔

_____ بصورت دیگر سنگیاں لگوائیں۔

_____ ملحوظ رہے کہ اس مرض کا علامیاتی علاج Symptomatic Treatment

بھی ضروری ہے۔

_____ حالبس خون اور متدمل قروح دوائیں استعمال کرائیں۔

علاج

_____ خون آنے کی حالت میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: گیرو، سنجراحت، بسد سوختہ، دم الا خون، ہر ایک ایک گرام۔ جملہ دواؤں کو پیس کر خمیرہ خشتخاش یا خمیرہ گاؤں زبان ۱۲ گرام میں ملا کر کھلائیں، اس کے بعد بہداندہ ۳ گرام، عناب ۵ دانہ، سپستان ۹ دانہ، پانی میں جوش دے کر مل چھان کر نبات سفید سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

_____ خون کی زیادتی کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: تخم خرفہ ۱۲ گرام، نوشادر ۴ گرام، دونوں کو مٹی کے کوزے میں رکھ کر گھل ملتانے سے گھل حکمت کر کے ایک پیریک جنگلی ایلوں کی آگ دیں، اس کے بعد نکال کر محفوظ کر لیں اور ۵۰ ملی گرام، ہمراہ شربت انجبار نوش کرائیں۔

_____ سنجراحت، دم الا خون، مرجان سوختہ، سرطان سوختہ، بسد سوختہ، ہر ایک

ایک گرام، جملہ دواؤں کو پیس کر خمیرہ گاؤں زبان ۱۲ گرام، ملا کر کھلائیں۔

_____ گندھک آملاہ سار ایک گرام، باریک پیس کر شربت اعجاز ۴۴ ملی لیٹر کے

ہمراہ نوش کرائیں۔

_____ عزی المسک ۳ گرام، نبات سفید ۴ گرام، شیر گاؤں جوش دے کر

چھان لیں اور نوش کرائیں۔

۔۔۔۔۔ پیمپھڑوں میں اگر تدرن کی وجہ سے قرحہ پیدا ہو جائے تو صمغ عربی، کتیرا، رب السوس، شکریہ غال، رال سفید، سرطان محرق، ہر ایک ۵۲۵ ملی گرام، جملہ دواؤں کو پس کر لعوق آب تر یوز، لعوق خشخاش یا لعوق اسپغول میں ملا کر کھلائیں، اس کے بعد بہدانہ، گاؤز بان، تخم خطمی، ہر ایک ۳ گرام، عناب ۵ دانہ، سپستان ۹ دانہ، جملہ دواؤں کو پانی میں جوش دے کر شربت شفا ۲ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔
نسخہ شربت شفا: گل سرخ، عناب، سپستان ہر ایک ۴ گرام، کا حسب دستور شربت تیار کریں۔

۔۔۔۔۔ مزاج میں رطوبت کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔
نسخہ: کتیرا، مغز تخم خیار، مغز تخم تر یوز، ہر ایک ۳ گرام، صمغ عربی ۳۵ گرام، اصل السوس ۵ گرام، کانور ۵۰ ملی گرام، ہندل سفید ۳۱ گرام، قند سفید ۵ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور ۲ گرام استعمال کرائیں۔

۔۔۔۔۔ تدرن رویہ کے مختلف مرحلوں میں درج ذیل نسخہ جات بھی مجرب ہیں۔
نسخہ: تخم خطمی، برگ گاؤز بان، ہر ایک ۱۲ گرام، بہدانہ، اصل السوس، مقشر، ہر ایک ۴ گرام، سپستان ۳۳ گرام، تخم خشخاش سفید، ۴ گرام، جملہ دواؤں کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شکریہ سفید ۵۰ گرام کے ساتھ قوام تیار کریں، قوام تیار کرنے کے آخری مرحلے میں صمغ عربی، کتیرا، رب السوس، ہر ایک ۴ گرام، ڈال کر خوب اچھی طرح ملائیں اور ۱۲ گرام کھلائیں۔

۔۔۔۔۔ گل بنفشہ، زوفائے خشک، گل یلغیر ہر ایک ۵ گرام، صکار بان، بہدانہ، ہر ایک ۳۳ گرام، اصل السوس، مقشر ۱۱ گرام، پودست خشخاش ۴ گرام، سپستان ۲۵ عدد، عناب ۳۰ عدد، مویز سفی ۵ دانہ، شکریہ سفید ایک کلو گرام، بہدانہ کے سوائے، جملہ دواؤں کو رات میں گرم پانی میں بھگو دیں، صبح کو بہدانہ کو ایک پوٹلی میں باندھ کر شامل کر کے جوش دیں اور شربت تیار کریں اور نوش کرائیں۔

۔۔۔۔۔ جب جوہر کانوری ۳ عدد، ہمراہ بہدانہ ۳ گرام، عناب ۵ عدد، سپستان ۹ عدد، عرق مادا لبجین ۱۲۰ ملی لیٹر میں جوش دے کر شربت فریادیں

۱۲ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔ نسخہ حب جواہر کا فوری درج ذیل ہے۔

نسخہ حب جواہر کا فوری: مردارید ناسفتہ، زمرود، یا قوت رسانی، کہربا شمع، لعل بدخشاں، شب سفید، کافور، قیصری، ہر ایک ۵، ۳ گرام، ریشہ بیج انجبار، صندل سفید، ہر ایک ۲ گرام، رب السوس، صمغ عربی، نشاستہ، کتیرا، گل نیلوفر، سرطان محرق، طباشیر سفید، پودست خشخاش، تخم خشخاش، گل گاؤزبان، ہر ایک ۵، ۳ گرام، زعفران ۵۲۰ ملی گرام، جواہرات کو عرق گلاب میں حلایہ کر کے باقی دواؤں کو کوٹ چکان کر شامل کر کے اچھی طرح ستھ کریں اور دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔
 — شیر خرد گدھی کا دودھ، حب کا فوری یا حب گل ارمنی کے ساتھ، صبح کو استعمال کرانا بھی سود مند ہے۔

نسخہ حب گل ارمنی: گل ارمنی، کہربا شمع، مغز تخم خیارین، مغز خربزہ، مغز تخم کدوئے شیریں، گل داغستانی، گل گاؤزبان، تخم خرفسیاہ، شادنج، عدسی مفصول، ہوزن، جملہ دواؤں کو باریک پیس کر خوب بنائیں۔

حب علوی خان: عورت یا گدھی کے دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔
نسخہ حب علوی خان: سرطان محرق، کتیرا، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم خشخاش سفید، طباشیر سفید، زعفران، صمغ عربی، گل داغستانی، ہر ایک ۳ گرام، کافور ۲ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ چکان کر خوب بنائیں۔

درج ذیل نسخہ بھی مفید اور مجرب ہے۔

نسخہ: سرطان سوختہ ۱۲ گرام، کافور ۹ گرام، سنگ جراحی، گل ملتان، زہر مہرہ، خطائی، کات سفید، کتیرا، شادنج، عدسی مفصول، قراطس سوختہ، ہر ایک ۸ گرام، صمغ عربی، نشاستہ، گل ارمنی، ہر ایک ۱۴ گرام، انیون خالص ۳ گرام، رب السوس ۲۴ گرام، کہربا شمع ۱۴ گرام، زعفران ۵، ۳ گرام، طباشیر، نقرہ، دم الاخوین، ہر ایک ۲۴ گرام، بسد، سفنج شادنج، گوزن سوختہ، مردارید ناسفتہ، ہر ایک ۳۲ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ چکان کر روغن کدوئے شیریں، روغن خشخاش، روغن بلبلان، ہر ایک ۳۲ ملی لیٹر، خوب اچھی طرح چھرب کریں اور استعمال کرائیں۔ اس کے بعد درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: تخم شبث، بیج انجبار، حب الّاس، مغز تخم خیارین، مغز تخم کدوئے شیریں،

تخم خشتخاش، مغز تخم ترلوزہ، تخم خرفہ سیاه، پودت خشتخاش، گاؤز بان، گل خشتخاش سفید، اصل السوس مقشر، جملہ دوائیں ہوزن، ان کو بارش یا دریا کے پانی میں بھگونے کے بعد جو شس دیں، پھر مل چنان کر نبات سفید ایک کلو گرام ملا کر قوام بنائیں اور استعمال کرائیں۔
درج ذیل نسخہ بھی فائدہ مند ہے۔

نسخہ: گاؤز بان ۸۵ گرام، اصل السوس مقشر، تخم کاسنی، برادہ صندل سفید، تخم خیارین، ہر ایک ۱۰ گرام، تخم خشتخاش، تخم خرفہ سیاه، تخم کاہو مقشر، ہر ایک ۵ گرام، مغز تخم کدوئے شیویں، مغز تخم ترلوزہ، ہر ایک ۴ گرام، آخر الذکر ۵ دواؤں کا شیرہ نکالیں، گلو و سبو، گل نیلوفر، ہر ایک ۱۰ گرام، خس کس، مکوہ خشک، گل سرخ، تخم خطمی، تخم خجاری، حب الاس عناب، بیج انجیر، بادیان، پودینہ خشک، ہر ایک ۴ گرام، صمغ عربی ۱۰ گرام، خس نمودار، جملہ دواؤں کا صندل و ستورہ ۳ لیٹر عرق کشید کریں اور حسب ضرورت نوش کرائیں۔

التهاب شعب

BRONCHITIS

اس مرض میں قصبۃ السریہ Trachea کی شعب و Bronchioles میں
مخصوص طرح کا شدید التهاب پیدا ہو جاتا ہے جس کے ساتھ شدید التهاب الاقف Acute
Rhinitis یا التهاب معلقوم ہوتا ہے، کھانسی، تنگی نفس اور ضیق الصدر Steno
Thorax وغیرہ عوارض نمودار ہو جاتے ہیں۔

اقسام

التهاب شعب

Bronchitis

التهاب شعب مزمن
Chronic Bronchitis

التهاب شعب حاد
Acute Bronchitis

۱۔ اس کا دوا نام سال قرار دیا جاتا ہے تاہم اس میں زیادہ جامعہ نہیں ہے اسی لئے التهاب شعب تحریر کیا گیا ہے۔

اسباب

- (I) خنجرہ اور انفی غشاء مخاطی کا التهاب
 (II) شعبی انابیب (Bronchial Tubes) میں خارجہ جی اجسام کی موجودگی
 (III) ماسکی سرایت (Focal Infection) خاص طور سے جونی امراض Sinus Disease
 (IV) بعض متعدی امراض مثلاً
 (I) حمی محرکہ
 (II) حصبہ
 (III) خناق و بانی
 (IV) انفلونزا
 (V) شہیقہ
 (VI) آتشک
 (V) بعض امراض قلب، جو دوران خون ریوی میں مزاحم ہوں
 (VI) شراب کی مزمن سمیت
 (VII) التهاب کلیہ
 (VIII) اسٹرانڈ یا مناعت کم کرنے والی دوائیں Steroids Or Immuno Suppressive Drugs
 (IX) Hypogammaglo Bulinemia
 (X) فعلیاتی / کیمیائی تحریک / حساسیت
 (XI) ریوی لیفیت
 (XII) خارجہ جی یا داخلی طور پر بردت سے متاثر ہونا
 (XIII) عیش و آرام کی زندگی بسر کرنا
 (XIV) گرم کمروں میں بند رہنا
 (XV) غیر ضروری ملیوسات کا استعمال
 (XVI) ضعف / تکان
 (XVII) نقص تغذیہ

(xxvii) احتباس مہین

(xxix) ضیق النفس

(xxx) وجع المفاصل

(xxxi) شبی غشاء مخاطی کی تھانس

(xxxii) فضائی آلودگی

(xxxiii) سمن مفرط

علامات

عمومی: تنفس تیز / سریع ہوتا ہے، سینہ متاکل (Symmetrical) اور عام طور سے متوسط درجہ کے بیش تمدد کی حالت میں ہوتا ہے، تنفس کے معاون عضلات (Accessory Muscles) قوی عمل کرتے ہوئے اور فعال نظر آتے ہیں۔ زفير Expiration طویل ہوتا ہے، اور بعض اوقات شہیق (Inspiration) کے دوران میں اضافہ قضا میں قریح کرنے پر عام طور سے ایک طبعی گنگ دار آواز (رنائیت = Resonance) نکلتی ہے، لیکن ہوائی حویلوں Air Vesicles کے عارضی بیش تمدد کے باعث بعض اوقات خفیف سی بیش رنائیت پائی جاتی ہے، یہ بھی ممکن ہے کہ جمع شدہ مادہ یا ہبوط کے باعث رنائیت میں کمی واقع ہو جائے، شہیق اور زفير کے درمیان صیغری خرخرے (Subilant Rhonchi) موجود ہوتے ہیں۔ قصبہ الریہ کی بڑی شاخوں میں التهاب کی صورت میں جھمائی حرارت میں کسی قدر اضافہ ہو جاتا ہے، حلق میں درد محسوس ہوتا ہے، عظم القص کے بالائی حصے کے پیچھے اور گردن کے نیچے حرارت، سوزش اور خراش محسوس ہوتی ہے۔ کھانسی آٹھی ہے، اس حالت میں سینہ میں نشتری جھیم کا احساس ہوتا ہے، کھانستے رہنے کی وجہ سے سینہ کے دونوں طرف کے عضلات میں درد ہونے لگتا ہے۔ مرض کی ابتداء میں کھانسی خشک ہوتی ہے اس کے بعد قلیل مقدار میں رقیق، صاف لیس دار بلغم خارج ہوتا ہے، بعد میں اس میں پیپ شامل ہو جاتی ہے اور اس کا رنگ زرد اور مقدار بھی زیادہ ہو جاتی ہے۔

درم شعب شری کی صورت میں جسمانی حرارت میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے، درد سر، تنگی تنفس اور قے کی شکایت ہوتی ہے، تنفس سریع ہوتا ہے اور تنفس کے وقت معدہ کا مقام اور پسلیاں دب جاتی ہیں، شدید کھانسی آتی ہے، خون میں نسیم (اکسیجن) کی کمی کی وجہ سے تشنجی علامات رونما ہو سکتی ہیں، بلغم لیس دار ہو جاتا ہے اور دشواری سے خارج ہوتا ہے۔

حادثہ: عمومی علامات کے ضمن میں بیشتر حادثہ علامتوں کا تذکرہ کیا گیا ہے، تاہم تشنجی نقطہ نظر سے حادثہ علامتوں کا علیحدہ سے تذکرہ کیا جا رہا ہے۔

مرض کی ابتداء میں کسی قدر سستی، ماندگی اور تنگی سینہ کا احساس ہوتا ہے اور کھانسی واقع ہوتی ہے، لیکن بلغم کا اخراج بالکل نہیں ہوتا، تحت الحاد صورت میں عام عوارض خفیف بلکہ صرف کھانسی تک ہی محدود ہوتے ہیں لیکن حادثہ صورت میں جسم کا درجہ حرارت ۱۰۱ سے زیادہ ہو جاتا ہے، بھوک زائل ہو جاتی ہے، زبان پر فرجہم جاتی ہے، امعاء کی کارکردگی میں سستی آ جاتی ہے، پیشاب قلیل مقدار میں خارج ہوتا ہے، کھانسی ابتداء میں خشک ہوتی ہے نیز اس کی وجہ سے دھیساکہ عمومی علامات کے ذیل میں مذکور ہوا، عظم القص کے پیچھے اکثر درد ہوتا ہے اور بار (Strain) کی وجہ سے عضلات میں درد ہوتا ہے اور یہ بار دراصل جبری زفر (Forced Expiration) کا نتیجہ ہوتا ہے، بلغم قلیل مقدار میں خارج ہوتا ہے اور اس میں رقیق جھاگ دار شفاف مخاط شامل ہوتی ہیں، بعض اوقات اس میں خون کی دھاری بھی موجود ہوتی ہے، چند دنوں بعد کھانسی سہولت سے آنے لگتی ہے، اور مادہ زیادہ مقدار میں، غیر شفاف، زرد یا سبز خارج ہوتا ہے۔ اس قسم کے التهاب کی مدت تین چار ہفتہ تک رہتی ہے اور مریض شفا یاب ہو جاتا ہے۔

تذہن: التهاب شعب کی یہ صورت بوڑھوں میں اور موسم سرما میں کثیر النوع ہے، مرضی عوارض التهاب شعب حادثہ جیسے ہی ہوتے ہیں تاہم ان میں حدت اور تیزی نہیں ہوتی، جسمانی درجہ حرارت بھی غیر معمولی نہیں ہوتا، دائمی کھانسی رہتی ہے، جس کے ساتھ رقیق جھاگ دار بلغم خارج ہوتا رہتا ہے، مزمن ہونے کی وجہ سے مستقل قسم کے ثانوی نتائج پیدا ہو جاتے ہیں جیسا کہ انتفاخ المریہ اور تعدد شعب

تفریقی علامات

<p><u>ذات الویہ شمعہی مزن</u></p> <p>۱۔ بچوں میں کثیر الوقوع ہے۔</p> <p>۲۔ ودرش اور تکان کے بعد عرس نفس ہوتا ہے۔</p> <p>۳۔ قلب ریہ ہوتا ہے، اتساع شعب نہیں ہوتا۔</p> <p>۴۔ سرسراہٹ مخاطی نسبتاً زیادہ ہوتی ہے۔</p>	<p><u>التمیاب شمعہی مزن</u></p> <p>۱۔ بوڑھوں میں کثیر الوقوع ہے۔</p> <p>۲۔ عوارض شدید نہ ہوں اور عرس نفس بہت معمولی بلکہ معدوم ہوتا ہے۔</p> <p>۳۔ قلب ریہ نہیں ہوتا بلکہ اتساع شعب ہوتا ہے۔</p> <p>۴۔ سرسراہٹ مخاطی ہوتی ہے۔</p>
--	--

اصول علاج

- ۔۔۔۔۔ نزولہ حاد کے اصول کے مطابق علاج کریں۔
 ۔۔۔۔۔ مخرج بلغم ادویہ استعمال کرائیں۔
 ۔۔۔۔۔ ملین ادویہ کھلائیں۔
 ۔۔۔۔۔ پھیپھڑوں میں زیادہ مقدار میں بلغم کے اجتماع کی صورت میں تے
 لانے جالی دوائیں کھلائیں۔
 ! ۔۔۔۔۔ امتلا زریہ کی صورت میں قصد کھولیں۔

علاج

۔ مخرج بلغم ادویہ استعمال کرائیں چنانچہ اگر رقیق بلغم خارج ہو رہا ہو تو درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: تخم عطی، تخم خبازی، ہر ایک ۷ گرام، بہدانہ ۳ گرام، سپستان ۹ دانہ غلب ۵ دانہ، جملہ دواؤں کو جوش دے کر چھان لیں اور شربت بنفشہ ۲۴ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

۔ بلغم کے لیس دار اور بد وقت خارج ہونے کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: گل گاؤزبان، گاؤزبان، اصل السوس مقشر، ہر ایک ۵ گرام، مصری ۲۴ گرام، جملہ دواؤں کو جوش دے کر مل چھان کر نوش کرائیں۔

۔ پھیپھڑوں میں زیادہ مقدار میں بلغم کے احتجاج کی صورت میں قے آور دوا/تدایر سے قے کرائیں۔

۔ لعوق خشکاش، حب سعال، دیاقوزا، لعوق شمعون اور شربت الجاز وغیرہ استعمال کرنا بھی سودمند ہے۔

۔ تلین شکم کے لئے اطریقہ ملین کھلائیں

۔ گوند بول، کتیرا، رب السوس، ہر ایک ایک گرام، ان کو باریک پیس کر غیرہ خشکاش ۷ گرام ملا کر کھلائیں، اس کے بعد گاؤزبان ۳ گرام، کوکبہ ار ایک عدد، عرق گاؤزبان ۱۳۳ ملی لیٹر، شیرہ نکال کر شربت خشکاش ۲۴ ملی لیٹر کا اضافہ کر کے صبح، شام نوش کرائیں۔

۔ کثرت بیہوشی کی صورت میں شیرہ تخم خیاریں، شیرہ مغز تخم کدو، شیرہ تخم خرفہ، ہر ایک ۲ گرام، عرق گاؤزبان ۱۳۳ ملی لیٹر، نکال کر شربت خشکاش ۲۴ ملی لیٹر شامل کر کے صبح، شام نوش کرائیں، اور شام کو حریرہ مغز بادام والا کھلائیں۔

۔ لعوق نزیلی آب تر بوڑ والا ۷ گرام، لعوق آب نیشکر ۷ گرام، حب خشکاش

ایک عدد ان میں سے کوئی ایک منہ میں رکھیں یا چٹائیں۔

_____ غنچہ مداز قفل سیاہ، نمک سنگ، جو اکھاڑ ہر ایک مساوی الوزن۔
جملہ دواؤں کو سفوف کی طرح ہر ایک کر کے چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسنے کی ہدایت کریں۔

_____ مغز گھیکوار ۹۲۸ گرام، نیچوڑ کر لعاب حاصل کریں اور کپڑے میں چھان کر قلعی شدہ دیگی میں ڈال کر آگ پر رکھیں، جب نصف رہ جائے تو نمک لاہور سے ۳۶ گرام ملا کر چھ سے ہلائیں، جب تمام پانی اڑ جائے تو ایک خشتی میں محفوظ کر لیں اور حسب ضرورت ۲۵۰-۵۰۰ ملی گرام استعمال کرائیں۔

_____ آرد اصل السوس بریاں مقشر ہر ایک ۹ گرام کشتہ مرچان ۳۰ گرام، مرکی ۵ گرام، جملہ دواؤں کو ہر ایک پیس کر میعہ سائلہ کی مدد سے چنے کی برابر گولیاں بنائیں اور منہ میں رکھ کر چوسنے کی ہدایت کریں۔

_____ بیج بادیان، اصل السوس، پر سیاؤنٹاں، زوقلے خشک، ہر ایک ۵ گرام، مہری ۲۴ گرام، ان کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر نیم گرم نوش کرائیں۔
_____ میعہ سائلہ ایک گرام، پیس کر شہد ۱۲ گرام میں ملا کر لعوق سایا کر چٹائیں۔

نفث الدم

HAEMOPTYSIS

اس مرض میں خنجرہ، قصبۃ الریہ، مروق خشنہ اور ریہ سے، منہ کے راستہ خون، قھوک کے ذریعہ خارج ہوتا ہے

اسباب

امراض ریہ؛

(I) دق ویل

(II) سینہ کی چوٹ

(III) شہیقہ

(IV) ذات السریہ

(V) ذات السریہ شععی

(VI) غانغرا یا ریلوی

(VII) انسداد ریه

(VIII) سلعتہ السریہ

(IX) دیبلہ صدری

(X) خراج ریه

امراض قصبتہ الریه و عروق خشنہ:

(I) التهاب شععی

(II) اتساع شعب

(III) اورطی کے انورسما کا قصبتہ السریہ میں کھلنا

(IV) مسموم ہواؤں میں سانس لینا مثلاً کلورین اور مسٹرڈ گیس وغیرہ میں

(V) سرطان عروق خشنہ

امراض حنجرہ:

(I) التهاب حنجرہ حاد

(II) قروح دق حنجری

(III) قروح آشکی حنجری

(IV) سلعہ حنجرہ

(V) مزیدہ و سقط حنجرہ

امراض دوران خون:

(I) فیق صمام تاجی

(II) قلبی صدمات

(III) تصلب شرائین / ٹیکس شریان

(IV) خون کے دباؤ کی ساری صورتیں

(V) ٹیکس شریان

امراض دہوی:

(I) فرقورا

(II) اسکرلوط

(III) ابیاض الدم

(IV) قلت الدم خبیث

(V) مزاج نرینی / دموی

(VI) خون کا کسی عضو میں ہضم ہو کر معدوم ہو جانا

متفرقات:

(I) حیض کی بے اعتدالی / احتباس طمث

(II) وجع المفاصل

(III) دار الرقص

(IV) امتلاء عروق دموی

(V) غلبہ برودت / بیہوشی / رطوبت / حرارت

(VI) احتباس خون بواہر

(VII) دوران خون کو تیز کرنے والی ادویہ و اغذیہ کا استعمال

(VIII) کثرت و درزش

(IX) بعض طفیلی اجسام

نفث الدم سے قبل کوئی یقینی علامت ہر قدم کے طور پر عام طور

سے نہیں پائی جاتی، تاہم بعض لوگوں میں، نفث الدم سے قبل سستی

علامات

ماہرگی اور پست ہتی ہوتی ہے، چہرہ سرخ ہوتا ہے، ذائقہ نمکین ہوتا ہے، گلے میں سرسراہٹ اور خشک کھانسی ہوتی ہے۔ سینہ میں درد اور عمل نفیس میں دشواری ہوتی ہے، قلب میں سوزش سی محسوس ہوتی ہے، اس کے بعد نفث الدم کھانسی کے ساتھ عارض ہوتا ہے، یہ درد چار قطرے سے لے کر کثیر مقدار تک خارج ہو سکتا ہے، اس میں بلغم کی آمیزش بھی ہوتی ہے، شدید نفث الدم میں موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔

واقع رہے کہ نفث الدم عام طور سے دوسرے امراض کی تشخیصی علامت کے طور پر تصور کیا جاتا ہے۔ دق و سل میں، نفث الدم ایک ابتدائی تشخیصی علامت تصور کیا جاتا ہے، اس میں خون کی مقدار بھی مختلف ہوتی ہے۔ بعض اوقات تو بلغم میں صرف ایک سرخ لکیر سی ہوتی ہے اور کبھی ۱۰۰-۱۵۰ ملی لیٹر خون خارج ہو جاتا ہے۔ سعال مزمن، ضعف، ہزال اور وزن میں کمی کی روئیداد ملتی ہے، رات میں خوب پسینہ خارج ہوتا ہے، سینے پر پسینہ نسبتاً زیادہ نکلتا ہے، نیز سینہ لاغر اور مسطح ہو جاتا ہے۔

ضیق صمام تاجی کی صورت میں اگر ضعف قلب بھی ہو تو نفث الدم نہایت خراب تصور کیا جاتا ہے کیونکہ اس صورت میں نفث الدم سدہ دموی یا سدہ شریانی سے انسداد کی وجہ سے ہوتا ہے، چنانچہ انسداد سدہ دموی میں نفث الدم بغیر کسی دوسری علامت کے رونما ہو سکتا ہے اور انسداد سدہ شریانی کی صورت میں یک بیک مقام انسداد پر شدید درد ہوتا ہے، سانس اکھڑھاتی ہے اور چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔

تصلب الریہ حرقی کی صورت میں خارج ہونے والے خون کی مقدار قلیل ہوتی ہے اور رلیٹس کی خواتی حالت سے اس کی تشخیص بآسانی کی جاسکتی ہے۔ چوٹ اور ضرب کی صورت میں، ان کی روئیداد ملتی ہے۔

ذات الریہ کی صورت میں خون قلیل مقدار میں، کھانسی کے ساتھ آتا ہے، جس کے ساتھ غلیظ اور لیس دار بلغم بھی ہوتا ہے اور خون صرف اتنی ہی مقدار میں آتا ہے کہ بلغم کا رنگ زنگار سی بھر ہو جائے اور بس، بعض اوقات بلغم کا رنگ خون کی وجہ سے سرخ بھی ہو جاتا ہے، مرضی علامت (نفث الدم) یک بیک رونما ہوتی ہے۔ بخار شدید اور متواتر رہتا ہے، اتہاد میں پہلو میں شدید درد ہوتا ہے، تنفس کی رفتار انقبض کے تناسب سے زیادہ ہوتی ہے۔

قصہ الریہ کے مرض کی صورت میں نفث الدم معمولی کھانسی کے ساتھ ہوتا ہے، اور زخم سے کی اونچی ٹہری میں معمولی درد بھی ہوتا ہے۔ نفث الدم ریہ سے ہو تو شدید کھانسی کے ساتھ ہوتا ہے، نیز خون دفعاً زیادہ مقدار میں، زعفرانی رنگ کا، کف دار اور بغیر کسی درد کے خارج ہوتا ہے۔

عروق ریہ سے ہونے والے نفث الدم میں، خون میں حرارت ہوتی ہے اور زیادہ مقدار میں جھاگ دار ہوتا ہے۔

عروق کے ٹوٹنے یا پھٹنے کی صورت میں خون زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے، چنانچہ اگر خون کی حدت کی وجہ سے عروق میں اشتقاق ہوا ہو تو خون میں حدت اور گرمی ہوتی ہے اور حدت دم کی تدابیر کی روئیداد ملتی ہے۔ حدت دم کی وجہ سے قرحہ ہو جانے کی صورت میں خارج ہونے والا خون گرم اور اتہار میں قلیل مقدار میں آتا ہے۔ اس کے بعد ایک بار جاری ہو جاتا ہے اور بدرنگ ہوتا ہے۔ امتلاء دموی کی صورت میں خون "زرد آب" کے ساتھ آتا ہے اور اس میں درد نہیں ہوتا۔ اور اس کے اخراج سے مریض راحت و سکون محسوس کرتا ہے۔

تفریقی علامات

نفث الدم	فی الدم
۱۔ خون کھانسی کے ساتھ خارج ہوتا ہے، اور خون ٹھوکتا ہے، اور صدی علامات ہوتی ہیں،	۱۔ خون کھانسی کے ساتھ خارج نہیں ہوتا، خون کی تہ ہوتی ہے اور صدی علامات ہوتی ہیں،
۲۔ خون کار و عمل کھاری ہوتا ہے،	۲۔ خون کار و عمل تیزابی ہوتا ہے،
۳۔ خلل ریہ کی روئیداد ملتی ہے،	۳۔ خلل معدہ کی روئیداد ملتی ہے،
۴۔ نفث کے بعد کھانسی اور نقابت بہت زیادہ ہوتی ہے،	۴۔ کھانسی اور نقابت زیادہ نہیں ہوتی،
۵۔ صدر میں لفظ کی موجودگی ہوتی ہے،	۵۔ صدر میں لفظ موجود نہیں ہوتی،
۶۔ خون سیال، سرخ اور جھاگدار ہوتا ہے،	۶۔ خون سیاہ اور نیمجد ہوتا ہے،

- ۷۔ خون میں کسی بھی چیز کی آمیزش
نہیں ہوتی،
۸۔ پانی میں آہستہ آہستہ تہہ نشین
ہوتا ہے،
- ۷۔ خون میں غذا اور صفراء کی آمیزش
ہوتی ہے،
۸۔ پانی میں بہت جلد تہہ نشین
ہو جاتا ہے،

اصول علاج

- _____ منہ یا حلق سے خون آنے کی صورت میں قابض ادویہ سے غرغره کرائیں
- _____ امتلاء سر کی صورت میں فصد، بچھتہ اور سنگھیاں، عمل میں لائیں،
- _____ خفیف امتلاء میں قابض ادویہ استعمال کرائیں،
- _____ ریہ، صدر، تنجرہ اور قصبہ سے خارج ہونے والے خون میں بھی قابضات استعمال کرائیں،
- _____ ملیکات استعمال کرائیں،

علاج

- _____ منہ سے خون آنے کی صورت میں برگ مورد، شب یمانی، مازد، گلنار کے جوشاندہ سے غرغره کرائیں
- _____ منہ میں کوئی تازہ زخم ہو تو اس پر دم الاخوین اور کندر چھڑکیں اس سے جریان بند ہو جاتا ہے۔
- _____ داخلی طور پر درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں
- نسخہ: لعاب ریختہ برگدہ گرام، شربت خشخاش ۲۴ ملی لیٹر میں ملا کر صبح، شام نوش کرائیں۔
- _____ مائیں کلاں، عصارة الخیثہ التیس، برگ مورد اور پوست لٹار کے جوشاندہ سے غرغره کرائیں۔
- _____ قرص نفث الدم کھلائیں، نسخہ درج ذیل ہے۔

نسخہ قرص نفت الدم: گل ارمنی، گوند ببول، دم الاخوین، ہسلوین، کھربا، گلنار، عصارہ لیمتہ التیس، کثیر، نثار، آقا قیا، آب غرقہ، آب بار تنگ۔
 — درج ذیل نسخہ اطباء دہلی کے معمولات مطب میں رہا ہے۔

نسخہ غرقہ: کوکنار، گلنار، کشنیز، خشک، مازوئے سبز، شب یمانی، بریاں، ہر ایک ۴ گرام۔ جملہ دواؤں کو پانی میں جوش دے کر غرقہ کرائیں۔
 صرف شب یمانی کو ہی پانی میں حل کر کے حلق میں ٹپکا سکتے ہیں۔
 — داخلی طور پر درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ مشروب: گیرو، سنگراحت، دم الاخوین، ہر ایک ایک گرام، خمیرہ، خشتاش، گرام میں ملا کر کھلائیں اس کے بعد لعاب بہدانہ، شیرہ، تخم خرفہ سیاہ، ہر ایک ۳ گرام، کثیر، حب الاس، ہر ایک ۲ گرام، عرق گاؤں بان ۱۴۴ ملی لیٹر، میں نکال کر شربت اعجاز ۲۳ ملی لیٹر کا اضافہ کر کے نوش کرائیں۔
 — غذا کے بعد ست کافور ۴-۴ قطرہ ہمراہ آب نوش کرائیں۔

— سرکہ میں کپڑا بھگو کر سر پر رکھیں۔

— یہ سے خون آنے کی صورت میں صافن اور باسلیق کی فصد کھلیں اور بیڈ لیوں پر سنگھیاں کھینچیں۔ گدی پر بچھنے اور سنگھیاں کھینچنا بھی مفید تصور کیا جاتا ہے، خاص طور سے جب خون کوئے یا حلق سے آ رہا ہو۔

— برگ خرفہ کھلائیں

— درج ذیل نسخہ بھی نہایت مفید تصور کیا جاتا ہے۔

نسخہ: گل ارمنی، گل مختوم، گل سرخ، طباشیر، تخم خرفہ، شادنج، ہر ایک ۵ گرام، کھربا، شمع، رب السوس، عصارہ لیمتہ التیس، صمغ عربی، اسپغول مسلم، گلنار فارسی، تخم خشتاش، ہر ایک ۳ گرام، قیون ۲ گرام، — اسپغول کے علاوہ جملہ دواؤں کو باریک سفوف بنائیں اور اس کے بعد اسپغول شامل کریں اور صبح کے وقت ۴ گرام، ہمراہ آب تازہ نوش کرائیں۔

— درج ذیل لعوق بھی کار آمد اور مجرب ہے۔

نسخہ لعوق انجبار: بیخ انجبار ۲۳ گرام، تخم خطمی، سپستان، تخم خبازی،

ہر ایک ۲ گرام، کوکونا مسلم ۵ عدد، بہدانہ ۹ گرام، اصل السوس مقشر ۳ گرام، حساب ۲۰ دانہ، جملہ دواؤں کو رات میں آب پیٹھ مشوی، آب کدو مشوی، ہر ایک ۵۰ ملی لیٹر میں بھگو کر صبح کو جوش دیں اور مل چھان کر نہات سفید ۵۰ گرام شامل کر کے قوام تیار کریں، اس کے بعد کھر یا شمع، رب السوس، دم الاخوین، طباشیر گل ارمنی، ہر ایک ۷ گرام، صمغ عربی، کثیرا ہر ایک ۹ گرام کا اضافہ کریں اور حسب ضرورت ۷ گرام چٹائیں۔

۔۔۔۔۔ نفث الدم کا جب سبب معلوم نہ ہو تو یہ نسخہ ضرور استعمال کرائیں۔

نسخہ: دم الاخوین سنگج راحت، بسد سوختہ، کھر یا شمع، مرجان سوختہ، یشب، ہر ایک ایک گرام، مروارید سائیدہ ۱۲۵ ملی گرام، جملہ دواؤں کا سفوف بنا کر شربت انجبار ۲ گرام مل کر لعوق تیار کریں اور تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔

۔۔۔۔۔ شلاخ عدسی کو خوب باریک پیس کر حسب ضرورت بھنکائیں اس کے بعد آب برگ خرفہ سبز نوش کرائیں۔

۔۔۔۔۔ گل ارمنی، دم الاخوین، کثیرا، اقاتیا، گلنار فارسی، تخم کاہو، نشاستہ، انجبار، ہر ایک ۳ گرام، طباشیر، کھر یا، ہر ایک ۲ گرام، تخم خرفہ، تخم خشتا، ہر ایک ۱ گرام، بورہ صندل سفید ۳ گرام، کافور ایک گرام، صدف سوختہ ۵ گرام۔ جملہ دواؤں کو پیس کر خچور اک بنائیں اور ایک خوراک، ہمراہ شربت اعجاز ۴۸ ملی لیٹر بوقت خواب کھلائیں۔

۔۔۔۔۔ بہدانہ مقشر ۳ گرام، کاہو، کشنیز خشتک، ہر ایک ۴ گرام، تخم خرفہ ۵ گرام، تخم خشتا ۱ گرام، انجبار، خیارین، ہر ایک ۷ گرام، برگ بانسہ، بنفشہ، نیلوفر، ہر ایک ۹ گرام، صندل سفید ۲ گرام، بارتنگ ۵ گرام، نہات سفید ۳ گرام، سب کو باریک پیس کر سفوف بنائیں اور استعمال کرائیں۔

شہیقہ

WHOOPIING COUGH

قصبتہ امر یہ اور بالائی تنفسی گزرگا ہوں کا یہ انتہائی متعدی مرض ہے جس میں
اشہد یہ قسم کی تشنجی کھانسی آتی ہے، اور کھانسی کے بعد ایک طویل کھنچا ہوا شہیقہ
Inspiration

مسدود مزمارد Glottis کے راستہ سے عمل میں آتا ہے، جس سے 'ہوپ' یا مرغی کی آواز Crowing Noise پیدا ہوتی ہے۔ یہ مرض ۲ — ۸ سال تک کے بچوں میں اور لڑکوں کی بہ نسبت لڑکیوں میں کثیرالوقوع ہے۔

اسباب

- (I) ہیوفیلس پرنس Bordetella Pertussis/Hoemophilus
(II) عمومی قشبی تنفسی امراض
(III) حصہ کے ساتھ یا اس کے بعد

علامات | مرضی علامتوں کو عام طور سے تین درجوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔
اور ہر درجہ عام طور سے دو ہفتہ مشتمل ہوتا ہے۔
(I) نزلہ درجہ: خفیف نزلہ جو قابل شناخت نہیں ہوتا، خفیف یا کسی قدر بڑھی ہوئی کھانسی، اور جسمانی حرارت میں معمولی اضافہ، سینہ میں چند خرخرے
(Rhonchi) ہوتے ہیں، بعض اوقات کھانسی کے ساتھ بار بار زفیری Expiration کو شش بھی ہوتی ہے۔ جو شبہ قدر Pertussis کے شبہہ کی ایک وجہ بن سکتی ہے،
— یہ نزلہ درجہ Catarrhal Stage یا ابتدائی التهاب شعبہ عام طور سے ۷-۱۰ دن پر محیط ہوتا ہے۔

(II) متسمی قشبی / نوبتی درجہ: دو سرے ہفتہ کے اختتام پر نزلہ لای کی کیفیات مغلوب ہو جاتی ہیں اور مرض کی نوبتی اور تشنجی علامات رونما ہوتی ہیں، کھانسی آتی ہے، کھانسی کا دورہ اتنا شدید ہوتا ہے کہ مریض نڈھال ہو جاتا ہے، کھانسی کے دورہ کی تحریک بچے کے رونے، حلق میں کسی چیز کے دغدرغہ پہنچانے، گردوغبار میں سانس لینے اور بعض اوقات غدا لنگھنے اور پانی پینے سے ہو سکتی ہے۔ — ابتداء میں کھانسی کے بعد ایک طویل، کھنچا ہوا شہیق ہوتا ہے پھر ہوپ Whoop کی مخصوص تشغیہ آواز آتی ہے ویسے کھانسی کی نوعیت بھی مخصوص ہوتی ہے جس سے عام طور پر مرض کی تشخیص آسانی ہو جاتی ہے۔

دورہ سے قبل اگر بچہ کھیل رہا ہوتا ہے اور اس کو نوبت کا احساس ہوتا ہے تو وہ یک بیک ٹھہر جاتا ہے۔ ایک لمحہ کے لئے گھبرایا ہوا اور متوحش نظر آتا ہے، پھر دوڑ کر ماما یا بڑے بھائی، بہن دایہ کے پاس جانے کی کوشش کرتا ہے، ابتدا میں ایک مختصر سی تاہم مکمل کھانسی آتی ہے اس کے بعد پے درپے کھانسیوں کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے اور درمیان میں سانس اندر داخل کرنے (Inspiration) کا عمل نہیں ہوتا۔ سلسلہ کی ہر کھانسی بعد میں آنے والی کھانسی نسبتاً کم پُر شور اور زیادہ گھٹی ہوتی ہوتی ہے، یہاں تک کہ چند لمحہ کے عرصے میں ہی کھانسیوں کی تعداد بڑھ کر پندرہ، بیس، سانس باہر نکالنے (اخراجی کوشش) جیسی کوشش کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ پھر پر شور خجری آواز کے ساتھ ایک طویل، کھنچا ہوا شہیق ہوتا ہے جو دراصل پے درپے نفس کی اخراجی کوشش کے نتیجے میں خارج شدہ ہوا کا، انجذابانی بدل ہوتا ہے اور 'ہوپ' کی آواز آتی ہے — یہ بات بھی قابل تحریر ہے کہ 'ہوپ' کی یہ مخصوص آواز زیادہ عموماً بچوں میں، جن کا مجری تنفس مزمار کشادہ ہو، مفقود بھی ہو سکتی ہے۔ اس صورت میں بھی مرض کی تشخیص پے درپے کھانسی آنے اور نفس کی اخراجی کوشش سے آسانی ہو جاتی ہے۔ بہر حال اس کے بعد مختصر کھانسیوں کا ایک دوسرا دورہ، ایک دوسری 'ہوپ' کے ساتھ واقع ہوتا ہے، یہ سلسلہ ایک یا دو بار نسبتاً کم شدت اور کم شور کے ساتھ واقع ہو سکتا ہے، اور آخر میں تھوڑا سا لیس دار بلغم خارج ہوتا ہے یا تے ہو جاتی ہے اور دورہ ختم ہو جاتا ہے،

کھانسی کے دوران چہرہ اور آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آنکھیں بس ابھی ایل پڑیں گی۔ شہیق سے بھی کچھ راحت نہیں ملتی، اس کے بعد جب لیس دار بلغم خارج ہو جاتا ہے یا تے ہو جاتی ہے تو راحت محسوس ہوتی ہے، ورنہ بچہ تو اس تشنجی کھانسی کے ہاتھوں بے حس، ٹنڈھا اور بے حال ہو جاتا ہے۔ کھانسنے کی کوشش کے دوران جو مزاحمت پیدا ہوتی ہے اس کے نتیجے میں ترف (Haemorrhage) یعنی ناک منہ اور مسوڑھوں سے جیریاں خون ہوتا ہے۔ بعض اوقات ترف دماغی بھی واقع ہو جاتا ہے۔ ملتحمہ کی عروق پھٹ جاتی ہیں، پیشاب اور پاتھانہ بھی غلط ہو سکتا ہے، تشنج بھی

واقع ہو سکتا ہے۔ سینہ کے اندر خون کی واپسی میں متواتر مزاحمتوں کے باعث چہرہ متورم نظر آتا ہے، کھانسی کے دوران تنایا د Inciso Teeth کے دباؤ سے زبان کے نیچے کی چنٹ دلجامہ اللسان = Fraenum Linguae پر ایک چھوٹا سا زخم بن جاتا ہے۔

جیسا کہ سابق میں مذکور ہوا، دورے کی تعداد تین یا چار اصل ہولپوں Whoops پر مشتمل ہوتی ہے، دورہ ۲۴ گھنٹے میں کبھی بھی شروع ہو سکتا ہے، تاہم مشاہدہ یہ ہے کہ دن کی یہ نسبت رات میں ۶ بجے شام سے ۶ بجے صبح کے درمیان زیادہ واقع ہوتا ہے، ان کی تعداد ۲۴ گھنٹوں میں ۶۰ تک ہو سکتی ہے، لیکن ۴۰ دوروں سے زیادہ کا وقوع شاذ ہی ہوتا ہے بلکہ ۲۰-۲۵ ہی کثیر الوقوع ہے۔ شہیقہ کا یہ دوسرا شہیقی/نوبتی درجہ ۲-۶ ہفتوں پر مشتمل ہوتا ہے، بعض حالات میں تین ماہ سے زائد بھی ہو سکتا ہے۔

د انحطاطی/نقاہتی درجہ: شہیقی/نوبتی درجہ کی علامتوں میں تخفیف ہو جاتی ہے، نوبت دیر سے آتی ہے اور نوبت میں جوں جوں کی واقع ہوتی ہے اس کے ساتھ سادہ کھانسی میں اضافہ ہوتا جاتا ہے جس میں ہوپ نہیں ہوتی، رزتہ رفتہ مرض بالکل ختم ہو جاتا ہے تاہم سادہ کھانسی ہفتوں بدل کے طور پر ستاتی رہتی ہے۔ حدت حضانت: ۷-۲۱ دن، عام طور سے ۱۴ دن ہی ہوتی ہے۔

اصول علاج

- درم شعب قصہ کا اصول علاج اختیار کریں۔
- منفث و مخرج بلغم ادویہ استعمال کرائیں۔
- قی آور دواؤں کے ذریعہ قے لائیں۔

علاج

• لوہان ۱۲۵ ملی گرام، باریک پیس کرغیرہ گاؤزبان ۱۲ گرام میں

ملا کر کھلائیں اور درج ذیل جو شانہ نوش کرائیں۔

نسخہ جو شانہ ۵: اصل السوس مقشر، پرسیاؤشان، باقلا، ہر ایک ۵ گرام، پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شربت بنفشہ ۲۴ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

۔۔۔۔۔ درج ذیل نسخہ بھی مفید ہے۔

نسخہ: کاکڑا سنگھی، زنجبیل نیم بریان، دار فلفل، ہر ایک ۴ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف حاصل کریں اور ۱۲۵ ملی گرام، ہمراہ شہد خالص گھنپ کر چٹائیں۔

۔۔۔۔۔ مغز بادام شیریں مقشر، مغز جلیغوزہ، تخم کتان، ہر ایک ۵ گرام، پیل، کاکڑا سنگھی، ہر ایک ۲ گرام، جملہ دواؤں کا سفوف بنا کر تین گنا شہد خالص ملا کر ۲۰۲ گرام دن میں چند مرتبہ کھلائیں۔

۔۔۔۔۔ حب کندر بھی مستعمل ہے۔

نسخہ حب کندر: کندر، آرد باقلا، مغز بہدانہ، ہر ایک ۷ گرام، ترنجبین، کنیر، رب السوس، گل بنفشہ، ہر ایک ۵ گرام، مویز شقی ۳۴ گرام، انیسون، مغز بادام تلخ مقشر، قند سفید، ہر ایک ۲ گرام، جملہ دواؤں کا سفوف بنا کر لعاب اسفول کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور حسب ضرورت ایک، ایک گولی چوسنے کی ہدایت کریں۔

۔۔۔۔۔ بہدانہ، بنفشہ، ہر ایک ۵ گرام، برگ گاؤزبان، تخم خبازی، ہر ایک ۳ گرام، سپستان ۵ دانہ، عناب ۴ دانہ۔ جملہ دواؤں کو عرق گاؤزبان اور عرق مکودہ، ہر ایک ۵، ملی لیٹر میں جوش دے کر شربت بنفشہ ۲۴ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

۔۔۔۔۔ روغن نارجیل ۴ ملی لیٹر، ۷ دن تک دن میں تین بار نوش کرائیں۔

۔۔۔۔۔ حب شہیقہ ۲۱ عدد پانی میں گھول کر چھ سے نوش کرائیں۔

۔۔۔۔۔ لعوق شہیقہ، ۴ گرام صبح، سہ پہر اور شام کو چٹائیں۔

۔۔۔۔۔ قیروطی سرخ، اگر ۱۰ گرام، روغن زیتون شمع ۱۲ ملی لیٹر نہیں ملا کر سینہ

پر ملیں۔

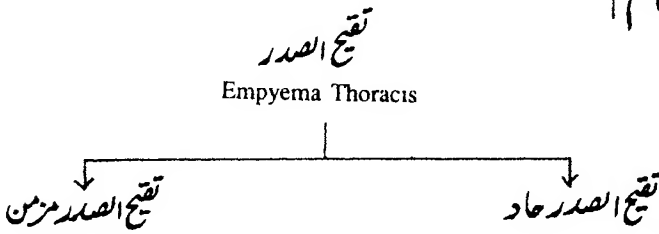
امراض صدر

تقیج الصدر

EMPHYEMA THORACIS

اس مرض میں حجاب الریہ / غشاء الریہ کے تمام یا کچھ حصہ کے جوف میں رقیق یا کسی قدر غلیظ پیپ جمع ہو جاتی ہے۔ ریوی امراض میں یہ ایک نادر الوقوع مرض تصور کیا جاتا ہے۔

اقسام |



اسباب |

(I) ذات الریہ

(II) خراج ریہ

(III) تدرن ریہ

(IV) شعبی حجاب ریوی ناسور

(V) ضلعی، صدری عمود الفقاری خراج

(VI) دیا فرغی قرصہ

(VII) دبیلہ صدر

(VIII) مری کے زخم

(IX) صدر کے گہرے زخم

(X) تقيح الدم

(XI) عفونت دم

(XII) نزله وبائی

Actinomycosis

(XIII) اکٹی نو مانی کوکس

(XIV) سرطان ریوی مع حجاب الریہ

(XV) ریوی عملیہ (آپریشن)

(XVI) جسم غریب

(XVII) انتفاخ شعب

علامات

عمومی: تقيح الصدر عام طور سے کسی دوسرے مرض کا ثانوی مرحلہ ہوتا ہے اور ذاتی یا ابتدائی طور پر شاذ و نادر ہی پایا جاتا ہے۔ ابتداء میں سخی انسکابی التهاب غشاء الریہ جیسی علامات رونما ہوتی ہیں، سینہ میں ثقل اور درد محسوس ہوتا ہے، خشک کھانسی آتی ہے، سانس پھوٹتا ہے، پیپ کے مقام پر بوجھ درد، تناؤ اور سوزش محسوس ہوتی ہے، بعض اوقات بلغم بھی خارج ہوتا ہے۔

حاد: بخار کے ساتھ لرزہ بھی ہوتا ہے، کسی میکاشیکی عمل کی صورت میں ابتداء ہی سے حجاب الریہ میں درد ہوتا ہے، عسر التنفس اور کھانسی کی شکایت ہوتی ہے، بلغم خارج ہوتا ہے، قسم کی صورت میں کرب و اضطراب، قلت اشتہار ہوتا ہے، پسینہ بکثرت خارج ہوتا ہے، جسم کا وزن کم ہونے لگتا ہے، انگلیاں ایک دوسرے سے ملنے لگتی ہیں اور آغاز مرض کے ۱۳-۲۱ دن بعد ان کے غیر ارادی طور پر آپس میں ملنے کا عمل اور بھی تیز ہو جاتا ہے۔

مزمن: سینہ میں درد اور بخار ہوتا ہے، وزن میں کمی آجاتی ہے، قلت الدم کی شکایت ہوتی ہے، یقین کی وجہ سے سینہ میں بد وضعی پیدا ہو جاتی ہے۔ کبڑے لمحال، کلیہ اور امعاء میں فساد فحشی ہوتا ہے۔

رطوبتی نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو رطوبت کے ترشح کے ابتدائی مرحلے میں کرب و اشتہاء

کثیر مقدار میں پائے جاتے ہیں، رطوبت قدرے مکدر، نیم شفاف، کسی قدر غلیظ، بالائی کی مانند ہوتی ہے، اس کی رنگت پیلی، عنبری، سبز یا سبزی مائل سفید ہوتی ہے، بویا تو بالکل نہیں ہوتی یا نہایت متعفن قسم کی بو آتی ہے۔ غافرا نا کے بعد ثانوی طور پر عارض ہونے والے تقيج الصدر میں قیج کا قوام رقیق اور نہایت متعفن ہوتا ہے، اور ذات الریہ کے تعدیہ کی صورت میں پیپ کا رنگ مختلف ہوتا ہے، قوام غلیظ نیز معمولی سی شیریں بو ہوتی ہے اور شعبہ تھبہ کی غدد جاذبہ بھی بڑی ہو جاتی ہیں۔ ذیل میں قیج الصدر اور ذات الجنب رطوبی کی تفریقی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

ذات الجنب رطوبی	تقيج الصدر
۱۔ سردی لگنے اور بھیگ جانے کے بعد شدید حملہ کی رویداد ملتی ہے،	۱۔ ذات الجنب، ذات الریہ، سل اور عام جسمانی ضعف کی رویداد ملتی ہے،
۲۔ عام جسمانی حالت اچھی ہوتی ہے،	۲۔ علامات عمومی بہت نمایاں ہوتی ہیں،
۳۔ مناسب دوائی علاج سے رطوبت ختم ہو جاتی ہے۔	۳۔ اجتماع رطوبت، جب تک کہ ان کا اُطرح عمل میں نہ آوے،
۴۔ اخراج مادہ میں صرف رطوبت لمغایہ خارج ہوتا ہے،	۴۔ اخراج مادہ میں پیپ خارج ہوتی ہے،
۵۔ رطوبت کے نیچے صوت صدری موجود ہوتی ہے،	۵۔ رطوبت کے نیچے صوت صدری معدوم ہوتی ہے،
۶۔ حرارت شاذ و نادر ۱۰۲ سے زیادہ ہوتی ہے،	۶۔ حرارت عام طور سے ۱۰۲ تک ہوتی ہے،
۷۔ قشعریرہ اور پسینہ کی شکایت نہیں ہوتی،	۷۔ قشعریرہ اور بکثرت پسینہ خارج ہوتا ہے،

اصول علاج

۔ جسم کے تنقیہ کے لئے منفعی، مسہل استعمال کرائیں۔

- _____ نصد کھولیں۔
- _____ ذات الریہ کا اصول علاج اختیار کریں۔
- _____ اضمردہ حارہ رکھوائیں۔
- _____ حقنہ کرائیں۔
- _____ سینہ پر عمل کٹی کریں۔

علاج

- _____ قح دپیپ، کورقین بنانے کے لئے زوقا، انجیر سپستان، اصل السوس،
- پد سیاؤشاں، مویز منقی، جوش دے کر روغن بادام، کتیرا، نبات سفید، ملا کر نوش
- کرائیں۔ اس کے بعد مزارت بول، تخم خیارین وغیرہ استعمال کرائیں۔
- _____ برگ کرنب، برگ بادیان کا صماد لگائیں
- _____ آرد جو، ملک السطیم، انجیر خشک، خرما، شراب شیریں میں جوش
- دے کر استعمال کرائیں۔
- _____ حلبہ، تخم کتان، عظمی، آرد باقلا، کرنب، انجیر کا صماد لگائیں۔
- _____ سینہ میں، پیپ کے مقام پر باریک مکواہ سے چھوٹے چھوٹے داغ دیں۔

جمود الصدر

PULMONARY APOPLEXY

اس مرض میں عضلات و مجاہب صدر نیز غشاء الریہ سرد اور کثیف ہو کر سکڑ جاتے ہیں جس سے ان اعضاء میں ایک طرح کا تناؤ پیدا ہو جاتا ہے اور وہ طبعی طور پر پھیلنے اور سکڑنے سے قاصر ہوتے ہیں، شریق (اچھو لگنا) جیسی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور گردن سیدھی کئے بغیر سانس لینا دشوار ہو جاتا ہے۔ شدید عوارض میں ہرودت قلب و ریہ اور جیس تنفس ہو کر موت واقع ہو سکتی ہے۔

اسباب

- (I) سینہ میں سرد ہوا یا کسی اور طرح کی برودت پہنچنا
- (II) بلغم لزج کا اجتماع
- (III) افیون استعمال کرنا
- (IV) سینہ دور
- (V) سیمہ یا پارہ بچھلنے اور گلاتے وقت دھواں منہ میں چلا جانا

علامات اسباب مرض موجود ہوتا ہے، قلب اور ریہ میں پردی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، جن سے ان کے طبعی افعال میں خلل واقع ہوتا ہے، سینہ میں نقل محسوس ہوتا ہے، تنہاب تنفس کی شکایت ہوتی ہے، تنفس قصیر ہوتا ہے، پیشاب سفید اور غلیظ خارج ہوتا ہے، اطراف سرد پڑ جاتے ہیں، نبض بلی جلتی ہے، غشی بھی عارض ہو سکتی ہے۔
خندید عوارض میں جس تنفس، احتراق روح، نیز سینہ کی بعض عروق کے پھٹ جانے کی وجہ سے نفث الدم ہو کر مرین قوت ہو جاتا ہے۔

اصول علاج

- _____ روغنیات حارہ کے ذریعہ صدر میں حرارت پیدا کریں۔
- _____ گرم نملا اور مشروبات حار استعمال کرائیں
- _____ اگر معالات اجازت دیں تو اعلیٰ درجہ کے ایاریجات سے جسم کا تنقیہ کریں۔

علاج

- _____ روغنیات حارہ مثلاً روغن قسط، روغن سوسن، ہرہ جند بیدستر، ہر ایک ۳ ملی لیٹر کی سینہ پر مالش کریں۔
- _____ سد اب، صعتر، پودینہ، حلقیت، افستین، جند بیدستر کا شہد اور روغن احمدیٹ کے ذریعہ نمنا د کریں۔

- _____ شراب کہنہ میں تھوڑی مقدار میں حلیتیت حل کر کے نوش کرائیں۔
- _____ تر یاق فاروق کھلائیں۔
- _____ دار چینی، ہیل خورد، جدوار اور عود صلب کا جو شانہ نوش کرائیں۔
- _____ معجون فلا سفہ ۱۵ گرام، ہمراہ عرق عنبر ۱۱ ملی لیٹر نوش کرائیں۔
- _____ جند بید ۳۵ گرام، ہمراہ شہد ۲۰ گرام کھلائیں۔
- _____ جوز بوا، بسباس، ہر ایک ۲۰ گرام، جوارش جالنیوس ۱۲ گرام میں ملا کر کھلائیں۔
- _____ ہیل، قرنفل، بسباس، ہمراہ ماء العسل استعمال کرائیں۔
- _____ روغن بلساں سے مالش کریں۔
- _____ اکیلل الملک، حلیہ، انیسون، مصطکی، سنبل الطیب، کرفس، ہوزن کو کوٹ
- _____ چھان کر روغن زعفران اور روغن بان میں حل کر کے سینہ پر مالش کریں۔
- _____ روغن بابونہ اور نقطہ کی مالش کریں۔
- _____ روئی اور کپڑا گرم کر کے تکمید کریں۔
- _____ بابونہ، کلیل الملک، بادیان، مکود، جوز بوا، ہر ایک ۲۰ گرام۔ برگ
- _____ نیم، بیج انگشت، ایتیمون ہندی، ہر ایک ۱۰.۸ گرام، جملہ دواؤں کو پانی میں جوش
- _____ دے کر سینہ پر تکمید کریں۔
- _____ جوز بوا منہ میں رکھنا بھی سود مند ثابت ہوا ہے۔
- _____ حلیتیت قلیل مقدار میں، شراب کہنہ، ماء العسل یا اسی طرح کے کسی
- _____ دوسرے عرقیات میں حل کر کے تھوڑا تھوڑا نوش کرائیں۔

استسقاء الصدر

HYDRO-THORAX

اس مرض میں حجاب الریہ کے جوف میں زرد آب / سیال جمع ہو جاتا ہے جس میں معمولی مقدار میں رطوبت، پیچھے اور فائبرین بھی موجود ہوتا ہے۔ یہ مرض عام طور

سے دیگر عضوی استسقاء کے ساتھ ہوتا ہے۔

اسباب

(I) التهاب کلیہ

(II) قلب کا شدید فساد شمی

(III) اتساع القلب

(IV) احتقان دموی وریدی عام / مقامی

(V) کہبت کبد

(VI) صدر کی بالیدگی کی وجہ سے دوران خون میں خلل واقع ہونا

(VII) مقام صدر پر بخارات کا اجتماع، جو بعد میں پانی میں مستحیل ہو جائیں

(VIII) سرد مقام پر قیام کرنا

(IX) بارد المزاج ہونا

علامات | اس کی طبعی علامات پلیورائی انصباب کی طبعی علامات سے مشابہ ہوتی ہیں تاہم رگرو (Rus) غیر موجود ہوتی ہے۔ انصباب عام طور سے دو جانبی ہوتا ہے، بعض اوقات انصباب جانبی ہی ہوتا ہے۔ رطوبتی نقطہ نظر سے اس مرض میں جوف صدر کے اندر رقیق زرد آب جمع ہو جاتا ہے جس کی ترکیب میں لمبیہ، رطوبت بیضیہ، فائبرینوجن حصہ لیتے ہیں، کمریات بیضیہ یا کمریات حمر عام طور سے غیر موجود ہوتے ہیں۔ غشاء الریہ کی بیرونی سطح چمکدار اور کسی قدر شفاف نظر آتی ہے اور اس میں التهابی علامات مفقود ہوتی ہیں۔

خفیف بخار کی شکایت ہوتی ہے، اطراف میں درم ہوتا ہے، دقیق، مائی نفست بھی ہو سکتا ہے اور مریض کے دیگر مرضی کوائف استسقاء کے مریض سے مشابہہ ہوتے ہیں۔

ذیل میں استسقاء الصدر اور ذات الجنب رطوبتی کی تفریقی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریق علامات

ذات الجنب رطوبی	استسقاء الصدر
۱۔ ایک جانب متاثر ہوتا ہے۔	۱۔ عام طور سے دونوں جانب متاثر ہوتے ہیں۔
۲۔ مرض ادنیٰ ہوتا ہے۔	۲۔ مرض ثلوی حیثیت رکھتا ہے۔
۳۔ حرارت زیادہ ہوتی ہے۔	۳۔ حرارت طبعی یا طبعی سے کسی قدر زیادہ ہوتی ہے۔
۴۔ پہلو میں درد ہوتا ہے۔	۴۔ پہلو میں درد نہیں ہوتا۔
۵۔ اوزیماعام نہیں ہوتا اور ذات الجنب رطوبی کی مخصوص علامات موجود ہوتی ہیں۔	۵۔ اوزیماعام ہوتا ہے اور دیگر استسقاءی علامات موجود ہوتی ہیں۔

اصول علاج

- ۱۔ استسقاء عمومی یا قعج الصدر یا اجتماع المدہ فی الصدر کے اصول پر علاج کریں۔
- ۲۔ زیادہ غذا اور پانی وغیرہ نہ نوش کرائیں۔
- ۳۔ حمام حار کرائیں۔
- ۴۔ اصلاح کبد کی طرف توجہ دیں۔

علاج

- ۱۔ پیاز دشتی مشوی ۵۰۰ ملی گرام، ہرہہ شربت بزروری کھلائیں۔
- ۲۔ پانی کے بجائے عرق مکوہ اور عرق بادیان نوش کرائیں۔
- ۳۔ معجون دبیدہ اور دہ گرام کھلانے کے بعد تخم کشوث، گل غافرت، ہر ایک ۵ گرام، بادیان، تخم خربزہ، تخم کاسنی، بیج کاسنی ہر ایک ۴ گرام، موزیز منقی ۹ دانہ، جملہ دواؤں کو عرق مکوہ، عرق بادیان، ہر ایک ۹۰ ملی لیٹر میں رات میں بھگوئیں

اور صبح کو مل چھان کر آب کا سنی سبز مروق، آب لکڑ دندہ سبز مروق ہر ایک ۳۴ ملی لیٹر، شربت دینار ۳۴ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

۔۔۔۔۔ درج ذیل نسخہ بھی مفید ہے

نسخہ قرص: عصارہ غافق، مصطلک رومی، ریوند چینی، زعفران، بھٹیٹ، طباشیر، ہر ایک ۲ گرام، گل سرخ، مغز تخم خیارین، مغز تخم خرپڑہ، زرشک، رب السوس، تخم کشتوت، تخم کا سنی، ہر ایک ۳ گرام۔ جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر ترنجبین خراسانی ۴ گرام کو عرق کا سنی ۲۴ ملی لیٹر میں حل کر کے پیسی ہوئی دوائیں اس میں ملا کر اقراص بنائیں اور ۳ گرام کے بقدر آب کا سنی سبز مروق، آب مکوہ سبز مروق یا سکنجبین بند درخت ۴۸ ملی لیٹر کے ہمراہ کھلائیں۔

۔۔۔۔۔ مرکی، بیج حنظل، زنجبیل، آنہ بلدی، زبرجد، پوست حلیلہ زرد، تر بد سفید، ریوند چینی، ہر ایک ۴ گرام، سنار مکی ۱۲ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب گھیکوار میں گوندھ کر بیر کے برابر ٹکیاں بنائیں اور مسب ضرورت ۲-۳ ٹکیہ استعمال کرائیں۔

۔۔۔۔۔ کرلیہ تازہ، کوٹ کر پانی میں بجوڑیں اور ۸۵ ملی لیٹر پانی، شہد یا شربت بزدری ۲۴ ملی لیٹر کے ہمراہ نوش کرائیں۔

۔۔۔۔۔ مغز فلوس خیار شبنہ ۹ گرام، سنبل الطیب، اکلیل الملک، سعد کوفی، ریوند چینی، گل بابونہ، ہر ایک ۴ گرام، جملہ دواؤں کو آب مکوہ سبز مروق میں پیس کر نیم گرم کر کے سینہ پر ضماد کریں۔



مصادر

مصادر

- _____ الادویۃ القلبیہ
شیخ الرئیس ابو علی بن عبد اللہ بن سینا / حکیم عبداللطیف فلسفی
ایران سوسائٹی کلکتہ - ۱۹۵۶ء
- _____ اکسیر اعظم (جلد اول)
حکیم محمد اعظم خان
مطبع منشی نول کشور لکھنؤ
- _____ اکسیر اعظم (جلد دوم)
حکیم محمد اعظم خان
مطبع منشی نول کشور لکھنؤ - ۱۹۰۴ء
- _____ بیاض کبیر (حصہ اول)
حکیم محمد کبیر الدین
ملک دین محمد ایڈیٹر، سنز، اشاعت منزل
پل روڈ، پاکستان
- _____ بیاض کبیر (حصہ دوم)
حکیم محمد کبیر الدین
دفتر المسیح، بازار نور الامراء
حیدر آباد دکن - ۱۹۵۳ء
- _____ تنجرات طبیب
حکیم محمد سعید
ہمدرد اکیڈمی، کراچی - پاکستان ۱۹۸۳ء

- ترجمہ کبیر (حصہ اول)
 حکیم محمد کبیر الدین
 دفتر المسیح، بازار نور الامراء
 حیدر آباد، دکن
 ————— ترجمہ کبیر (حصہ دوم)
 حکیم محمد کبیر الدین
 دفتر المسیح، بازار نور الامراء
 حیدر آباد دکن ۱۹۴۹ء
 ————— حاذق
 مسیح الملک حکیم حافظ محمد اجل خان
 یونین پرنٹنگ پریس
 دہلی ۱۹۷۱ء
 ————— الحادی الکبیر فی الطب (المجز)
 ابو بکر محمد بن زکریا رازی
 مطبع مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدر آباد دکن ۱۹۵۵ء
 ————— الحادی الکبیر فی الطب (جلد ۱، ۲)
 ابو بکر محمد بن زکریا رازی
 مطبع مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ
 حیدر آباد دکن ۱۹۵۷ء
 ————— الحکیم ————— دسمبر ۱۹۲۸ء
 ————— اپریل ۱۹۲۹ء
 ————— مئی ۱۹۲۹ء
 ————— جون ۱۹۳۴ء
 ————— ستمبر ۱۹۳۹ء
 ————— اپریل ۱۹۴۵ء

جنوری، ۱۹۳۸ء

فروری، مارچ ۱۹۳۸ء

جون، ۱۹۳۸ء

اپریل، ۱۹۳۹ء

مارچ، اپریل، ۱۹۵۸ء

ذخیرہ خوارزم شاہی (جلد ششم) _____
سید اسماعیل جرجانی / حکیم سید عابد حسین
مطبع منشی نول کشور، لکھنؤ

السیدی _____

سید الدین گازیونی
مطبع منشی نول کشور، لکھنؤ ۱۳۱۱ھ

سریریات _____

حکیم سید محمد حسان نگرانی
مطبع نظامی، لکھنؤ-۱۹۸۳ء

طب اکبر _____

حکیم محمد اکبر ازرائی
مطبع منشی غلام سبک، لکھنؤ-۱۸۹۷ء

علاج الامراض _____

حکیم محمد شریف خان
مطبع مجتبیٰ، دہلی-۱۹۰۵ء

فردق الاسراض _____

حکیم نذیر الدین احمد
محبوب المطابع برقی پریس، دہلی-۱۹۳۸ء

القانون فی الطب (جلد ۱، ۲، ۳) ابن سینا _____

مطبع عامرہ، مصر

- _____ کامل التخصیص
ڈاکٹر صادق حسین
قومی طبی کونسل پاکستان
لاہور، پاکستان ۱۹۸۱ء
- _____ کامل الصناعتہ (اول، دوم)
ابوالحسن علی بن عباس المجوسی / غلام حسنین کنتوری
مطبع منشی نول کشور — ۱۸۸۹ء
- _____ کتاب التیسیر
عبد الملک ابن زہر / شبیر احمد غوری، حکیم عطار الرحمن ندوی
حکیم محمد ظفر اللہ، حکیم عبید الاسلام قاسمی، مرکزی کونسل برائے
تحقیقات طب یونانی - نئی دہلی ۱۹۸۴ء
- _____ کتاب العلاج
حکیم محمد شریف
مطبع الحکیم لاہور — ۱۹۳۱ء
- _____ ماہیت الامراض (حصہ اول)
حکیم محمد شریف جامعہ
مجلس ترقی ادب، لاہور، پاکستان — ۱۹۴۳ء
- _____ مخزن حکمت (جلد دوم)
حکیم غلام جیلانی
ایم۔ جے۔ پبلیکیشنز، نئی دہلی ۱۹۵۷ء
- _____ معالجات امراض راس
حکیم الطاف احمد اعظمی
محبوب پریس دیوبند — ۱۹۸۴ء
- _____ معمولات مطہ
حکیم در سعید ورقہ

ہمدرد فاؤنڈیشن پریس، کراچی۔ پاکستان ۱۹۸۵ء

— میزان الطب

محمد اکبر ازانی / حکیم محمد کبیر الدین

دفتر السیاح، قروڑ باغ، دہلی ۱۹۳۷ء

- Hand Book Of Medical Treatment
I K Ganguli
Academic Publishers
5, A Bhabani Dutta Lane
Calcutta 1978
- Clinical Pathology For Student
Neelam Batra
Vikash Publishing House
Ghaziabad 1982
- Davidson's Principles And Practice Of Medicine
Jhon Macleod
L L B S Edition 1979
- Medicine For Student
A F Gol Walla
India Printing Works
9, Nagindas Master Road
Extension
Bombay 1975

